علم النقوش

علم الواح

مع

خواص، وضع اور قواعد

عامل کامل

حصہ دوم

از افادات

کاش البرنی

اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف

عددوں کی حکومت

حصہ اول

اس کتاب میں اعداد کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ ہر شخص اپنی تاریخ پیدائش کے عدد، نام کے عدد اور دیگر مختلف اعداد کے ماتحت کام کرتا رہتا ہے۔ یہ نمبر اس کی قسمت، قوت عمل، کام، کاروبار اور تمام دنیاوی کاموں میں کیسے دخل انداز ہوتے ہیں؟ کیسے مدد کرتے ہیں؟ ان کو مفصل طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ استخراج آسان ہیں۔ حکم لگانا آسان ہے اور تجربہ کرنا آسان ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔

پہلا باب	اعداد اور کواکب
دوسرا باب	عدد ذات
تیسرا باب	اعداد کے تعلقات
چوتھا باب	آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر
پانچواں باب	اعداد سے جواب برآمد کرنا
چھٹا باب	مستقبل کے حالات معلوم کرنا
ساتواں باب	اعداد کے اسرار

موافق رنگ، موافق ادویات، موافق جگہ، موافق نمبر، موافق لوگ معلوم کرنا، ملکی نتائج، مقاموں کے نتائج، مقابلہ کے نتائج، قیمتوں کے نتائج، شیئرز کے نتائج، ریس کے نتائج وغیرہ معلوم کرنا۔ ستر عنوانات میں ایسی کار آمد معلومات دی گئی ہیں۔ جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرتی ہیں۔ کم تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

قیمت : ۸۰ روپے علاوہ محصولڈاک : ۱۵ روپے

اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر۵

بحُسنِ توفیقہٖ تعالیٰ جَلّ شانہٗ

عامل کامل

حصّہ دوم

علم اللواح۔ علم الاعداد۔ وفق اعداد۔ علم النقوش

معہ قواعد، وضع اور خواص

✻

ازافادات

حضرت کاش البرنی، طبیبِ رُوحانی، صاحب علم اشراق۔ واقفِ اسرار خفی وجلی۔ علم الجفر والاعداد والنقاط

پبلیشرز

اوراق پبلشرز پی۔ آئی۔ بی۔ سی۔ کراچی نمبر۵

حق طبع و تصرفاتیکہ در ایں کتاب شدہ محفوظ است
جملہ حقوق بحقِ مُصنّف محفوظ ہیں ۔

يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (المومن ۲/۲۴)

اللہ تعالیٰ — بھید کی بات اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارے (قرآن حکیم)

بارسوم	:	۱۹۸۳ء
بارچہارم	:	۱۹۹۵ء
تعداد	:	ایک ہزار
مطبوعہ	:	فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار کراچی
ناشر	:	کاش البنی، حارث عثمانی
پرنٹر پبلشر	:	اوراق پبلشرز، کراچی نمبر۵
قیمت	:	۹۵ روپے

فہرست ابواب

(مفصل فہرست کتاب کے آخر پر ہے)

مقدمہ			۵
پہلا باب	قواعد استخراج موازین عملیات		۷
دوسرا باب	اصلاحاتِ اعداد و تکسیر اعداد		۱۴
تیسرا باب	نقش زوج (۲×۲)		۲۰
چوتھا باب	خواص نقش مثلث (۳×۳)		۲۳
	فصل اوّل	لوح مزوجات و مفردات	۲۳
	فصل دوم	قانون و زکاتِ مثلث	۳۳
	فصل سوم	تیاریٔ نقش	۳۷
	فصل چہارم	خواص مثلث طبعی	۴۰
	فصل پنجم	عملیات مثلث وضعی	۴۷
	فصل ششم	خواصِ مثلث برینہ	۵۹
	فصل ہفتم	خواص مثلث دوپایہ	۶۱
	فصل ہشتم	خواص مثلث خالی الوسط	۶۵
	فصل نہم	خواص خاتم سلیمانی	۶۷
	فصل دہم	خواص مثلث ہندی	۶۹
	فصل یازدہم	خواص مثلت ذوالکتابت	۷۱
پانچواں باب	نقش مربع (۴×۴)		۷۴
	فصل اول	قانون زکاتِ مربع	۷۴
	فصل دوم	رفتار و خواص مربع طبعی	۷۶
	فصل سوم	قانونِ مربع وضعی اور ادوار مربع	۷۹
	فصل چہارم	مربع کے خانوں کے خواص	۸۲
	فصل پنجم	مربع کے چھ مجرب قاعدے	۸۷
	فصل ششم	مربع ذوالکتابت میں خواص آیات و اسماء	۹۱

	فصل ہفتم ۔ الواح الاسماء	۹۹
	فصل ہشتم ۔ خواص مربع غیر طبعی اور ان کے اوفاق	۱۱۰
	فصل نہم ۔ رفتار دوائر الواح معہ خواص آیات	۱۱۸
	فصل دہم ۔ مربع جوف خالی ۔ اعمال تصرفات و دستِ غیب	۱۲۰
چھٹا باب	خواص نقشِ مخمس (۵×۵)	۱۲۴
	خواص مخمس زدالکتابت	۱۲۸
	خواص مخمس خالی القلب	۱۳۳
	زکاتِ مخمس	۱۳۵
ساتواں باب	خواص نقشِ مسدس (۶×۶)	۱۳۶
آٹھواں باب	خواص نقشِ مسبع (۷×۷)	۱۴۳
نواں باب	خواص نقشِ مثمن (۸ × ۸)	۱۴۸
دسواں باب	خواص نقش متسع (۹ × ۹)	۱۵۲
گیارھواں باب	خواص نقش معشر (۱۰ × ۱۰)	۱۵۷
بارھواں باب	خواص نقش یازدہ (۱۱ × ۱۱)	۱۶۰
تیرھواں باب	خواص نقش دوازدہ (۱۲ × ۱۲)	۱۶۲
چودھواں باب	خواص نقش صد در صد (۱۰۰ × ۱۰۰)	۱۶۵
پندرھواں باب	عملیاتِ شرفِ کواکب	۱۷۰
سولھواں باب	طریقہ زکات و اصلاح عددین	۱۷۳
سترھواں باب	استخراج موکلات و اسمائے نقوش	۱۷۴
	فصل اول ۔ استخراج موکلات و اعوان نقش مثلث	۱۷۶
	فصل دوم ۔ طریق کار	۱۷۸
	فصل سوم ۔ استخراج موکلات نقوش مربع	۱۸۱
	فصل چہارم ۔ اصولِ موکلات	۱۸۵

مقدمہ

سب سے پہلے خدائے پاک کی حمد کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر فرمائی ہے، جو اس کی حکمت، عظمت اور جلال کا اظہار ہے۔ مابعد صد ہزار تحیات وصلوٰۃ، خواجۂ کائنات و خلاصۂ موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقدِ معطر اور روضۂ منور و اطہر پر جنکی متبرک ہستی کی بدولت علم دنیا پر روشن ہوا۔

علوم روحانی کی تحقیق و تجربات میں اس وقت تک میری عمر کے تیس سال صرف ہو چکے ہیں۔ طویل مطالعہ اور تجربات کی بنا پر یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں نہ تو عملیات کے کتابوں کی کمی ہے اور نہ عاملوں کی لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ کوئی بھی کتاب علمی اور فنی طور پر مکمل نہیں۔ محض عملیات ہی عملیات لکھے ملتے ہیں اور اگر قواعد کسی کے اندر ہوں۔ تو بھی نامکمل اور مبہم طریقے سے ہوتے ہیں جن سے مبتدی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور جو عامل لوگ ہیں۔ ان میں سے ۹۹ فیصدی روٹی کمانے کا دھندا اختیار کئے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں چند گنتی کے سینوں کے اندر نقوش کا علم پایا ہے۔ اور اُن لوگوں کو جو خلوص سے اس علم سے دلچسپی رکھتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھاتے دیکھا ہے۔ کوئی شخص بھی ان کی رہنمائی کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

اپنے حلقے کے لوگوں کے بار بار کے تقاضے سے مجبور ہو کر علم النقوش پر یہ کتاب مُرتب کی ہے جو مبتدی و عامل دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر وہ شخص جس کے اندر صلاحیت موجود ہے اس سے پورا پورا علم حاصل کر سکتا ہے۔

اے میرے عزیزو! اس نسخے میں علم اللواح اور اثراتِ اعداد کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ اعداد اور حروف کا علم بہت قدیم ہے۔ ان میں اتنی خاصیتیں ہیں کہ بیان نہیں کی جاسکتیں۔ صرف خاصانِ خدا ہی اِن قوتوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ لیکن میرے پاس حروف و اعداد اور ان کی ریاضت کا جو علم ہے۔ میں اس کی تعلیم دوں گا۔ چشم بینا کا تو ذکر ہی کیا۔ وہ تو پس پردہ بھی سب کچھ دیکھ لیتی ہے البتہ

اس میدان میں قدم رکھنے والے۔ صبر و استقلال سے کام لینے والے اور محنت کرنے والے حضرات جب تجربہ کریں گے تو وہ اپنی آنکھوں سے فوائد مرتب ہوتے دیکھ لیں گے۔ واللہ الموفق۔

دراصل یہ نسخہ علم النقوش کے صحیح علم کا حامل ہے۔ حروف و اعداد پر اس سے بہتر کتاب دنیائے عملیات میں نہ مل سکے گی۔ جو اس ترتیب اور خلاصے سے لکھی گئی ہو۔ اس میں نہ صرف عملیات ہی ہیں۔ بلکہ ریاضت، قواعد اور خواص کی جامع تفصیل موجود ہے۔ جو شخص بھی اس کا غور سے مطالعہ کریگا وہ نقوش کے علم پر پورا پورا عبور حاصل کرے گا۔ اور اس علم کی فنی باریکیوں سے آگاہ ہو جائے گا۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ اس کتاب کی تعلیم حاصل کر لینے کے بعد عامل پر نہ صرف عملیات کی تمام کتابیں آسان ہو جائیں گی۔ بلکہ اپنے اندر وہ نقوش کو مرضی کے مطابق وضع کرنے اور ان سے کام لینے کی قوت پیدا کرے گا۔ اس کتاب میں تمام اعمال مستند ہیں۔ اکثر میرے مجربات میں سے ہیں اور اکثر تصرفات سے ہیں۔

ضرورت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ حدیث شریف کا مطالعہ کریں تو دعائیں، درود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لئے پائیں گے۔ میری یہ کتاب ایک مخصوص علم اور فن سے تعلق رکھتی ہے۔ اپنی وسعت علمی اور واقفیت عملی کی بنا پر تشریحات میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ دعا ہے کہ خدا آپ کو اس سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذہن و قلوب کو روشن کرے۔ آمین۔

واللہ اعلم بما فی الغیوب و مطلع علی ما فی سرائر

بندۂ ناچیز:۔ کاشف البرنی

پہلا باب

قواعد استخراج موازین عملیات

طلسم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ اُن کے لئے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ ان موازین کے مہیا کرنے میں، جو اثر پیدا کرتے ہیں۔ وقت کا استخراج سب سے اہم اور مشکل ہے۔ یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا حکمران ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو اعمال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہٰذا مندرجہ ذیل امور کا استخراج عمل میں لائیں۔

۱۔ آیا یہ دن مطلوبہ عمل کے موافق ہے؟ اس امر کو جاننے کے لئے یہ معلوم کریں کہ قمر کس منزل پر ہے۔ قمر کی روزانہ حرکات سے ہر روز کے سعد و نحس اعمال کا علم ہوگا۔ یونانی تقویم سے قمر کی روزانہ حرکات بروج و منازل میں معلوم کی جا سکتی ہیں۔

۲۔ یہ معلوم کریں کہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو۔ وجہ یہ ہے کہ دن کے عمل طالع بروج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع بروج لیلی میں کئے جاتے ہیں۔ ان طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو۔ یعنی قمر کو ان میں رکھنا چاہیئے۔ لہٰذا جان لیں کہ اگر طالع بُرج روزی سے ہوا۔ اور عمل رات کو کریں گے۔ تو فاسد ہو جائے گا۔ اور اسی طرح اگر طالع بروج لیلی سے ہو اور عمل رات کو کریں گے۔ تو فاسد ہو جائیگا۔ لیکن اگر ان میں نظر سعد ہو تو کچھ صلاحیتِ اثر کی امید کی جا سکتی ہے۔ اور اگر نظر نحس ہو تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ ترتیب وار ایک برج دن سے متعلق ہے دوسرا رات سے۔ اسی طرح کہ برج حمل دن سے متعلق ہے۔ اور برج ثور رات سے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۳۔ برج کی بہ لحاظِ طلوع دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک مستقیمۃ الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسرے معوجۃ الطلوع (۱) اگر عمل سعد ہوں۔ اور طالع وقت مستقیمۃ الطلوع اختیار کیا جائے تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں اور اگر سعد کواکب کی نظر بھی ان سے سعد ہو۔ یا سعد کوکب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو تو عمل بہت موثر ہوگا۔ برخلاف اس کے اگر بروج مستقیمۃ الطلوع کے ساتھ نحس کواکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کوکب حرکت کر رہا ہو تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا مشکل ہوگا۔

بروج مستقیمۃ الطلوع یہ ہیں:۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان، عقرب۔ قوس۔

(ب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معوجتہ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر نحس عملیات تیار کئے جائیں تو آسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی نحس کوکب ہو یا نحس کواکب کی نظر ہو۔ تو تیر کی طرح تیز کام ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر معوجتہ الطلوع برج میں سعد کوکب ہو یا کواکب کی سعد نظر ہو تو عمل مشکل سے انجام پذیر ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔ اور اگر معوجتہ الطلوع میں نیک عمل اختیار کرینگے۔ تو عمل باطل ہو جائے گا۔

بروج معوجتہ الطلوع یہ ھیں:۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔

۴۔ قمر کی حالت کا اندازہ کریں۔ اس کے مزاج کو سمجھیں۔ کہ عمل کرتے وقت وہ سعد حالت میں ہیں یا نحس میں۔

قمر نحوست سے تب پاک ہوتا ہے جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترقہ نہ ہو۔ عقرب میں بحالت ہبوط نہ ہو۔ دیال نہ ہو اور نظرات نحس سے وابستہ نہ ہو۔ تب جا کر اعمال سعد میں اپنا فعل ظاہر کرتا ہے۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹ ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ نحس عمل ہو تو قمر کی نحوست جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔

۵۔ بروج کی ماہیت تین ہوتی ہیں:۔ (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجسدین۔

(ا) اگر عمل عداوت میں سے ہے اور دو شخصوں کے درمیان خصومت کرانا مقصود ہے۔ کہ ان میں ایک ہی تاثیر ظاہر کرے۔ تو لوح پر اس وقت عمل لکھنا چاہیئے۔ جب کہ طالع وقت برج منقلب ہو۔ شمس برج طالع میں ہو اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ یا صاحب طالع اور قمر کا مقابلہ ہو اور ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ یا قمر نحوست میں ہو یا نحس کواکب کی اس پر نحس نظر ہو۔ تو ایسے وقت میں عمل مقہوریٔ اعدا۔ نفاق، عداوت، طلاق اور فساد ڈلوانے کے تیار کر کے فریقین کے گھروں میں دفن کر دینا چاہیئے۔ یا ان کی گزرگاہ میں دفن کر دینا چاہیئے۔

بروج منقلب:۔ حمل۔ سرطان۔ میزان اور جدی ہیں۔

(ب) اسی طرح اگر عمل محبّت کا ہے یا کسی شخص کی کسی سلسلے میں تسخیر کی ضرورت ہے تو یہ اس وقت کرنے چاہیئں۔ جب کہ طالع وقت بروج ذوجسدین میں سے۔ قمر برج طالع میں ہو۔ شمس و قمر کی آپس میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور ساعت زہرہ یا مشتری کی ہو۔ یا اگر طالع میں زہرہ یا مشتری میں سے کوئی ستارہ ہو اور قمر کے ساتھ اس کی نظر سعد ہو۔ یا سعد کواکب کے نظرات طالع سے سعد ہوں یا طالع میں عمل کا متعلقہ کوکب ہو اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو تو حُبّ و تسخیر کے عمل تیار کرنا بہت موثر ہوتا ہے اور مکمل تاثیر ظاہر کرتا ہے۔

بروج ذوجسدین:۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

(ج) اگر عمل ثبات و قیام سے متعلق ہو۔ مثلاً ثباتِ بنیاد۔ ملازمت قائم رہنے کے لئے، جائیداد کی بقاء کے لئے۔ یا کسی چیز کو محفوظ کرنے یا تلف ہونے سے بچانے کے لئے یا کسی کے پاس روپیہ و جائیداد نہ ٹھہرتی ہو۔ یا زوجین میں الفت قائم نہ رہتی ہو۔ یا شرکاء میں اختلاف ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ یا گریختہ کو باندھنے کے لئے کہ وہ پھر بھاگ نہ جائے۔ غرضیکہ ایسی عملیات جن سے استحکام و اثبات مطلوب ہو، یا کشائشِ رزق۔ افزونیٔ جاہ اور حصولِ مرتبت کے اعمال اس وقت کرنے چاہیئں۔ جب کہ طالع وقت برج ثابت ہو۔ اور سعد کواکب کی ان پر نظرِ سعد ہو۔ یا کوئی سعد کوکب ان میں حرکت کر رہا ہو۔ یا عمل کا منسوبی کوکب ان میں ہو۔ اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو۔ تو ایسے اعمال کا تیار کرنا فوراً تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور عمل خطا نہیں کرتا۔

بروج ثابت:۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو ہیں۔

۶۔ بروج کی جنس سے بھی واقفیت حاصل کریں کہ نر ہے مادہ

۷۔ بروج کی طبع کو بھی پائیں کہ گرم ہے یا سرد۔ اور خشک ہے یا تر۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ ہے کہ بروج کے مزاج سے پوری واقفیت حاصل کی جائے اور یہ فیصلہ کیا جائے کہ آیا مطلوبہ مقصد کے لئے اس برج کا مزاج فائدہ دیگا یا نہیں۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر و شمس کی حرکت، ان کا مقام نوٹ کریں۔ تمام کواکب کے نظرات اور ان کے اوقات نوٹ کریں۔ متعلقہ عمل کا منسوبی کوکب لے کر یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ ان کے نظرات کیا ہیں۔ وہ عمل کے موافق ہیں یا ناموافق۔ اور جو اوقات استخراج کئے گئے ہیں وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ساعت کونسی ہے۔ ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے سے ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ کیا جا سکے گا۔

فائدہ۔ اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیکی وقت میں امید بھی کوئی نہ ہو۔ تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہوگی۔ اور جب کبھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے۔ تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیغ براں ہاتھ آگئی۔ عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

اگر آپ علم نجوم کی ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔ لازم ہے کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں جس سے وقت کا استخراج آپ کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔ آگے استخراج کی آسانی کے لئے ایک دائرہ مندرج دیا گیا ہے۔

اس دائرے کو یوں پڑھیں کہ پہلا برج حمل ہے جس کا ستارہ مریخ ہے۔ یہ منقلب ہے۔ اس کا مزاج

آتشی اور طبع گرم خشک ہے۔ یہ مذکر روزی ہے۔ رنگ اس کا سرخ ہے۔ دن منگل ہے۔ ظاہر ہے نقوش کی ابتدائی ضروریات کے لئے یہ معلومات کافی ہیں۔

دائرۃ البروج برائے عملیات یہ ہے۔

۹۔ منسوباتِ کواکب

ہر کوکب اموراتِ زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمران ہے۔ اور وہ ان کا منسوبی کوکب کہلاتا ہے۔ مثلاً حب و تسخیر کے لئے زہرہ منسوبی کوکب ہے۔ حصولِ مال کے لئے مشتری۔ فساد کے لئے مریخ۔ سرگردانی کے زحل وغیرہ۔ جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ مقصد کے منسوبی کوکب کی نظر سعد ہے یا نحس۔ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل ۔ کا تعلق غم و اندوہ۔ محنت۔ بیماری۔ قید و بند سے ہوتا ہے۔

مشتری ۔ کا تعلق مرادوں کا بر آنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ کشائشِ کار۔ سعادت روی اختیار کرنا حصولِ دولت اور کاروبار کی ترقی سے ہوتا ہے۔

مریخ کا تعلق دشمن کی تباہی و حیرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا۔ تسلط۔ قہر اور غلبہ کو

مخالف پر ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور ویرانی سے ہوتا ہے۔

شمس کا تعلق جاہ و حشمت کا حصول۔ خلقت میں عزیز ہونا۔ محترم ہونا۔ تمکنت۔ برتری اور ترقی مراتب حاصل کرنا۔ تسخیر افسران، امراء و وزراء اور بادشاہوں سے ہوتا ہے۔

زہرہ کا تعلق محبت، دوستی، شادی اور تفریحات سے ہوتا ہے۔ تسخیر مطلوب اور تسخیر مستورات میں کار آمد ہے۔

عطارد کا تعلق حفظ و فہم۔ ذکاوت۔ دفع وسوسہ اور سحر و جادو سے ہوتا ہے۔

قمر کا تعلق صحت و تندرستی۔ بیماری سے شفا پانا۔ دردوں سے تسکین حاصل کرنا۔ نظر بد کا دفعیہ، رفع خوف و اندیشہ ہے۔

لہٰذا اپنے مقصد کے موافق کوکب کا انتخاب کرنا چاہئے اور موافق مقصد اس کے نظرات ہوں تو کام سر انجام دینا چاہئے۔ تاکہ حصولِ مطلب میں تاثیر کامل پیدا ہو۔

دوم۔ لوازمات

نقوش کے لوازمات میں قلم۔ سیاہی۔ کاغذ اور بخورات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شرائط اور آداب کا جاننا بے حد ضروری ہے۔

۱۰۔ قلم۔ وجہ حلال سے یا ہدیہ سے خریدنی چاہئے۔ اور کوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لئے نیا قلم چھیلا جائے یا نیا قلم لیا جائے جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لئے قلم الگ رکھتے ہیں اور نحس اعمال کے لئے الگ رکھتے ہیں۔

قلم کو تراشنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (اقراء) پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمال خیر اور حُب کے لئے ہے تو قلم کا رُخ اپنی طرف کر کے تراشیں۔ اگر اعمالِ غضب کے لئے ہے تو اپنی طرف سے اس کا رخ دوسری طرف کر کے چھیلیں اور قلم زمین پر نہ رکھیں جب تک کہ نقش تمام نہ ہو جائے

۱۱۔ جس وقت قلم بنائیں تو زبان سے کہیں یا مُسْتَعَانُ اَقْضِ حاجتی اور جب قلم بن جائے تو اولاً ابہام کی انگلی کے ناخن پر یا کفِ دست پر ذیل کا کلمہ لکھے۔

اگر قمر بروج آتشی میں ہو تو لکھے	اھطمفشذ
اگر قمر بروج بادی میں ہو تو لکھے	بوین ستظ
اگر قمر بروج آبی میں ہو تو لکھے	جزکس قثظ
اگر قمر بروج خاکی میں ہو تو لکھے	دحل عرخغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا اس کا نتیجہ لازماً ظاہر ہوگا اور جو بات ہوگی وہ تیزی سے قبول ہوگی کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکیگا۔

۱۲۔ سیاہی کے لئے یاد رکھیں کہ دو قسم کی سیاہی تعویذات لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سرخ اور دوسری سیاہ یا نیلی۔ سرخ رنگ زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ نباتاتی رنگ ہوتا ہے۔ اعمالِ خیر کے لئے مفید ہے اور اعمالِ غضب کے لئے کالی یا نیلی روشنائی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔

۱۳۔ کاغذ اور کپڑا رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کواکب کے متعلقہ رنگوں سے لئے جاتے ہیں۔ عموماً اعمالِ خیر کے لئے سفید کاغذ۔ اعمال شرف کے لئے سنہرا کاغذ اور اعمال غضب کے لئے سرخ، نیلا یا ملے جلے رنگوں والا کاغذ لیں۔ خواہ یہ رنگ کاغذ کے ایک طرف ہی ہوں۔ ابری کا کاغذ مفید ہوتا ہے۔ نقوش جس کپڑے میں لپیٹے جائیں وہ کوکب کے موافق رنگ ہوتے ہیں۔ اور اگر طالب و مطلوب یا بصورتِ عداوت طرفین کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں۔ تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

۱۴۔ بخور۔ اس ستارے کا جلائیں جو عمل کے موافق ہو یا جس ساعت میں کام کر رہے ہیں۔ بخور سے روحانیاں متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ماحول اس لوح یا نقش سے سازگار ہو جاتا ہے۔ بخور یہ ہیں:۔

زحل کا میعہ — زہرہ کا زعفران

مریخ کا سندروس — عطارد کا مصطگی

مشتری کا حب الغار — قمر کا لوبان

شمس کا عُود

۱۵۔ نقوش کا انتخاب

مثلث۔ مربع مخمس یہ تین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جز وہیں۔ ان تینوں میں ایسے طریقے بھی ہیں۔ جب کہ نوق کے خانوں میں اسمار درج کرتے ہیں اور دق حاصل کرتے ہیں۔ یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ مخصوص اسماء کو الواح میں درج کرنا ہو۔ اور ہر ایک کو علیحدہ قائم بھی رکھنا ہو۔ ایسی الواح کی تاثیر و فوائد بہ نسبت دوسری الواح کے جن میں طرح وضع اور کسر حاصل کی جاتی ہے کئی ہزار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اسمار کا درج کرنا ہر لوح میں ممکن ہے۔ اور میں نے تفصیل سے ان کی مثالیں دی ہیں۔ صرف یہ جاننا چاہئے کہ مقصد کے مطابق لوح کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے تو وہ یہ ہے۔

اگر مطلب جنسِ انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ طلاق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا ذاتی و مالی جاہ و مرتبہ وغیرہ۔ تو اس کے لئے **مثلث** کارآمد ہے۔

اگر مقصد جنسِ ازدواج سے ہو مثلاً محبت، تسخیر، حاضری مطلوب، جذب القلب جو بجانب طالب ہو۔ تو **مخمس** سے کام لینا چاہئے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔

اگر مقصود جنسِ اتصال سے ہو۔ اتصال دو شخصوں کے درمیان یا اپنے لئے حصولِ دولت یا سائل کے لئے یا جملہ مطالب دنیوی کے لئے ہو تو نقش **مُربع** کام دیتا ہے۔

اگر مقصود کسی فرد کو باندھنے کا ہو کہ وہ ایک دوسرے پر قادر نہ ہو سکیں، اور زانی مرد یا عورت کو اس کے فعلِ حیوانیت کو باندھنا مقصود ہو تو **مثلثِ ہندی** اور **مثلث مخروطی** دونوں کام کرتی ہیں اور دیگر کاموں کو بھی اس سے باندھتے ہیں۔

باقی نقوش کے ساتھ ان کے خواص دیئے گئے ہیں۔ وہ اسمار و آیات اور کثیر مطالب کیلئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ صاحبِ فہم ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

۱۶۔ **اصول**۔ کوئی بھی نقش کام نہیں دیتا۔ جب تک تیار کرنے کے بعد ان کے ساتھ مطلب نہ لکھا جائے۔ اور نقش کے اندر جو اسمار یا آیات ہیں ان کا حوالہ نہ دیا جائے۔ لہٰذا نقش کے ساتھ اظہارِ مقصد مختصر طریقے سے ہونا چاہئے۔ عزیمت اسی مقصد کے لئے وضع کی جاتی ہے۔ عزیمت کا مقصد اسمار کے واسطے سے موکلاتِ نقش کو اس مقصد کی تکمیل کے لئے قسم دینا مقصود ہوتا ہے۔ جس مقصد کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے۔

کاشف البرق

دوسرا باب

اصلاحاتِ اعداد و تکسیرِ اعداد

۱۷۔ جمل کبیر :۔ ان اعداد کو کہتے ہیں۔ جو نو سے زیادہ ہوں۔ اصطلاحِ اعدادِ جفر میں جمل کبیر ان اعداد کو کہتے ہیں جو کلی آیت اسم یا عزیمت یا نام کے بحساب ابجد جمع کئے جائیں۔ چنانچہ وہ ابجد جو عملیات میں عام کار آمد ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلاً محمد کے اعداد جمل کبیر سے ۹۲ ہیں۔

۱۸۔ جمل صغیر :۔ چونکہ تمام ابجد کی بنیاد ایک سے ۹ تک ہے۔ اس لئے وہ اعداد جو نو سے زیادہ ہوں۔ ان کا عددِ مفرد حاصل کرنا یا استنطاق کرنا جملِ صغیر کہلاتا ہے۔ مثلاً محمدؐ کے اعداد ۹۲ کا عدد مفرد ۲+۹ = ۱۱ ہے اور ۱۱ کا عددِ مفرد ۲ ہے۔ گویا اعداد کو یہاں تک جوڑنا ہے کہ عدد مفرد رہ جائے۔ پس محمد کا عددِ مفرد یا عددِ جملِ صغیر ۲ ہے۔ اس سلسلے میں جو ابجد کام دیتی ہے اسے ایقغ کہتے ہیں جو یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ایقغ	بکر	جلش	دمت	ھنث	وسخ	زعذ	حفض	طصظ

۱۹۔ مراتب لوح یا نقش ۔ اس کے چھ مرتبے ہوتے ہیں۔

(۱) مفتاح — لوح کے خانۂ اول کو کہتے ہیں۔

(۲) مغلاق — لوح کے خانۂ آخر کو کہتے ہیں۔

(۳) عدل — خانہ اول و آخر کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

(۴) ضلع — ایک سمت کے خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

(۵) ضلع — یہ ضلع کے مجموعہ اعداد کے مطابق ہوتا ہے۔ جن اعداد کا نقش بھرا جائے انکو وفق یا میزان کہتے ہیں۔

(۶) مساحت — کل خانوں کے میزان کو کہتے ہیں۔

۲۰۔ نقش بھرنے کا اُصول ۔ اس امر کے لئے پانچ باتوں کا جاننا ضروری ہے

(ا) اعداد طبعی (ب) اعداد طرح (ج) عدد تقسیم۔ (د) عدد کسر (ہ) خانۂ کسر۔ تمام نقوش میں خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع یا مخمس یا مسدس وغیرہ ایک ہی قانون رائج ہے۔ ان کی تشریح یہ ہے:۔

(ا) اعداد طبعی :۔ نقش کے جتنے خانے ہوں ان پر ایک بڑھا دیں اور نصف کر کے ان اعداد کو ایک ضلع سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانوں ۹ ہیں۔ ایک بڑھایا۔ ۱۰ ہوئے نصف کیا تو ۵ ہوئے۔ ۵ کو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیا ۵×۳ = ۱۵۔ تو مثلث کا یہ عدد طبعی ہوا۔ اس عدد سے کم کی مثلث نہیں ہو سکتی۔

(ب) اعداد طرح :۔ تمام نقش کے خانوں کو شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کر کے۔ باقی کو نصف کریں اور ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ۸ ہوئے۔ نصف اس کا ۴ ہے۔ اسے ضلع سے ضرب دیا ۴×۳ = ۱۲ عدد طرح حاصل ہوا۔

(ج) عددِ تقسیم :۔ نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عددِ تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً مثلث کے ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اسی لئے عدد تقسیم ۳ ہوا۔

(د) اعدادِ کسر :۔ عدد تقسیم کو حاصل عدد پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے۔ تو اُسے کسر کہتے ہیں۔ کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ کسر کتنی ہے اور کس خانے میں ڈالی جائے۔ جس خانے میں کسر ڈالتے ہیں۔ اس میں مقررہ چال کے علاوہ ایک عدد کا اضافہ کرتے ہیں۔

(ہ) خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کسر باقی بچے: اسکو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھا دیں۔ ان میں سے پہلے اعداد طرح کر دیں۔ باقی کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کی کسر ۲ آتی ہے۔ اور یہ معلوم کرنا ہے کہ کس خانے میں ڈالی جائے۔ تو اب حساب یہ ہے کہ ۲×۳ = ۶۔ چونکہ نقش کے کل خانے ۹ ہیں۔ اس میں ایک کا اضافہ کیا۔ تو ۱۰ ہوئے۔ اس سے ۶ تفریق کیا تو باقی ۴ رہا۔ معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے۔

۲۱۔ فائدہ ۔ اب تمام نقوش کا حساب دیا جاتا ہے۔ تاکہ آسانی سے پڑتال کی جا سکے۔

(۱) نقش مثلث۔	کل خانے ۹+۱=۱۰ نصف ۵×۳ = ۱۵	عددِ طبعی
	کل خانے ۹۔۱=۸ نصف ۴×۳ = ۱۲	عددِ طرح
(۲) نقش مربع	کل خانے ۱۶+۱=۱۷ نصف $\frac{۱۷}{۲}$×۴ = ۳۴	عددِ طبعی
	کل خانے ۱۶ ۔۱=۱۵ نصف $\frac{۱۵}{۲}$×۴ = ۳۰	عددِ طرح
(۳) نقش مخمس	کل خانے ۲۵+۱=۲۶ نصف ۱۳×۵=۶۵	عددِ طبعی
	کل خانے ۲۵۔۱=۲۴ نصف ۱۲×۵=۶۰	عددِ طرح
(۴) نقش مسدس	کل خانے ۳۶+۱=۳۷ نصف $\frac{۳۷}{۲}$×۶=۱۱۱	عددِ طبعی

کل خانے ۳۶ - ۱ = ۳۵ نصف $\frac{۳۵}{۲}$ × ۶ = ۱۰۵ عدد طرح

پس جو نقش بھرنا مقصود ہو۔ اس کے عددِ طبعی اور عدد طرح اسی طرح نکال لیا کریں۔ نقش بھرنے میں عدد طرح اور کسر کی خاص اہمیت ہے۔ میں نے ہر نقش کے ساتھ ان کی وضاحت کی ہے۔

۲۲۔ **طبعی اور وضعی کا فرق۔** نقش دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک طبعی دوسرا وضعی۔

طبعی نقش وہ ہوتا ہے جس میں اعداد طبعی ہوں۔ اور وہ ایک سے شروع ہو کر کل خانوں کی تعداد کا عددِ آخر ہو۔ مثلاً مثلثِ طبعی وہ ہوگی جس میں ایک سے ۹ تک ہندسے ہوں اور میزان ہر طرف سے اس کی ۱۵ ہو۔

وضعی نقش وہ ہوتا ہے جو کہ کسی اسم یا آیت یا سورت یا عزیمت کے اعداد کی جمع کر کے مقصد کے مطابق نقش بھرا جائے اس میں تعداد طبعی سے زیادہ ہوگی۔

طبعی نقش چالوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہر خانہ سے اس کی چال علیحدہ ہو جاتی ہے۔ اور ہر مخصوص چال اثر رکھتی ہے۔ نقش کے خانے چاروں عناصر پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اسلئے ہر چال کسی نہ کسی عنصر کے متعلق ہوتی ہے۔ وضعی نقش اگر مخصوص چال سے پُر کرنے ہوں تو اس چال کو نقش طبعی ہی ظاہر کرتا ہے کہ کس چال سے بھرا جائے۔

۲۳۔ **نقش بھرنے کا طریقہ** جتنے عدد کا نقش بھرنا ہو اس میں سے اعداد طرح نکال دیں۔ اور باقی کو عددِ تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارجِ قسمت آئے۔ اسے طبعی چال سے خانۂ اوّل میں رکھ کر ایک ایک کے اضافے سے نقش بھر دیں۔ میزان ہر طرف سے برابر آئے۔ تو نقش درست ہے ورنہ ناقص ہے۔ مثلاً ۴۵ کا نقشِ مثلث پُر کرنا ہے

۴۵ سے عدد طرح مثلث کے ۱۲ کم کئے اور باقی ۳۳ رہے۔ ۳ پر تقسیم کیا تو حاصلِ قسمت ۱۱ ہوا۔ ۱۱ کو خانۂ اول میں رکھ کر طبعی چال سے پُر کریں گے۔ اب نقشِ طبعی اور وضعی دونوں کو ملاحظہ کریں۔

وضعی نقش

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

دفق ۴۵

طبعی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دفق ۱۵

نقوش ہند سے ہمیشہ ترتیب سے لکھتے ہیں۔ پہلے ۱۱ لکھا پھر ۱۲۔ علیٰ ہذالقیاس ۱۹ پر ختم ہوگا۔

۲۴۔ **کسری نقش۔** مثلث میں قاعدہ ہے کہ اگر کسر ایک آئے تو خانۂ سات میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں اگر دو آئے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے ۴۶ و ۴۷ کے نقش مثالاً دیئے جاتے ہیں۔

۱) کل عدد ۴۶ - ۱۲ = ۳۴ ÷ ۳ حاصل قسمت ۱۱ کسر ۱۔ جو خانہ سات میں دی جائے گی۔

۲) کل عدد ۴۷ - ۱۲ = ۳۵ ÷ ۳ حاصلِ قسمت ۱۱ کسر ۲ جو خانہ چار میں دی جائے گی۔

اب دونوں نقوش کو ملاحظہ کریں۔ خانہ کسر نمایاں کیا گیا ہے۔ کسر ۱ میں ترتیب چال کے لحاظ سے ۷ لکھنا

چاہیئے تھا مگر اس ۱۸ لکھا گیا ہے۔ کیونکہ کسر کا بھی ایک اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح کسر ۲ کے نقش میں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ خانہ چار میں ۱۴ آنا تھا۔ مگر ۱۵ لکھا گیا۔ کیونکہ اس خانے میں کسر واقع ہوئی۔ کسر ڈالنے کے بعد ہندسے پھر ترتیب سے بھرے جاتے ہیں۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

کسر ۲

۱۹	۱۱	۱۷
۱۳	۱۶	۱۸
۱۵ (خانۂ کسر)	۲۰	۱۲

دفق ۴۷

کسر ۱

۱۹	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۸ (خانۂ کسر)
۱۴	۲۰	۱۲

دفق ۴۶

بس نقوش کے بھرنے اور کسر ڈالنے کا یہی اصول ہے۔ خواہ کسی قسم کا نقش ہو۔ آئندہ ابواب میں جس نقش کا بیان کیا گیا ہے۔ اس کے عددِ طرح۔ تقسیم اور کسور کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ عامل پر کسی جگہ بار نہ پڑے۔

فائدہ۔ عام طور پر کسری نقش ناقص کہلاتے ہیں۔ اس لئے عاملین نے مختلف طریقے وضع کئے ہیں۔ جن سے کسر نہیں آتی۔ میں نے وہ تمام طریقے اس کتاب میں بیان کر دیئے ہیں اور یہ وہ طریقے ہیں جو عملیات کی عام کتابوں میں نہیں ملتے۔ سینے کے راز ہیں۔ بلا کسر نقوش کے اصول خاص طور پر ذہن میں رکھنے کے قابل ہیں۔

۲۵۔ اقسامِ نقوش

(ا) **فرد الفرد۔** مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہیں۔ اس کا نصف کریں تو ڈیڑھ ہوتا ہے۔ اسلئے یہ عدد ناقص ہے اور فرد ہے۔ اگر ڈیڑھ کا نصف کیا جائے۔ تو ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ یہ عدد بھی ناقص اور فرد ہے اس لئے اس عدد کو ہم فرد الفرد کہیں گے۔ یعنی نصف اس کا فرد۔ ربع اس کا فرد۔ جو شکل بھی اس طرح کی ہوگی۔ فرد الفرد کہلائے گی۔

(ب) **زوج الزوج۔** مربع کے ایک ضلع کے چار خانے ہیں۔ اس کا نصف ۲ ہے۔ جو عدد صحیح و سالم ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ایک ہوا۔ یہ بھی صحیح سالم اور زوج ہے۔ یعنی یہ چار مربع رکھتی ہے۔ اس لئے ہم اسے زوج الزوج نقش قرار دیں گے۔

برخلاف اس کے مثلث کا ربع کریں تو بھی ربع سے ایک کم ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ فرد ہوئی۔ اور مربع کا ربع ایک سالم رہا۔ اس لحاظ سے زوج ہوا۔ لہٰذا جو شکل اس طرح ہوگی۔ وہ زوج الزوج کہلائے گی۔

ج) زوج الفرد۔ یہ مسدس ہے۔ اس کا ہر ضلع ۶ خانے رکھتا ہے۔ نصف اس کا ۳ ہوا۔ یہ عدد صحیح ہے اور زوج ہے۔ جب اس کا نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا۔ یہ عدد ناقص و فرد ہوا۔ اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہینگے کیونکہ نصف اس کا زوج اور ربع اس کا فرد ہے۔ جو شکل اس طرح سے ظاہر ہو اس کو مسدس کے طریقے سے پُر کرنا چاہئے فرد الفرد شکل اعمالِ جلالی کے لئے اور زوج الزوج اعمال جمالی کے لئے کارآمد ہوتی ہے۔ زوج الفرد اشکال دنیوی اعمال کے لئے موثر ہوتی ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ۔

ہندسہ سہ درسہ عداوت آمیزد
ہندسہ چہار در چہار درہم آمیزد

۲۶۔ اقسامِ اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہوتا ہے تو اس کے اعداد معیّن کا اندازہ کیا جاتا ہے کہ وہ فرد الفرد ہے۔ یا زوج الزوج ہے۔ یا زوج الفرد ہے۔ جس قسم کا نقش ہو۔ اسی قسم کے اعداد اس کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اعدادِ مناسبہ کا حاصل کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔

۱) عدد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱۱ یا ۵۲۱ یا ۱۹۵ وغیرہ۔

۲) عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲۔ ۸۴۲ یا ۴۸۸ وغیرہ۔

۳) عدد زوج الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۲۱ یا ۳۴۵ یا ۱۸۳ وغیرہ

پس جو عدد معین موافق شکل ہو۔ اس کو اسی شکل میں پُر کرنے سے تاثیر میں کمالیت پیدا ہوتی ہے۔

اِن اعداد کے علاوہ اعدادِ طالب و مطلوب بھی ہوتے ہیں جو عملیاتِ حُب میں کام دیتے ہیں۔ یہ اعدادِ متحابہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تشریح، تفصیل اور عملیات علیحدہ کتاب جذب القلوب میں دیئے گئے ہیں۔

۲۷۔ نقش میں ناموں کا لینا

یہ یاد رکھیں کہ کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو۔ کہ نام طالب و نام مطلوب لو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ لو۔ کبھی بھی کوئی عمل بغیر اس کے نہ کرو۔ یہ امر اس شخص کی تخصیص کرتا ہے۔ جس کے لئے یہ کام کیا جا رہا ہے۔ مثلاً محمد حسن بن امت الحفیظ ہے۔ اگر صرف محمد حسن لیں تو اس شہر میں اس نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ مگر محمد حسن بن امت الحفیظ کوئی نہ ہوگا۔ عمل یا لوح کے موکلات کیلئے آسانی تب ہی ہے جب کہ نام معہ والدہ ہو۔ نام معہ والد میں کمزوری ہے۔ اِس شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا وہ شخص درحقیقت باپ ہے بھی یا نہیں۔ اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے۔ مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا یقینی

امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ اِنسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پیدائشی نام لینا چاہیئے۔ اِس صورت میں شبہ یہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کونسا ہے؟ مسلمانوں میں بعض اوقات بچوں کے نام کئی کئی بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں۔ لیکن پکارتے کسی اور نام سے ہیں۔ اور برسوں وہی نام چلتا ہے۔

نام کے سلسلے میں یہ یاد رکھیں۔ کہ اگر پیدائشی نام کاغذات اور بلانے میں آ رہا ہے تو وہ ٹھیک ہے۔ اگر پیدائش کے بعد کسی وقت نام تبدیل کر دیا گیا۔ اور تحریر اور بلانے میں آگیا اور آخر دم تک وہی رہا تو یہ نام کام دے گا۔ بعض لوگ مختصر نام کر لیتے ہیں یا اضافہ کر لیتے ہیں جس سے وہ کاروباری امور بھی سرانجام دیتے ہیں۔ اور لوگ انہیں اسی نام سے پکارتے بھی ہیں۔ مگر یہ قائم مقام نام کہلاتے ہیں۔ عملیات میں کام نہیں دیتے۔ بلکہ وہ اصل نام کام دے گا جو اسکول کے سرٹیفکٹ میں ہوگا۔

بعض عورتوں کے نام سسرال میں آنے کے بعد تبدیل کر دیے جاتے ہیں۔ ان کا لازمی پیدائشی نام لینا پڑے گا۔ اگر بوقتِ نکاح باقاعدہ نام تبدیل کیا گیا ہے اور نکاح نامہ میں بھی تبدیل کر کے لکھا گیا ہے۔ اور سسرال میں رائج ہے تو یہ نام بھی کام دے گا۔

مسلمانوں میں نام متجانسین ہوتے ہیں یعنی دو لفظ یا اسم مل کر ایک نام ہوتا ہے۔ اس لئے اس مکمل نام میں محمد کا اسم ہو تو وہ نام کا حصہ ہوگا۔ متجانسین نام کے علاوہ محمدؐ کا نام لگا دیا جاتے۔ تو وہ برکت کیلئے ہوگا۔ مثلاً عبدالرب پورا نام ہے۔ اس میں دو لفظ "عبد" اور "رب" ہیں۔ لیکن محمد عبدالرب کے نام میں "محمد" برکت کیلئے لگایا گیا ہے۔

اسی طرح جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبد اللہ۔ عبدالرب۔ عبدالنبی وغیرہ ناموں کا سر اسم "ع" نہیں۔ وہ بھی غلطی پر ہیں۔ کیونکہ یہ مکمل نام ہیں۔ ان کا سر اسم "ع" ہی ہے۔ اللہ۔ رب۔ اور نبی کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔ پھر محمدؐ علی۔ محمد دین۔ محمد شفیع وغیرہ کا سر اسم "م" ہے۔ علی۔ دین اور شفیع کسی شخص کا نام نہیں ہو سکتا۔

بعض تاریخی ناموں میں حصول تاریخ کے لئے زائد الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں محمد کا اسم بھی ہوتا ہے۔ وہ پورا نام گنا جائے گا۔ خواہ اس میں دو لفظ ہوں یا تین ہوں یا چار ہوں۔ اور اس پورے نام کے شروع میں جو حرف ہوگا وہ سر اسم گنا جائے گا۔ اور اگر اعداد لینے ہوں تو پورے نام کے لئے جائیں گے۔

کاتش البرقی

تیسرا باب

خواص نقش زوج (٢×٢)

٢٨۔ اس نقش کو فتح الباب کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے ہر دربستہ اور ہر قفلِ بستہ جس کو بھی ہاتھ لگائیں کھل جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو گردن کے ساتھ باندھیں تو کوئی چھری اور تلوار اس گردن کو نہ کاٹ سکے۔ اگر اس کا عامل کسی مضبوط چیز پہ ہاتھ رکھے۔ حتیٰ کہ دیوار پہ ہاتھ رکھ دے تو وہ آگے سرک جائے بشرطیکہ تحریر کے وقت قمر بکف الخضیب پیوستہ ہو۔ اور ضابطہ اور قانون کا پورا لحاظ رکھا گیا ہو۔ اور عامل زکاتِ اکبر دے چکا ہو۔

٢٩۔ نقش فتح البابؔ کو عموماً قیمتی پتھروں پر کندہ کراتے ہیں۔ سنگِ عقاب پر اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ عمر بھر تنگی نہیں آنے دیتا اور قید و بند حاملِ نقش کو کبھی نہیں ہوسکتی۔

سنگِ درپشی پہ مندرجہ بالا اوقات میں کندہ کرا کر اس کا نگینہ انگشتری میں جڑوا کر پہنے تو تمام مخلوق اس کو دوست رکھے۔ اگر سنگ یرقان پر کندہ کر کے پاس رکھے تو یرقان کی علت سے محفوظ رہے۔ اگر کسی کو یرقان ہوگیا ہو تو اس کو پاس رکھنے سے فوراً شفا ہو۔

اگر سنگِ الماس پر کندہ کر کے انگشتری میں پہنا جائے تو مراتب میں بلندی ہوتی ہے۔ دولت بہت ملتی ہے اور قید و غم سے نجات ملتی ہے۔

فائدہ۔ پتھر بازار سے اصلی اور سچا حاصل کرنا چاہیئے۔ حق سبحانہ تعالیٰ نے ہر چیز کے اندر خاصیت رکھی ہے۔ ہر علم، ہر امر اور ہر ذی حیات کو اس کی استعداد، قابلیت اور سعی کے مطابق فائدہ، نصیبہ اور مقدر اس کا حاصل ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص اس استعداد کے ناقابل ہوتا ہے اور کسی اعلیٰ عمل کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے علم ہی نہیں ہوتا کہ عمل کو کیسے اختتام تک پہنچایا جائے۔ تو عمل بے تاثیری ظاہر کرتا ہے۔ اور ناکامی ہوتی ہے۔ حالانکہ اس سے علم بے تاثیر نہیں ہوجاتا۔ بلکہ عامل حصولِ مطلب کے لئے پوری طرح مستعد نہ تھا

٣٠۔ شکل دو در دو کی متعدد صورتیں ہیں مگر اصل نقش یہ ہے ———

٤	٢
٨	٦

٣١۔ دو نقش قران السطرین لکھ کر ایک عورت کو دے اور ایک مرد کو۔ تاکہ وہ فعل حیوانی کے وقت اپنے اپنے منہ میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے عورت حاملہ ہوگی۔ اس نقش میں خاصیت یہ ہے کہ ضیاعِ نطفہ سے محفوظ رکھتا ہے

٣٢۔ یہ نقش محبت اور کشش قلب کے لئے بھی پُر تاثیر ہے۔ جو شخص اس کی زکاتِ اکبر ادا کر دے۔ وہ حُب کا عامل

نقش قرآن السطرین

٦	٨	بُدّوُحُ	٤	٢
٤	٢		٦	٨

گنا جاتا ہے۔ اور ہر وقت کوئی چیز لکھ کر یا دم کر کے دے سکتا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

نکتہ۔ بہ لحاظِ اصول نقش کامل نہیں گنا جاتا۔ اس لئے کہ یہ اعداد بمرتبہ حوّا و آدم تک نہیں پہنچ سکتے۔ نہ ہی قبولِ اعتدالِ وقفی کرتے ہیں۔ کیونکہ نقش کے عدد کا کمال اس کا اعتدالِ وقفی کی قبولیت ہے۔ کامل عدد ۹۔ ۱۵۔ ۴۵ ہیں۔ اگر کسی شخص کو ان کا علم ہوجائے تو وہ ایک خزانہ پائے گا۔ جب تک کوئی شخص حدِ کمال کو نہیں پہنچتا فعل اور قول اس کا موثر نہیں ہوتا۔ عددِ آدم ۴۵۔ عددِ کمال ۹۱۔ اور عدد آدم و کمال ۱۳۶ ہیں۔ ۱۳۶ کے عدد کا جو شخص حامل نہیں۔ کامل نہیں۔

اب میں آئندہ ابواب میں تفصیل کے ساتھ نقوش کے علم کی توضیح کروں گا۔ یہ متعدد قیمتی خزانوں کا نچوڑ اور میرے تیس سالہ تجربات کا عطر ہیں۔ صرف یہ کتاب بے شمار عملیات کی کتابوں سے آپ کو بے نیاز کر دے گی۔ جس شخص پہ خدا کی نظرِ عنایت ہوگی۔ وہ لازمی میرے علم کا وارث ہوجائے گا۔

چوتھا باب

خواص نقش مثلث (۳×۳)

فصل اوّل۔ خواص لوحِ مزوجات و مفردات

۳۳۔ یہ نقش کوکب قمر سے متعلق ہے اور اسم اُمّ البشر حضرت حوّا رضی اللہ عنہ کا ہے۔ کیونکہ عدد حوّا کے ۱۵ ہیں عام طور پر بندرہ نقش یا نقش مثلث کہلاتا ہے۔ تمام نقوش میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور عُلویت کے درجے پر ہے۔ بعض عالمانِ تکسیر کا خیال ہے کہ اسے قرآن شریف کی دو آیاتِ مقطعات سے اخذ کیا گیا ہے۔ جو یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ چنانچہ وہ ان تمام حروف کا عدد جمل صغیر لیتے ہیں۔ مثلاً

ک عدد اس کے جمل صغیر ۲ ہیں اس لئے خانہ دوم میں اسے رکھا
ھ عدد اس کے جمل صغیر ۵ ہیں اس لئے خانہ پنجم میں اسے رکھا
ی عدد اس کے جمل صغیر ۱ ہے اس لئے خانہ اول میں اسے رکھا
ع عدد اس کے جمل صغیر ۷ ہیں۔ اس خانہ ہفتم میں اسے رکھا
ص عدد اس کے جمل صغیر ۹ ہیں۔ اس لئے خانہ نہم میں اسے رکھا
ح عدد اس کے جمل صغیر ۸ ہیں۔ اس لئے خانہ ہشتم میں اسے رکھا
م عدد اس کے جمل صغیر ۴ ہیں۔ اس لئے خانہ چہارم میں اسے رکھا
س عدد اس کے جمل صغیر ۶ ہیں۔ اس لئے خانہ ششم میں اسے رکھا
ق عدد اس کے جمل صغیر ابجد میں یہ سینکڑہ یعنی درجہ سوم میں شامل ہے اس لئے دو نقطے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے حرف اور نقطہ ملا کر تین ہیں لہذا ۱۰۰×۳=۳۰۰ ہوتے۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا۔ باقی ۳ رہا۔ اس لئے اسے خانہ سوم میں رکھا۔

ایک حرف ع تکرار سے ہے اسے حذف کیا۔ تو اس نقش نے ترتیب پائی۔ اور چونکہ اس میں نقش مقطعات پوشیدہ ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ اس نقش میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔

نقش حوّا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

رفتار مثلث احاد بر آمد ہوئی۔ کیونکہ کل اعداد ایک سے نو تک اس میں درج ہیں۔ کہتے ہیں کہ اعداد کا مرتبہ احادِ عصائے موسیٰ کے متعلق ہے۔ اس لئے بطلانِ سحر کرتے ہیں بعض کا خیال ہے کہ تینوں اسمائے الٰہی ہیں۔ ممکن ہے کسی زبان میں ہوں۔ مجھے اس امر کی تحقیق نہیں ہو سکی۔ یہ اسماء ہندسوں کی ترتیب سے نقش کے اندر موجود ہیں۔ بطد۔ زھج

واح۔ یہ نام یاد رکھنے کے لئے موزوں ہیں۔ ان سے چال یاد رہتی ہے۔

۳۴۔ اعداد کی گنتی ایک سے نو تک ہے۔ اور یہ اعداد اس نقش میں صحیح الوفق ہیں۔ اس نقش کی جس قدر خوبیاں بیان کی جائیں کم ہیں۔ صاحب نظرانِ حقائق کا بخوبی مطالعہ کر سکتا ہے۔ چند ایک یہ ہیں۔

د ۴	ط ۹	ب ۲
ج ۳	ھ ۵	ز ۷
ح ۸	ا ۱	و ۶

(۱) یہ نقش مزوجات میں ب د و ح کا مرکب ہے جو اس نقش کے چاروں کونوں پر قائم ہے۔ اور خانہ ہائے مفردات میں اجھزط واقع ہے۔ وہ لوگ جو ان دونو اسما کو بھی اسمائے الٰہی سے گنتے ہیں ان کو جاننا چاہیئے کہ یہ اعداد کی مفرد اور مزوج قوتیں ہیں۔ ایک سے ۹ تک حروف لکھ کر مفرد و زوج الگ الگ کر لو حقیقت بالکل سامنے ہوگی۔

ا ب۲ ج د۴ ھ و۶ ز ح۸ ط۹

۲۔ میزان اس نقش کی میزان اسم حوا کے اعداد ۱۵ کے مطابق ہے۔ اور مساحت اس نقش کی ۴۵ ہوتی ہے جو آدم کے اعداد ہیں۔ گویا نقشِ آدم کے ہر پہلو سے حوا بر آمد ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ انسانی افعال میں کامل خاصیت رکھتا ہے۔

۳۔ افلاک نو ہیں۔ عالم سفلی ۹۔ عالم علوی ۹۔ کواکب ۹۔ اور اعداد بھی ۹ ہیں۔ جو تمام گنتی کی بنیاد ہیں۔

۴) یہ نقش حضرت لوط علیہ السلام کے نام کے اعداد کے مطابق بھی ہیں۔

۵) اعدادِ مساحت کوکبِ زحل کے مطابق ہیں۔ اس لئے بعض علماء اسے زحل سے متعلق کرتے ہیں۔

۳۵۔ لوح مزّوجات و مفردات

اعدادِ مزوجات ۲-۴-۶-۸ ہیں۔ ان کے حروف بھی مزوجات کہلاتے ہیں جو ب د و ح کے ہوتے ہیں۔ یہ اعدادِ سعد کہلاتے ہیں اور اعداد مفردات۔ ۱-۳-۵-۷-۹ ہیں۔ جن کے حروف اجھزط ہیں۔ مفرد اعداد نحس ہوتے ہیں۔ نیز لوحِ مزوجات جمالی ہوتی ہے۔ اور لوحِ مفردات جمالی ہوتی ہے۔ دونوں الواح یہ ہیں

لوح جمالی

	ب	
و	ھ	د
	ح	

لوح جلالی

ج		ا
	ھ	
ط		ز

۳۶۔ اگر عمل محبت کے لئے ہے تو ایک لوح اسمِ طالب کے ساتھ جو اسمِ مطلوب پر فوقیت رکھتی ہو لکھے۔ اور ایک اسمِ مطلوب کے ساتھ لکھے جو اسمِ طالب پر فوقیت رکھتی ہو۔ اس لوح کے حروف وکلمات و اسماء بیوت نقش میں اس طرح لکھتے ہیں جو لوحِ جمالی کے ہیں۔ اعمال خیر کے اشتغال کیلئے

حروفِ مزوجات کو مفرد کر کے خانوں میں لکھتے ہیں۔ اگر حروف کے ساتھ اعداد بھی لکھیں تو بہتر ہوگا۔ اگر اعمالِ شر میں مشغول ہوں۔ تو جس نوع پر ذکر کیا گیا ہے اس پر عمل کریں۔ اور حرف ھا کہ کہ اس اصلی خانہ پانچواں ہے۔ وہاں لکھیں۔ یہ حرف لوحِ جمالی اور لوح جلالی دونوں میں قائم رہے گا۔ کیونکہ عدد مشترک کہلاتا ہے۔ لوح قلب میں ہر حالت میں واقع رہے گا۔ یہی اس کا اصلی گھر ہے۔ اور یہ بھی نوٹ کر لیں۔ کہ لوح مزوجات میں خانہ ۸ اصل خانہ ح کا ہے۔ اور لوحِ مفردات میں ۹ خانہ اصل خانہ ط ہے۔ اسی لحاظ سے ۵ وسط لوح میں واقع۔ یہ خانہ بہت مبارک ہے۔ چونکہ ہر دو مثلث میں ہر حرف اپنے اصلی خانے میں قائم ہے۔ اس لئے یوں تشریح کی جاسکتی ہے کہ ہم نے اصل لوح کے دو حصے کر لئے ہیں۔

لوح جمالی خیر کے کام آتی ہے اور لوح جلالی شر کے اشغال میں کام دیتی ہے۔ چونکہ خانہ وسطی قلبِ مثلث ہے۔ اس لئے نام طالب و مطلوب معہ والدہ یہاں لکھتے ہیں۔

۳۷۔ طریقہ بیوتِ نقش ۔ جمیع اعمالِ خیر و شر میں کلمات و اسماء لوح کے باہر دور میں لکھے جاتے ہیں۔ اور چار کلموں میں سے ہر ایک اس لوح کے چاروں ضلعوں پر لکھا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔ قولہ الحق ولہ الملک بعض علماء ان کلمات کو ہر ضلع کے کونے پر لکھتے ہیں۔ میں دونوں صورتیں ذیل میں لکھتا ہوں۔ دونو پسندیدہ ہیں۔ یہ کلمات موافق عنصر کامل گنے جاتے ہیں۔

(۱) تحریر ضلعی

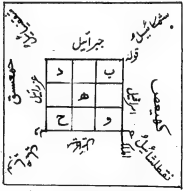

(۲) تحریر اطرافی

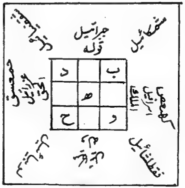

ان دونوں صورتوں میں جو صورت آپ کو پسند ہو۔ وہ جاری کر لیں۔ عین اسی طرح دوسری مثلث حروف اجہزط کی جلالی بنائی جائے گی۔ جب اس کی ضرورت ہو۔ اسی طرح اس کے اندر اور باہر حروف و اسماء پُر کرنے چاہئیں۔ تسخیرِ مطلوب کے لئے بدوح کی اور تباہی اور نفاق کے لئے اجہزط کی لوح عظیم نفع ظاہر کرتی ہیں۔ یہ دونوں صورتیں سریع النتیجہ ہیں۔ اِن کلمات میں سے ہر ایک پر ایک موکل مقرر ہے۔ موکل کا نام درمیان میں لکھنا چاہیئے۔ کلمہ قولہ جو اشارہ امرِ نہی الٰہیہ ہے۔ وہ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ وہ فرشتہ وحی ہے اس کا نام اس کلمے کے اوپر ضلع اول پر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ الحق کہ اشارۂ موت ہے اور احق حقائق

اس کا موکل عزرائیل ہے کہ فرشتۂ موت ہے۔ اس کا نام اس کلمے کے اوپر ضلع دوم پر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمۂ سوم ولہ جو اشارہ و کنایہ ملک و خزانہ و عطا و بسط و رزقِ الٰہی سے ہے۔ اس کا موکل میکائیل ہے۔ جو رزق و باراں کا فرشتہ ہے۔ اس کا نام اس کلمے کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ الملک کہ یومئذٍ للّٰہ کا موکل اسرافیل ہے۔ جو مُلکِ مملکات ہے اس کلمہ کے اوپر چوتھے ضلع پر لکھنا چاہیئے۔ یہ بھی جانیں کہ جبرائیل اور اسرافیل کے خادم اور ملائکہ مقربین بھی ہیں۔ ان میں سے ایک کا اسم شمکائیل ہے۔ اس کے اسم کو لوح کی سیدھی جانب کے کونے پر لکھنا چاہیئے۔ تاکہ میانِ جبرائیل و اسرافیل آجائے۔ اسی طرح عزرائیل و میکائیل کے بھی فرشتگان میں سے خادم ہیں۔ کہ نام لوبیائیل ہے۔ اس کا نام لوح کے بائیں ہاتھ کی جانب لکھنا چاہیئے۔ تاکہ میانِ عزرائیل و میکائیل آجائے۔ اسی طرح اسرافیل و میکائیل کے درمیان نقطلتائیل اور جبرائیل و عزرائیل ان کے خادم کا نام شقفیائیل لکھیں۔ اسی طرح حروف کھیعص کو لوح کی سیدھی جانب اور حروفِ حمعسق کو لوح کے الٹے ہاتھ کی طرف لکھنا چاہیئے۔ تاکہ لوح ان اسماء و حروف سے محیط ہو جائے۔ کیونکہ یہ لوح یہ لوح انہی حروف مقطعات کی ہے۔ اُصول۔ ہر قسم نقوش بنانے کا یہی طریقہ ہے۔ خاکہ عین اس کے مطابق ہو۔ خانوں کے اندر ہندسے خواہ کسی مقصد کے وضع شدہ ہوں۔ یعنی پہلے حروف و کلمات و اسمائے بیوت لکھے۔ اسکے بعد نقش کے ہندسے لکھے

۳۸۔ عمل بدوح ۔ جب لوح مزوجات تیار کرنا ہو۔ تو کوئی آیت محبت و الفت کتاب اللہ میں سے نکالیں۔ مثلاً والقیت علیک محبۃ منی یا آیت یحبونھم کحب اللہ یا آیت قد شغفھا حُبًا یا اور کوئی جو مناسبِ مقصد ہو لیں۔ وقت سعد میں اس طرح دو نقش تیار کریں۔ کہ ہر ایک نقش میں حروفِ سعد ہی لکھیں اور حروفِ نحس کو چھوڑ دیں یعنی صرف بدوح کا نقش لکھیں۔ مرکز میں نام طالب و مطلوب اور مقصد لکھیں۔ جہاں ۵ عدد ہوتے ہیں۔ متعلقہ بخور کوکب کا جلائیں اور آیتِ حُب کی تلاوت چار سو پانچ بار کریں۔ اول ہر آیت کو کھیعص اور آخر میں حمعسق اور بُدُّوح پڑھنا چاہیئے۔ بعد ازاں ہر دو نقش کو تہ بہ تہ کر کے کہ کونے سے کونے اور خانے سے خانے مل جائیں۔ طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے یا کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ کہ کسی کا سایہ نہ پڑے۔ اور بعد عمل کے آگے دی جانے والی پانچ آیات کو چار سو پانچ بار ورد کرنا چاہیئے۔ اِن آیات کے پڑھنے سے عمل کی تعبیر فوراً ظاہر ہوتی ہے۔

۳۹۔ عمل اجہزط ۔ اگر عداوت اور شر کے لئے اس لوح مفردات کو تیار کریں۔ تو ساعتِ نحس میں بخور کوکب کا جلا کر دو نقش تیار کریں۔ حروفِ سعد کو چھوڑ دیں اور حروفِ نحس کو لکھیں۔ مرکز نقش میں ہر دو شخص کا نام لکھیں اور مقصد لکھیں۔ مثلاً فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔ ہر دو نقش کو پشت در پشت رکھیں۔ اور نقوش سامنے رکھ کر چار سو پانچ بار آیاتِ غضب میں سے کسی کو پڑھیں۔ اول ہر آیت کے کھیعص اور آخر میں حمعسق اور اجہزط پڑھنا چاہیئے۔ پھر نقش کو تہ کر لیں۔ اور پانچ آیاتِ ذیل کو چار سو پانچ بار پڑھیں۔ اور زمین میں دفن کریں یا آگ میں جلائیں۔ یا مطابق عنصر کام میں لائیں۔

یاد رہے کہ عمل جلالی ہو یا جمالی۔ ان پانچ آیات کو چار سو پانچ مرتبہ آخر میں پڑھنا ہوگا۔ بعض عامل صرف

۴۵ بار آیاتِ حُب وبُغض پڑھتے ہیں۔ اور ۴۵ بار ہی ذیل کی پانچ آیات کا ورد کرتے ہیں۔ وہ پانچ آیات یہ ہے۔ بعض عامل کہتے ہیں۔ کہ یہ تمام حروف اس کے اندر بھی ہیں۔ اور اول وآخر بھی ہیں۔

آیت اوّل۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ٥ (پارہ سبحان الذی ع۵)

آیت دوم۔ هُوَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورۃ حشر۔ آیت ۲۲)

آیت سوم۔ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ط مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ٥ (سورہ مومن آیت ۱۸)

آیت چہارم عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ٥ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ٥ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ٥ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ٥ (سورہ التکویر آیت ۱۴ تا ۱۸)

آیت پنجم۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ٥ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ٥ (شروع سورہ صٓ پارہ ۲۳)

یہ یاد رکھیں کہ نقش کے باہر خطوط ضرور لگائیں۔ تاکہ اسمار موکل اور حروف اس کے اندر آجائیں۔ جیسا کہ نقش میں مثال دی گئی ہے۔

۳۹۔ عمل دفعِ امراض۔ عین اسی نوع پر دفعیہ امراض کے لئے بھی نقش تیار کیا جا سکتا ہے۔ ا۔ ہ۔ ط حروف آتشی ہیں۔ ب۔ و۔ بادی ہیں۔ ج۔ ز۔ آبی ہیں۔ اور د۔ ح خاکی ہیں۔ پس اگر امراض گرمی سے ہیں تو نقش کے درمیان اعدادِ سرد کو پُر کر کے مریض کو پلائیں۔ آتشی حروف کو نقش میں نہ لکھیں اگر مرض سردی سے ہو تو اعدادِ گرم نقش کے اندر پُر کریں اور اعدادِ سرد کو ترک کر دیں۔ لیکن درمیان کے ۵ عدد خارج نہ کریں کیونکہ وہ مرکز نقش ہے اور قیام نقش اسی سے ہے۔ اسی طرح اپنی عقل سے نقش کو مرضی کے مطابق پُر کریں۔ مناسب وقت میں تیار کریں۔ بخور جلائیں۔ اور آیاتِ شفا چار سو پانچ مرتبہ پڑھیں ہر آیت کے شروع میں کہیعص پڑھیں اور آخر میں حمعسق پڑھیں اور آخر میں مندرجہ بالا پانچ آیات پڑھیں۔ چار سو پانچ بار پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور وہ نقش مریض کو دیں۔ سخت سے سخت مرض میں فوراً افاقہ ہوگا۔

۴۰۔ فائدہ۔ نقش مثلث کو پُر کرتے وقت توجہ کی خاص ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نہ سمجھ لیں کہ محض چند خانوں کا ایک مختصر نقش ہے۔ فوراً لکھا جا سکتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے تن من سے متوجہ ہو اور جب نقش میں اَ یا ایک کا عدد لکھے۔ تو متوجہ باحق ہو۔ کہ وہ وحدہ لاشریک ہے۔ اور مدد اس سے طلب کرے۔ اور جب بَ یا ۲ عدد لکھے، تو متوجہ بادنیا وعقبیٰ ہو۔ کہ دنیا فانی اور عقبیٰ باقی ہے۔ اور مدد

اثر نقش کی طلب کرے۔ جب حرف جَ یا ۳ کا عدد لکھے۔ تو متوجہ بہ ابدالِ ثلاثہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے جب ۴ پر پہنچے یا حرف دَ لکھے تو چاروں ملائکہ کی طرف متوجہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے۔ یہ ملائک لوح کے ارد گرد ہیں۔ جب پانچ پر پہنچے۔ یا حرف ہٓ لکھے۔ تو متوجہ بہ پانچ پیغمبر ہو۔ یعنی نوحؑ۔ ابراہیم موسیٰ۔ عیسیٰ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان سے مدد طلب کرے۔ جب ۶ لکھے یا حرف وَ لکھے تو شش جہات کے مردانِ غیب کی طرف متوجہ ہو اور مدد ان سے طلب کرے۔ جب ۷ پر پہنچے یا حرف زَ لکھے تو متوجہ با موکلانِ ہفت افلاک اور ہفت کواکب ہو۔ اور مدد طلب کرے۔ جب عدد ۸ لکھے یا حرف ح لکھے تو چار یار پیغمبر اور چاروں اماموں کی طرف متوجہ ہو۔ اور مدد ان سے طلب کرے۔ جب عدد ۹ یا حرف طَ لکھے تو عرش و لوح و قلم کی طرف متوجہ ہو۔ اور مدد لوحِ محفوظ سے طلب کرے۔

جب نقش تیار ہو جائے تو اپنے روبرو رکھے۔ اور آیت مناسب مقصد کو چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار یا نقش کے اندر جس قدر اعداد ہوں ان کے مطابق پڑھے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ پھر پانچ آیات کو چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار یا نقش کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ نقش میں تاثیر جاری ہوگی۔ اور اس کا وار کبھی خالی نہ جائے گا۔ میں نے حیرت انگیز کامیابیاں اس کی ملاحظہ کی ہیں۔ اور دوسرے انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔

۴۱۔ طریق زکات لوح مزوّجات ومفردات۔

اول شرائطِ جمالی وجلالی بجالائیں۔ پہلے غسل کریں۔ پھر رجال الغیب کو عقب میں رکھیں۔ یا الٹے ہاتھ پر رکھ کر بیٹھیں۔ اور پینتالیس (۴۵) نقش مزوجات یا مفردات لکھیں۔ ہر ایک نقش پُر کرنے کے بعد ۴۵ بار پانچ آیات پڑھیں۔ بخور، عنبر اشہب اور لبن اللبان کا جلائیں۔ اور نقوش کو آبِ رواں میں ڈالدیا کریں اسی طرح ۴۵ روز عمل کریں۔ بعد ختم زکات وظیفہ دوگانہ شکرانہ بجالائیں۔ اور اُن چاروں ملائک کے نام پر ختم کسی شیرینی پر دلائیں جن کا نام اطرافِ نقش پر ہے۔ یہ شیرینی یا شکر بھی دریا میں ڈال دیں اور حسب توفیق خیرات کریں۔

اگر زکات مزوجات کی ہو۔ تو عروج ماہ میں ساعتِ سعد میں شروع کریں۔ اگر زکات لوحِ مفردات کی ہو تو زوالِ ماہ میں ساعتِ نحس میں شروع کریں۔ مزوجات کی زکات دن کو دیں اور مفردات کی رات کو دیں ــــ بخور مفردات کے موافق کوکب ہوں۔ باقی تمام عمل بدستور رہے گا۔ زکات کی ادائیگی کے جس کو چاہیں نقش تیار کر کے دیں۔ اثر فوراً جاری ہوگا۔

جب کسی امر کیلئے لوحیں تیار کرتا ہوں۔ اور ان میں طالب و مطلوب کے نام لکھنے ہوں تو بعض وسط میں لکھتے ہیں مگر میرا معمول یہ ہے۔

طالب	۹	
۷	مقصد ۵	۳
	۱	مطلوب

۴	مقصد	۲
مطلوب	۵	طالب
۸		۶

یہ جاننا چاہیئے کہ نقش کے اعداد پُر کریں تو جائز ہے اور اگر بجائے اعداد کے حرف پُر کریں تو جائز ہے بلکہ زیادہ موثر ہے۔ کیونکہ حروف اصل ہیں۔ اور اعداد حروف سے پیدا ہوتے ہیں۔

۴۲۔ اسماءِ مزوجات و مفردات

میں یہ بتا چکا ہوں کہ لوح مفردات جلالی ہوتی ہے۔ اور تباہی کے کام آتی ہے۔ اور لوح مزوجات جمالی ہوتی ہے اور حُبّ و تسخیر کے کام آتی ہے۔ جب کبھی آپ عمل کریں۔ خواہ جلالی ہو یا جمالی (جیسا کہ پہلے قاعدہ بتایا جا چکا ہے) تو تمام ملزومات کو پورے اہتمام سے کام میں لائیں۔ تاکہ بہر صورت مقصد حاصل ہو۔ پھر بھی بعض اوقات عامل بعض مقاصد کو حاصل کرنے میں زیادہ پریشانی اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا جب کسی امر میں باوجود کوشش کے ناکامی ہو۔ تو تمام عمل دوبارہ کریں۔ اور بعد عمل کے اسماءِ موکلات سے استعانت طلب کریں اور ان کو بھی چار سو پانچ بار یا ۴۵ بار پڑھیں۔ اور شیرینی پر ان کی نیاز دلائیں۔ فوراً کام ہوگا۔

اسمائے مفردات یہ ہیں:۔ اَجْھَرْ طَائِیلُ۔ یَلْنَعْصَائِیْلُ۔ تَشْمُذ طَائِیلُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

اسمائے مزوجات یہ ہیں۔ بُدُّ وحَائِیلُ۔ کَمُسْفَائِیلُ۔ دَتْخَضَائِیْلُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ کُنْ فَیَکُوْنُ۔

۴۳۔ اگر چاہے کہ کسی کو اپنے پاس سے دور کر دے۔ تو پارچہ کاغذ پر لوح جلالی لکھ کر اس کے نیچے رکھ دے اور منہ میں آہستہ آہستہ اسمائے مفردات کو پڑھنا شروع کر دے۔ وہ شخص اسی وقت اٹھ کھڑا ہوگا اور چلا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی چاہے کہ کسی کو جو دور کھڑا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کرے۔ ایک پارچہ کاغذ [illegible] لکھ کر اپنے پاؤں تلے دبائے اور مطلوب کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو کر اسمائے مزوجات پڑھنا شروع کر دے۔ وہ شخص فوراً متوجہ ہوگا اور حاضر ہوگا۔

۴۴۔ فائدہ۔ بعض علماء اس شکل کو زحل سے منسوب کرتے ہیں۔ جو نیچے دی گئی ہے۔ اگر عمل جمالی نہ ہو تو زحل کی نظر کسی سعد کوکب کے ساتھ [illegible] چاہیئے۔ یعنی تثلیث یا تسدیس قمر یا مشتری یا زہرہ [illegible] کے ساتھ ہو زحل شرف میں ہو [illegible] میں ہو۔ یا شمس اپنے گھر میں ہو۔ اور اگر عمل از قسم جلالی ہو تو زحل کی ساعت منحوس ہونی چاہیئے۔ یعنی تربیع یا مقابلہ یا رجعت میں ہو سکتے ہیں۔ کہ

	ا	
ج	ھ	ز
	ط	

حضرت سلیمان علیہ السلام کا طریقہ یہی تھا۔ کہ لوح کے خانوں میں حروفِ احادی لکھتے تھے۔ جبکہ امر جلالی ہو جیسا کہ لوح پہلے دی گئی ہے

۴۵۔ قاعدہ اکملین۔ جو جمیع مطالب و مقاصد کے لئے ہے اور سات راتوں سے چالیس راتوں

میں پورا ہوتا ہے۔ ہر رات کو بعد از نصف رات ان اسماء کو ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے۔ اور جیسی کہ مثلث دی گئی ہے۔ ایسی چار مثلث لکھے۔ اور چاروں مثلث چاروں عناصر کے مطابق کام میں لائے تاکہ سات دنوں میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جائے۔ اور ایک چلہ میں مطلب حاصل ہو جائے۔ چاہیئے کہ دورانِ عمل مدت چالیس یوم میں سات چیزوں کا پرہیز رکھے (۱) مچھلی (۲) شہد (۳) سرکہ (۴) پیاز (۵) لہسن (۶) گوشت (۷) انڈا۔ وہ آیات جو رات کو پڑھتی ہیں۔ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَجِیْبُوا الْفُتُوْحُ اِلَی الْمَنَافِعِ وَالْخَیْرَاتُ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَالْاٰفَاقِ وَالْجِھَاۃِ وَاَنْ سَخِّرْ لِیْ اَمْرِ عَلٰی کُلِّ الْمَخْلُوْقَاتِ عَلٰی اِخْتِلَافِ وَلُغَتِ وَبُعْثِ اِلَی الْاَرْزَاقِ مِنْ کُلِّ مَخْلُوْقٍ، وَمَفْتُوْحُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ وَاِنَّ الْمَحْمُوْدُ صَاحِبِ النَّصْرِ وَالْفَتُوْحُ الْمُؤَیَّدُ بِالْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔ اَلسَّاعَۃَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ وَبَاعَدَدِ وَبِالْفُتُوْحِ مَا لنَّجَاتِ لَیَتْرُبُدُّ وْحُ لَیَتْرُبُدُّ وْحِ لَیَتْرُبُدُّ وْحُ بَطَدْ زَھَجْ وَاحُ اَجْھَرْ طَ لَیَتْرُبُدُّ وْحُ سَخِّرْلِیْ اَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِعِزَّتِکَ جَلَّ جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا جَبْرُوْشُ یَا دَرْدَائِوْشُ یَا زَفْتَمَائِوْشُ یَا تَنْگَفَائِوْشُ بِحَقِّ لَیَتْرُبُدُّ وْحُ۔

لوح کو چار بار لکھ کر چاروں عناصر کے مطابق کام میں لانا ضروری ہے۔ یعنی آتشی کو جلائے۔ آبی کو نمدار جگہ پر دفن کرے۔ بادی کو ہوا میں لٹکائے۔ یعنی کسی درخت سے باندھے۔ خاکی کو کسی بھاری چیز کے نیچے دبائے یا گزرگاہ میں دفن کرے۔ ایک مثلث بطور مثال دی جاتی ہے۔ چاروں چالوں کے نقش اسی نوع سے لکھنے ہوں گے۔ جو حروفی ہونے چاہئیں۔ مثلث یہ ہے۔

یاجبروش یاسمکیا یوش

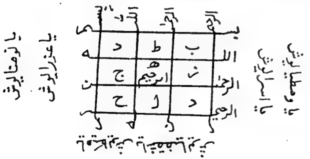

۴۶۔ حل المقصود کے لئے۔ ذیل کی لوح کو زعفران اور گلاب کے ساتھ چینی کی طشتری کے اور عرق گلاب سے اسے دھو کر شہد ملا کر میٹھا کرے اور اس محلول کو پیئے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ

دوسری لوح پر محمد رسول اللہ آیت کو آخر تک حروف مقطعہ میں لکھے۔ اور جو مقصد ہو وہ بھی لکھے۔ تمثیلاً یہ لوح عدد سورہ کلام اللہ کے مطابق ہے جو کل ۱۱۴ ہیں مثلث کو پُر کرنے کے قاعدے کے مطابق ۱۲ تفریق کئے باقی ۱۰۲ رہے۔ اس کا ثلث ۳۴ ہوا۔ اس عدد کو مثلث کے خانۂ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے مثلث کو پر کیا۔ البتہ بجائے اعداد کے حروف مثلث کے خانوں میں جگہ پائیں گے۔ لوح مذکور یہ ہے۔ اس کو دو طرح سے پُر کیا گیا ہے۔ لوح دیگر زوجی ہے اس کو دو دو کے اضافے سے پُر کیا گیا۔ جو نہ صرف ان مقاصد کے لئے پُر تاثیر ہے۔ جو دو شخصوں کے ملاپ اور حُب کے متعلق ہوں۔

لوح دیگر

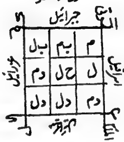

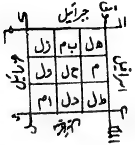

۴۷۔ **مثلث مدّور طبعی**۔ شیخ عثمان مغربی نے اپنی تصنیف سیر المغرب میں اور امام غزالی نے ان حروف کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ۹ حروف اعمال خیر و شر میں خوب کام کرتے ہیں۔ بشرطیکہ کسی کو حاصل ہو جائے۔ ایک جگہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ مدّور لوح کو شرف زحل میں جو کہ ۲۱ درجہ میزان پر ہوتا ہے لکھے۔ اس وقت زہرہ کی نظر زحل سے تسدیس ہو۔ تو گول لوح پر کندہ کرے اور انگشتری میں نگ کی طرح جڑوائے تو حق تعالیٰ اس کی تمام مشکلات دور کر دیتا ہے۔ چند مرتبہ میں نے بھی اس انگوٹھی کو تیار کر کے حاجت مندوں کو دیا ہے تو یہ اثر بھی مشاہدہ میں آیا ہے۔ کہ نہ صرف غیب سے حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔ بلکہ تسخیر عام کے لئے بھی خوب کام کرتی ہے جس شخص کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ دوست و دشمن اس کا کہنا ماننے سے سرتابی نہیں کر سکتا۔

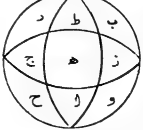

۴۸۔ **تسخیر احدی**۔ جس وقت ضرورت ہو کہ خود مسخر کریں یا دو شخصوں کے درمیان ایک شخص کی محبت و تسخیر کی ضرورت ہے۔ تو نام مطلوب و نام طالب مع والدہ کے اعداد جمل کبیر سے لے کر مثلث مصری میں پُر کریں۔ جیسا کہ آگے اس کی مثال دی گئی ہے۔ اس کے چاروں کونوں کے خانوں میں بدّوح درج کریں۔ بعد ازاں اسم مطلوب کے اعداد میں سے دس عدد نکال کر باقی کو وسطی خانہ میں جو کہ قلب و مکان عدد پانچ کا ہے لکھیں۔ تاکہ قطرین اسم مطلوب کے عدد کے حاصل ہوں۔ اسی طرح اسم طالب کے اعداد سے چودہ عدد نکال کر باقی خاکی طبعی چال سے خانہ اول

میں رکھیں اور دو عدد کا اضافہ کر کے خانہ سوم میں لکھیں۔ پھر چار عدد کا اضافہ کر کے ساتویں خانے میں لکھیں پھر ۲ عدد کا اضافہ کر کے خانہ ۹ میں لکھیں۔ کیونکہ دو اضلاع وسطی اس عدد کے طالب ہوں گے۔ سعد ساعت میں بخور جلا کر تصور حاضری مطلوب کر کے عمل کریں۔ مطلوب مسخر ہو کر طالب ملاقات ہوگا۔ مثال طالب علی اور مطلوب محمد کی دی جاتی ہے۔ ہر دو لوح حسب ذیل ہیں۔

طالب علی۔ عدد۔ ۱۱۔ ۱۴ = ۹۶

ب	۱۰۴	د
۱۰۲		۹۸
و	۹۶	خ

مطلوب محمد۔ عدد ۹۲ - ۱۰ = ۸۲

ب		د
	۸۲	
و		ح

۴۹۔ **مثلث بُدّوح**۔ حروفات مزدجات کا یہ اسم طالب و مطلوب میں کشش اور تسخیر کے لئے مؤثر ہے اور دنیائے عملیات میں بہت مشہور ہے۔ اس کی دو مثلث تیار کرنی چاہئیں۔ اسم طالب کو وسط لوح میں لکھے اور اسم مطلوب کو دوسری لوح کی وسط میں لکھے۔ لازم ہے کہ دونوں لوحیں ایک ہی کاغذ پر ایک ہی شکل میں یکسانیت سے ہوں۔ اور خانے ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔ دو لوح طالب و مطلوب کی روبرو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر طالب اپنے پاس رکھے۔ اب دو اور زوج مثلث تیار کر کے طالب و مطلوب کی لوح کو ایک دوسرے کے اوپر منہ در منہ رکھ کر ایک کوزہ میں بند کر کے آگ کے نزدیک دفن کرے کہ حرارت اس کی پہنچتی رہے۔ اب تیسری دفعہ دو اور زوج اسی طریقے سے تیار کرے اور ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر شکم ماہی میں رکھ کر آب نمناک میں دفن کر دے۔ چوتھی دفعہ اور زوج لکھ کر ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کسی جگہ خاک پاک میں دفن کرے۔ گویا چار زوج لوحیں تیار کرنا چاہیئے۔ اور ان کو مندرجہ بالا طریقے سے بمطابق عناصر کام میں لانا چاہیئے۔ حُب کے لئے ساعت سعد اور تمام لوازمات کا اہتمام رکھے اور عزیمت بر ہیبہ پڑھے۔ تاکہ جلد مطلوب و مقصود حاصل ہو۔ دونوں لوح یہ ہیں۔

ب	بدوح	د
بدوح	طالب	بدوح
و	بدوح	ح

و	بدوح	ح
بدوح	مطلوب	بدوح
ب	بدوح	د

۵۰۔ **مثلث اجہزط**۔ یہ اسم مفردات کا ہے۔ اور دو شخصوں کے درمیان تفریق یا عداوت یا فساد یا تباہی کے لئے کار آمد ہے۔ جس طریق پر بدوح سے کام تیار کیا ہے۔ اسی طریق پر اجہزط کا کام کرنا چاہیئے۔ فرق یہ ہوگا۔ بدوح کے نقوش کے منہ سے منہ ملائے تھے۔ اجہزط کے نقوش کی پشت پشت سے ملاقی ہوگی اور عزیمت بر ہیبہ اسی طرح پڑھنی ہوگی۔ وقت نحس کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اور نحوست کی جملہ ملزومات کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ جلد

تاثیر ظاہر ہو۔ نقوش مفردات یہ ہیں۔

۵۱۔ فائدہ۔ اگر عمل جمالی ہو۔ تو کہے یا موکلین ھٰذَا الْحُرُوْفُ الْمُزَوَّجہ افعلوا فلاں بن فلاں
اگر عمل جلالی ہو تو کہے یَا مُوَکِّلِیْنُ ھٰذَا الْحُرُوْفُ الْمُفْرَدَۃُ اِفْعَلُوْا فلاں بن فلاں

۵۲۔ بغض کے لئے۔ اگر یہ شکل لکھے اور خواب گاہ مطلوب میں یا مکان میں دفن کرے۔ اور ایک شکل اسی ضابطے سے لکھ کر سرکہ میں دھو کر دشمن کی جگہ پر چھڑکے۔ تو جلد ہی خرابی پیدا ہو۔

	ا	
ج	ھ	ز
	ط	

۵۳۔ دیگر۔ اس مثلث کو ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھے اور پانی سے دھو کر ان لوگوں کے مقام پر چھڑکے جن میں تفاوت مطلوب ہو۔ تو تفرقہ پیدا ہوگا۔

ط	ط	ط
ط	ط	ط
ط	ط	ط

۵۴۔ حُب کے لئے۔ ان دو مثلثوں کو چینی یا حلوے پر لکھے خالی البطن مثلث جس جگہ لکھی ہے۔ وہ جگہ مطلوب کو کھلائے اور جس مثلث میں قائم المرکز ۵ ہے وہ جگہ خود کھائے۔ تو دو شخصوں کے اندر صلح و محبت پیدا ہو۔ یا جن شخصوں کے اندر نفاق ہو ہمدردی نہ ہو تو ان کے دل ملانے کے لئے موثر طریقہ ہے۔ دونوں لوح یہ ہیں۔

خالی البطن

۴	۹	۱
۳		۷
۸	۱	۶

قائم المرکز

	۵	

۵۵۔ مثلث بدوح۔ یہ مثلث خالی البطن بینی کی ہے۔ اگر اس کا عامل ہو اور ضرورت کے وقت محبت و تسخیر کے لئے ساعت سعد میں جملہ ملزومات سے لکھے اور اسم طالب و مطلوب وسطِ لوح میں لکھے۔ تو فوراً اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے اور کبھی فیل نہیں ہوتا۔

مثلث بدوح

۱۰	۹	۱
۶		۱۴
۴	۱۱	۵

۵۶۔ خواص حروفِ مزوجات ومفردات

(ا) اگر حروف مزوجات کو بوقت طلوعِ طالع برج اسد میں لکھ کر ہتھیار پر باندھ کر جنگ میں جائے تو زندہ وسلامت رہے اور فتح مند ہو۔

(ب) اگر حروف مفردات یعنی اجہزط کو قمر در عقرب میں ناخن پر لکھ کر دشمن کے سامنے جائے تو وہ مقہور و مغلوب ہو۔

(ج) اگر حروفِ مزوجات یعنی بدوح کو انگشتِ شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور اردگرد حرف حا کا حلقہ لکھے۔ پھر دشمن یا حاکم کے سامنے جائے۔ تو سرخرو ہو۔

(د) اگر حروفِ مزوجات چشمِ راست پر انگشتِ شہادت سے پیشانی پر لکھے۔ اور مفردات چشم چپ پر لکھے۔ پھر حاکم یا افسر کے سامنے جائے۔ اور جو حاجت بیان کرے وہ پوری ہو۔

(ھ) اگر چاہے کہ دشمن کو سواری سے نیچے گرا دے۔ تاکہ وہ اس حادثہ میں ہلاک ہو جائے۔ تو حروف افراد یعنی اجہزط اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اس کے سامنے جائے اور کہے ھَلاک ھلاک رجاء الیوم الثالث وھلاك هلاك رَجاءُ الیوم السابع۔ یہ کام نحس اوقاتِ نظرات میں ساعتِ زحل یا مریخ میں انجام دے۔ تو فوری اثر دکھائے گا۔

نوٹ:۔ مثلث کا عامل بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ مثلث طبعی کی زکات ادا کرے۔

فصلِ دوم

نقش مثلث (۳×۳)

۵۷۔ امام فخرالدین محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ شکل مثلث قمر سے تعلق رکھتی ہے۔ جس کا برج سرطان اور خانہ شرف ثور ہے۔ بخور مشک۔ کافور۔ عود اور شہد ہے۔ اور اسم اُمّ البشر حضرت حوا کا مستخرج ہے۔

حوا کے عدد ۱۵ ہیں۔ وفق طبعی مثلث کا ۱۵ ہے۔ جب مثلث کے کل اعداد کو جوڑا تو ۴۵ عدد آدم کے استخراج ہوئے اور عدد لوط پیغمبر کے بھی ۴۵ ہیں اور زحل کے عدد بھی ۴۵ ہیں۔ اسی وجہ سے اہلِ مغرب اسے شکلِ زحل قرار دیتے ہیں۔ مثلثِ طبعی یہ ہے ←

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دوسری مثلث وضعی ہوتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ مثلث کے اندر کسی اسم یا اسمار یا آیت کے عدد نکال کر پُر کئے جائیں تو چونکہ اعداد اس کے ۱۵ سے زائد ہوں گے۔ اس لئے وضعی وضعی مثلث کہیں گے۔

۵۸۔ قانون۔ وضعی مثلث پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد جس کا نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ اس میں سے ۱۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کیا۔ اور حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے ایک ایک کے اضافے سے نو خانے پُر کریں گے۔ اس کی مثال اور کسور پُر کرنے کا طریقہ۔

باب اول میں بیان کیا جا چکا ہے۔

فائدہ ۵۔ نقوش طبعی چال سے بہت سی خاصیتیں رکھتے ہیں ان کو مناسب وقت پر مختلف طریقوں سے کام میں لاکر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے فوائد آگے بیان کئے جائیں گے۔ لیکن وضعی نقش کی صرف وہی خاصیت ظاہر ہوگی۔ جس کے لئے وہ نقش وضع کیا گیا ہے۔ اس کا باب علیحدہ ہوگا۔

۵۹۔ زکات نقش پندرہ۔ جو شخص نقوش کا علم سیکھے۔ اور ان سے کام لینے کا شغل اختیار کرے۔ اسے چاہیئے۔ کہ نقش طبعی کی زکات حسب طریقہ دے۔ تاکہ اس کا عامل ہو جائے۔ طبعی نقش کی زکات دینے کے بعد وضعی نقش خواہ کسی قسم کا ہو کریں۔ کام دے گا۔ وضعی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی ہاں نقوش میں کام آنے والی آیات و اسماء کا بھی عامل ہو جائے تو نور علی نور ہوتا ہے۔ علاوہ بعض وضعی نقش بھی اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص ان کا صاحب نصاب ہو جائے۔ تو اسے تصرف اس اسم کا ہو جاتا ہے جس کا وہ نقش وضع کیا گیا ہے۔ ایسے نقوش کے طریقے ساتھ لکھ دیئے جاتے ہیں۔

(ا) ابتدائے ماہ اتوار کا دن گزار کر شروع کرے۔ معہ شرائط۔ دعوت۔ غسل۔ صوم۔ عزلت۔ خلوت و ترک حیوانات جلالی و جمالی و مکروہات و ممنوعات کو قائم کرے۔

(ب) اول روز استغفار میں مشغول ہو۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ دوسرے روز درود پڑھے۔ تیسرے روز سورۂ اخلاص کی قرأت کرے۔ اور چوتھے روز طلوع شمس کے بعد اول آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ اور موکلات حروف خانہ کی تلاوت کرے۔ یعنی دو ہزار چار سو پینتالیس (۲۴۴۵) مرتبہ کہے۔

اُجِبْ یَا اِسْرَافِیلُ یَا جِبْرَائِیلُ یَا کَلْکَائِیلُ یَا دَرْدَائِیلُ یَا دَوْرَبَائِیلُ یَا رَفْتَمَائِیلُ یَا شَرْفَائِیلُ یَا تَنْکَفِیلُ یَا اِسْمَائِیلُ بِحَقِّ بَطَدْ زَهَجْ وَاحْ۔

پھر پینتالیس (۴۵) مرتبہ موکلان خانہ کو تلاوت کریں اور اسمائے باری تعالیٰ جو نقش کے سر حرف کے مطابق لئے گئے ہیں۔ ساتھ پڑھے۔ اور وہ یہ ہیں۔

(ج) اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا بَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا بَاعِثُ یَا جَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا جَبَّارُ یَا دَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا دَائِمُ یَا هَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا هَادِیُ یَا وَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا زَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا زَکِیُّ یَا حَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ یَا طَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا طَاهِرُ اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ۔

(د) جب فارغ ہو تو یہ عزیمت پڑھے۔

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَبْسُطَ لِیْ وَاَهْلِ هٰذِهٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(ہ) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل پڑھے اور ۴۵ ٹکڑے شیرینی کے کر کے یہ ارواح حضرت رسالت

پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرامؓ و بر روح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم کرے اور اس شیرینی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کرے یا پاس بٹھا کر کھلا دے۔ ۴۵ لڈو ہوں تو بہتر ہے۔

۶۰۔ طریق اوّل۔ اسی دن سے نقش کی زکات شروع کر دے۔ ۴۵ نقش روزانہ لکھنے ہیں۔ بعد ازاں عزیمت پڑھنی ہے اور پھر شیرینی پر ختم دلائے۔

یہ یاد رکھیں ہر روز جب ۴۵ نقش لکھیں تو بعد ازاں ۴۵ بار عزیمت اقسمت علیکم یا اططہائیل آخر تک پڑھیں۔ ۴۵ دن میں زکات مکمل ہو جائے گی۔ اور صاحب نصاب ہو جائے گا۔ اسے پھر حسب سابق ختم دلانا چاہیئے۔ بعد ازاں پندرہ نقش روزانہ لکھے۔ تاکہ زکات جاری رہے۔ یہ تمام نقوش آب رواں میں گولے بنا کر ڈال دینے چاہئیں۔

۶۱۔ طریق دوم۔ نقش حواکی زکات سوالاکھ چالیس یوم میں بہ شرائط کامل مندرجہ بالا عمل میں لاکر اس ترکیب سے دے کہ چار طرح کے نقش برابر تعداد میں لکھ کر عناصر کے ساتھ مصادقہ کرے۔ یعنی آتشی کو جلائے بادی کو ہوا میں منتشر کر دے۔ آبی کو آب رواں میں ڈالے اور خاکی کو دبائے۔ چاروں نقش چاروں عناصر کے متعلق آگے دیئے گئے ہیں۔

۶۲۔ طریق سوم۔ اس نقش کا مربی اسم ھیّ ہے۔ جس کے عدد ۱۵ ہیں۔ بہ قاعدہ جمل حروف مقطعہ اس ۱۵×۲ = ۳۰ ہوئے۔ جب احاد کو الوف سے ضرب دیا تو تیس ہزار ہوا۔ اب طریقہ اس کا یہ ہے۔

ہر ماہ کے عشرہ اول میں ہفتہ کے دن شروع کرے۔ اول تین دن بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ ہفتے کے دن نماز چاشت کے بعد غسل کرے۔ نئے کپڑے پہنے اور معطر کرے۔ اور حجرۂ خلوت میں داخل ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جن کی نیت یہ کرے۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَتْحِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ

پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز میں مصروف ہو۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ اذا جاء نصر اللہ پانچ بار پڑھے۔ بعد سلام سجدہ کرے اور سجدے میں ایک سو نوے (۱۹۰) بار یا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ پڑھے اور سر اٹھائے۔ اسی طرح دوگانہ ادا کرے۔ اس کا ثواب بر روح شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ کو بخشے پھر دوگانہ اور ادا کرے۔ اور اس کا ثواب بر روح شیخ شہاب الدین مقتول کو بخشے۔

پھر بیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور تین ہزار اسم ھیّ کو پڑھے۔ اور کاغذ کے ایک سو ٹکڑوں پر ایک سو نقش مثلث پُر کرے۔ جب ایک پہر رات گزر جائے تو نقوش ایک ایک کر کے آب رواں میں ڈالے۔ پھر ایک سو بار اسم ھیّ با موکل اس طرح پڑھے اُجِبْ یَا هَیَائِیْلُ بِحَقِّ هَیّ۔ منہ قبلہ رخ ہو اور دونوں ہاتھ لٹکے رہیں۔ کھڑے ہو کر پڑھیں۔

اگلے دن بھی اسی طرح بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار بار اسم شریف ھیّ پڑھے اور ایک سو نقش لکھے۔ ان کو آب رواں میں ڈال کر اسم با موکل قبلہ رخ کھڑے ہو کر پڑھیں۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح دس دن تک عمل کرنا ہے ۔ اِن دس دنوں روزہ بھی رکھنا ہے ۔ سادہ روٹی سے افطار کرنا ہے
عملِ زکات کے درمیان پرہیز جلالی وجمالی ہر دو رکھیں اور اکل حلال ہو۔

جب نصاب سے فارغ ہوجائیں تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر ۱۲ بار اُجِبْ یاهَیَائیلُ بِحَقِّ هی پڑھا کریں ۔ تاکہ زکات جاری رہ سکے ۔

پھر جب وقت ضرورت نقش مثلث لکھا کریں ۔ تو تحریر سے پہلے لفظ ہی کہیں ۔ اور نقش ختم ہونے کے بعد با موکل ایک دفعہ پڑھا کریں ۔ عمل ہمیشہ مُوثر رہے گا ۔

۶۳ ۔ **طریق چہارم** ۔ نصابِ کبیر اس مثلث کا دو لاکھ بیس ہزار مرتبہ مندرجہ بالا اسم کا پڑھنا اور دو ہزار بار مثلث کا پُر کرنا ہے ۔ مُدت کی کوئی شرط نہیں ۔ جس قدر دنوں میں کرنا ہے تعداد پڑھائی لکھائی کو تقسیم کرلیں روزانہ اسی تعداد کی پابندی کریں ۔ البتہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کریں ۔ نصاب پورا کرنے کے بعد کوئی شرط نہیں ہے ۔ صرف یومیہ وظیفہ ضرور رکھے ۔

نصابِ اکبر اس مثلث کا یہ ہے کہ ۔ چار لاکھ پچاس ہزار بار اسم مذکور کا پڑھنا اور ایک لاکھ اسی ہزار بار نقش پُر کرنا ہے ۔ اس کی بھی مدت تعین کی شرط نہیں ۔ ہر طریق موثر اور معتبر ہے ۔

۶۴ ۔ **طریقہ پانچواں** ۔ ایک ہزار پچاس مرتبہ اسم مذکور کو ایک ہفتہ میں پڑھنا ہوگا ۔ لیکن پیر (دوشنبہ) کے دن سے عروجِ ماہ شروع کرے ۔ تاکہ آئندہ دوشنبہ تک ختم ہوجائے ۔ اس ہفتے کے دَوران ہر روز ۱۵ بار کاغذ پر ان آٹھ سطروں کو نقش کے باہر لکھنا ہوگا ۔ اور نماز عصر اور مغرب کے درمیان آبِ رواں میں ڈالنا ہوگا ۔

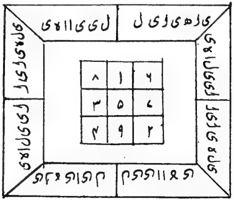

جب پانی میں ڈالیں ۔ تو قبلہ رخ کھڑے ہوں ۔ اور ہاتھ اٹھا کر سات بار پڑھیں ۔ اُجِبْ یاهَیَائیلُ یاهی ۔ پھر قبلہ رُخ ہی بیٹھ جائے ۔ اور مندرجہ ذیل دعا سات بار پڑھے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یا قَدِیْمُ یا دائِمُ یا قائِمُ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ یا فَرْدُ یا وِتْرُ یا اَحَدُ یا صَمَدُ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یا مَنْ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۔

اِس عمل کو ختم کرنے کے بعد جو جمعہ آئے ۔ اس جمعہ کو بعد نماز جمعہ مُصلّے پر بیٹھ کر اس طرح پڑھے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یا مُجِیْبُ الضَّارِعِ فَلَا تَتَنْطَقُ الاِنْسُ بِکُلِّ اِلَّا بِهٖ وثَنَائِہٖ ولعَجَائِبِہٖ یا عَجِیْبُ اُجِبْ یاهَیَائِیلُ بِحَقِّ یاهی ۔

اب عامل صاحبِ نصاب ہوگیا ۔ عمل کو جاری رکھنے کے لئے روزانہ پندرہ بار اسم با مُوکل پڑھا کرے اور نقشِ مثلث چاروں عناصر کے ایک ایک کرکے لکھا کرے ۔ یعنی چار نقش روزانہ لکھا کرے ۔

فصل سوم ۔ طریق تیاری مثلث طبعی

۶۵ ۔ **معمولِ روزانہ** ۔ جب کوئی شخص صاحبِ زکات ونصاب ہوجائے ۔ تو اس کے بعد مثلث بیوت یا دفق حوایا بمساحتِ آدم روزانہ کا معمول بنالے ۔ یعنی روزانہ ۳ یا ۹ یا ۱۵ یا ۴۵ نقش لکھا کرے ۔ تاکہ زکات کا تسلسل قائم رہ سکے ۔ اس امر کی مداومت لازم ہے ۔ اور جب معمول کے نقش لکھ لیا کرے ۔ تو موکلانِ نقش اططهائیل معہ عزیمت تین بار پڑھا کرے ۔

۶۶ ۔ **تیاری نقش** ۔ جب کسی امر کے متعلق نقش طبعی تیار کرنے کی ضرورت ہو یا کسی حاجت مند کو دینا منظور ہو ۔ تو یا ہی تین بار کہہ کر اوّل چاروں ضلعے قوله الحق وَله الملك کے مطابق تیار کرے ۔ پھر چاروں موکل اطراف میں لکھے ۔ پھر درمیان میں مثلث کے نو خانے کھینچ کر جس مثلث کو لکھنا مقصود ہو ۔ اس کو اس طرح لکھے ۔ کہ خانہ اَوّل لکھتے تو اول خانہ کے موکل کا نام معہ اسم اللہ لے ۔ یعنی ہندسہ ۱ لکھے اور زبان سے کہے ۔ یَا اَطْطَهَائِیلُ بِحَقِّ یَا اللهُ پھر دو کا ہندسہ لکھے ۔ اور زبان سے کہے یا ابططهائیل بحق یا باعِثُ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح نو خانے پُر کردے ۔

بعد ازاں چاروں گوشوں پر خادمانِ موکل کے اسماء لکھے ۔ اب یہ خانہ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر اپنا منہ داہنے شانے کی طرف کرکے اپنی حاجت کہے ۔ پھر انگلی یا قلم اٹھا کر اپنی گردن سیدھی کرے ۔ اور اپنی حاجت کہے ۔ پھر خانہ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر منہ بائیں شانے کی طرف کرکے اپنی حاجت کہے پھر انگلی یا قلم اٹھالے ۔ اور منہ سامنے کرکے عزیمت ۴۵ مرتبہ پڑھے ۔

۶۷ ۔ **عزیمت** ۔ اگر کارِ خیر کے لئے ہے تو عزیمت یہ ہوگی ۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یا اَرْوَاحُ الرُّوحَانِیْنَ اَنْ تَهِیْجُوْا وَتُسَخِّرُوا رُوحَانِیَةَ السَّاکِنَةِ فِیْ قَلْبِ فلاں بن فلاں عَلیٰ مَحَبَّةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ عَجِّلُوْ عَجِّلُوْ بِحَقِّ یا بُدُّوحُ یا هَیَائِیلُ یا هی عَجِّلُوْ بَارَكَ اللهُ فِیْکُمْ عَلَیْكَ وَعَلَیْکُمْ

اگر کار شر کے لئے نقش ہو تو یہ عزیمت ہوگی ۔

عَزَمتُ عَلَیکُم یَا اَیُّھَا الشَّیَاطِینُ اَن تَسَلَّطُوا عَلٰی فُلَاں بِن فُلَاں بِحَقِّ اِلٰہ جَلّی ھُوَہ زَکِیٌّ طَیِّبٌ عَجُاُو تَسَلَّطُوا عَلٰی فُلَاں بِن فُلَاں بِعَذَابِ الشَّدِیدِ بِحَقِّ لَہُ الاُمُورِ وَالحُکمِ عَلَیکُم۔

اگر روزی اور رزق کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا مُسَخَّرَاتِ وَیَا مَلَائِکَۃِ لَوحِ المُثَلَّثِ وَرَمِیھِم یَا یَلسُوتَا اَن تُعِینُونِی فِی حُصُولِ المَعَاشِ وَرِزقِ الحَلَالِ وَالجَاہِ وَالمَنصَبِ بِحَقِّ اِسمِ اللّٰہِ مُعَظَّم اَجھَزَطِ بُدُّوحِ اِلٰہ آدم وحوا اِلٰھُکُم اَجمَعِینَ ط۔

اگر دیگر امور اور حاجات کے لئے نقش ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمتُ عَلَیکُم یَا اَروَاحُ الطَّاھِرُ المُسَخَّرُ المُطِیعُ بِھٰذَا اللَّوحِ الشَّرِیفِ یَا ھَیَائِیلُ لِقَضَاءِ حَاجَتِی (حاجت کا نام لے) فلاں بن فلاں بِحَقِّ الاِسمِ الاَعظَمِ یَا ھُی یَا بُدُّوحُ وَبِحَقِّ خَالِقِکُم وَمُوَحِّدِکُم وَبَارِئِکُم بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُم وَعَلَیکُم العَجَلُ العَجَلُ العَجَلُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ اَلوَحَا اَلوَحَا۔

۶۸۔ مثلثِ طبعی کے خانوں کے متعلقہ کواکب

جاننا چاہیئے کہ ایک حرف ایک کوکب کے متعلق ہے۔ جو یہ ہے۔

ا	موافق شمس ہے	و	موافق زہرہ ہے
ب	موافق قمر ہے	ز	موافق زحل ہے
ج	موافق مریخ ہے	ح	موافق راس ہے
د	موافق عطارد ہے	ط	موافق ذنب ہے
ھ	موافق مشتری ہے		

۶۹۔ بعض عاملین لکھتے ہیں۔ کہ جس دن نقش لکھیں یا کسی ساعت کا انتخاب کریں۔ تو چاہیئے۔ کہ اول حرف اس ساعت کا لکھیں۔ اور بعدہٗ نقش ایک سے ۹ تک پُر کریں۔ مثلاً۔

اگر اتوار کا دن ہو یا ساعتِ شمس میں شمس پُر کرنا ہو تو پہلے ایک عدد لکھے پھر ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر پیر کا دن ہو یا ساعتِ قمر میں نقش پُر کرنا ہو تو پہلے ۲ عدد لکھے۔ اور پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر منگل کا دن ہو۔ یا ساعتِ مریخ میں نقش پُر کرنا ہو۔ تو پہلے ۳ عدد لکھے پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ اگر بدھ کا دن ہو اور ساعتِ عطارد میں نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ تو پہلے ۴ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پُر کرے۔ اگر جمعرات کا دن ہو یا ساعتِ مشتری میں نقش پُر کرنا مقصود ہو۔ تو پہلے ۵ عدد لکھے۔ پھر اسے ایک سے ۹ تک پُر کرے۔ اگر جمعہ کا دن ہو یا ساعتِ زحل پُر کرنا ہو۔ تو پہلے ۷ عدد لکھے۔ پھر اسے ۹ تک نقش پورا کرے۔ یہ عدد نقش کے باہر اوپر لکھے۔ پھر ۸۶۷ لکھے۔ پھر نقش لکھنا شروع کرے۔

بخور۔ مطابق ساعت اختیار کرنا چاہیئے۔ اس کی تفصیل دی جا چکی ہے۔ بخور عمل تیار کرتے وقت جلایا جاتا ہے اور نقش کے نیچے وہی عزیمت لکھے جو پڑھی گئی تھی۔

مثلث کی عنصری چال

۷۰۔ مثلث نقش کی تاثیر جمیع حاجات میں بے نظیر ہے۔ کوئی بھی ایسا کام نہیں۔ جو اس کے ذریعے حل نہ کیا جا سکتا ہو۔ چونکہ یہ نقش حروفِ مزوجات اور حروف مرکبات کا مرکب ہے۔ اور جلالی اور جمالی دونوں عنصر اس میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ اس لئے اغراضِ جمالی و حاجاتِ جلالی کے لئے ان سے بہ آسانی حاجت روائی کی جا سکتی ہے۔ عنصری چالیں چار ہیں۔ ہر عنصر کسی خاص سمت سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح سیاہی۔ قلم۔ کاغذ۔ بخور اور موکلات ہر ایک کے الگ الگ ہیں۔ ان کا جاننا بہت ضروری ہے۔ تاکہ نقش لکھتے وقت ان لوازم کو فراہم کیا جا سکے ان کے جانے بغیر نقش کام نہ کرے گا۔

(ا) آتشی۔ مثلث کی سمت شرقی ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خرابی و تباہی اور تفرقہ میں کام دیتی ہے۔ اس لئے جب بھی ایسا مقصد ہو آتشی چال سے نقش پُر کرو۔ اور منہ مشرق کی طرف رکھو۔

(ب) بادی۔ مثلث کی سمت مغرب سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ برائے فتوحات۔ برآمدنِ حاجات۔ ترقی درجات وغیرہ کے لئے پُر کرتے ہیں۔ اس کے لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کیا جاتا ہے۔

(ج) آبی مثلث شمال سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفائے مرض۔ خلاصیٔ محبوس و حاملہ و دردِ زہ اور قضائے حاجات کے لئے اس خانے سے پُر کرتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔

(د) خاکی۔ مثلث سمتِ جنوبی سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا خاکی ہے۔ برائے خروج۔ زباں بندی۔ خواب بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوشس بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو دور کرنا۔ اور کسی امر کی قائمی اور ثبات کے حصول کے لئے اسے پُر کرتے ہیں۔ اور منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

احتیاط۔ یہ لازم ہے کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے جب کہ ان سمتوں میں رجال الغیب سامنے نہ پڑیں۔

		تفرق		
		آتشی		
محبت	آبی		بادی	فتوحات
		خاکی		
		عقود		

۷۱۔ خاصیت یاد رکھنے کے لئے یہ بیت خوب ہے۔

فتوح است بادی ۔ خرد لبت خاک
بیا مائی محبت با ناری ہلاک

۷۲۔ حکمائے اسے ایک مثلث کی شکل دے کر بہ لحاظ عناصر خانوں کو بیان کیا ہے۔ تاکہ عامل کے ذہن نشین ہو جائے

اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ مثلث کا اوپر خانہ آتشی ہوتا ہے۔ یہ تفریق کے لئے ہوتا ہے۔ آتشی نقش اسی خانے سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح بادی نقش فتوحات کے لئے ہوتا ہے۔ خاکی عقود کے لئے اور آبی محبت کے لئے ہوتا ہے اس لحاظ سے چاروں چالیں دی جا رہی ہیں۔

۷۳۔ مثلث اور عناصر۔

آتشی شرقی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی جنوبی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ نقوش کی علیحدہ علیحدہ رفتاریں مختلف اعمال میں کام میں دیتی ہے اور قسم قسم کے اعمال میں کس عنصر سے کام لیتے ہیں۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ عمل ختم کرنے کے بعد نقش کا استعمال عنصر کے مطابق ہوگا۔ تو آثارِ عجیبہ ظاہر ہوں گے۔ یعنی آتشی کو جلانا یا آگ تلے دفن کرنا ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۷۴۔ فائدہ۔ آتش سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے اور آب سفید ہے۔ اس لئے تحریر نقش کے لئے ہم رنگ کاغذ اور سیاہی لینی چاہیئے۔

فصل چہارم

خواص مثلث طبعی

(خدا کے اُن بندوں کیلئے جو صاحبِ نصاب ہیں)

اعمالِ خیر

۷۵۔ محبوس کیلئے ۔ اگر محبوس یا سحر زدہ پاس رکھے تو خلاصی پائے۔ منسوبہ مثلث طبعی طالع توس میں ماہ زائد النور میں لکھنی چاہیئے۔ قمر طالع خانہ میں نہم میں ہو۔ نظر سعد رکھتا ہو۔ اور نحوست سے پاک ہو۔ اگر ایسا نقش قیدخانے کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو قیدی خلاصی پائے گا۔ اگر کسی نگ پر کندہ کر کے پہنا جائے۔ تو اسے کوئی قید نہ کر سکے۔

۷۶۔ دیگر ۔ اگر کوئی ہر روز منسوبہ مثلث طبعی زمین یا تختے پر انگلی سے لکھے اور مٹائے۔ تین ہزار بار ایسا ہی کرے۔ تو اس شخص میں ایک اثر ظاہر ہوگا۔ اور عجائبات ملاحظہ سے گزریں گے۔ اول یہ کہ عامل محبوس کو لکھ کر دے۔ تو قید سے خلاصی پائے۔ دوم یہ کہ پتھر یا کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دے تو آگ سرد ہو جائے گی۔

۷۷۔ جب آفتاب برج قوس میں ہو اور قمر زائد النور ہو۔ برج اسد یا حمل کے اندر واقع اور نحوست سے پاک ہو۔ تو منسوبہ مثلث طبعی لکھ کر قید خانے کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ خدا کے حکم سے تمام قیدی خلاص ہو جائیں

۷۸۔ حفاظتِ چوری ۔ اگر منسوبہ مثلث طبعی کو شرفِ قمر میں لکھے۔ اور اس کو جس چیز کے اندر رکھے اسے کوئی چُرا نہ سکے۔ نہ آگ اسے جلا سکے نہ پانی میں غرق ہو۔ نہ کیڑا لگے۔

۷۹۔ حفاظتِ زراعت ۔ اگر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر کسی سعد ساعتِ مشتری یا زہرہ میں کوری ٹھیکری پر منسوبہ مثلث لکھ کر کورے کوزے میں جس کو پانی نہ لگا ہو۔ بند کر کے کھیت کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ تو وہ کھیت یا باغ۔ کیڑے۔ بکڑی۔ بادِ مخالف اور دیگر آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

۸۰۔ مطیع کرنا ۔ اگر شرفِ عطارد میں نگینہ پر کندہ کرے۔ اور جو شخص کے نام کی چاہے مثلث بنائے پھر وہ ہاتھ میں پہنے۔ تو وہ شخص مطیع و فرماں بردار رہے گا۔

۸۱۔ اگر جمعہ کے دن اس ساعت میں جب کہ قمر و زہرہ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ منسوبہ مثلث لکھ کر پاس رکھے۔ تو جو کوئی اس سے بات کرے۔ مطیع ہو۔ اور کہنا مانے۔

۸۲۔ دیگر ۔ اگر منسوبہ مثلث طبعی کو بطلوعِ اسد مطلوب کے نام سے لکھے۔ اور لکھتے وقت مشک و زعفران کا بخور جلائیں۔ اور فتیلہ بنا کر روشن کرے۔ تو تاثیر جلد ملاحظہ کرے۔

۸۳۔ فتوحات و محبت :۔ جب تثلیث یا تسدیس کی نظر قمر با زہرہ یا قمر با مشتری ہو۔ تو منسوبہ شکل طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ فتوحات و محبت عظیم پائے۔

۸۴۔ مہربانی حاکم ۔ اگر ساعتِ شمس یا مشتری یا شرفِ قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ اور حاکم کے پاس جائے۔ وہ دیکھتے ہی فوراً مہربان ہوگا۔ خواہ خون کر کے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

۸۵۔ صلح و اتفاق ۔ اگر زہرہ یا مشتری سعد گھروں میں ہوں۔ اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ تو منسوبہ مثلث کو لکھ کر میاں بیوی کو پلائے۔ تو دونوں میں صلح ہو۔

۸۶۔ گریختہ کے لئے ۔ اگر کسی سعد دن ساعتِ عطارد میں منسوبہ شکل طبعی گریختہ کے نام کی لکھے۔ اور گریختہ کا نام ضمن لوح میں پانچویں خانے کے برابر لکھے اور اس کی خوابگاہ میں دفن کرے۔ یا سنگِ گراں کے نیچے رکھے۔ تو وہ حیران و پریشان واپس آئے۔

اگر ایک دفعہ عمل کرنے سے نہ آئے۔ تو اس منسوبی مثلث کو دوبارہ لکھے۔ اور ارد گرد یہ آیت لکھے۔

او کظلمات فی بحر لجی یغشیہ موج من فوقہ موج ومن فوقہ ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرھا ومن لم یجعل اللہ لہ نوراً فمالہ من نور۔
عجائب اثر ملاحظہ میں آئے گا۔

۸۷۔ **زخمِ چشم کیلئے** ۔ لوحِ نقرہ پر منسوبی مثلث کندہ کرے۔ اور جس کی آنکھ خراب ہو۔ اس کے گلے میں باندھے۔ تو صحت پائے۔ یا پانی میں لوح کو ڈبو دے۔ اور اس پانی سے آنکھوں کو دھویا کرے جلد صحت ہو گی۔

۸۸۔ **آسانی وضع حمل** ۔ جب کوئی شخص منسوبہ مثلث کوری ٹھیکری پر جسے پانی نہ لگا ہو لکھے۔ اور عورت کے دونو پاؤں کے نیچے رکھے اور ایک پشتِ حاملہ پہ باندھے تو ایک ساعت میں بحکم اللہ تعالیٰ فارغ ہو۔ بعض عامل ٹھیکری پر لکھ کر عورت کے پاؤں کے نیچے رکھتے ہیں۔ تاکہ وہ اسے توڑے اس سے فوراً وضع حمل ہوتا ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۸۹۔ **دیگر** ۔ اگر سیسے کی لوح پر بوقتِ سعد جب کہ طالع وقت منقلب برج ہو۔ منسوبی مثلثِ طبعی کندہ کر کے رکھ چھوڑے اور جب ضرورت ہو۔ پیٹ کی سیدھی جانب اس پارہ سکہ کو باندھے۔ فوراً وضع حمل ہو۔

۹۰۔ **دیگر** ۔ اگر منسوبی مثلث کو سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ کو پلائے تو اگرچہ بچہ شکم میں مر گیا ہو۔ تو مردہ ہی شکم سے باہر آ جائے گا۔

۹۱ ۔ **دیگر** ۔ اگر منسوبی مثلث کو معہ اسمائے اصحاب کہف لکھ کر مثلِ تعویذ لپیٹ کر اس عورت کی ران پر باندھے۔ جو زد و زہ میں مبتلا ہو۔ تو فوراً خلاصی پائے۔

۹۲۔ **مجہول کے لئے** ۔ اگر منسوبی مثلث کو پیر کے دن سعد ساعتِ قمر میں لکھے اور مجہول کے زیرِ پا د باندھے۔ تو خلاصی پائے۔

۹۳۔ **مصروع ومجنوں کے لئے** ۔ شرفِ قمر ہو۔ پیر کا دن ہو اور ساعتِ قمر ہو۔ انگشتری چاندی کی لے۔ جس کا نگ بھی چاندی کا ہو۔ اس پر منسوبی مثلث کندہ کرے۔ اور مریض کو پہنائے تو مرض سے نجات پائے۔ اس وقت اسمائے اصحابِ کہف بھی لکھ پلانا شفا دیتے ہیں۔ اور لوح قمری بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔

مندرجہ بالا انگشتری اگر کسی قیدی کو دی جائے تو وہ قید سے خلاصی پائے

۹۴۔ **حفاظت اطفال** ۔ اگر شرفِ قمر میں بوقتِ ساعتِ عطارد لوحِ نقرہ منسوبی مثلث لکھے۔ تو بدخوئی۔ گریہ رخوف اور بدخوابی کی شکایات میں سے کوئی ہو۔ فوراً دور ہو جائے۔ بچہ کے گلے میں ڈالے۔

۹۵۔ **حفاظتِ امراض اطفال** ۔ مندرجہ لوح کو جو آئندہ صفحہ پر دی جا رہی ہے۔ اگر

۹	۵	۱
۲	۷	۶
۴	۳	۸

لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے تو چیچک۔ خسرہ اور حملہ آبلے والے امراض سے نجات پائے۔ آبلہ باہر نہیں آ سکتا۔ اگر حملہ ہو چکا ہو تو تھوڑا بہت باہر آتا ہے۔ مریض جلدی شفایاب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے: ←

۹۶۔ **حفاظتِ امراض اطفال** ۔ اگر شرفِ عطارد میں منسوبی مثلث طبعی کو لکھے۔ اور انگشتری کو نگینہ کے نیچے رکھے۔ دستِ راست میں پہنے اور ہر روز شربتِ مصری یا قند میں انگشتری کو دھو کر اس میں پانی ملا کر نہار منہ بوقت فجر تین ہفتہ تک جس لڑکے کو پلائے۔ اس کی طبیعت تیز ہو۔ غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہو۔ حافظہ اور فہم قوی ہو جائے۔

۹۷۔ **بطلانِ سحر** ۔ اگر منسوبہ شکل طبعی کو لکھ کر ارد گرد آیت الکرسی لکھے اور اس کو پانی میں حل کر کے سحر زدہ کو پلائے۔ سحر فوراً باطل ہو گا۔

۹۸۔ **قادر نہ ہونا** ۔ اگر کسی آدمی کو عورت پر باندھ دیا گیا ہو۔ تو بھی مندرجہ بالا طریقے سے عمل کرے اس آدمی سے اثر زائل ہو جائے گا۔

۹۹۔ **آسانی سفر** ۔ جس وقت قمر شرف میں ہو۔ اور دیگر کواکب کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں تو منسوبہ شکل طبعی کو پوست ہرن یا کاغذ پر لکھ کر تار ابریشم سے مسافر کے پاؤں پر باندھے۔ تو اس کا حامل سفر میں تھکن محسوس نہ کرے گا۔

۱۰۰۔ **دیگر** ۔ جب قمر منزل جبہہ یا سعود کے اول درجہ پر ہو۔ اور قمر نحوسات سے پاک ہو۔ تو منسوبات مثلث طبعی کو مرغ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھے۔ اور قاصد کی سیدھی ران پر باندھے۔ تو سفر کرنے میں درماندہ نہ ہو۔ اگر اسمائے اصحابِ کہف بھی لکھے تو راستہ جلدی قطع کرے گا۔

۱۰۱۔ **فائدہ** ۔ مندرجہ بالا عملیات سیاحوں اور ان لوگوں کے لئے بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جو کھیلوں کی دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔

۱۰۲ **غلبہ بر دشمن** ۔ جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ نظرات اس کے سعد ہوں۔ تو منسوبی مثلث کو خالص لوح چاندی پر کندہ کیا جائے۔ تو حامل اس لوح کا دشمن کی ہر حرکت پر غالب رہے

۱۰۳۔ **دیگر** ۔ منسوبی مثلثِ طبعی کو شرفِ قمر میں جب کہ ساعتِ شمس ہو۔ مشک و زعفران سے کاغذ یا پوستِ آہو پہ لکھے۔ اور تہ کر کے انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھے۔ یہ انگشتری چاندی کی ہو اگر دشمن قصدِ دشمنی کرے۔ تو وہ صاحبِ انگشتری پر غالب نہ آ سکے گا۔ خواہ وہ کتنے ہی جتن کرے۔

نیز یہ انگشتری جس کے ہاتھ میں ہو گی۔ تمام خلقت اس کی مطیع ہو گی۔ وہ مقبول القول ہو گا۔

۱۰۴۔ **مکر وخوف کے لئے** ۔ اگر پیر کے دن ساعتِ قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے۔ تو حامل اس کا لوگوں کے مکر و خوف سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی حکام یا امراء یا دشمنوں سے ڈرتا ہو۔ تو اسے اپنے پاس

رکھ کر ان کے درمیان جائے۔ تو خدائے تعالیٰ اسے اپنے امان میں رکھے۔

۱۰۵۔ حصولِ حاجت۔ جب نیرین کا اجتماع ہو۔ تو منسوبی مثلثِ طبعی کو لکھ کر جس حاجت پر توجہ کرے۔ وہ اس کی پوری ہو۔

۱۰۶۔ حصولِ جاہ۔ جب تثلیث یا تسدیس شمس و قمر میں ہو۔ تو منسوبی مثلثِ طبعی کو لکھ کر پاس رکھے۔ جاہ و حشمت میں اضافہ ہو۔

اعمالِ شر

۱۰۷۔ نفاق کے لئے۔ جب تربیع یا مقابلہ قمر و مریخ میں ہو۔ تو دو شخصوں کے نام سے منسوبی مثلث طبعی کو لکھے اور حسب طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی و نفاق پیدا ہوگا۔

حکما کہتے ہیں۔ کہ اس نقش کو عامل اپنے پاس نہ رکھے۔ اس سے پریشانی اور پراگندگی پیدا ہوگی۔

۱۰۸۔ دیگر۔ ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ قمر ہبوط میں ہو۔ دو شخصوں کے نام مردہ کافر کی ہڈی پر لکھ کر بڑا دے میں اینٹ کے نیچے دفن کر دے جس وقت گرمی پہنچے گی۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو جائیگی۔

۱۰۹۔ اگر قمر منزلِ زبانا یا سعید السعود یا رشا پر ہو۔ تو جن دو شخصوں کے نام کی مثلث تیار کرکے حسبِ طریقہ استعمال میں لائے۔ تو ان کے درمیان تفرقہ پیدا ہوگا

قاعدہ

۱۱۰۔ مندرجہ بالا تمام اموراتِ دنیوی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نقش کا طریقہ۔ وقتِ تحریر۔ شرطِ تحریر۔ بخور۔ عزیمت اور دیگر لوازمات کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے۔ مقصد کے مطابق مثلثِ طبعی عمل میں لائی جائے۔ جو قاعدہ نمبر ۳۴ میں بیان کی گئی ہے۔ مثلاً تسخیر اور حب کے لئے آبی مثلث طبعی کا انتخاب کریں گے۔ یہی اس کی منسوبہ مثلث ہے۔ نقش کی تکمیل کی جملہ معلومات کا حاصل کرنا اور ان کو اختیار کرنا اسے مؤثر بناتا ہے۔ اور وقت ضائع نہیں ہوتا۔

نحوست کے عملیات ساعتِ زحل میں کرنے چاہئیں۔ یہ پتھر کے ٹکڑے۔ اینٹ یا اور متعلقہ اشیاء پر لکھے جاتے ہیں۔ جدائی کے نقش مقابلہ قمر و مریخ میں تختہ در پر لکھتے ہیں۔ اس تختہ کی خاک جن دو شخصوں کے سروں پر ڈالی جاتی ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی دوست کیوں نہ ہوں۔ دشمن ہو جائیں گے۔ غرض یہ ہے کہ نحس عملیات کے لئے نحس ساعتوں سے کام لیں۔ مسافر اور گریختہ کے لئے نقش بھاری پتھر کے نیچے دبانا۔ وضع حمل کیلئے نقش شکر کے ساتھ لکھنا چاہیئے اور کھلانا چاہیئے۔ اسی طرح استعمال کے طریقوں کو غور و خوض کے ساتھ تیار کرنا چاہیئے۔ زمانہ قدیم میں حکمائے روم و یونان بھی ان نقوش کی تاثیروں کے قائل تھے۔ ویدوں میں انکی تاثیرات درج ہیں۔ قدیم مصری وضعی لوحوں پر بہت قادر رکھتے۔ اس وقت بھی دنیا کی ہر قوم مثلث کے اثرات کی قائل ہے۔

مثلث کی چالیں

۱۱۱۔ مثلث کے ہر خانہ سے چال نہیں بن سکتی۔ بلکہ صرف چاروں عناصر کی چار منسوب اور چار معکوس چالیں بنتی ہیں۔ نمبر ۳۰ پر چار منسوب چالیں ہیں۔ باقی چار معکوس چالیں حسب ذیل ہیں۔ جتنے بھی عملیات وضع کئے جائیں گے۔ وہ انہی آٹھ چالوں سے ہونگے۔ سعد امور کے لئے منسوب اور نحس امور کے لئے معکوس چالیں ہیں۔

ناری شرقی معکوس
برائے جدائی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بادی غربی معکوس
برائے ذلت کرنے

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

آبی شمالی معکوس
برائے غم و فکر

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

خاکی جنوبی معکوس
برائے سرگردانی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اگر آپ نقش میں وہ قانون جو مقصد۔ عنصر اور چال سے تعلق رکھتا ہے۔ سمجھ چکے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے حاصل کرلی۔

اور اگر آپ وقت کی تخصیص کو استخراج کر سکتے ہیں۔ جو عملیاتِ خیر و شر میں اثر پیدا کرتے ہیں۔ تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے اور حاصل کرلی۔

باقی نصف قوتِ عمل کی رہ جاتی ہے۔ وہ اس وقت حاصل ہو جاتی ہے۔ جب کسی نقش یا اسم یا موکل یا آیت کا نصاب پورا کر لیا جائے۔

یاد رہے۔ اس لحاظ سے جس قدر قابلیت میں کمی ہوگی۔ اسی قدر نقش کے اثر میں کمزوری واقع ہوگی۔ اور جب قدر عاملِ نقش کے ملزومات کے استخراج پر حاوی ہوگا۔ اسی قدر وہ ایک سریع الاثر قوت کا مالک ہوگا۔ اور دنیوی تصرف میں اسے کمال کا درجہ نصیب ہوگا۔

نوٹ: میرا طریق کار صرف چار مثلث آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی پر ہے۔ کیونکہ ان کے علاوہ جس قدر مثلث وضع کی جائیں گی وہ وتروں سے گر جاتی ہے۔

موکلانِ عمل

۱۱۲

یَامِیقُهُوثَا ۔ موکل خلاصی محبوس کے لئے ہے

یا مالی سوسا۔ یہ موکل بغض اور دشمنی کے لئے کام کرتا ہے۔
یا مطیلیخواہ ۔ یہ موکل دشمن کے اخراج کے لئے ہے۔
یا طوسومُوسا ۔ یہ موکل چور یا دشمن کو سزا دینے کے لئے ہے۔
یا یلسوتا ۔ یہ موکل مثلث آتشی کا ہے۔ فتوحاتِ غیب میں کام دیتا ہے۔
یا کیفتوثا یہ موکل مثلث بادی کا ہے۔ غیب اور گرنخیتہ کے لئے کام کرتا ہے۔
یا مسطلیحو یہ موکل مثلث آبی کا ہے۔ محبت اور اخلاص میں کام کرتا ہے۔
یا مستفیھا یہ موکل مثلث خاکی کا ہے۔ ہلاکی دشمن کے لئے ہے۔

مثلث خواہ مقلوب ہو یا منسوب موکل وہی کام کرتا ہے۔ جو اس کے عنصر کے متعلق ہے۔ اس لئے مثلث کے اس موکل کو دعوت دینے کے لئے ذیل میں عزیمت کا طریقہ دیا جاتا ہے۔ یہ مثال طلیسوثا موکل کی دی جاتی ہے۔ آپ جس موکل کو چاہیں اس کا نام لیں ۔ اس عزیمت کو عمل کے بعد ۴۹ بار پڑھیں۔

عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الْمُسَخَّرَاتُ وَیَا مَلَائِکَۃِ اللَّوْحِ الْمُثَلَّثُ وَرَئِیْسِھِمْ یَا یَلْسُوْثَا اَنْ تُعِیْنُوْنِیْ فِی الْاَمْرِ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ آدَمَ وَحَوَّا وَاِلٰھُنَا وَاِلٰھُکُمْ اَجْمَعِیْنَ ط

زکات ۔ مثلث کے نقوش با موکل سے جس شخص کی خواہش ہو۔ اس کے لئے لازم ہے۔ کہ مندرجہ بالا موکلان میں سے جس موکل کی زکات سوا لاکھ چالیس دنوں میں جمالی وجلالی پرہیز کے ساتھ ادا کردیگا تو وہ عامل ہوجائے گا۔ جب کسی کو وہ نقش لکھ کر نیچے موکل کا واسطہ دے گا۔ فوراً موکل اس کا کام کریگا دیر قطعی نہ ہوگی۔ بلا موکل نقوش معیادی ہوتے ہیں۔ اثر کے لئے لازمی انتظار کرنا پڑے گا۔

موکلات کی زکات کے دوران حصار ضرور کھینچیں۔ اور فطرت موکل کے مطابق خلوت میں سامان کا التزام کریں۔ مثلاً آپ سزا کے موکل طوسوموسا کا صاحب نصاب ہونا چاہتے ہیں۔ تو عمل کھڑے ہوکر پڑھیں ننگا ہو سر پر کوئی سایہ نہ ہو۔ ہاتھ میں ایک ڈنڈا رکھیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد روزانہ ڈنڈے کو چھپا دیا کریں۔ بعد ختم عمل طوسوموسا کا ڈنڈا تیار ہوگیا۔ اب بوقتِ ضرورت مثلثِ منسوبی لکھ کر دشمن کا نام اس پر لکھ دیں اور زمین پر رکھ کر ڈنڈے سے مارنا شروع کردیں۔ منہ میں عزیمت پڑھتے رہیں تو یہ چوٹیں دشمن کے بدن پر پڑیں گی۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ ناحق کسی کو تکلیف نہ دے۔ ورنہ موکل نقصان پہنچانے سے گریز نہیں کرے گا۔ اور عامل اس سے بچ نہیں سکتا۔ بس اسی طرح تمام موکلات کو جانیں۔ زیادہ تفصیل دینے سے بعض راز افشا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جس پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔ یہ راز اس پر خود بخود ظاہر ہوجاتے ہیں۔

فصل پنجم

عملیاتِ مثلث وضعی

۱۱۳۔ مثلث وضعی پُر کرنے کا طریقہ

مثلث پر کرنے کے تین طریقے ہیں۔ ان تینوں طریقوں کے دَور ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ طریق اول۔ اس میں تین دور ہیں۔

(۱) یہ عام طریقہ ہے۔ کہ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کرے۔ باقی کو تین پر تقسیم کرے۔ جو حاصلِ قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو خانہ سات میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اگر دو باقی رہیں تو خانہ چہارم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

(۲) کل اعداد میں سے عدد طبعی ۱۵ تفریق کرکے باقی کو تین پر تفریق کرے۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس میں ایک عدد کا اضافہ کرکے اس کو خانۂ اول میں رکھ کر پُر کریں۔

(۳) کل اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ جو حاصلِ قسمت ہو۔ اس میں سے چار عدد تفریق کرکے باقی کو خانۂ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

ب۔ طریق دوم۔ اس میں پانچ دور ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لئے خاص طریقے ہیں۔

(۱) اگر نقش محبت کے لئے پُر کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے چوبیس (۲۴) عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافے سے نقش پر کریں۔

(۲) اگر تبغض میں تماشائے حال اور نتائج کو فوراً دیکھنا منظور ہو۔ تو کل اعداد میں سے چھتیس (۳۶) عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر تین تین کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۳) اگر زباں بندی کا عمل کرنا ہو۔ تو کل اعداد میں سے اڑتالیس ۴۸ عدد تفریق کریں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۴) بزرگوں اور حکام کی خدمت میں جانا ہو۔ اور نقش زود اثر بنانا ہو۔ تو کل اعداد میں سے ساٹھ (۶۰) عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

(۵) تسخیر بزرگاں و بادشاہاں۔ امرار در رسا رو امید بر آناو خلاصی محبوس وحاملہ کے لئے نقش مثلث تیار کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے بہتر (۷۲) عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت

کو خانۂ اول میں رکھ کر چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں۔

ج۔ طریقِ سوم۔ دور کے لحاظ سے مثلث کے تین طریقے ہیں۔ وضعی مثلث پُر کرنے کے لئے دو دو کی چالیں بہت موثر رہتی ہیں۔

(۱) دورِ اول۔ کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر طریقِ اول کی طرح نقش پُر کریں اور باقی کا لحاظ رکھیں۔ مثلث میں جب کسر آجائے۔ تو نقش میں نقص آجاتا ہے۔ اس لئے اسی دور سے اگر نقش پُر کرنا ہو۔ اور یہ بھی منظور ہو کہ نقش درست آئے تو اس شکل سے کام لیں ←

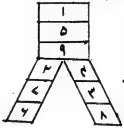

(۲) دورِ دوم۔ کل اعداد میں سے سات عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے دو پر تقسیم کریں اور حاصل قیمت کو خانۂ چہارم میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ پہلے تین خانوں میں ایک ۱۔۲۔۳ کے عدد ہی آئیں گے۔ نقش چوتھے خانے سے حاصلہ اعداد کا شروع ہوگا۔

(۳) دورِ سوم۔ کل تعداد سے آٹھ عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے خانۂ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ نقش بلاکسر کہلاتا ہے۔ پہلے چھ خانوں میں ایک سے چھ تک اعداد لکھیں۔

مثال۔ مثلاً اگر کسی عدد یا آیت یا اسم کا بلاکسر نقشِ مثلث پُر کرنا چاہیں۔ تو دورِ سوم کے مطابق پُر کریں۔ مثلاً اسم محمد کے اعداد ۹۲ کو پُر کرنا مقصود ہے۔ عام طریقے سے تو کسر دو آئے گی۔ مگر دورِ سوم میں کسر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ۹۲ سے ۸ تفریق کئے۔ باقی ۸۴ رہے۔ اب نقش کو ایک سے ۶ تک اعداد سے پُر کیا۔ پھر ساتویں خانہ میں ۸۴ لکھا۔ آٹھویں میں ۸۵ اور نانویں ۸۶۔ تو نقش پُر ہو گیا۔ نقش یہ ہے ←

۸۵	۱	۶
۳	۵	۸۴
۴	۸۶	۲

فائدہ۔ نقش خواہ کسی بھی طریق اور دور سے پُر کریں۔ تین پر تقسیم کرنے سے باقی ایک ہو تو خانۂ ہفتم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ باقی دو ہو تو خانہ چہارم میں ایک مزید عدد کا اضافہ ہوگا۔ یہ قانون بہر حال ہر جگہ ہے۔

مثلث کی قسمیں

۱۱۴۔ مثلث سات قسمیں رکھتی ہیں

(۱) مثلثِ طبعی۔ جس کی چال اور خواص پہلے دیئے جا چکے ہیں۔ اسے بلحاظِ عناصر چالوں سے پُر کیا جا سکتا ہے۔

(۲) مثلث خالی الوسط۔ (اس کا مرکز خالی ہوتا ہے) اس میں مقصد لکھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات اس مثلث سے اس وقت بھی کام لیتے ہیں۔ جب کہ مثلث میں کسر آئے۔ تو کسر والے نقش سے بچنے کے لئے اسے کام میں لاتے ہیں۔

(۳) مثلث سادہ خالی الوسط

(۴) مثلث برنیہ۔ یعنی اعدادِ طالب معہ والدہ و اعدادِ مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعدادِ اسم یا صورت سے مثلث وضع کرنا۔ جس کا وفق اسم یا آیتِ مقصود کے برابر ہو۔

(۵) مثلث دو پایہ۔ اس کا آخری وسطی خانہ خالی رہتا ہے

(۶) مثلثِ ذوالکتابت۔ اس میں اسمائے الٰہی یا اور اسما قائم رہتے ہیں۔

(۷) مثلث ہندی و مصری۔ مخروطی شکل پر ہوتی ہے۔

ان تمام کا بیان۔ قواعدِ استخراج اور خواص علیحدہ علیحدہ دیئے جائیں گے۔ تاکہ عامل آسانی سے عبور حاصل کر سکے

اعمالِ مثلث وضعی

۱۱۵۔ وہ نقوش جو مخصوص مقاصد کے لئے مخصوص افراد کے لئے وضع کئے جاتے ہیں۔ وضعی کہلاتے ہیں۔ اِن میں نام طالب مطلوب اور موافق اِسمِ باری تعالیٰ یا موافق مقصد کوئی آیت یا سورۃ کے اعداد لے کر مثلث میں مخصوص چال سے پُر کرتے ہیں۔ ساعات اور نظرات کا لحاظ رکھ کر نقش تیار کرتے ہیں۔ اور بہ مطابق عنصر استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اِن نقوش میں جو آپ وضعی طور پر تیار کریں تو نیچے عزیمت ضرور لکھیں جس میں اسمائے موکلاتِ دعوت کا یا موکلات مثلث کا واسطہ دیا گیا ہو۔ اور مقصد بیان کیا گیا ہو۔ پھر عزیمت کو بمطابق اعدادِ نقش سائل کو پڑھنے کے لئے بتاتے ہیں۔ تاکہ اثر فوری ہو اور نتیجہ خاطر خواہ نکلے اور سائل بددل اور ناکام نہ رہے۔

۱۱۶۔ مثال۔ ایسے نقوش میں طالب و مطلوب اور حاجت کے اعداد کو لیتے ہیں۔ مثلاً طالب محمد۔ مطلوب محمود اور حاجت محبت کہ منسوب ہے۔ اس کے لئے اسمِ الٰہی میں سے وُدُود کا انتخاب کیا۔ کل اعداد محمد۔ محمود۔ ودود کے ۲۱۰ ہوئے۔ عام طریق سے ۱۲ تفریق کئے ۱۹۸ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو ۶۶ حاصلِ قیمت آیا۔ اسے خانۂ چہارم میں رکھ کر نقش پُر کیا۔ خانۂ چہارم اس لئے اختیار کیا گیا۔ کہ محبت کی چال یہاں سے منسوب ہے۔ جب نقش تیار ہوا۔ تو بادی نقش ہونے کی وجہ سے کہا گیا کہ ایک نقش طالب اپنے گلے میں لٹکائے۔ اور ایک کسی پھل دار درخت سے لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ نقش ہلنے سے مطلوب کا دل بیقرار ہوگا۔

۶۷	۷۲	۷۱
۷۴	۷۰	۶۶
۶۹	۶۸	۷۳

میزان ۲۱۰

اعمالِ شر

۱۱۷۔ دل سرد کرنا۔ اگر سورۃ والعصر کے عدد نکال کر ان میں اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد کا اضافہ کریں جس کا دل سرد کرنا مقصود ہو۔ اور اُن اعداد کو مثلث میں پُر کریں اور کورے کوزہ میں ڈال کر اس شخص کو پلائیں۔ تو دل اس کا سرد ہو جائے گا۔ سورۃ والعصر کی میزان چار ہزار سات سو سینتیس (۴۷۳۷) ہے

۱۱۸۔ عداوت کے لئے۔ اگر آیت تفریق یعنی وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کو یا آیت فَیَوْخَذُنَّھُمْ کو عَذَابٌ قَرِیْبٌ تک کے اعداد نکال کر۔ اس میں طرفین کے نام معہ والدہ ملا کر دو مثلث پُر کریں۔ اور کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کریں۔ تو عداوت ہو جائے گی۔

آیت والقینا کے اعداد تین ہزار تین سو چھتیس) ہیں۔

۱۱۹۔ اخراجِ دشمن۔ جب یہ ارادہ ہو۔ کہ کسی دشمن کو اس کے مکان یا محلہ یا قصبے سے نکال کر آوارہ کر دیں تو سورۃ الٓمٓ ترکیف کے اعداد میں اس شخص کے نام کے اعداد معہ والدہ ملا کر حاصل جمع کو مثلث میں پُر کریں اور اس شخص کے مکان یا رہ گذر میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہو گا۔

اعداد سورہ مذکور کے پانچ ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ ہیں۔

۱۲۰۔ تنزلِ مرتبہ۔ اگر چاہیں کہ کسی کو مرتبے سے گرا دیں۔ تو آیت وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی جو کہ سورۃ انفال میں ہے کے اعداد نکال کر اس میں مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے مثلث میں پُر کریں اور قبرستان میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہو گا۔

اعداد سورہ مذکور کے دو ہزار چار سو ستر (۲۴۷۰) ہیں۔

۱۲۱۔ بیمار کرنا۔ جب کسی ظالم شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو عدد آیت۔ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ط (سورۂ بقر) میں اس شخص معہ والدہ کے اعداد ملا کر مثلث میں لکھے۔ اور آیت کو اس شخص کے نام کے مطابق پڑھ کر نقش پر دم کر کے مطلوب کے رہ گزر یا قبرستان میں دفن کرے

میزان اس آیت کی تین ہزار چار سو بیانوے (۳۴۹۲) ہے۔ اگر اس شخص کو عذاب سے رہائی دلانا مقصود ہو۔ جب کہ وہ گناہوں سے توبہ کر لے تو آب رواں کے کنارے اس آیت کو انہی اعداد کے مطابق پڑھے تاکہ اثر دور ہو جائے۔

۱۲۲۔ عشق سے دل سرد کرنا۔ مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد میں قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا

فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ط (سورۃ انبیا آیت ۷۰-۶۹) کے اعداد کو ملا کر مثلث پُر کریں اور سرد پانی کے کنارے دفن کریں۔ ایسے کام کے لئے تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ بھی یہی خاصیت رکھتی ہے اور دل کو تسکین دیتی ہے۔

قلنا ینار کے اعداد علی ابراہیم تک ایک ہزار دو سو اکتالیس (۱۲۴۱) ہیں اور پوری آیت کے اخسرین تک دو ہزار سات سو بتیس (۲۷۳۲) ہیں۔ بعض عامل اس آیت کے اعداد ابراہیم تک ہی لیتے ہیں اور تبت یدا کے اعداد پانچ ہزار آٹھ سو چھبیس ہیں۔ (۵۸۲۶)

۱۲۳۔ عقد اللسان۔ عدد آیت صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ (سورۂ بقر) اور اعداد مطلوب معہ والدہ کے ملا کر مثلث میں لکھیں۔ اور سنگِ گراں کے نیچے دبائیں۔ آیت کے اعداد سات سو چونتیس ہیں (۷۳۴)

۱۲۴۔ عقد شہوت۔ عدد اسم مُذل و محبت و شہوت اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر مثلث میں پُر کریں۔ اور جائے نمناک میں زیرِ سنگ گراں دبائیں مقصود حاصل ہو گا۔

۱۲۵۔ بغض عداوت اور تفریق کے لئے۔ حروف اسم طالب معہ والدہ اور تعداد حروف کواکب نحسین یعنی زحل اور مریخ معہ تعداد حروف علامات اور حروف اسم مطلوب معہ والدہ وضع کر کے گن کر دیکھیں۔ اگر زوج ہوں تو چار چار اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ کی ترکیب دے کر اسما بنا کر عزیمت لکھیں۔ اور تمام حروف قطع قطع کر کے ایک دفعہ لوح کے چاروں طرف لکھیں۔ پھر تمام حروف ملاحظہ کریں کہ کونسا حروف غالب ہے تاکہ عنصر کے لحاظ سے اس لوح کو استعمال کریں۔ یاد رہے کہ اس سطر کے جملہ اعداد کے مطابق لوح مثلث بنا کر اردگرد حروف لکھنے ہیں۔

۱۲۶۔ آوارگی کے لئے۔ اس امر کے لئے چند اسما ہیں جن کے اعداد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۴۱) ہیں۔ ان اعداد میں نام شخص مطلوب معہ والدہ کے ملا کر مثلث میں پُر کریں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں۔

۱۲۷۔ اخراج و استیصال۔ اس امر کے لئے مقصود آیت یہ ہے۔ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ط کے اعداد نکال کر اس میں اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد جمع کریں اور عدد پانچ ہزار اکتالیس (۵۰۴۱) ملا کر کل مجموعہ کو مثلث میں پُر کریں۔ اور آیت مذکورہ کو حروف مقطعہ میں لوح کے اردگرد لکھیں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں

۱۲۸۔ عداوت کے لئے۔ بجائے آیت مذکورہ کے والقینا بینھم العداوۃ کے اعداد لیں اور مندرجہ بالا طریقہ سے عمل کریں۔ اور مرکز میں بھی لکھیں۔ عدد اس آیت کے تین ہزار تین سو چھتیس (۳۳۳۶) ہیں۔

۱۲۹۔ انہزام کے لئے۔ عدد آیت سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ کے عدد داخل کر کے مندرجہ بالا طریقے سے عمل کریں۔ اور مرکز تک پہنچائیں (عدد ۶۱۱ ہیں)

ایک نقش لکھ کر مطلوب کی خواب گاہ یا مکان میں دفن کرے اور ایک نقش اسی طرح کا لکھ کر سر کہ

میں حل کر کے مطلوب کی جائے سکونت پر چھڑکیں۔

ہدایت

۱۳۰۔ ہر عمل خواہ شر کا ہو یا خیر کا۔ ملاحظہ ساعات و نظرات کواکب وطلوع بروج و نجوم و عزیمت اور سائر لوازمات جو کہ قائم کئے جا چکے ہیں۔ اختیار کرنے چاہئیں تاکہ عمل پورا اور کامیاب ہو جس وقت کہ عمل نحس ہو۔ تو مقصد کے مطابق مناسب آیت اس کے لئے تلاش کریں۔ نقش کے اندر اس کے اعداد پُر کریں اور نقش کے ارد گرد حروف مقطعات میں معہ نام مطلوب اور حروف مطلوب کے لکھیں۔ اور اگر حروف زوج ہو تو چار چار کے کلمات بنا کر اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ حروف کے کلمات بنا کر عزیمت بنائیں اور عنصر کے مطابق استعمال کریں۔

اعمالِ جلالی کے لئے اپنی احتیاط سب سے پہلے کرنی چاہیئے۔ عزیمت مناسب آیاتِ جلالی ہر مطلب کے ساتھ پہلے بھی دی گئی ہیں۔ ایک عزیمت اور لکھی جاتی ہے۔

۱۳۱۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا تَفَرَّقُوْا اَرْتِجَالًا اَنْفِرُوْا خِفَافًا فَتَوَلَّىٰ لَكُمْ بَاْسُكُمْ بَيْنَكُمْ شَدِيْدٌ اُخْرُجُوْا بَيْنَكُمْ مَا ذَا دُوكُمْ اُخْبَالًا وَادُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْبَغْضَتُ فلاں بن فلاں وعلی قلب فلانہ بن فلانہ بغضًا شَدِيْدًا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

تسخیر عزیمتِ برہیہ

۱۳۲۔ میں ایک ایسا راز ظاہر کرتا ہوں جس سے مثلث میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ اکثر لوگ ہیں جو مثلث کی زکات ادا کرتے ہیں مگر عمل تاثیر ظاہر نہیں کرتا۔ ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تسخیر برہیہ کریں خواہ عمل جلالی ہو یا جمالی۔ اس سے اثر جاری ہو جاتا ہے۔ اور صاحبِ عمل صاحبِ دم ہو جاتا ہے۔ اور دم اس کا قائم ہو جاتا ہے۔ اس قرأت کا نصاب ایک ہزار تین سو پچپن مرتبہ (۱۳۵۵) ہے جس کے دو طریق ہیں۔ ہر دو طریق جائز اور صحیح ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز پندرہ پندرہ مرتبہ یا نو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھتا۔ حتیٰ کہ حد نصاب ختم ہو۔ دوسرا طریقہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوّے مرتبہ پڑھے۔ اور آخری دن پچانوے (۹۵) مرتبہ پڑھے۔ تاکہ حد نصاب ختم ہو۔ دورانِ نصاب شرط یہ ہے کہ روزہ دار رہے۔ گوشہ نشینی اختیار کرے۔ ترک حیوانات کرے۔ اور ہمیشہ بخور حسن لبہ۔ کندر ابیض کا کرے۔

تمام عزیمت برہیہ کے چوبیس اسمار ہیں۔ جو یہ ہیں۔

بَرْهَيَةٍ ۲۲۲	كَرِيْرٍ ۴۳۰	تَقْلِيْهٍ ۵۴۵	طَوْرَانٍ ۲۶۶	مُوْجَلٍ ۸۰
بَرْجَلٍ ۴۲	تَرْتُبْ ۷۰۲	بَرْهَشٍ ۵۰۷	غَلْمَشٍ ۱۳۷۰	حَوْطِفْيُوْ ۲۳۳
خَتْهَيُوْرٍ ۱۲۲۱	بَرْشَانٍ ۵۵۳	شَلْخٍ ۹۳۰	بشكيلخ ۹۶۲	نَمُوْشَلْخٍ ۱۰۴۶
بَرْهَيُوْلَا ۲۵۴	كَخْطِيْرٍ ۸۳۹	فَرْمَزٍ ۱۳۴	اَلْغَلٍ ۱۰۸۱	لَبْطٍ ۴۹
نِيْرَاتٍ ۶۹۱	غَيَاهَا ۱۰۱۷	كَيْدَهُوْلَا ۷۶	شَمْخَاهِيْرٍ ۱۱۵۶	شَمَاهِيْرٍ ۵۶۱

عدد شمہاہیر کے داخل نہیں ہوتے۔ اس لئے کہ شمخاہیر اور شمہاہیر میں شک کی صورت موجود ہے۔ کہ اس میں کس اسم کا کامل دخل ہے۔ ہر چند کہ علمار روحانیت سے اسی طرح ملا ہے۔ کہ ان میں سے ایک کو ترک کر دیا جائے۔ اکثر شمہاہیر کو درست تر جانتے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تلاوت کے وقت ہر دو اسمار کو پڑھتے رہیں۔ کل اسمار کے اعداد چودہ ہزار پانسو انسٹھ (۱۴۵۵۹) ہیں۔ ہر اسم کے نیچے عدد اس لئے لکھ دیا ہے۔ تاکہ اسمار کی تصحیح میں آسانی ہو۔

اس عزیمت کی مداومت کے سلسلے میں طریقہ یہ ہے۔ کہ جب اس کی ریاضت کا قصد ہو۔ اور اعمال سعد میں سے قصد ہو۔ تو ابتدار اول ماہ سے کرے۔ لیکن وہ مہینہ جس میں پہلے دن پیر آئے۔ بہتر ہوتا ہے۔ پندرہ دن تک جن میں قمر زائد النور ہوتا ہے۔ پڑھے۔ اور جب مدعا اعمالِ جلالی کا ہو۔ تو مہینے کی سولہویں تاریخ سے جب کہ قمر ناقص النور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ عمل شروع کرے اور آخر ماہ تک جاری رکھے اور لوح مثلث جس سے کام لینا مقصود ہو۔ تو اس کو تیار کر کے حسبِ قاعدہ عمل میں لائے۔ اور عزیمت برہیہ پڑھے مثلاً جب کسی لشکر کو شکست دینا ہو۔ تب ایک مٹھی خاک کی لے کر عزیمت برہیہ اور عزیمتِ حاجت پڑھیں۔ جہاں حاجت کا ذکر کرنا ہے۔ وہاں یہ آیت پڑھیں سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ اب اس مٹی کو دشمن کی طرف اس وقت پھینکیں۔ جب کہ ہوا ادھر کی ہو۔ تو دشمن بھاگ جائیگا اور متفرق ہو جائے گا۔

عزیمت حاجت یہ ہے۔ جب کسی امر میں ضرورت پڑے۔ تو اسمار پڑھنے کے بعد یوں پڑھے:۔
يَا نُقَبَاءُ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ بِحَقِّ بَدُّوحٍ اَجْهَزَ طِبَطَدٍ زَهَجٍ وَاحٍ وَبِحَقِّ قَسَمِ اَوْ لَهٗ اِلٰهٌ وَاٰخِرَهٗ اِلٰهٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اِلَّا مَا فَعَلْتُمْ . یہاں اپنی دینی و دنیوی حاجت کا ذکر

کرے۔ اس کے بعد کہے۔ بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ عَلَيْكُمْ اِفْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ اَسْرِعُوْا فِيْمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَزِّ اِلٰی عِزٍّ وَعِزَّةٍ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ يَا نُقَبَاءُ يَا بَرْهِيَة۔

١٣٣۔ برائے ہلاکتِ دشمناں۔ ہفتہ کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقش مثلث اس طرح تیار کرے۔ کہ نام اس شخص کا معہ والدہ و اسم قابض کے اعداد نکال کر نقش میں پُر کریں۔ اور پھر ٩٠٣ بار اسم قابضُ پڑھیں۔ اسی طرح اسم قاہرُ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ ساعت مریخ میں کالی روشنائی سے کسی پرانے کپڑے پر نقش لکھیں اور اسم کا ورد کرنے کے بعد قینچی سے پانچ نقوش کے ٹکڑے کاٹیں۔ تصور یہ رکھیں کہ دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار ضرور کرلے۔ اسم قاہرُ کا نقش تیار کرے تو ایک ہزار بار اسے پڑھے۔

باقی دو نقش رہ جائیں گے۔ اب میدہ یا آٹے کے دو پتلے تیار کرے۔ ان کے پیٹ کے اندر ایک ایک نقش رکھ کر بند کردے۔ ایک پتلے کو کسی قبر میں دفن کرکے وہاں سے تھوڑی مٹی یہ کہہ کر اٹھائیے۔ اے! صاحب قبر! فلاں شخص کا مُردہ میں نے یہاں دفن کر دیا ہے۔ جس وقت یہ ہلاک ہوگیا۔ تو میں تیرے نام کا ختم کراؤں گا۔ اور پھول چڑھاؤں گا۔ اس مٹی کو قبضہ میں کرلے۔ اب یہ مٹی اور دوسرا پتلا کسی پُرانے کپڑے میں باندھ کر دشمن کی گزرگاہ یا اسکے گھر میں دفن کردے دشمن چند ہی دنوں میں ہلاکت کو پہنچے گا۔ ناجائز کسی کو تکلیف نہ دیں۔ کیونکہ یہ گناہ عظیم ہے۔ اور قتلِ عمد ہوگا۔ اور اس کا کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔
ہر دو نقش یہ ہے۔

١٠١	یا قاہرُ ١٠٦	٩٩
١٠٠	١٠٢	١٠٤
١٠٥	٩٨ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	١٠٣

٣٠٠	یا قابضُ ٣٠٥	٢٩٨
٢٩٩	٣٠١	٣٠٣
٣٠٤	٢٩٧ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	٣٠٢

١٣٤۔ محبت و تسخیر۔ یَا اَمْوَاكِيْلُ بِحَقِّ الْحَقِّ حَقٌّ رَحِيْمٌ فلاں ابن فلاں کو فلاں ابنِ فلاں پر جلد مہربان کرد۔ العجل الساعۃ الوحٰا۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکالیں (امواکیل سے الوحا تک) امواکیل سے رحیم تک اعداد سات سو تئیس (٧٢٣) ہیں۔ العجل الساعۃ الوحٰا کے سات سو بیالیس (٧٤٢) ہیں۔ باقی نام و مطلب کے اعداد خود نکال کر تمام جمع کرلیں۔ اب تمام اعداد سے ٨ عدد تفریق کریں۔ جیسا کہ مثلث کو پُر کرنے کے طریقوں میں سے دور سوم کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

اب کل آٹھ نقش پُر کریں۔ دو آتشی کے دو بادی کے۔ دو آبی کے اور دو خاکی۔ آتشی ایک نقش کو آگ

کے نیچے دفن کریں۔ آبی کو آبِ رواں میں ڈالیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور خاکی کو مکانِ مطلوب یا گزرگاہِ مطلوب یا کسی پاک جگہ دفن کریں۔ اب چار نقش باقی رہ جائیں گے۔ ان کے چار فتیلے بنائیں۔ اور روغن چنبیلی ڈال کر چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کرکے جلائیں۔ یہ کام سعد ساعت میں رات کو کریں۔ چار راتوں کا یہ عمل ہے۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ مندرجہ بالا عزیمت پڑھتے رہیں۔ تصور مطلوب کا رکھیں کہ مطلوب حاضر ہو۔

اس تعویذ کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے تو بہتر ہے۔ رجال الغیب کا خیال رکھے اور حصار کرنا نہ بھولے۔ بدن پر بغیر سِلا کپڑا پہنے۔ اور بخور موافق ساعت جلائے۔ نیز شیرنی اپنے پاس رکھے تاکہ موکل کو دعوت دی جاسکے۔

ایک نقش زائد اور بھی لکھنا ہوگا۔ جو مطلوب کے سر اسم کے عنصر کے مطابق ہو۔ اسے طالب اپنے بازو پر باندھ کر رکھے۔ اور پھر راتوں کو فتیلے جلانے شروع کرلے۔ چار روز میں مطلوب حاضر ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ اور بے خطا تیر ہے۔

١٣٥۔ حاضری مطلوب۔ ساعتِ شمس میں ایک ہزار بار یا الف یا امواکیلُ بحق یا بدوحُ پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ اس پانی میں ایک چراغ تانبے کا بنا ہوا اکیس (٢١) بار آگ پر سرخ کرکے بجھا دیں۔ یہ چراغ بھی ساعتِ شمس میں تیار کیا گیا ہو۔ پانی اس قدر ہی لیں کہ بجھاؤ میں جذب ہو جائے۔ زیادہ نہ بچے۔ بعدہٗ یہ نقش چراغ میں ساعتِ شمس میں کندہ کرے اور چراغ کو محفوظ رکھ لے۔ جس شخص کو مسخر کرنا مقصود ہو تو اس نقش کا فتیلہ بنا کر اس میں نام مطلوب معہ والدہ لکھ کر چراغ جلائے۔ روغن زرد یا روغن تلی اس میں ڈالے۔ رُخ خانہ مطلوب کی طرف کرے۔ لو کے نیچے بھی نام مطلوب لکھ کر رکھے اور چراغ کے سامنے بیٹھ کر تصور مطلوب سے اوپر والی عزیمت اکیس (٢١) بار پڑھے اکیس دن تک چراغ جلائے۔ دورانِ عمل خوشبو اور لوبان کا بخور جلائے۔ مطلوب خواہ کتنا ہی دور ہوگا۔ حاضر ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے ←

٧٨٦

١٢٧	١٢٢	١٢٩
١٢٨	١٢٦	١٢٤
١٢٣	١٣٠	١٢٥

یا امواکیل

اس نقش میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے کونے میں یَا لَطِیْفُ کے اعداد قائم ہیں۔ اور اسم الٰہی خود اس کے خانہ اول میں قائم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمل ہمیشہ کام کرتا ہے۔ اور کبھی نا امید نہیں کرتا۔

١٣٦۔ عداوت کے لئے۔ یا مھکائیلُ بحق الحق یا خانِصُ (عدد ١٩٦٧) درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جلد عداوت و تفرقہ پیدا کرد۔ العجل الوحٰا الساعۃ۔

اس تمام عبارت کے اعداد حاصل کریں۔ اگر چاہیں تو والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی

یوم القیامۃِ کے اعداد شامل کریں۔ اور مطلب کے بعد اسے عزیمت میں شامل کریں۔
نحس ساعت میں نو نقش بلاکسر لکھیں۔ ان میں سے ایک کوری ٹھیکری پر نیل سے لکھیں۔ اور آگ کے نیچے اسے دفن کریں۔ دوسرا نقش گزرگاہِ مطلوب میں دفن کریں۔ باقی سات نقوش کے فتیلے بنا کر سات راتوں تک جلائیں۔ عزیمت کو بمطابقِ اعداد فتیلے کے روبرو بیٹھ کر پڑھا کریں۔ روغنِ تلخ چراغ میں ڈالیں۔ تعویذ لکھتے وقت نیم کا پتہ منہ میں رکھیں۔ اور تمام ملزوماتِ عمل کا لحاظ رکھیں۔ فوراً مقصد حاصل ہوگا۔

۱۳۷۔ مقہوری کے لئے ۔ اگر کسی کو مقہور کرنا مقصود ہو۔ اور کسی شخص کو ظلم کی سزا دینا ہو۔ تو یاہکائیل بحق الحق حق یاخافقیِ فلاں بن فلاں کو جلد مقہور کرو۔ العجل الوحًا الساعۃ۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکال کر مثلث بلاکسر میں لکھیں۔ اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح عمل کریں۔

۱۳۸۔ فائدہ ۔ اگر آپ چاہیں تو مندرجہ بالا موکلات اور اسمائے الٰہی کے علاوہ وہ موکل اور اسم بھی لے سکتے ہیں۔ جو موافق سر اسم مطلوب ہو۔ یہ موافقتِ عنصری ہونی چاہیئے۔ یہ قاعدہ بہت انسب ہے اور بہت موثر ہے۔ بیشتر دفعہ آزمودہ ہے۔ اموائیل موکل اور دہکائیل موکل کے نقوش کا ذکر بابِ مربع میں بھی ملے گا۔ مربع ہمیشہ بلاکسر طریقے سے پر کرنا چاہیئے۔ مُربع کے سولہ نقش لکھے جاتے ہیں۔ دو نقش کام میں لائے جاتے ہیں اور چودہ نقش کی بتیاں بنا کر رات کو جلائی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ اس کے عمل کی میعاد ہوتی عمل تیار کرنے کے بعد موکل کے نام کی نیاز ضرور دلانی چاہیئے۔ یہ موکل میرے لئے ہمہ وقت کام دیتے ہیں۔ مربع کے باب میں اسی موکل کا رزق کا عمل بھی دیا گیا ہے۔

عزیز من! اِن اعمال کی قدر صرف وہی شخص جان سکتا ہے۔ جو اس پر حاوی ہو جاتا ہے۔ اس فن پر جس قدر راز میں نے ظاہر کئے ہیں۔ وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں مل سکتے۔ اعمال میں تمام آداب وحرمت کا خیال رکھو۔ اور مقاصد میں امر شرعی کا لحاظ رکھو۔ خدا اور رسول کی خوشنودی کے لئے خلقِ خدا کو نفع پہنچاؤ ورنہ خلاف شریعت اور تکلیف واذیت خلقِ خدا کو پہنچانے پر روزِ آخرت گرفتاری ہوگی اور موجبِ معصیت ہوگا۔ نیز دنیا میں باعث نقصان ہوگا۔

۱۳۹۔ حل المقصود ۔ یہ طریقہ میں نے رسالہ روحانی دنیا لاہور دسمبر ۱۹۴۰ء میں ظاہر کیا تھا اس کی بہت سی تصدیقات موصول ہوئیں۔ موکل اس کے اندر قائم کئے جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب مطلوب کے اعداد معہ والدہ لے کر ان میں ایسی آیت کے اعداد شامل کریں۔ جو مقصد کے مطابق ہوں مثلاً حُب کا عمل ہے تو یحبونھم کحب اللّٰہ والذینَ آمنوا اشد حبًا للّٰہ کے اعداد شامل کریں جو ایک ہزار چار سو بانوے (۱۴۹۲) ہیں۔ ترقیٔ رزق کی ضرورت ہے۔ تو یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاءُ بغیر حساب کے اعداد شامل کریں۔ اور کل اعداد کو مثلث آتشی میں پُر کرلیں۔ ضلع اول اور ضلع آخر کا استنطاق کر کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا کر موکل بنائیں۔ اور درمیان کے خانوں کے اعداد کے حروف بنا کر کلمہ یوش آگے لگا کر اسما جنی بنالیں۔

مثلاً کسی شخص نے اگر حُب کا عمل کرنا ہے۔ جس کا نام احمد اور مطلوب کا نام سکینہ ہے۔ تو احمد کے ۵۳۔ سکینہ کے ۱۴۵۔ اور آیت کے ۱۴۹۲ جمع کئے کل ۱۶۹۰ ہوئے۔ اُن کو مثلث میں پُر کیا۔ عام طریقہ سے ۱۲ عدد تفریق کر کے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۵۵۹ اور کسر ایک آئی نقش اس کا یہ ہوگا۔

دستشیئل ۵۶۴	طنشیوش ۵۵۹	زستشیئل ۵۶۷
وسٹیئل ۵۶۶	جسشیوش ۵۶۳	اسشیئل ۵۶۱
سٹیئل ۵۶۰	حسشیوش ۵۶۸	بسشیئل ۵۶۲

موکلات کا طریقہ اس کے اندر واضح ہے۔
ترکیب یہ ہے کہ پہلے دن نقش مطابق تعداد ۱۶۹۰ لکھے۔ دوسرے دن ۱۶۹۱۔ تیسرے دن ۱۶۹۲ اسی طرح آٹھ دن تک نقش لکھے۔ یہ کام چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جو شرفِ قمر آتے۔ اس میں شروع کیا جاتا ہے۔ نقوش لکھنے کے بعد ہر روز لفافے میں بند کرتے جائیں اور اوپر تاریخ لکھتے جائیں نقش کے نیچے مطلب ضرور لکھیں۔ اب دیکھیں کہ ان آٹھ دنوں میں مقصد پورا ہوا یا نہیں۔ اگر کوئی اثر ہوا نہیں ہوا۔ تو نانویں دن خلوت میں پہلے دن والے تمام نقوش کی بتی بنا کر جلائیں۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں۔ پاس بیٹھ کر آیت یحبونھم ۴۹۲ ا بار پڑھیں۔ دسویں دن دوسرے دن والے نقوش کو جلائیں اسی طرح کرتے جائیں۔ انشاء اللہ ان سولہ دنوں کے اندر مطلوب سر برہنہ حاضر ہوگا۔ اور مطیع رہے گا۔
اگر ملازمت یا ترقی رزق یا تسخیر خلق یا عروج کا عمل ہے۔ تو صرف نام معہ والدہ اور متعلقہ آیت یا اسم الٰہی کے عدد لے کر مثلث پُر کریں۔ اور آٹھ دن کے بعد عمل دہرانا پڑے۔ تو نقوش کو جلانا نہیں۔ بلکہ جاری پانی میں پہلے دن والے لفافے کے نقوش ایک ایک کر کے بہاتے جائیں۔ اور منہ سے آیت پڑھتے جائیں۔ اگلے دن بھی اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ اس ہفتہ ضرور مقصد حاصل ہوگا۔ عجیب الاثر عمل ہے۔ نقوش منہ قبلہ رخ کر کے بہائیں

اس میں چند باتوں کو نوٹ رکھو (۱) نام معہ والدہ لو (۲) عزیمت تیار کرو (۳) بخور قمر جلاؤ (۴) دوران عمل گوشت نہ کھاؤ۔ (۵) عمل کا اظہار کسی پر نہ کرو۔ (۶) بعد ختم عمل نیاز دلاؤ (۷) عمل ایسے شرفِ قمر میں کرو جو چاند کی تاریخوں کے پہلے ہفتہ میں آئے۔

۱۴۰۔ اسم قہارُ برائے بغض ۔ عدد اسم قہارُ اور فرشتہ قہارُ کہ عزرائیل ہے۔ لیں۔ عدد روز عمل اور عددِ کواکب نحسین یعنی مریخ وزحل کے لیں جس میں کام کرنا مقصود ہو۔ صرف اسی کوکب کے عدد لیں۔ یہ ساعتِ اول ہونی چاہیئے۔ نقصِ ماہ میں منہ میں نمک رکھ کر مثلث پُر کرنی چاہیئے۔ اور دیوارِ خانہ یا مکانِ مطلوب میں پوشیدہ کرے۔ تاکہ مراد حاصل ہو۔ مثلاً اعداد اسم قہارُ معہ فرشتہ و روز سہ شنبہ (منگل) کے ۱۱۶۷ ہیں۔ عدد اسم دشمن معہ اس کے باپ کے عدد کے اس میں اضافہ کرے۔ اور بطریق مثلث نقش پُر کریں۔ اسے خانہ دیوار یا مکانِ دشمن میں دفن کریں۔ یہ مجملہ مجربات میں سے ہے۔ قطعی فیل نہیں ہوتا۔ عملیاتِ جلالی کے تمام ملزومات کا خیال رکھیں۔ نیز اس

میں کسر نہ آنا چاہیئے۔ اگر اعداد میں کسر آئے۔ تو کوئی اسم باری تعالیٰ یا آیت جلالی کے عدد شامل کریں۔ جو موافق مقصد ہوں۔ رفتار نقش کی یہ ہے اور صورت اس نقش کی مثل انسان کے ہے ←

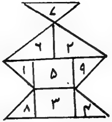

۱۴۱۔ مثلث بدوح برائے حُب۔ جس طرح کی عجیب غریب رفتار اور عجیب شکل کا نقش اوپر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کا حب و تسخیر کا بھی ہے۔ بدوح کی مثلث کی رفتار پر غور کریں۔ اگر اس لوح کے ہر دو ضلع کی جمع صحیح نہ ہوگی۔ تو یہ صحیح قرار نہ پائے گا۔ خاصیتیں اس لوح کی بہت ہیں۔ نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر ان میں کسی آیت حُب کے اعداد شامل کر کے اس مثلث میں پر کریں اور تمام لوازمات عمل کو ملحوظ خاطر رکھ کر بطریق عناصر استعمال کریں۔ کوکب زہرہ یا مشتری کو لیں اور انہی کے موکل کے اعداد کو بھی شامل کریں۔ یہ عمل عین اوپر والے عمل کی طرح کریں۔ فوراً کام کرے گا۔ حب و تسخیر لئے مجرب ہے۔ میرا کام خاص نکات سے آگاہ کرنا ہے۔ کام کرنا آپ کا کام ہے۔

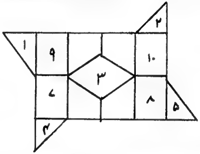

۱۴۲۔ فتوحات اور دستِ غیب کے لئے یا باسطُ کا اسم بہت مشہور ہے۔ میں نے اس کتاب میں چند عمل لکھے ہیں۔ مثلث وضعی کا ایک عمل دیتا ہوں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نقش اسم باسطُ بہتر (۷۲) بار لکھ کر اور اپنے سامنے رکھ کر ۷۲ بار اسم اور ۷۲ بار یہ آیت پڑھے۔ اور نقوش پر دم کر دے۔

یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ بعد ازاں ہر نقش کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالے۔ اور بعد بہتر (۷۲) نقش لکھنے اور اسم پڑھنے کے یا حی کے اٹھارہ نقش لکھے۔ اور اٹھارہ بار یا حیُّ پڑھے اور ان کو بھی علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ لیکن پہلے ۷۲ کے نقش ڈالے۔ پھر ۱۸ کے ڈالے۔ اس طرح چالیس یوم تک کرنا چاہیئے۔ ۴۰ یوم کے بعد ایک نقش ۷۲ کا اور ایک ۱۸ کا ہر روز لکھے۔ بعد وقتِ فرصت علیحدہ علیحدہ کر کے گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور دریا میں ڈالنے جانے اور گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ اگر کوئی شے عجوبہ دریا میں نظر آئے۔ تو گھر پر آن کر کسی سے ذکر نہ کرے۔ بلکہ فیرنی بنا کر فاتحہ دے۔ اور کم از کم چار بچوں کو خود پاس بیٹھ کر شکم سیر کھلائے۔ اس دوران میں اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے۔ تو مت دے۔ خاموش رہے۔ یہ عمل بھی حصار میں کرنا چاہیئے۔ باہمت آدمی کو یہ عمل کرنا چاہیئے

خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ عمل کے خاتمہ کے بعد وزینہ شروع ہو جاتا ہے۔ مگر تعداد مقرر نہیں۔

یا باسطُ

۲۷	۳۰	۲۵
۲۲	۲۴	۲۶
۲۳	۲۸	۲۱

یا حیُّ

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

۱۴۳۔ لوحِ المنوزج۔ جب عمل دوستی کا ہو اور موافقت و محبت کسی کی حاصل کرنی ہو۔ تو اس کے دو طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ اسم طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث میں پُر کریں۔ مرکزی خانہ میں آیتِ کریمہ نجمعنا ھم جمعًا لکھیں۔ اور خانہ ۳ میں اسم طالب و مطلوب لکھیں۔ لوح تیار ہونے کے بعد طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ اور ایک دوسری لکھ کر مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کرے۔ محبت کے عمل کے لئے ساعتِ مشتری یا زہرہ ہونی چاہئے۔ روز جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ قمر کی نظر زہرہ یا مشتری سے سعد ہو۔ اور کواکب نحس طالع سے ساقط ہو۔ نجوم موافق ستارہ ہو۔ طالب کو چاہیئے کہ لوح کو سامنے رکھ کر عزیمت بمطابق اعداد مثلث پڑھے۔ تاکہ فوری اثر ہو۔ اس عزیمت کو لوح کے نیچے بھی لکھنا چاہیئے۔ اگر کوئی عزیمت نہ پڑھ سکے تو اوپر والی دو مثلثوں کے علاوہ گیارہ نقش زائد لکھے۔ اور روزانہ ایک نقش عنصر کے مطابق کام میں لائے اور گیارہ دنوں تک زہرہ یا مشتری کی ساعتوں میں یہ کام کرے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمتُ علیکم یاخدام ھذا اللوح بالاسماء الحسنیٰ والجواد والجزاء ان تحرکوا روحانیۃ الساکنۃ فی جوف فلاں بن فلاں علی محبت فلاں بن فلاں بحق اللہ الباقی الجمیل الدائم الھادی الوھاب الزکی العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بارک اللہ فیکم و علیکم

باقی اور اعمال میں بھی اسی طرح عزیمت بنا لینی چاہیئے۔

فصل ششم

مثلث برنیہ

۱۴۴۔ اعدادِ طالب معہ والدہ یا اعداد مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعداد اسم یا آیت یا سورۃ کے نکال کر کل اعداد کو مخصوص طریقہ سے مثلث میں اس طرح پُر کریں۔ کہ مثلث کی میزان تو ہو کسی اسم الٰہی یا آیتِ مقصد کے مطابق۔ مگر نقش کے اندر اسم و مقصد قائم ہو جاتے۔ تو اسے مثلث برنیہ کہتے ہیں۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ آیتِ حُب وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

کا نقش پُر کریں۔ ظاہر ہے کہ نقش کی تعداد آیت کے اعداد کے مطابق ہوگی۔ لیکن اگر ہم نقش کے اندر آنے والے اعداد کو مخصوص طریقے سے پُر کریں۔ کہ کسر نہ آئے یا وہ اعداد ایسے طریقے سے لائیں۔ کہ خانوں میں اعداد اسم و مقصد کے قائم ہوجائیں۔ اور تعداد بھی آیت کے مطابق نقش کی ہو۔ تب یہ نقش صحیح گنا جائے گا۔

مثال۔ طالب لطیفؔ اور مطلوب کریمؔ ہے۔ چونکہ تسخیر کا عمل کرنا ہے۔ اس لئے کوئی آیت حُب لیں گے۔

اعدادِ طالب۔ لطیفؔ کے اعداد ۱۲۹ ثلث ۴۳۔

اعدادِ مطلوب۔ کریمؔ کے اعداد ۲۷۰ ثلث ۹۰۔

اعداد آیت = ۲۱۲۳ (والقیت والی)

نقش یہ ہے

۹۲	۴۳	۱۹۸۸
۱۹۸۷	۹۱	۴۵
۴۴	۱۹۸۹	۹۰

وفق ۲۱۲۳

طریقہ یہ ہے کہ اعداد طالب کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قیمت کو ۱۔۲۔۳ میں پر کرے اور تعداد مطلب یا مطلوب معہ الدہ کو تین پر تقسیم کرے اور خارج قیمت کو خانہ ۴۔۵۔۶ میں رکھے۔ پھر مجموعہ خانہ دوم و ششم کو اعداد آیت سے گھٹائے۔ اور جو باقی آئے اسے خانہ نمبر ۷۔۸۔۹ میں پُر کرے۔ اس نقش میں نام طالب و مطلوب قائم رہتے ہیں۔ اور نقش مخصوص اسم یا آیت کا وفق ظاہر کرتا ہے۔ اسی نوع پر میں نے مربع نقوش کے بھی طریقے دیئے ہیں۔ تمام طریقوں سے افضل اور میرے بہت پسندیدہ ہیں۔ اے عزیزو! میں نے وہ راز تعلیم کئے ہیں کہ اس زمانے میں کسی سے حاصل نہیں ہوسکتے۔

مندرجہ بالا نقش کی مثال مکمل کرتے ہوتے ۹۱ + ۴۵ = ۱۳۶ کو اعداد آیت ۲۱۲۳ سے تفریق کیا تو ۱۹۸۷ رہے۔ یہ خانہ ہفتم کے اعداد ہیں۔ خانہ ۸ میں ۱۹۸۸۔ خانہ ۹ میں ۱۹۸۹ آئیں گے۔

اسی طرح ہر مطلب اور ہر مقصد کے ماتحت نقش برنیہ پُر کیا جاسکتا ہے۔ ایک اور مثال لیں۔

۱۴۵۔ اگر طالب لطیفؔ اور مطلوب زرؔ ہو۔ اور اسم الٰہی منعمؔ سے مدد لینا ہو تو نقشِ برنیہ یا منعمؔ کی میزان کا ہوگا۔ لیکن طالب و مطلوب بھی اس میں قائم رہیں گے۔

اعداد طالب ۱۲۹ کا ثلث ۴۳ ہے۔ زرؔ مطلوب کے اعداد ۲۰۷ کا ثلث ۶۹ ہے۔ منعم کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ خانہ ہفتم کے اعداد معلوم کرنے کے لئے ۷۱+۴۴ = ۱۱۵ کو ۲۰۰ سے تفریق کیا تو ۸۵ آئے۔ نقش یہ ہے ←

یامنعم ۷۸۶

۷۱	۴۳	۸۶
۸۵	۷۰	۴۵
۴۴	۸۷	۶۹

وفق ۲۰۰

نقش موافق سعد نظرات میں لکھنے چاہئیں۔ ایک نقش لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ اسم یا آیت اس کے اعداد کے مطابق پڑھا کرے۔ مثلاً حصولِ زر کیلئے حاجت مند کو یا منعمؔ دو سو بار روزانہ ورد کرنا چاہیئے۔ اور تسخیر کے عمل نمبر ۱۴۴ کے لئے والقیت والی آیت ۲۱۲۳ بار روزانہ تصورِ مطلوب سے تنہائی میں پڑھنا چاہیئے۔ نو دنوں سے لے کر چالیس دنوں تک مطلب حاصل ہوتا ہے۔

۱۴۶۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ طالب و مطلوب کا نام یا ان کے اعداد بعینہٖ نقش کے اندر قائم ہوجائیں

تو یہ بھی اسی طریقے سے ممکن ہے۔ اس نقش سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ نقش کس کے لئے ہے۔ کس مقصد کے لئے ہے۔ اور کل نقش کس اسم یا آیت کا ہے؟ صرف یہی ایک نقش ہے۔ جو خود یہ ثابت کرسکتا ہے۔ کہ کس شخص کے لئے تیار کیا گیا ہے اور کیوں تیار کیا گیا۔ اور کسی بھی طریق سے پُر کئے گئے نقش سے ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ کس شخص کا ہے اور کس لئے تحریر کیا گیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

مثلاً ایک شخص احمدؔ ہے۔ وہ طالبِ زرؔ ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اسمائے باری تعالیٰ میں سے غنیؔ سے مدد لیں۔ اور جو نقش مثلث پُر کریں۔ اس کی تعداد چاروں طرف سے اسم غنیؔ کے مطابق آئے تو یوں کریں۔ کہ

عددِ طالب احمد = ۵۳

عددِ مطلوب زر = ۲۰۷

عدد اسم۔ غنی = ۱۰۶۰

یہ مثالی نقش بتار آتشی سے ہے

یاغنیؔ

احمد ۵۳	زر ۲۰۷	۸۰۰
۷۹۹	۵۲	۲۰۹
۲۰۸	۸۰۱	۵۱

طریقہ یوں ہے کہ خانہ ۱۔۲۔۳ میں مطلوب زر کے اعداد ۲۰۷۔۲۰۸۔۲۰۹ کو پُر کیا۔ خانہ ۴۔۵۔۶ میں طالب کے اعداد اس طرح آئیں گے کہ ۵۳ کا عدد خانہ ۶ میں آجائے۔ لہٰذا ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ کو چال سے اِن خانوں میں پُر کیا۔ اب لوح کے سرے کے دو خانوں کے اعداد ۵۳+۲۰۷ کا مجموعہ ۲۶۰ سے لیکر ۱۰۶۰ سے تفریق کیا اور اسے سر لوح کے تیسرے خانے میں رکھا جو چال کے لحاظ سے آٹھواں خانہ ہے۔ اس میں ۸۰۰ عدد آئے۔ ظاہر ہے کہ ساتویں میں ۷۹۹ آئیں گے اور نائویں میں ۸۰۱ آئیں گے۔ اب ۷۔۸۔۹ خانہ بھی پُر ہوگیا۔ میزان ہر طرف سے ۱۰۶۰ آئے گی۔ اس نقش کے شروع کے خانوں میں چاہے آپ حروف میں نام لکھدیں۔ چاہے ان کے اعداد لکھدیں۔ تاثیرات میں فرق نہ پڑے گا۔ یہ طریقہ بے حد موثر ہے۔ اور میرا معمول ہے۔ اپنے اندر خصوصیت رکھتا ہے۔ اس کا وصف اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔

فصل ہفتم

مُثلّثِ دو پایہ

۱۴۷۔ قاعدہ۔ اس لوح کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو عدد حاصل ہوں۔ اُن کا ثلث خانہ پنجم میں لکھے۔ پھر پنجم کا دوگنا کر کے خانہ دوم میں لکھے۔ خانہ اول میں ۹ لکھے۔ اور اس کا دُگنا خانہ ۶ میں لکھے۔ خانہ پنجم سے خانۂ اول کم کر کے خانۂ سوم میں لکھے۔ اور خانہ سوم کا دوگنا خانہ چہارم میں لکھے۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں اور اول و چہارم کے مجموعہ کو آٹھویں خانہ میں لکھے۔

۱۴۸۔ اخراجِ دشمن کے لئے دو پایہ مثلث۔ آیت اول کے اعداد نکال کر مثلث دو پایہ

میں پُر کریں اور آیتِ ثانی کو حروف مقطعہ میں معہ نام دشمن کے لوح کے اردگرد لکھیں۔ دشمن گھر سے بے گھر۔ حیران و پریشان اور آوارہ ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ نحس وقتوں میں یہ کام کریں۔ اور تمام لوازماتِ عمل کو ملحوظ رکھ کر استعمال میں لائیں۔

آیتِ اول۔ یوم یفر المرء من اخیہ و امہ و ابیہ و صاحبتہ و بنیہ لکل امرء منھم یومئذٍ شان یغنیہ۔ عدد اس کے ۴۶۳۵ ثلث ۱۵۴۵ ہے (سورہ عبس و تولیٰ)

آیتِ دوم۔ فتخرج منہ خالقا بتربتہ ذہی تمر مر القصاب فلاں بن فلاں خرج من ہذا المکان فی ہذا الزمان۔

۱۵۳۶	۳۰۹۰	۹
۱۸	۱۵۴۵	۳۰۷۲
۳۰۸۱		۱۵۵۴

مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق مثلث دوپایہ یہ ہوگی ←

۱۴۹۔ دوپایہ باسط۔ اب مثلث دوپایہ کو دوسرے طریقہ سے پُر کرنے کے لئے اسم باسط کی مثال دی جاتی ہے۔ عدد مطلوب کو بارہ پر تقسیم کریں۔ باسط کے عدد ۷۲ ہیں۔ ۱۲ پر تقسیم کیا۔ تو ۶ خارج قسمت آیا۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ اس کا دگنا خانہ چہ میں لکھا اور اول اور خانہ ۲ کے مجموعہ کو خانہ تین میں رکھا۔ پھر اول اور تیسرے کے مجموعہ کو خانہ پانچویں میں رکھا۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ساتویں میں رکھا۔ اسی طرح اول و ہفتم کے مجموعہ کو خانہ چہارم میں رکھا اور اول و چہارم کے مجموعہ کو خانہ آٹھویں میں رکھا تو نقش پُر ہو گیا۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسطُ	۳۰

۱۵۰۔ فائدہ۔ جن اعداد کا ثلث نکل سکے۔ وہ پہلے طریقہ سے مثلث پُر کریں۔ جن کا ثلث نہ نکل سکے۔ وہ دوسرے طریقہ سے مثلث پُر کریں ۶ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بچے۔ اسے شمار سے چوتھے خانہ میں ڈال دیں۔ میں اور بھی طریقے بتاؤں گا۔ مختلف قواعد ظاہر کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ اعداد جن قواعد کے ماتحت دوپایہ میں پورے تقسیم ہو سکیں۔ ان کو اختیار کریں۔

۱۵۱۔ باسط برائے رزق و روزی۔ سیب کے قلم سے اور زعفران سے ۲۷ نقش روزانہ ۲۷ دن تک لکھے۔ اور ہر روز نقش سامنے رکھ کر ۲۷ بار آیت یا باسطُ الذی کو حساب تک پڑھے۔ پھر ایک آخری نقش خود کھایا کرے۔ آخری دن ایک نقش کم لکھے اور ہر روز علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈال دیا کرے۔ آخری دن جب دریا میں نقش بہائے گا۔ تو ایک نقش از خود واپس آجائے گا۔ اس کو اٹھا کر رکھ لے۔ اور بازو پر باندھ لے۔ اب اس نقش کا عامل ہوگیا۔ بعد ازاں ہر روز تین نقش لکھتا رہے اور وقت فرصت کاٹ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے۔ یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور ڈالنے سے گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کرے۔ نیز اگر کوئی شے دریا میں نظر آئے تو گھبرا کر

یاجبرائیلُ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسطُ	۳۰

خیرنی بنا کر فاتحہ دے اور کم از کم چار بچوں کو شکم سیر خود میٹھا کر کھلائے۔ اگر کوئی شخص آکر کوئی چیز طلب کرے تو نہ دے۔ اور خاموش رہے۔ یہ باہمت آدمی کو کرنا چاہیئے۔ خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ چونکہ باموکل عمل ہے۔ اس لیے حصار کھینچ کر عمل کرے۔ نقش کے نیچے لکھے یا لومائیلُ۔ پھر نیچے لکھے۔ یا باسطُ الذی یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب۔

جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور عامل کو رزق ایسی جگہ سے ملے گا۔ کہ خود حیران رہے گا۔ اگر باشرائطِ خلوت اس عمل کو کیا جائے تو روزینہ مقرر ہو جاتا ہے یا موکل حاضر ہو جاتا ہے۔

۱۵۲۔ برائے دستِ غیب۔ اُجب یا جبرائیلُ یا اسرافیلُ و یا عمواکیلُ و یا اسمٰعیلُ و یا طسجائیلُ بحق یا باسطُ۔ سات بار پڑھیں۔ اور پھر اس کاغذ پر آیتِ کریمہ۔ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا سے رازقین تک آٹھ بار پڑھ کر دم کریں۔ جس پر یا باسطُ کا نقش لکھنا ہے۔ پھر آٹھ نقش تیار کریں۔ اسی طرح نو دن کا عمل ہے۔ جب نو دن ختم ہوں گے۔ تو ۷۲ نقش جمع ہو جائیں گے۔ ان کو کسی شیشی میں بند کر کے آب رواں میں غرق کر دے۔ اور ہر روز ایک ایک نقش لکھ کر سر میں رکھ لیں۔ اگلے دن جو تازہ نقش لکھیں۔ وہ سر پر باندھیں اور پہلا محفوظ کر لیں۔ ان نقوش کو کسی فرصت کے وقت آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس عمل سے انشاء اللہ وظیفہ شروع ہو جائے گا کتنی رقم ملا کرے گی۔ اس کے متعلق کوئی اندازہ نہیں۔ کیونکہ ہر شخص کو مختلف وظیفہ ملتا ہے۔ نقش وہی ہے جو پہلے دیا جا چکا ہے

۱۵۳۔ دوپایہ پُر کرنا۔ مثلث دوپایہ کے دو طریقے ہیں (ا) کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں جو کسر بچے اس کو وہاں ڈالیں جہاں ۶ کا ہندسہ ہے۔ مثلاً کسر ۴ آئے تو ۶ کی بجائے ۱۰ لکھ کر اگلے خانہ ۱۱ و ۱۲ سے پُر کر دیں گے۔ حاصل قسمت کو ہر خانہ میں رفتار کے عدد سے ضرب دے کر لکھیں۔

(ب) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کریں۔ باقی بچے تو یوں کرے (۱) اگر باقی جفت بچے تو خانہ تین میں مقررہ چال کے علاوہ کسر کا نصف اضافہ کریں۔

چال دوپایہ

۳	۸	۱
۲	۴	۶
۷	وفق ۱۲	۵

کسر ۴ طریقہ ا

۳	۱۲	۱
۲	۴	۱۰
۱۱	وفق ۱۶	۵

کسر ۳ طریقہ ب

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹	وفق ۱۵	۶

چال دیگر

۱	۸	۳
۶	۴	۲
۵		۷

۱۵۴۔ قاعدہ دیگر۔ ایسے اعداد جن کا ثلث صحیح ہو تین پر تقسیم کریں۔ ایک قسم کو قطب میں رکھیں۔ اور دو ثلث دیگر کو خانہ فوق میں رکھیں۔ پھر ثلث کی دو مختلف قسمیں کر کے دائیں بائیں وضع کریں۔ مثلاً اسم قہار کو کہ جس کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ مثلث دوپایہ میں پُر کرنا ہے۔ ثلث اس کا ۱۰۲ ہوا۔ اس کو مرکز میں لکھا۔ دو ثلث چونکہ ۲۰۴ ہیں۔ اس لئے اسے فوق میں رکھا۔ اب ایک ثلث کے دو مختلف حصے کئے۔ تو ۵۰ کو خانہ اول میں اور

(۱) طریقہ ب کی کسر کے نصف کے لئے ۲ و ۳ کا نصف ایک ۴ و ۵ کا ۲ ہوگا۔ یعنی نصف صحیح

۵۲ کو خانہ سوم میں رکھا۔ خانہ اول کو دوگنا کرکے خانہ ششم میں رکھا۔ اور خانہ سوم کو دوگنا کرکے خانہ چہارم میں رکھا۔ اب دو دو خانوں کو جمع کرکے ۳۰۶ سے تفریق کیا۔ تو تیسرے خانے کا عدد نکل آئے گا۔ اس طرح باقی کے دو خانے بھی پُر کرلیے۔ نقش صحیح میزان کا پُر ہوجائے گا۔ بعض لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ ثلثین یعنی ۲۰۴ کے دو مختلف حصے کرکے خانہ چہارو چھٹے میں رکھتے ہیں۔ پھر بقایا دو خانوں کے اعداد نکالتے ہیں۔ بہرحال نتیجہ ایک ہی ہے۔ نقش یہ ہے ←

۵۲	۲۰۴	۵۰
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۵۴	یاقہار	۱۵۲

۱۵۵۔ قاعدہ دیگر۔ اگر چاہے کہ عدد بلا کسر اس میں وضع کرے تو کل اعداد کو بارہ پر تقسیم کرے اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دس دس کے اضافے سے اس چال سے مثلث پُر کرے جو دی گئی ہے۔ نقش پُر ہوجائے گا۔ مثلاً ۱۲۰ کا مثلث دوپایہ پُر کرنا ہے۔ تو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ایک قسمت دس ہوئی جس کا نقش یہ ہے ←

۳۰	۸۰	۱۰
۲۰	۴۰	۶۰
۷۰		۵۰

اگر ایک کسر ہو۔ آخری تین عددوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے مثلاً ۱۲۱=۷۱۔۸۱ لکھے۔ دو کسر ہو تو ۳۰ اور اس کے بعد کے تمام ہندسوں میں ایک ایک کا اضافہ کرے۔ اگر تین کی کسر ہو تو شروع ہی سے ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کردے۔ اس سے زیادہ کی کسروں کے لئے اسی ترتیب سے اضافے کو مدنظر رکھے۔ یعنی ۴ کی کسر ہو۔ تو پھر آخری تین عددوں میں دو دو کا اضافہ کردے۔ ۵ کی کسر ہو۔ تو ۲۰ کے بعد کے تمام ہندسوں میں دو دو کا اضافہ کردے۔ علیٰ ہذالقیاس۔

۱۵۶۔ اسم ذات دوپایہ۔ برکت اور علوئے مرتبت کے لئے رعب داب کے لئے یہ لوح تیار کرکے پاس رکھیں تو ہمیشہ سربلند رہے مقاصد میں کامیابی ہو۔ اور لوگوں پر غلبہ و برتری حاصل ہو۔

۱۷	۴۴	۵
۱۰	۲۲	۳۴
۳۹	یااللہ	۲۷

۱۵۷۔ مثلث ہندی دوپایہ مندرجہ بالا اشکال کے مطابق رفتار مثلث دوپایہ کی ہوگی جس وقت چاہیں۔ کہ مثلث دوپایہ کی میزان صحیح ہو۔ تو یہ از طرح۔ وضع او مثلث اس کا خانہ اول میں رکھیں اور پُر کرلیں۔ کہ میزان صحیح ہوجائے۔ شکل یہ ہے ←

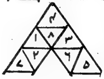

۱۵۸۔ مثلث طبعی دوپائی۔ اس کی طبعی چال یہ ہے۔ ضرورت پر اس رفتار سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ جب مثلث طبعی میں کسر آئے۔ تو پھر مثلث دوپائی میں ان اعداد کو پُر کرکے دیکھیں۔ اگر مثلث دوپائی پُر ہوگئی۔ تو ویسا ہی کام دے گی جیسا کہ مثلث طبعی نو خانہ کی کام دیتی ہے۔

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹		۶

۱۵۹۔ اسم قابضُ کا مثلث دوپایہ۔ بغض و تفریق کے عملیات میں کام لیں۔ خانہ ۶ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ۳ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔

۲۲۶	۶۰۲	۷۵
۱۵۰	۳۰۱	۴۵۲
۵۲۷	قابضُ	۳۷۶

میزان ۹۰۳

۱۶۰۔ قل ہو اللہ کا نقش دوپایہ:۔ اس نقش کے خانہ سوم میں ۶۴ کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ششم میں ۴۶ کا اضافہ ہے۔ نقش یہ ہے

۲۶۲	۶۶۸	۷۲
۱۴۴	۳۳۴	۵۲۴
۵۹۶	قل ہو اللہ احد	۴۰۶

میزان ۱۰۰۲

مبتدیوں کے لئے مفصل لکھا ہے۔ تاکہ ان نقوش سے مزید فتاوں کا علم ہوسکے۔

فصل ہشتم
مثلث خالی الوسط

۱۶۱۔ طریق رفتار۔ اعداد مستخرجہ کو بارہ پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھے۔ اس کے دوگنے کو دوم میں۔ اور تگنے کو سوم میں رکھے۔ علیٰ ہذالقیاس آٹھویں خانے پر کرے اور جو کسر ہو۔ وہ خانہ ششم میں اضافہ کرے۔ اگر خیر کے لئے ہو تو زعفران اور گلاب سے تحریر کرے۔ اور شر کے لئے ہو۔ تو سیاہ روشنائی سے لکھے۔

۱۶۲۔ تباہی و بربادی کے لئے۔ اسم طالب اور اس کی والدہ اور اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر جمع کرے۔ بعدازاں یاقاھرُ ذوالبطش الشدید کے اعداد انتقامہٗ تک لیں۔ یہ تین ہزار چھ سو چون (۳۶۵۴) ہیں۔ یا کسی دوسری مناسب آیت کے عدد لیں۔ اب ہر دو اعداد کو آپس میں ضرب دیں۔ حاصل ضرب جو کچھ ہو۔ اس میں سے طالب و مطلوب اور آیت کے اعداد کا مجموعہ تفریق کردیں۔ بقیہ جو اعداد ہیں۔ ان کو مُربع مصری یا مثلث ہندی میں پُر کریں۔ اصل عدد کو خانہ اول میں ۳۰۶ عدد اسم قہارُ کا اضافہ کرکے لکھیں۔ اور رفتار سے پُر کریں۔ یہ نقش پوست حمار پر نیل و سرکہ سے طریقۂ عقرب کے وقت یا بدحالیٔ قمر میں ساعت نحس میں لکھنا چاہیئے۔ اور اس لوح کو مطلوب کے مکان میں دفن کرنا چاہیئے۔ اشکال یہ ہیں۔

مثلث ہندی

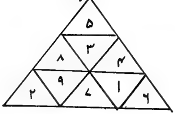

مربع مصری

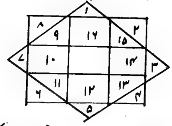

مندرجہ بالا مربع مصری میں خاص خوبی یہ ہے۔ کہ یہ مثلث و مربع ہر دو کا مجموعہ ہے۔

۱۶۳۔ حاضری مطلوب یا مفرور کے لئے۔ اس مثلث کو لوہے کی قلم سے لوہے پر کھینچے نیک ساعت کا انتخاب کرے۔ اور مناسب بخور جلائے۔ سورہ یاسین مبارک کو سات مرتبہ پڑھے۔ قرأت ختم نہ ہوگی کہ مطلوب حاضر ہوگا۔ اسم مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث کے ضابطہ سے ذیل میں دی گئی چال سے پُر کرے۔ اور مثلث خالی البطن بدوح میں نام مطلوب معہ والدہ اور معہ مطلب لکھے یعنی طالب فلاں بن فلاں۔ دونوں لوحیں یہ ہیں۔

چال نقش

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

دیگر چال لوح بدوح

۳	۱۶	۱
۱۵		۵
۲	۴	۱۴

بقاعدہ ۱۵۳ا - اضافہ در ۶

لوح بدوح

۳	۱۶	۱
۸		۱۲
۹	۴	۷

۱۶۴۔ وہابؐ کا خالی البطن نقش۔ ہر نماز کے بعد ۱۹۶ بار پڑھے۔ اور رات کو چار ہزار سات سو چار (۴۷۰۴) بار بعد نماز عشاء پڑھے۔ لیکن پہلے زکات ادا کرے۔ ایک وقت اور ایک جلسہ میں اگر چار کروڑ پڑھے تو غنا حاصل ہو۔ ورنہ کم از کم ایک کروڑ پڑھے۔ اگر یہ بھی ناممکن ہو تو چالیس یوم میں چودہ لاکھ یعنی ۳۵ ہزار روزانہ پڑھے۔ اور چودہ نقش لکھ کر قینچی سے علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ روزی اور روزینہ جاری ہوگا۔ جو کم از کم چودہ روپے روز ہوگا۔ اس طرح پڑھیں۔

۳	۱۰	۱
۹	یا وہابؐ	۵
۲	۴	۸

اَجِبْ یا جبرائیلُ بحقِّ یا وَہَّابُ

۱۶۵۔ مثلث سادہ خالی الوسط۔ اس کی رفتار مثل مثلث خالی الوسط مذکور کے ہے۔ اعداد طالب معہ مطلب و آیت حسب طریق مذکور پُر کرے۔ اور اس میں اعداد متخرجہ سے استنطاق کر کے موکل بنائے۔ اور اس موکل کی تلاوت ایک ہفتہ کرے۔ ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور ایک کو عنصر سے مزاج دے۔ اور بوقت تلاوت اپنے پاس والے نقش کو روبرو رکھ کر پڑھے اور ہر صدی پر یہ کہے۔ اَجِبْ یا اَیُّھَا المَلَکُ الرُّوحانِیُّ یا (نام موکل) (نام طالب معہ مطلب) بحقِّ اِسمِ اللہِ الاعظم بارَکَ اللہُ فیکُما علیکَ وَنعمَلِ مَا اَمرتُکَ بہٖ لقسَمٌ لَّو تَعلَمُونَ عظیم۔ تا حاجت براری اس نقش کو پاس رکھے۔ اور روزانہ پڑھتا رہے۔ نمونہ مثلث خالی الوسط سادہ کا یہ ہے ←

۷۸۶

ج	ح	ا
ز	یااللہ یاجبرائیل (حاجت) (اعداد)	ہ
ب	د	و

بحق یا وہابؐ

فصل نہم

خاتمِ سلیمانی

۱۶۶۔ یہ دو مثلث ایک دوسرے کو قطع کرتی ہوئی خاتم سلیمانی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان میں جن عددوں کی ضرورت ہے۔ لکھے جا سکتے ہیں۔ اس لوح میں کسر نہیں ہوتی۔ کیونکہ خانہ آخر مرکز میں پہنچتا ہے۔ عدد مدعا جس قدر بھی ہوں۔ اسی چال سے پُر کرنے چاہئیں۔ اطرافی جمع اس کی بارہ ہے۔ کل اعداد کی جمع ۲۸ ہے۔ یہ اعداد ابجد ہوز کی لوح ہے۔ نہ اس سے زیادہ نہ کم ہونی چاہیئے۔ جو شخص بھی اس کو ساعتِ مناسب میں لکھ کر پاس رکھے گا۔ یا انگشتری میں کندہ کروائے گا۔ تو برکت بہت ہو۔ جمعیت و حفظ بدن ہو۔ اگر درمیان امتعہ و اقمشہ لکھیں۔ تو آفت سے محفوظ رہیں۔ اس خاتم کو ہر کوکب کے شرف میں لکھا جا سکتا ہے۔ جملہ کواکب کی سعادت کے وقت اسے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس خاتم کے جملہ خانے سات کواکب سے متعلق ہیں۔ مرکزی خانہ آفتاب سے متعلق ہے۔ یہ شکل برج سنبلہ سے منسوب ہے۔

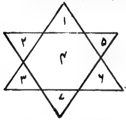

۱۶۷۔ اگر اعداد زیادہ ہوں۔ تو اس طرح لکھیں کہ قسمت تمام خانوں کی وفا کرے۔ اور قسمت جملہ بیوت کی صحیح نہ آئے۔ تو مرکز میں ایک بار اضافہ کر لے۔ مثلاً ۱۵ عدد کہ خواکے ہیں۔ اس لوح میں لکھنے ہیں تو لوح مذکور اس طرح ہوگی۔ وسط میں ۸ کا عدد لکھ دیں گے تو میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا۔

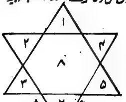

۱۶۸۔ ایک اور بھی طریقہ ہے۔ کہ مثلاً ۱۴ کا نقش پُر ہے۔ تو خانہ ۴ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ ۱۶ کا نقش پُر کرنا ہوگا تو خانہ وسطی میں ایک کا اور اضافہ کر دیں گے۔ یعنی وہاں پر ۶ آجائے گا۔ مگر اس طریقہ سے صرف جفت اعداد کا نقش پُر ہو سکیگا ←

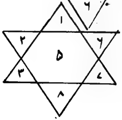

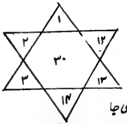

۱۶۹۔ اگر چاہیں کہ عدد ۵ہم آدم کے خاتم میں پُر کریں کہ عدد عدل ۱۵ ہیں۔ اور میزان کل خاتم کی ۵ہم ہے۔ یہ عدد دعا کے بھی ہیں۔ لوح مذکور یہ ہے ←

فائدہ۔ خاتم کے جو قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ ان سے مقصود یہ ہے۔ کہ کسی اسم یا آیت یا موکل کو لوح کی شکل کسطرح دی جا سکتی ہے۔ ہر شخص اپنے مقصد کے مطابق خاتم سلیمانی تیار کرسکتا ہے

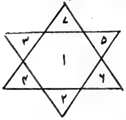

۱۷۰۔ حاضری۔ اگر کوئی شخص اس نقش کو ناخن پر لکھے اور سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کر دے۔ تو جس شخص کو چاہے حاضر کرسکتا ہے۔ شرط اس میں یہ ہے کہ سورہ یٰسین کا عامل ہو۔ اور اتنی ریاضت اس کی ہو۔ کہ تمام سورہ سات سانس میں پڑھ سکے۔ پڑھتے وقت ناخن پر نظر رکھے۔

۱۷۱۔ مفردات خاتمی۔ حروفِ بادی و اسمائے ارواحِ مفردات حروف کو پوست آہو پر لکھے۔ اور زبان کے نیچے رکھے۔ جس شخص کے ساتھ چاہے بات کرے۔ لیکن پہلے کسی کے ساتھ بات نہ کی گئی ہو۔ تو جس سے پہلی دفعہ بات کرے۔ وہ مطیع و فرماں بردار دوست ہوگا۔ جو چاہے اس سے حکم منوائے۔

۱۷۲۔ اگر خاتم مندرجہ بالا کاسۂ چینی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اس کی سیدھی طرف حروفِ آتشی لکھے الٹے ہاتھ حروفِ آبی نیچے حروفِ بادی اور اوپر حروفِ خاکی ہوں۔ اور یہ حروفِ عناصر کے مُعرّب ہوں۔ اس کو دھو کر جس شخص کو پلائے وہ محبت سے دیوانہ ہو۔ اگر روٹی پر لکھ کر کھلائے۔ تو ویسا ہی اثر ظاہر ہو۔ لیکن طالب یا عامل کے پاس ایسی انگشتری ہونی چاہئے جس کے نگینے پر مندرجہ بالا نقش ہو۔ اور نگینے کے نیچے نقش مثلث مقصود کی ہو۔ اس انگشتری کو انگلی میں پہنے۔ مطلوب ایک ساعت بھی اس کے بغیر نہ رہ سکے گا۔ جب تک انگشتری پاس رہے اس کو چھوڑ نہ سکے۔ مثلثِ مقصودہ کی مثال یہ ہے۔

۱۷۳۔ مثال۔ میں نے پہلے یہ بتایا ہے کہ جو خاتم بنے گی۔ اس میں اسماء اور اعدادِ مفردات شامل ہوں گے۔ لہٰذا مثلاً اعداد طالب ۹۲۔ اعدادِ مطلوب ۳۸۶۔ اعدادِ مفردات یعنی اجہزط کے ۲۵ ہیں۔ کل ۵۰۳ ہوئے اس کو ۱۵ پر تقسیم کیا۔ تو ۳۳ خارجِ قسمت اور باقی ۸ رہا۔ اس باقی سے مثلث خانہ ششم سے پُر کی۔ جو یہ ہے۔ البتہ خاتم وہی ہوگی۔ جو پہلے بیان کی گئی ہے۔

مثلثِ مقصود

۱۳	۱۴	۹
۸	۱۲	۱۶
۱۵	۱۰	۱۱

۱۷۴۔ فائدہ۔ اگر مندرجہ بالا انگشتری کو انگلی میں پہن کر اس کو بطور مُہر کے صابن پر لگائیں۔ اور اس صابن سے کپڑے دھو کر پہنیں۔ تو جو شخص اسکو دیکھے گا وہ والہ و شیدا ہوگا۔

۱۷۵۔ اگر چاہے کہ غائب کو دور کے کسی فاصلہ سے طلب کریں۔ تو مندرجہ بالا مثلث کو ایسے پیالہ

کے نیچے لکھیں۔ جس کو پانی نہ لگا ہو۔ اور ہوا میں لٹکائیں تو غائب جس حال میں ہو حاضر ہونے کے لئے بھاگ کھڑا ہو۔

۱۷۶۔ جنّات سے خبر حاصل کرنا۔ تین روز پے در پے روزہ رکھے اور کسی خالی جگہ میں جا کر لوبان کندر کا بخور کرے۔ بعد ازاں سورۂ الحمد و قل ہو اللہ و سورۃ حشر آخر تک ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھے۔ اور آخر میں ذیل کی شکل کھینچے۔ اس کے نیچے جو حاجت یا سوال ہو لکھے۔ جب عمل ختم کر چکے۔ تو زبان سے کہے۔ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا تَضَرَّدَوَ اَمَّا مُبِیْنٌ۔ پھر اس کاغذ کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دے یا باندھ دے۔ اور باندھتے وقت کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ کہ کر باہر آجائے۔ جنّات اس کاغذ پر جواب لکھدیں گے۔

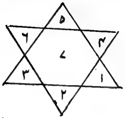

فصل دہم

مثلثِ ہندی

۱۷۷۔ طریقہ کسر مثلث ہندی۔ یہ صنوبری مثلث اکثر اعمال میں کار آمد ہے۔ یہ مثلث عورت یا مرد کی شہوت باندھنے کے کام آتی ہے۔ کوئی مرد کسی عورت پر قادر نہ ہو تو بھی اسی مثلث سے کام لیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ عددِ مطلوب میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ اور پھر تین پر تقسیم کریں۔ حاصلِ قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چال کے لحاظ سے نقش پُر کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو خانۂ اول میں ایک کسر کا اضافہ کریں۔ ایک عدد خانہ پنجم میں اور ایک عدد خانۂ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئے۔ تو دو عدد خانہ پنجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ مثلث پُر ہو جائے گی۔

اشکال یہ ہیں ←

کسر دو

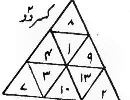

کسر ایک

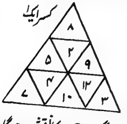

۱۷۸۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ عدد کل جو در اقطار واقع ہوتے ہیں۔ تفریق کر دے۔ اس میں سے تین خانے وضع کرے۔ مثلاً اسم احمد کا نقش یہ ہوگا ←

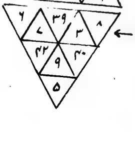

عدد احمد ۵۳ ہیں۔

۱۷۹۔ دیگر۔ یہ چال خانہ چہارم سے ہے۔ یہ مثلث ہندی خاکی ہے ←

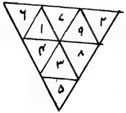

۱۸۰۔ مثلث صنوبری

تفرقہ اور جدائی کے لئے اس مثلث کی ایک اور چال دی جاتی ہے۔ اس مثلث کو نحس اوقات میں لکھ کر دو دفعہ اس پر مقراض چلائے۔ اور لپیٹے۔ دیوار یا دہلیز یا گذرگاہ پر جہاں چاہے دفن کرے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اس مثلث میں اُن لوگوں کا جن میں تفاوت منظور ہے۔ اور آیتِ مقصود یا موافق اسمِ الٰہی ملا کر مثلث کو وضع کرنا چاہیئے۔ اور پوری شرط اور ملزومات کو کام میں لانا چاہیئے۔ چال اس امر کے لئے یہ ہے ←

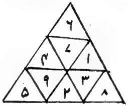

۱۸۱۔ دیگر۔ مثلث کی ایک اور چال جو نیچے کے خانہ وسطی سے شروع کی گئی ہے۔ اگلے صفحہ میں درج کی جاتی ہے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کیلئے یہ چال بہت کارآمد ہے ←

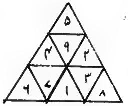

۱۸۲۔ فائدہ۔ دونو مثلث ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ ایک صنوبری ہے جس کا کونہ اوپر ہے۔ دوسری ہندی ہے جس کا کونہ نیچے ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کا افشا میں کر رہا ہوں۔ کسی کتاب میں یہ بات نہ مل سکے گی۔ وہ یہ ہے کہ صنوبری مثلث مردانہ ہے۔ اور مردوں کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ ہندی مثلث جس کا کونہ نیچے ہے۔ وہ زنانہ ہے اور عورتوں کے لئے ہے۔ چونکہ یہ دونوں مثلثیں اعضائے تناسل مردانہ و زنانہ سے مشابہ ہیں۔ اسی لئے یہ قطعِ شہوت یا فسردگیٔ قوتِ شہوت میں بہت کارآمد ہیں۔ اور اسی مقصد کے لئے مخصوص ہیں۔

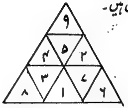

۱۸۳۔ یہ ایک اور موثر چال دی جاتی ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے۔ کہ ۹ کا عدد اوپر ہے اور ایک کا عدد مقابل پر نیچے ہے ←

۱۸۴۔ وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی دور کرنا مقصود ہو۔ تاکہ وہ اس علّت سے باز رہیں۔ یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو۔ تو میرا طریق کار یہ ہے۔ کہ نام معہ والدہ کے اعداد میں حرفِ علّت جمع کر کے اسمِ یا قابضُ یا مذلُّ یا مہیمنُ میں سے ایک یا دو لے کر جن کے اضافہ کرنے سے کسر نہ آسکے۔ مثلث وضع کرتا ہوں۔ اور قطعِ شہوت تعلقاتِ مرد و زن کے لئے مثلث صنوبری لکھ کر دیسی تالے میں رکھ کر اوپر سے چابی لگا دیتا ہوں۔ اور اسے کورے سکورے میں بند کر کے کنارۂ آب پر دفن کروا دیتا ہوں۔ تاکہ اسے نمی ملتی رہے۔ جب تک وہ تالا بند رہتا ہے۔ وہ تو ایک دوسرے پر قادر نہیں ہو سکتے۔ اور تعلقاتِ جنسی منقطع ہو جاتے ہیں۔ بدچلن مرد اور عورت کے لئے یہ طریق بہت موثر ہے۔

فصل یازدہم

مثلث ذوالکتابتہ

۱۸۵۔ ذوالکتابتہ اس نقش کو کہتے ہیں۔ جس میں آیات یا اسمار بجائے اعداد کے بہ مطابق اعداد کے کامل طور پر آجائے۔ اور نقش پورا ہو جائے۔ جب مثلث ذوالکتابت کے پُر کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اسم یا آیت کے تین حصے کر کے اوپر کے تینوں خانوں میں اسے لکھ لیں۔ بعد ازاں تین خانوں کا مجموعہ حساب کر کے جو کچھ بھی ہو۔ اس کا ثلث خانہ وسطی یعنی پنجم میں لکھ لیں۔ اب پنجم و دوم کے مجموعہ کو کل عدد سے تفریق کر دیں تو خانہ آٹھ کا ہندسہ نکل آئے گا۔ مثلاً اس نقش کے کل اعداد ۳۰۰ ہیں۔ مالک کے ۹۱۔ الملک کے ۱۲۱ المجید کے ۸۸۔ اس لحاظ سے خانہ پنجم کے ۱۰۰۔ خانہ دوم کے ۱۲۱ ملا کر ۳۰۰ سے تفریق کیا۔ تو باقی ۷۹ رہا۔ اب نقش اس صورت میں ہے کسی دو خانوں کے ہندسے کے مجموعہ کو ۳۰۰ سے تفریق کریںگے تو تیسرے خالی خانے کا ہندسہ معلوم ہو جائے گا۔ بس اس طرح کل نقش مکمل کر لیں۔

مالک	الملک	المجید
۹۷	۱۰۰	۱۰۳
۱۱۲	۷۹	۱۰۹

اب جب کسی وقتِ مقررہ پر اس طور سے وضع کیا ہوا نقش بنانے کی ضرورت ہو۔ تو یہ لازم ہے کہ نقش کو آتش یا باد یا خاک یا آب میں سے جس چال سے پُر کرنا چاہیں اسی رفتار کے مطابق پُر کریں۔ جہاں ہندسہ آئے وہاں ہندسہ لکھیں۔ جہاں اسمار آئیں وہاں اسمار لکھیں۔ اگر آپ نے نقش کے اوپر کے خانوں میں پہلے اسمار لکھ لئے بعد میں نقش پُر کیا۔ تو یہ کام نہ دے گا۔ کیونکہ رفتار سے گر گیا۔

۱۸۶۔ زیارتِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد ۲ ۹۲	کامل ۳ ۹۱	علیم ۸ ۱۵۰
المحسن ۹ ۱۶۹	کافی ۵ ۱۱۱	احمد ۱ ۵۳
باسط ۷۲	سالم ۷ ۱۳۱	مکمل ۶ ۱۳۰

اس لوحِ مثلث کو جو سر تا سر نو اسمار کی ذوالکتابت ہے ← اس کے ہر دور کے خانوں میں ۱۹ کا اضافہ ہے۔ اور ایک دور کے بعد دوسرا دور اگلے ہندسے شروع ہوتا ہے۔ سعد ساعت میں لکھ کر رات کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ باطہارت اور معطر حالت میں رہے۔ پڑھنے والے اسما یہ ہیں۔ یَا مُکَمِّلُ الْکَامِلُ الْعَلِیْمُ الْکَافِیْ الْبَاسِطُ السَّالِمُ الْمُحَمَّدُ الْاَحْمَدُ اللّٰہِ۔

۱۸۷۔ نو اسمارِ حسنیٰ

امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ نے بحسابِ جمل صغیر نو اسمائے الٰہی کو شکلِ مثلث میں وضع کیا ہے۔ جو یہ ہیں۔ اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جمل صغیر خانے کا عدد ہے۔ مثلاً ۹ خانہ میں حی ہے۔ حی کے عدد جمل کبیر ۱۸ اور جمل صغیر ۹ ہوتے۔ اگر ان تمام اسمار کے اعداد ۲۰۳۴ کا عدد کا جمل صغیر لیا جائے۔ تو ۹ ہی نکلے گا۔

اَحدٌ ۷	حیٌ ۹	خبیرٌ ۲
لطیفٌ ۳	بصیرٌ ۵	کبیرٌ ۴
قادرٌ ۸	واحدٌ ۱	باریٌ ۶

یہ مثلث خیر و برکت کے لئے ہے۔ بے برکتی کو دور کرتی ہے۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں۔

١٨٨۔ فائدہ ۔ ایسے اسمارِ الٰہی جن کے حروف فرد ہیں۔ مثلاً صمد کے تین حرف ہیں یا مہیمن کے پانچ حروف ہیں اور اعداد بھی فرد ہیں۔ یعنی ١٤٥ ہیں۔ تو ایسے اسمار دو شخصوں میں جدائی ڈالنے اور دشمنوں کو پریشان کرنے کے لئے بہت تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ اور ایسے اسمار معانی اور الفاظ کے لحاظ سے مزدوج ہوں۔ وہ ائتلاف محبت اور دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کی لئے بہت ہی موثر ہوتے ہیں۔ اور وہ اسمار جو اسم طالب یا مطلوب کے موافق ہوں۔ خواہ معنی میں۔ خواہ حرفِ سر اسم کے مطابق خواہ اعداد کے مطابق۔ تو فوراً مقصود حاصل ہو۔

١٨٩۔ اگر ایک نام میں حروف بہت ہوں اور ایک میں کم ہوں۔ اور ضرورت ہو کہ موافق کریں۔ تو تو یا زیادہ کریں۔ و ل زیادہ کریں۔ حروفِ علت زیادہ کریں۔ یا جو بھی صورت مقدار موافق کرنے کیلئے اختیار کرنا پڑے۔ کریں۔ تاکہ ہر دو نام اعداد میں یا حروف میں موافق ہو جائیں۔ یہ عجیب و بدیع راز ہے۔ میں نے حیرت انگیز اثر اس میں پایا ہے۔ اعداد کی موافقت کے راز کیا ہیں۔ اور ان میں کونسی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ بہتر تو خدائے تعالیٰ جانتا ہے۔ البتہ جو میں جانتا ہوں۔ میری کتابوں میں ان کا ذکر تفصیل سے ہے۔

١٩٠۔ نو اسمار حسنیٰ کی مثلث وہ لوگ تیار کرتے ہیں جن کے سر اسم کا حرف نو اسمار میں سے کسی اسم کے سر حرف کے مطابق ہو۔ تو ان کے لئے یہ فتح نامہ کا کام دے گا۔ ان کو چاندی کی لوح پر شرفِ قمر میں تیار کرنا چاہیئے۔ اور پہلا خانہ وہ شمار کرنا چاہیئے جس میں مطلوبہ اسم واقع ہو۔ اس خانہ سے چال مثلث شروع ہوگی جملہ لوازماتِ مثلث کا خیال رکھیں

١٩١۔ افزونیٔ رزق و دولت ۔ اس امر کے لئے اللہُ لطیفٌ بعبادہٖ کی مثلث ذوالکتابت درج کی جاتی ہے۔ تینوں حروف مثلث کے سر پر ہیں۔ کمال اس مثلث میں یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد جمل صغیر تین ہی آتے ہیں۔ کیونکہ تین ہی ہر ضلع کے خانے ہیں اور تین ہی آیت کے لفظ ہیں۔ اور ہر طرف سے جو میزان آتی ہے۔ وہ اعداد کے موافق ٢٧٩ ہے۔ یہ مثلث تسدیس یا تثلیث قمر و زہرہ یا قمر و مشتری یا زہرہ مشتری میں تیار کریں۔ اور بخور عود و صندل کا جلائیں۔ اگر کوئی شخص یا لطیف کا عامل ہو۔ مثلث فوراً اثر دکھائیگی چندہی دنوں میں حاملِ لوح ہذا پر رزق کے دروازے کھل جائینگے ہر طرف سے آمد ہوگی اور امیر کبیر ہو جائے گا۔

بعبادہٖ ۴ ۸۴	لطیف ۹ ۱۲۹	اللہ ۲ ۶۶
۳ ۷۵	۵ ۹۳	۷ ۱۱۱
۸ ۱۲۰	۱ ۵۷	۶ ۱۰۲

دفق ٢٧٩

اگر مندرجہ بالا آیت کو نقشِ ذوالکتابت کے طریقے سے پُر کیا جائے گا۔ تو وہ بات پیدا نہ ہوگی جو مندرجہ بالا نقش میں ہے۔ اس کی انفرادیت اور خصوصیت کو میں بیان کر چکا ہوں۔

١٩٢۔ قاعدہ دوسرا ۔ اگر اسم الٰہی کو قلبی خانوں میں پُر کرنا مقصود ہو۔ تو اسم کے تین حصے کرکے ایک کو خانہ سوم میں۔ دوسرے کو خانہ پنجم میں اور تیسرے کو خانہ ہفتم میں رکھے۔ مثلاً اسم الٰہی مَلِکُ کو مثلث میں پُر کرنا مقصود ہو۔ تو جو حرف کہ دورِ اول میں ہوگا۔ اس میں سے تین کم کریں گے۔ مثلاً دورِ اول ١-٢-٣ خانہ کا ہے ٣۔ خانہ میں کؔ ہے جس کے بیس عدد ہیں۔ اس میں سے تین کم کئے۔ تو ١٧ خانہ ١ میں آئے۔ پھر ٣ کم کئے تو ١٤ خانہ اول میں آئے۔ اب دورِ دوم میں ٤-٥-٦ خانے ہیں۔ اس میں لؔ خانہ ٥ میں آتا ہے۔ خانہ ٤ کے لئے ٣ عدد کم کر دیں گے اور خانہ ٦ کے لئے ٣ عدد اضافہ کر دیں گے۔ اب دورِ سوم میں ٧-٨-٩ خانے آتے ہیں۔ اس میں خانہ ٧ میں مؔ ہے جس کے عدد چالیس ہیں۔ اب ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے ہر دو خانہ پر کئے۔ اس کو یوں کہا جا سکتا ہے کہ دورِ اول میں حروفِ مقررہ کے عدد سے ٦ کم کرکے خانۂ اول میں رکھیں۔ دورِ دوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ٣ کم کرکے خانہ چہارم میں رکھیں۔ دورِ سوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ہی شروع کریں گے۔ اسی طرح اسم مذلُ کی مثال بھی دیکھیں۔ جو یہ ہے

یا ملکُ

۴۳	۱۴	۳۳
ک	ل	م
۲۷	۴۶	۱۷

چال نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۴۳	۲۴	۷۰۳
ل	ذ	م
۶۹۷	۴۶	۲۷

١٩٣۔ فائدہ ۔ نقش سہ در سہ اضافہ سے چار قسم کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ اول محبت و اُلفت۔ دوم دشمنی و ہلاکی۔ سہ در سہ کا اضافہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث نقش ہے۔ جس کے خانے ہر طرف سے تین ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے مثلث پُر کرنے یہ طریقہ بھی ایک اہم راز ہے۔

١٩٤۔ بربادی و معزولی عہدہ ۔ اس کے لئے سورۂ انا اعطینا کا نقش مثلث ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ خاکِ گورِ کہنہ و خاکِ چوراہا و تخم سنترہ ہر ایک کو کوٹ کر ایک پُتلہ دشمن کے نام کا بنائیں۔ اس کے پیٹ میں یہ نقش رکھیں۔ اور پتلے کو سامنے رکھ کر پچیس سو بار سورہ پڑھ کر پتلے کو آفتاب کے سامنے رکھ دے۔ جب خشک ہو جائے۔ تو کفن دے کر پُرانی قبر میں دفن کر دے۔ اگر بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو کنوئیں یا خندق میں میں ڈالدے اگر بربادی یا معزولی عہدہ چاہے۔ تو پُتلا سُکھا کر باریک پیس کر ہوا میں اڑا دے۔ یہ تمام کام مریخ و زحل کے مقابلے میں یا قمر در عقرب میں یا اور نحس وقتوں میں کریں۔ پتلا بھی اس وقت میں سکھائیں جو شمس کی نحس ساعت ہو۔ کفن زحل کی ساعت میں دیں۔ دفن کرنا یا استعمال میں لانا بھی نحس ساعتوں میں ہو۔ یہ نقش گو ذوالکتابت نہیں مگر سورہ کے اعداد کو اور سورہ کو مقررہ چال کے ساتھ پر کیا گیا ہے۔

فصل ۹۱۷	هو الابتر ۹۲۲	اعطیناک ۹۱۵
الکوثر ۹۱۶	لربک ۹۱۸	ان ۹۲۰
شانئک ۹۲۱	انا ۹۱۴	والنحر ۹۱۹

دفق ٢٧٥٤

پانچواں باب
نقشِ مربع (۴ در ۴)
فصل اوّل
قانونِ زکات

۱۹۵ - یہ نقش اسم یا وُدودُ یا وہاب سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ۴ در ۴ کا نقش کہلاتا ہے۔ یہ نقش کوکبِ عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔

مثلث کی زکات ادا کرنے کے بعد مُربع کی زکات دینا چاہیئے۔ مفرد اعداد اور مفرد خانہ ہائے نقش کی زکات مثلث میں پوری ہو جاتی ہے۔ اور زوج اعداد اور زوج خانہ ہائے نقش کی زکات مربع میں پوری ہو جاتی ہے۔ ان دو نو نقوش کا صاحبِ نصاب ہونا عامل کے لئے ضروری ہے۔ عامل ان سے اپنے اندر منفی و مثبت قوتوں کا اجتماع پاتا ہے۔ اور دنیوی امور میں خواہ وہ مثلثی وضع اختیار کرنے کے ہوں یا مربع کے کبھی عاجز نہیں رہتا۔

وہ تمام قواعد جو نقش مثلث میں بیان کئے گئے ہیں۔ وہی طریق کار مربع میں بھی کام دے گا۔ البتہ تعداد کے تعین میں کچھ تبدیلیوں کی ضرورت پڑے گی۔

۱۹۶ - صاحبِ نصاب ہونے کے دوران سات شرطوں کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ اوّل غسل۔ دوم وضو۔ تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے۔ چوتھے فاتحہ پڑھے۔ پانچویں قبلہ رُو بیٹھے۔ چھٹے خلوت ہو۔ کہ آفتاب سر پر نہ ہو۔ یعنی کھلے آسمان کے نیچے نہ لکھیں۔ ساتویں اس جگہ کسی غیر کا گذر نہ ہو۔

صبح کی نماز کے بعد نقوش لکھنے شروع کرے۔ جب ظہر کی نماز ادا کرلے۔ تو اس کے بعد نقوش آٹے سے گولیاں بنا کر دیسے ہی آبِ رواں میں بہا دے۔ جب کام سے فارغ ہو۔ تو آخر میں وہی عزیمت پڑھے۔ جو مثلث کی زکات میں قاعدہ نمبر ۵۹ - د کے تحت بیان کی گئی ہے۔ (یا مفتح الابواب یا مسبب الاسباب والی) بعد ازاں آیت الکرسی و چاروں قل شریف پڑھے اور ۴ در ۴ یا ۶ ٹکڑے شیرینی پر دم کرکے بارواحِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام و برُوح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ پڑھ کر ختم دے اور اس شیرینی کو نابالغ بچوں میں تقسیم کردے۔ یا پاس بٹھا کر کھلا دے۔ یہی معمول روزانہ کا ہونا چاہیئے۔ جب تک زکات کا سلسلہ جاری رہے۔

۱۹۷ - طریق اوّل - اس کی سات زکاتیں ہیں۔ اول زکات۔ دوم نصاب۔ سوم دورِ مدور۔ چہارم بذل۔ پنجم عشر۔ ششم قفل۔ ہفتم ختم۔ ہر ایک تعداد ایک سو چھتیس (۱۳۶) ہے۔ اگر عامل چاہے۔ تو سات دن میں سات زکاتیں پوری کرلے اور روزانہ ۱۳۶ مرتبہ لکھے۔ عمل کا آغاز شروع ماہ قمری کے بدھ سے کرے۔

اگر چاہے تو تین دن میں بھی زکوٰۃ ادا کرسکتا ہے۔ اس طرح کہ کل تعداد ۹۵۲ ہوتی ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرے۔ اول روز ۳۱۸ مرتبہ۔ دوسرے روز ۳۱۷ مرتبہ۔ اور تیسرے روز ۳۱۷ مرتبہ نقش پر کرے بعد زکات چار نقش روزانہ لکھا کرے۔

۱۹۸ - طریق دوم - تین روز روزہ رکھے۔ ترکِ جمالی و جلالی کرے۔ روٹی نمک کے ساتھ کھائے جماع سے پرہیز کرے۔ اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے۔ دوسرے روز ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھے تیسرے روز یا ودود یا وہاب ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ (اگر ایک لاکھ مرتبہ روزانہ نہ کرسکے۔ تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ہر روز پڑھے) چوتھے روز چالیس پرانا پیسہ کی شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اور چالیس نقش مربع لکھے۔ مدت چھ ماہ تک اتنے ہی نقش روزانہ لکھتا رہے۔ جب چاہے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈال دیا کرے۔ اس دوران میں روزانہ لکھنے سے پہلے درود شریف۔ سورۂ اخلاص اور سورہ فاتحہ تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ تب لکھنے بیٹھے۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد صاحبِ نصاب ہوگا۔ اور جس مقصد کے لئے لکھے گا اس میں قبولیت پیدا ہوگی۔ زکات ادا کرنے کے بعد روزانہ چار نقش مداومت کیلئے لکھا کرے۔

۱۹۹ - طریقہ سوم - ۴۰ نقش روزانہ ۱۴۴ دنوں تک لکھیں۔ ادو زکات کے بعد ۴ نقش روزانہ لکھا کریں۔ روحانیت قبضہ میں آجائے گی۔ پوری پابندی سے زکات ادا کریں۔

۲۰۰ - طریقہ چہارم - چاروں چالوں کے چار چار نقش روزانہ لکھا کریں۔ ہر روز کے ۱۶ نقش ہوں گے۔ ان پر مداومت کریں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ اگر اتفاقاً کبھی ناغہ ہو جائے۔ تو اگلے دن ۳۲ نقش لکھیں۔ یہ اسوقت تک لکھتے رہیں۔ جب تک کہ زکات سوا لاکھ نہ ہو جائے۔ زکات مکمّل ہونے کے بعد چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

۲۰۱ - طریقہ پنجم - سوا لاکھ زکات پوری کرنے کے لئے ان دنوں پر تقسیم کریں جتنے دنوں میں ختم کرنا ہو اسی حساب سے روزانہ لکھا کریں۔ پھر زکات ادا ہونے کے بعد چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

کوئی بھی زکات ادا کریں۔ بعد زکات ختم ضرور دلائیں اور ہر زکات کے لئے پوری پابندی اور طریقہ ابتداء اور آخر کا ویسا ہی اختیار کریں۔ جو لوازماتِ زکات سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز زکات اور مداومت کے نقوش کالی پنسل سے لکھے جا سکتے ہیں۔

فصل دوم

رفتار و خواص مربع طبعی

تقسیم عنصری

۸ خاکی	۱۱ آبی	۱۴ بادی	۱ آتشی
۱۳ آتشی	۲ بادی	۷ آبی	۱۲ خاکی
۳ آبی	۱۶ خاکی	۹ آتشی	۶ بادی
۱۰ بادی	۵ آتشی	۴ خاکی	۱۵ آبی

[illegible] رفتار مربع بہ عناصر ۔ چاروں عناصر کے لحاظ سے [illegible] یہ ہے ۔

د[illegible] کے لحاظ سے مربع کا پہلا خانہ آتشی دوسرا بادی۔ تیسرا آبی اور چوتھا خاکی ہے۔

(ب) خانوں کی ترتیب کے لحاظ سے بھی عناصر کی ترتیب یہی ہے

۲۰۳ ۔ بہ لحاظ ترتیب خانہ چاروں عنصری چالیں حسب ذیل ہیں ۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۲۰۴ ۔ بہ لحاظِ چال چاروں عنصری نقوش یہ ہیں

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

آبی

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

خاکی

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

فائدہ ۔ طبعی نقوش کے لحاظ سے اوپر کی چاروں چالیں تسلیم کی جاچکی ہیں ۔ نیچے کی چالیں یا اس طرح کی مزید چالیں مختلف مقاصد کے لئے کار آمد ہوتی ہیں ۔ ان کا تفصیلی بیان آگے آئیگا ۔

خواص مربع طبعی

اب چند ضروری طریقے لکھے جاتے ہیں ۔ خواص کے لحاظ سے منسوبی مربع کو مطلب کے موافق اختیار کرکے کام میں لائیں ۔ بالکل اسی طرح سے جیسا کہ مثلث کے قاعدہ ۱۷ ۔ ۲۷ میں بیان کیا گیا ہے ۔ مثلاً

اس بیت کو مدِ نظر رکھیں ؎

فتوح است بادی   خود بست خاک
بہ مائی محبت   بہ ناری ہلاک

۲۰۵ ۔ غلبہ بر دشمن ۔ جب قمر مریخ سے اتصالِ سعد کی نظر رکھتا ہو ۔ تو منسوبی مُربع لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ اور دشمن یا مقابل کے پاس جائے ۔ تو فتح ہوگی ۔ بحث مباحثہ اور ہر قسم کی بازی جیتنے کے لئے یہ فتح مندی کا نقش ہے ۔

۲۰۶ ۔ دیگر ۔ جب قمر کی نظر مریخ سے تثلیث یا تسدیس کی ہو ۔ اس وقت منسوبی مربع لکھے اور پاس رکھے ۔ دشمن پر فتحمند اور غالب رہے گا ۔

۲۰۷ ۔ فتح و نصرت ۔ جب آفتاب شرف میں ہو ۔ طالع وقت برج اسد ہو ۔ قمر زائد النور ہے ۔ اور ہمراہ کف الخضیب کے برج ثور کے درجہ پنجم پر ہو ۔ تو کف الخضیب سے قران ہوگا ۔ اس وقت منسوبی مربع کو لکھے ۔ تو تاثیرات میں فتح و نصرت کی تاثیر لاتا ہے ۔

۲۰۸ ۔ رفعت و جاہ ۔ جب آفتاب شرف میں ہو ۔ تو لوح طلائی پر منسوبی مربع طبعی کندہ کرے ۔ تو دنیا میں اسے مقام بلند اور ترقی کا ملے ۔

۲۰۹ رفیع القدر ہو ۔ جب قران زہرہ اور عطارد کا ہو ۔ آفتاب برج حمل یا قوس یا حوت یا ثور یا اسد میں ہو ۔ اور ساعت بھی آفتاب کی ہو ۔ تو ورق طلائی پر مربع نقش بنائے اور اپنے پاس رکھے تو حامل خلقت میں رفیع القدر ہو ۔ اور جمیع آفات سے محفوظ رہے ۔

۲۱۰ ۔ تسخیر خلق ۔ جس وقت زہرہ برج میزان کے ۱۵ درجہ پر ہو ۔ یا حوت کے ۲۷ درجہ پہ ہو ۔ اور قمر برج سرطان یا ثور میں ہو ۔ اس وقت منسوبی نقش مربع لوحِ نقرہ پر کندہ کرکے پاس رکھے ۔ تو مخلوق میں محبوب اور مقبول القول ہوگا ۔ تمام لوگ اس کی دوستی کے خواہاں ہوں گے ۔

۲۱۱ ۔ دیگر ۔ جب قمر کا زہرہ سے اتصال ہو ۔ اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو ۔ لوح نقرہ پر مربع منسوبی کندہ کرے ۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے ۔ عورتوں ۔ مردوں ۔ امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو ۔

۲۱۲ ۔ دیگر ۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو ۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو ۔ تو مربع سیسے کی لوح پر کندہ کرے ۔ تو جو شخص اسے پاس رکھے ۔ عورتوں ، مردوں ، امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو

۲۱۳ تسخیر حکام ۔ جب قمر و آفتاب میں نظر تثلیث ہو ۔ تو منسوبی مُربع لکھ کر حامل پاس رکھے ۔ اور حکام و سلاطین کے پاس جائے ۔ تو ان کی نظر میں محترم ہو ۔

۲۱۴ ۔ تسخیر حکام مال ۔ جب تثلیث قمر و مشتری ہو ۔ تو مُربع منسوبی لکھ کر وزراء حکام ۔ حکامِ امور مال ۔ دولت مند افراد یا جس سے بھی مالی نفع کے حصول کی ضرورت ہو ۔ پاس رکھ کر جائے ۔ تو حاجت پوری ہو ۔

۲۱۵۔ تسخیر ادباء۔ جب قمر و عطارد میں تثلیث ہو۔ تو مربع منسوبی لکھ کر شعراء اہلِ تنجیم اور عامل لوگوں کے پاس جائے۔ تو اسے قدر کی نظر سے دیکھیں اور محبوب رکھیں۔

۲۱۶۔ تحفظ خود۔ جب قمر و شمس ہر دو اطراف میں ہوں۔ تو ایک نگین پر شل ٹھر مربع منسوبی کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے۔ تو تمام آفات و بلیاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۷۔ دیگر۔ اگر مربع غیر طبعی ہو۔ اور زوج الزوج ہو۔ تو اس کو شرف قمر میں لوح نقرہ پر کندہ کرے۔ تو جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔

۲۱۸۔ تحفظ اشیاء۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں مربع منسوبی کاغذ پر لکھ کر صندوق میں لگا دے تو وہ صندوق کرم خوری، آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

۲۱۹۔ الفت مرد و زن۔ جب قمر و مریخ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور دونوں ستارے نحوست سے پاک ہوں۔ اس وقت لوح طلائی یا نقرئی پر مربع منسوبی کندہ کرے۔ یا لوح مس پر یا ہر دو دھات مخلوط کر کے لوح بنا کر اس پر کندہ کرے۔ اور پاس رکھے۔ تو یہ لوح صلاحیت مرد و زن میں کام دیتی ہے۔ وہ ہمیشہ محبت و الفت میں رہیں گے۔ اور تمام عمر سازگار حالات میں بسر ہوگی۔

۲۲۰۔ عیش و عشرت۔ جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔ اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔ تو سنگِ سیاہ پر منسوبی مربع کندہ کرے اور بنائے مکان میں رکھ دے۔ تو اس عمارت کے باشندے ہمیشہ عیش و عشرت سے زندگی بسر کریں۔

۲۲۱۔ دیگر۔ اگر نقش غیر طبعی فرد الفرد ہو۔ تو قرانِ قمر و زحل میں لکھے اور بنیاد مکان میں رکھ دے تو وہ مکان ہمیشہ آباد رہے۔ اور اس کے مکین خوشی و راحت سے رہیں۔

۲۲۲۔ زراعت بہت ہو۔ اگر مذکورہ وقت میں منسوبی مربع پتھر پر منقش کرے۔ اور اس کو کھیت میں دفن کرے۔ تو غلہ بہت ہو۔

۲۲۳۔ صحتِ اطفال۔ جب قمر شرف میں۔ اور تمام نحوسات سے پاک ہو۔ تو مربع منسوبی کو لکھے اور بچّے کے گلے میں ڈالے۔ تو سلامتی اور صحتِ اطفال کے لئے بہت موثر ہوتا ہے۔

۲۲۴۔ امراض آبلہ۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو لوح نقرہ پر یا سنگِ سفید پر منسوبی مربع کو کندہ کرے اور وقتِ ضرورت مریض کو دھو کر چند دن پلائے۔ تو تمام دردوں سے شفا حاصل ہو امراض جلدی۔ یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ کا مرض ہو تو اس سے دور ہو جائے گا۔ جن بچوں کو آبلہ والا مرض مثلاً چیچک، خسرہ وغیرہ کا خطرہ ہو ان کے گلے میں کاغذ پر لکھا ہوا نقش ڈال دیں۔ تو مرض پاس نہیں پھٹکتا۔ آفتاب کے درجات شرف یا اوج میں۔ یا تثلیث و تسدیسِ شمس و قمر میں لکھنے چاہئیں لیکن ہر دو کواکب نحوست سے قطعی پاک ہونے چاہئیں۔

۲۲۵۔ حُب کے لئے۔ اگر اعداد متحابہ میں سے عدد زائد محبوب کے اعداد میں اور عددِ

ناقص مطلوب کے اعداد میں ملا کر دو مُربع منسوبی شرف قمر میں پر کریں۔ اور دھو کر مطلوب کو پلائیں۔ تو الفت و محبت جانی پیدا ہوگی۔

۲۲۶۔ مصروع کے لئے۔ جس وقت شرف و قمر دونو شرف میں ہوں۔ تو مشک و زعفران سے مربع منسوبی لکھ کر رکھ چھوڑیں۔ اگر اسے مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھ دیں۔ تو وہ فوراً ہوش میں آجائے۔

۲۲۷۔ حفاظتِ مکان۔ اگر مندرجہ بالا وقت میں نقش منسوبی گھر کی دیوار پر نقش کریں تو حشرات الارض اس مکان سے بھاگ جائیں۔ اور اگر چور اس مکان میں آئے تو گرفتار ہو جائے گا۔

فائدہ۔ منسوبی الواح کی بہت سی رفتاریں آگے بھی دی جا رہی ہیں۔ وضعی نقوش میں بھی انہی رفتاروں سے کام لینا ہوگا۔

فصلِ سوم

قانون مُربع وضعی اور ادوار مُربع

۲۲۸۔ ادوار مربع پانچ ہیں۔

دور اول۔ مربع کے طبعی دور کا قانون یہ ہے۔ کہ جن اعداد کا مُربع پُر کرنا مقصود ہے۔ اس کے مجموعہ سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطلوبہ رفتار سے پر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے کسر ایک باقی رہے۔ تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر کسر ۲ رہے تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش صحیح پُر ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں مربع کی مختلف چالیں ہوتی ہیں۔ اِن تمام کو اس طبعی دور سے پُر کیا جا سکتا ہے۔ طبعی چال آتشی یہ ہے ——

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دور دوم۔ کل اعداد سے ۱۹ طرح کریں۔ اور باقی کو تین پر تقسیم کر کے ایک حصہ کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پر کر دیں۔ مثلاً ۷۹ کا نقش پُر کرنا ہے۔ ۱۹ طرح کیا باقی ۶۰ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک حصّہ ۲۰ ہوا۔ اس کو خانہ پنجم میں رکھ کر نقش پر کیا جو یہ ہے ——

۲۳	۲۶	۲۹	۱
۲۸	۲	۲۲	۲۷
۳	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۴	۳۰

وفق ۷۹

دور سوم۔ کل اعداد سے ۶ تفریق کریں۔ اور باقی کے نصف کر کے خانہ نہم میں رکھیں۔ اور نقش پورا کریں۔ اگر کسر ایک آئے۔ تو اس کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ مثلاً ۱۰۰ کا نقش پُر کرنا ہے۔ نقش یہ ہے ←

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

وفق ۱۰۰

۱۶ طرح کئے تو ۸۴ رہے۔ نصف ۴۲ ہوا۔ اسے خانہ نہم میں رکھا۔

دور چہارم بلاکسر (قسم اوّل) کل اعداد سے ۲۱ طرح کریں۔ اور باقی کو خانہ ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۲ تک پہلے پر کرلیں۔ مثلاً اسمِ الٰہی حق کے عدد ۱۰۸ سے ۲۱ منہا کیے۔ تو باقی ۸۷ رہے۔ (۱)

۸	۱۱	۸۸	۱
۸۷	۲	۷	۱۲
۳	۹۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۹

قسم دوم۔ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کئے۔ اور ان کو خانہ ۹ سے ۱۲ تک پر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۵ منہا کئے۔ تو باقی ۸۳ رہے۔ (۲)

۸	۸۵	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قسم سوم۔ کل اعداد سے ۲۹ عدد طرح کئے۔ اور باقی کو خانہ ۵ سے ۸ تک پر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی ہونگے۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۲۹ منہا کئے۔ باقی ۷۹ رہے۔ (۳)

۸۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قسم چہارم۔ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کئے۔ اور باقی کو خانہ ۱ سے ۴ تک پر کریں۔ باقی خانے حسب معمول طبعی اعداد سے یعنی ۵ سے ۱۶ تک لکھیں۔ مثلاً ۱۰۸ سے ۳۳ منہا کئے۔ باقی ۷۵ رہے۔ (۴)

۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

فائدہ: یہ بلاکسر چالیس امراض اور دردوں کو دور کرنے کے لئے خاص طور پر موثر ہیں۔ یہ انسانی جسم کے چار حصوں پر مؤثر ہیں۔ قسم اول آنار بار۔ قسم دوم درد شکم و کمر۔ قسم سوم درد دل جگر و سینہ۔ قسم چہارم درد سر، گوش اور عقد اللسان کے لئے اشکال ہیں۔

دور پنجم ذو الکتابت۔ ایسے نقوش میں اسماء الٰہی یا آیات عزیمت یا سر لوح یا بطن لوح یا زبر لوح میں قائم ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ جیسا امر مقصود ہو۔ مربع میں رواد رکھا جاتا ہے۔ اس قسم کے نقوش کی امثال آگے دی جائیں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کو پُر کرنا مقصود ہو۔ اس کے چار حصے کرکے لوح کے ان خانوں میں رکھیں جہاں مقصود ہوں۔ مثلاً رحمٰن کا نقش مربع پر کرنا ہے۔ تو اسے سر لوح جگہ دی۔ خانہ اول میں ر ہے جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ اولیں چار خانے ۱-۲-۳-۴ کو اس سے پُر کیا اور ۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳ درج کیا۔ اب اگلے چار خانے ۵-۶-۷-۸ پُر کرنے ہیں۔ ان میں آٹھویں خانے

ن	م	ح	ر
۷	۲۰۱	۴۹	۴۱
۲۰۲	۱۰	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۲۰۳	۹

کا عدد ہمیں معلوم ہے۔ ح کے پچاس عدد ہیں۔ اس لئے ۳ عدد کم کرکے پانچویں میں ۴۷ لکھا چھٹے میں ۴۸ سا تویں ۴۹ اور آٹھویں پچاس قائم رہا۔ اب ۹-۱۰-۱۱-۱۲ چار خانے پُر کرنے ہیں۔ ان میں سے ۱۱ خانہ میں م قائم ہے جس کے ۴۰ عدد ہیں۔ اس سے دو کم کرکے خانہ ۹ میں ۳۸ لکھا۔ دس میں ۳۹ گیارہ میں ۴۰ پہلے ہی تھا۔ بارہ میں ۴۱ لکھا۔ اب ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ چار خانے باقی رہ گئے۔ ان میں سے ۱۴ خانہ میں ن کے ۸ عدد ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۷ لکھا۔ ۱۴ میں ۸ موجود ہے۔ ۱۵ میں ۹۔ اور خانہ ۱۶ میں ۱۰ لکھا۔ یہ نقش پورا ہوگیا جس کے چاروں طرف سے میزان اسم رحمٰن کے اعداد کے مطابق ۲۹۸ آتے گی۔ ایسے نقوش کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نقش میزان میں پورا اترتا ہے اور اصل اسم سر لوح قائم رہتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ کو ترفع تنزل ذو الکتابت کہا جاتا ہے۔ ان تمام مخصوص ادوار کی چالوں کے نقوش اور ان کے اثرات آگے بیان کئے گئے ہیں۔ مربع کے مندرجہ بالا مختلف طریقے اس لئے دیئے گئے ہیں کہ اگر کسی طریقے میں کسر آئے تو اس کو چھوڑ کر آپ دوسرے طریقے سے کام لے سکیں۔ کیونکہ کسری نقش ناقص گنے جاتے ہیں۔ ان ادوار کے مزید فوائد ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔ اب اگر ذو الکتابت نقش میں سر لوح آیات یا اسماء صحیح ترتیب سے لکھنا ہو۔ تو اس امر کے لئے چال یہ ہوگی ←

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

۲۲۹۔ خاص مقاصد کے لئے خاص قواعد۔ یہ سات ہیں۔

مندرجہ بالا ادوار کو کام میں لاتے ہوئے خاص مقاصد کے لئے مخصوص اعداد طرح اور عدد اضافہ کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ میزان کے بیان کر دینے سے عاملان تکسیر اعداد کا ایسا نکتہ آپ کے ہاتھ آجائے گا جو اپنے اندر خاص راز رکھتا ہے۔

قاعدہ اول۔ اگر نقش برائے دفع زحمت و تکلیف اور رنج کے تیار کرنا ہو۔ تو کل تعداد سے ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کر دیں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں دو دو کا اضافہ کرتے جائیں۔ یہ زوج الزوج نقش پُر کرنے کا طریقہ ہے۔ محبت کے عملیات میں خاص کام دیتا ہے۔ آگے اس کے عملیات دیئے جائیں گے۔

قاعدہ دوم۔ برائے بندش بندی و دفع سحر و جادو و جنون کے نقش پُر کرنے ہوں تو مخصوص آیات یا اسماء یا حروف کے کل اعداد میں سے ۱۸ عدد طرح کریں۔ اور باقی کو ۴ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ سوم۔ برائے تسخیر و بر آمدن امید و حاجات کل اعداد میں سے ۱۲۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانۂ اول میں رکھیں۔ اور ہر خانہ میں چار چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

قاعدہ چہارم۔ آمدن غائب کے لئے کل اعداد سے ۔ ۱۵ عدد تفریق کرکے باقی کو چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پانچ پانچ کے اضافہ سے نقش پُر کریں ۔

قاعدہ پنجم۔ برائے تسخیر سلاطین و فتوحات کل اعداد سے ۔ ۱۸۰ عدد تفریق کریں ۔ باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھیں ۔ اور ہر خانہ میں چھ چھ کے اضافہ سے نقش کو پُر کریں ۔

قاعدہ ششم۔ برائے دفع دیو و پری کل اعداد سے ۔ ۲۱۰ عدد طرح کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں سات سات کے اضافہ سے نقش پُر کریں ۔

قاعدہ ہفتم۔ برائے دفع اعداء و محافظتِ خود کل اعداد سے ۔ ۲۴۰ عدد طرح کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ہر خانہ میں آٹھ آٹھ کے اضافہ سے نقش پر کریں۔

کسر۔ اگر حاصل تقسیم کے بعد کسر آئے ۔ اور وہ ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے ۔ اگر ۲ ہو تو خانہ نہم میں ۔ اگر ۳ ہو تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ ہوگا ۔

ایک راز۔ مربع کے سات عجیب و غریب طریقے وضع کیے گئے ہیں ۔ وہ خاص راز رکھتے ہیں ان کے اعداد طرح وہ ہیں ۔ جو کواکب کے نظرات کے فاصلے ہوتے ہیں ۔ مثلاً قاعدہ اول میں ۶۰ عدد طرح کے ہیں ۔ یہ تسدیس کا فاصلہ ہے ۔ لہٰذا طالب و مطلوب کے کواکب کے درمیان تسدیس ہو ۔ اور نقش تیار کیا جائے تو فوری اثر ظاہر کریگا ۔ اسی طرح ۹۰ عدد تربیع کے اور ۱۲۰ عدد تثلیث کے ۔ اور ۱۸۰ عدد مقابلہ کے وقت کے ہیں ۔ ۱۵۰ عدد خمس کے ہیں ۔ ۲۱۰ عدد کا مطلب ہے دونوں کے کواکب کے درمیان آٹھ گھروں کا فاصلہ ہو اور ۲۴۰ کا مطلب ہے ۔ ایک ستارہ سے دوسرا نانویں گھر پر ہو ۔

طریقِ کار یہ ہوا ۔ کہ طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان مقررہ فاصلہ ہو ۔ یا ان کے منسوبی کواکب کے درمیان وہی فاصلہ ہو ۔ مثلاً تسخیر کے عمل کے لئے قاعدہ سوم ہوگا ۔ عدد ۱۲۰ ہیں ۔ تو طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان جب نظر تثلیث ہوگی ۔ یا زہرہ اور مشتری کے درمیان جب تثلیث واقع ہوگی ۔ تب نقش تیار کیا جائے گا ۔ یاد رہے کہ زہرہ و مشتری تسخیرات کے منسوبی کواکب ہیں ۔

فصل چہارم

مربع کے خانوں کے خواص

۲۳۰۔ تقسیم بلحاظ بست وکشاد۔ ہر خانہ سے جو رفتار ہے وہ مختلف مقاصد کے لئے کام دیتی ہے ۔ ان رفتاروں سے کام لینے کے لئے وضعی طریقے اور اُن کے مخصوص اعداد یا اسماء الواح کے بعد

دیتے گئے ہیں ۔ ان نقوش کے اوپر جو نام لکھ دیا گیا ہے ۔ وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے ۔ مثلاً نمبر ۱ زبان بندی کا منسوبی نقش ہے

(۱) عقد اللسان

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

(۲) عقد المنکاح

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

(۳) عقد النوم

۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰

(۴) عقد الذکر

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴

(۵) عقد الطریق

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

(۶) عقد النظر

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

(۷) تسخیر بادشاہان

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳

(۸) کشائش کاروبار

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

(۹) برائے صلح

۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

(۱۰) برائے محبت

۷	۱۳	۱۲	۲
۴	۱۰	۱۵	۵
۱۴	۸	۱	۱۱
۹	۳	۶	۱۶

(۱۱) مرد کا عورت پر کھلنا

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

(۱۲) دفع دشمن

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

(۱۳) آوارگی کی دشمن

۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۱۴) محبت عظیم

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

نمبر ۱۲ کا مربع معکوس کہلاتا ہے ۔ بغض و عداوت اور ہلاکی کے عملیات کی مخصوص چال ہے ۔ اس کے خانہ اول میں ۱۶ ہے اور خانہ آخر میں ایک ہے ۔ بلا کسر اعداد اس میں کام دیتے ہیں ۔

جو الواح مندرجہ بالا لکھی گئی ہے ۔ ہر ایک اپنے مقصد کے لئے موثر ہے ۔ مندرجہ ذیل ضابطہ سے عمل کرنا چاہیئے ۔

۲۳۱۔ عقد اللسان۔ خواب بندی کے لئے نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۱۲۱۰ عدد کا اضافہ کریں اور مربع پر کرکے زیر سنگ گراں دبائیں ۔

۲۳۲۔ **عقد النوم**۔ خواب بندی کے لئے نام مطلوب معہ مادر کے اعداد نکال کران میں ۴۳۵ عدد ملاکر اس وقت مربع میں پُر کریں۔ جب کہ عطارد ناظر یا طالع مطلوب ہو۔ اس مربع کو مطلوب کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ تاثیر کُلّی ظاہر ہوگی۔

۲۳۳۔ **عقد الذکر**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر عدد ایک ہزار کا اضافہ کرکے منگل کے دن ساعت عطارد میں نقشِ مربع پُر کریں اور لوح کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ عقد کردم ذکر فلاں بن فلاں را بر فرج فلانہ بنتِ فلانہ۔ بحق ہٰذہِ الاسماء الاعظم۔

۲۳۴۔ **عقد الطرق**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کران میں ۴۶۰ عدد جمع کرکے اس وقت مُربع لکھیں جب کہ قمر برج ثابت میں ہو۔ پھر اسے یہودیوں کے قبرستان میں سنگ گراں کے نیچے دفن کریں

۲۳۵۔ **عقد النظر**۔ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۲۱۹۰ عدد جمع کرکے بدھ کے دن پوست آہو پر لکھیں۔ اور مطلوب کے گھر یا خواب گاہ راستہ میں دفن کریں۔ اس شخص کی نظر کی روشنی ختم ہوجائے گی اور نظر نہ آئے گا۔

۲۳۶۔ **بادشاہوں کے لئے**۔ نام بادشاہ کا لے کر اس میں ۲۵۶ عدد ملاکر بدھ کے دن وقت سعود میں لکھے اور موم عروس میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔

۲۳۷۔ **کشائشِ کار رہا**۔ نام خود معہ والدہ کے اعداد میں ۶۰۰۴ عدد جمع کرکے سعد دن ساعتِ سعد میں لکھے۔ متعلقہ بخور جلاتے اور بازو پر باندھے۔

۲۳۸۔ **برائے صلح**۔ نام ہردو معہ مادراں کے اعداد میں چارسو عدد جمع کرکے ایسے وقت نقش مربع لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظرِ دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

۲۳۹۔ **حب کے لئے**۔ نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد میں ۹۳۵ کا اضافہ کرکے اُس دن مربع پُر کریں۔ جب کہ برج ثور میں ہو۔ اور شمس کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ دن جمعرات کا ہو۔ اس نقش کو یاسمین کے تیل میں تین روز رکھیں۔ چوتھے روز تھوڑا سا روغن مل کر ان لوگوں کے نزدیک جائیں۔ جن کی الفت یا تسخیر مطلوب ہو۔ تاثیر مودّت ظاہر ہوگی۔

۲۴۰۔ **مرد کا عورت پر کھولنا**۔ نام مرد بستہ معہ والدہ کے عدد لے کر ان میں بارہ سو (۱۲۰۰) عدد جمع کرکے اس وقت مربع لکھیں۔ جب کہ قمر برج سنبلہ میں ہو۔ ہفتہ کا دن ہو اور قمر کی تثلیث یا تسدیس شمس کے ساتھ ہو۔ اس مربع کو مشک و گلاب سے دھوکر بخور دے کر بستہ مرد کو پلائیں مقصود حاصل ہوگا۔

۲۴۱۔ **دفع عدو**۔ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں ۵۰۴۰ عدد ملاکر منگل کے دن ساعتِ اوّل میں پوستِ شتر پر چڑیا کے خون سے لکھے اور ویرانہ میں دفن کرے۔ دفن کرتے وقت زبان سے کہے۔ اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلَیہِ راجِعُون۔

۲۴۲۔ **آوارگیٔ دشمن**۔ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں ۴۴۵ عدد جمع کرکے مربع میں اس

وقت لکھے۔ جب کہ قمر برجِ بادی میں ہو۔ اس مربع کو گوشت کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھے۔ اور آبِ رواں میں ڈال دے۔ اگر ڈالتے وقت بھی قمر برج آبی میں ہو تو بہت جلد موثر ہوگا۔

۲۴۳۔ **محبّت کے** [redacted] کران میں بارہ سو (۱۲۰۰) عدد بڑھا کر مناسب ساعت میں لوح پر لکھیں اور بطریق عناصر کام میں لائے تو بہت موثر ہوگا۔

۲۴۴۔ **فائدہ**۔ تمام نقوش کو کام میں لانے کا صحیح اور موثر طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔ دن ساعت بخور۔ نظرات اور دیگر ملزومات کا پورا پورا استخراج کرکے نقش تیار کریں۔ کبھی بھی تیر نشانے سے خالی نہ جائے گا۔ اب میں مزید مربع نقوش کی چالیس مخصوص مطالب و مقاصد کے لئے دے رہا ہوں۔ ان کے لئے بھی اس تمام اہتمام کو کام میں لائیں۔ جو نقوش کی تیاری کے لئے لازم ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ یہ چالیس ہیں۔ اصل وضعی نقوش تو وہ ہوں گے۔ جن میں مخصوص اعداد یا اسماء یا آیت شامل ہوتی ہے۔

۲۴۵۔ تقسیم ملحاظ حاجات، امراض و آفات

یہ رفتاریں ترتیب وار خانوں کے لحاظ سے دی گئی ہیں۔ اور ہر خانہ سے رفتار جو اثر رکھتی ہے۔ وہ اوپر لکھی گئی ہے۔

خانہ نمبر ۱ تونگری و غنی ہونا حصولِ صحت و حصولِ مراد دلی۔ عزت و حرمت۔ صحتِ تن و آغازِ کار رہا۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ نمبر ۲۔ محبت۔ عورت اور مرد۔ زیادتی عقل و فرحِ قلب۔ شفائے امراض اور اپنے مطالب نکالنا۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

خانہ نمبر ۳۔ دفع اعداء۔ دفع تپ۔ حصولِ دولت۔ اور حصولِ مراد کے لئے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نمبر ۴۔ دفع نسیان و زیادتیٔ حافظہ دفع دردِ سر۔ خرابیٔ دشمن۔ امان دشمن خوفِ حاسداں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نمبر ۵۔ قوی دشمن کو ختم کرنا۔ امانِ غرق۔ امان باغ و بُستان زباں بندی۔

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ نمبر ۶۔ سرخبادہ۔ بیماری۔ نظر و جادو۔ دفع گفتار۔ حشرات الارض اپنے سے ضرر و نقصان دور کرنا اصلاح بدکار عورتوں کی

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ نمبر ۷۔ فتح ونصرت۔ زیادتی مال ودولت والفت مرد و زن۔

خانہ نمبر ۸۔ نفاق وتفریق ڈلوانا جدائی وخرابی وآوارگی دشمن۔ نیز فتوحاتِ غیبی وطلبِ گنج۔

خانہ نمبر ۹۔ جنگ ومقدمہ میں فتح و نصرت۔ دفع جنگ۔ دشمن میں پھوٹ ڈلوانا۔ دفع حاسداں

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ نمبر ۱۰۔ دفع غم۔ وہم۔ رنج اور ہول۔ زیادتی فہم وعلم وخواص کیمیاگری

خانہ نمبر ۱۱۔ ملاقات روحانیات۔ الفت زن وشوہر۔ شفقت و مہربانی و وصل دوست۔ صلاحیت برادران ومحباں۔

خانہ نمبر ۱۲ زیادتی مال و دولت۔ صلح و مغلوبی دشمن۔ دفع حشرات الارض بچھو سانپ وغیرہ۔

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

گھر اور کھیت سے موروملخ کیڑے مکوڑے دور کرنا۔ زخم چشم کے لئے حکمت کا جاری کرنا۔

خانہ نمبر ۱۴۔ افزونی زراعت اور پھل۔ زیادتی شیر مویشی برکت فصل وافزونی مال۔

خانہ نمبر ۱۵۔ معشوق کو تابع کرنا محبت۔ دوستی او حاضری مطلوب۔

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ نمبر ۱۶ زباں بندی۔ افسروں کے پاس جاتے وقت سلاقات۔ عزت نزدیک حکام و وزراء سلاطین اور بزرگان ←

۵	۴	۱۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

۲۴۶۔ **تقسیم بلحاظ حُبّ وبغض۔** بعض علماء نقوش کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل خانوں سے پُر کرتے ہیں

خانہ نمبر ۱ موافق طالع محبت کے لئے

خانہ نمبر ۲ مرد کی قوتِ جماع کو باندھنا

خانہ نمبر ۳ محبت زن وشوہر

خانہ نمبر ۴ دفع دشمن

خانہ نمبر ۵ امانِ غارتاب

خانہ نمبر ۶ بغض وعداوت

خانہ نمبر ۷ عداوت

خانہ نمبر ۸ محبت زناں

خانہ نمبر ۹ کشائش کار وفتح ونصرت وکامیابی مقدمہ

خانہ نمبر ۱۰ خواص کیمیاگری کا حصول

خانہ نمبر ۱۱ کسی کو خانہ بدر کرنا۔ الفت ومحبت زن و شوہر۔ مہربانی ووصل دوست

خانہ نمبر ۱۲ مردبستہ کیلئے۔ صلح ومغلوبی دشمن

خانہ نمبر ۱۳ زخم چشم کے لئے

خانہ نمبر ۱۴ بزرگوں کا دیکھنا

خانہ نمبر ۱۵ دشمن سے بدلہ لینا

خانہ نمبر ۱۶ محبت شدید

۲۴۷۔ **فائدہ**۔ اس فصل میں مختلف مقاصد کے لئے مختلف چالیں دی گئی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جب بھی ان مقاصد کے لئے نقش وضع کرنے کی ضرورت ہو۔ تو مقصد کے موافق چال کو اختیار کیا جائے اس سے بہت جلدی عمل موثر ہوتا ہے۔ مثلاً حب کا نقش بنانا ہو۔ اور آتشی چال سے بنانا ہو۔ تو عموماً عامل یہ کرتے ہیں۔ کہ خانہ اوّل چونکہ آتشی ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں سے شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ اصول یہ ہے۔ کہ محبت و دوستی اور حاضری مطلوب اور معشوق کو تابع کرنے کے لئے خانہ ۱۵ سے نقش پُر کرنا چاہیئے۔ یہ ۱۵ پندرواں خانہ بھی آتشی ہے۔ (دیکھو قاعدہ ۲۴۵ کا نقش نمبر ۱۵) لہٰذا یہ نقش آتشی ہی پُر ہوگا طبعی چال سے یہ خانہ نمبر ۵ ہے۔ اور آتشی ہے۔ اب یہ نقش بہ نسبت اس نقش کے زیادہ موثر ہوگا۔ جو خانہ اول سے پُر کیا گیا ہو۔ وضعی نقوش میں اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ بھی ایک راز ہے جس کو بیان کردیا گیا۔ (کاشف البرنی)

فصل پنجم

مُربّع کے چھ مجرب قاعدے

۲۴۸۔ قاعدہ اوّل۔ **حاضری مطلوب**۔ یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے جس میں عدد زوج بدوح۔ نام مطلوب اور مقصد ظاہر ہیں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر زوج الزوج پُر کریں۔ خانہ اول میں عدد ۲۰ بدوح کے لکھ کر دو دو کے اضافہ سے چار خانے پُر کریں۔ پانچویں خانہ میں لفظِ محبت ۴۵۰ عدد لکھیں اور دو دو کے اضافہ سے ۶۔ ۷۔ ۸ خانہ پُر کریں۔ پھر مطلوب کے نام کے اعداد کو خانہ ۹ میں جگہ دیں اور دو دو کے اضافہ سے ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ خانہ پُر کریں۔ چونکہ مطلب یہ ہے کہ مطلوب کو طلب کیا جائے۔ اور وہ حاضر ہو۔ اس لئے لفظ آئے کے عدد ۱۱ کو خانہ ۱۶ میں جگہ دینی چاہیئے

یعنی نقش کے آخری خانہ میں مقصد آنا چاہیئے۔ اس لحاظ سے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶۔ خانہ میں ۵-۷-۹-۱۱ آئے گا۔ مثال کے طور پر مطلوب فاطمہ۔ مقصد آئے عدد فاطمہ ۱۳۵ عدد آئے ۱۱ ہیں۔ نقش جملہ لزومات سے مکمل کریں۔

۴۵۶	۱۳۹	۷	بدوح ۲۰
۵	۲۲	۴۵۴	۱۴۱
۲۴	آئے ۱۱	فاطمہ ۱۳۵	۴۵۲
۱۳۷	محبت ۵۰۴	۲۶	۹

دفق ۶۲۲

۲۴۹۔ بعض حکماء کہتے ہیں۔ کہ پہلے چار خانوں میں بدوح کی بجائے اسم طالب زوج الزوج لکھنا چاہیئے اس لحاظ سے نقش میں (۱) طالب (۲) محبت (۳) مطلوب (۴) مقصد آئے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ شروع میں عدد ۲۰ بدوح کے آنے چاہئیں۔ لیکن خانہ ۹ میں جو مطلوب کا ہے۔ طالب و مطلوب دونوں کے اعداد جمع کر کے لکھنے چاہئیں۔ میں طریق اول کے حق میں ہوں۔ میرے نزدیک وہ قول صحیح ہے۔ آپ جیسا مناسب سمجھیں۔ عمل میں لائیں۔ تجربہ بہتر فیصلہ کرے گا۔

مندرجہ بالا نقش کو جمعرات کے دن بوقت طلوع آفتاب زعفران و عنبر سے پُر کر کے لٹکائیں۔ عروج ماہ ہو۔ زہرہ و مشتری کی آپس میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ یا مشتری اور زہرہ کے نظرات قمر کے ساتھ سعد ہوں۔ نقوش لکھ کر بطریق عناصر استعمال میں لائیں۔ مطلوب بے قرار و بے آرام ہو کر حاضر ہو گا۔

۲۵۰۔ قاعدہ دوم۔ یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے۔ جس میں نام طالب و مطلوب اور اسم خدا کے واضح رہتے ہیں۔ مثلاً آدم و حوا میں محبت مطلوب ہے۔ اس لئے ہم اسم الٰہی ودود سے مدد طلب کریں گے۔ اور اس کا ایسا نقش تیار کریں گے۔ جس میں ہر امر واضح رہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ تینوں ناموں کے اعداد جمع کر کے اس میں سے ساٹھ عدد طالب و مطلوب کے تفریق کئے۔ اور سات عدد قانون کے اس میں سے تفریق کئے۔ باقی کے نصف کو خانہ اول میں رکھ کر خانہ آٹھ تک پُر کیا۔ اور تعداد طالب کو خانہ ۹ میں رکھا اور خانہ بارہ تک پُر کیا۔ پھر مطلوب کی تعداد سے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۳ میں رکھا۔ اور بتدریج ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶۔ خانہ کو پُر کیا۔ اس طرح سے قطرین اور سطرین برابر ہوں گے۔ اور تمام اسماء نقش میں قائم ہوں گے

۱۴	۴۷	۱۳	۶
۱۲	۷	۱۳	۴۸
۸	۱۵	۴۵	۱۲
۴۶	۱۱	۹	۱۴

دفق ۸۰

اسم خدا ودود کے عدد = ۲۰
اسم طالب آدم کے عدد = ۴۵
اسم مطلوب حوا کے عدد = ۱۵
میزان = ۸۰

عدد طالب و مطلوب کو ۸۰ سے منہا کیا باقی ۲۰ رہے اس میں سے ۷ عدد قانون کے طرح کئے۔ باقی ۱۳ رہ گئے نصف اس کا ۶ باقی ایک رہا۔ اس باقی کے لئے خانہ پنجم میں مزید ایک کا اضافہ کریں گے۔ نقش کو دیکھئے جس کے بطن میں

طالب و مطلوب کے اعداد قائم ہیں۔ اور اسم خدا ان کے اوپر کے دو خانوں میں مخفی ہو گیا۔ گویا بطن لوح میں تینوں اسماء آ گئے۔

۲۵۱۔ قاعدہ سوم۔ اس مربع میں نام طالب و مطلوب اور مطلب کے موافق آیت کے اعداد اس طرح پوشیدہ کئے جاتے ہیں۔ کہ نام طالب و مطلوب بھی قائم رہتا ہے اور آیت کے اعداد بھی قائم رہتے ہیں۔ لیکن نقش اسی آیت کا ہوتا ہے۔ مثلث برنیہ کی طرح اس قاعدہ کا نام مربع برنیہ ہے۔ مثلاً آدم و حوا میں محبت شدید مطلوب ہے۔ ہم نے آیت حب کہ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ کی روحانیت سے مدد لی۔ اعداد آیت ۲۱۲۳۔ عدد طالب ۴۵۔ عدد مطلوب ۱۵۔ میزان ۲۱۸۳ ہوئی۔ اس میں سے اعداد طالب مطلوب اور قانون کے سات عدد کل ۶۷ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۲۰۵۶ رہے۔ نصف اس کے ۱۰۲۸ ہوئے۔ اب نقش تمام ہوا جس کی تعداد ہر طرف سے مطابق آیت ہے۔ لیکن طالب و مطلوب کے اسماء بطن لوح میں موجود ہیں۔ نقش یہ ہے ←

۱۰۳۵	۴۷	۱۳	۱۰۲۸
۱۲	۱۰۲۹	۱۰۳۴	۴۸
۱۰۳۰	۱۵	۴۵	۱۰۳۳
۴۶	۱۰۳۲	۱۰۳۱	۱۴

دفق ۲۱۲۳

۲۵۲۔ قاعدہ سوم۔ اوپر کے قاعدے کی طرح اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی اسم لے کر مربع میں ایسے طریقے سے پُر کرتے ہیں۔ کہ طالب و مطلوب ہر دو مدغم ہو جاتے ہیں۔ لیکن بطن لوح میں ظاہر رہتے ہیں۔ مثلاً اسم حق کے عدد ۱۰۸ کا مربع مقصود ہے۔ اس میں سے نام طالب و مطلوب اور سات عدد قانون ملا کر کل ۶۷ تفریق کئے باقی ۴۱ رہے نصف اس کا ۲۰ کسر ا ہے۔ نقش یہ ہوا ←

یا حق

۲۸	۴۷	۱۳	۲۰
۱۲	۲۱	۲۷	۴۸
۲۴	۱۵	۴۵	۲۶
۴۶	۲۵	۲۳	۱۴

دفق ۱۰۸

۲۵۳۔ قاعدہ چہارم۔ ہم اسے سریع التاثیر ربع کہتے ہیں۔ اس میں اسم طالب مطلوب۔ اسم خدا اور سورۃ چاروں قائم رہتے ہیں۔ لیکن تینوں اسماء بطن آیت میں پوشیدہ کر دیئے جاتے۔ حالانکہ بطن مربع میں تینوں اسماء قائم رہتے ہیں طریقہ یہ اس کا یہ ہے۔ کہ اسم طالب خانہ اول میں رکھ کر چار خانہ تک پُر کریں۔ مطلوب کے اعداد خانہ ۵ تا ۸ پُر کریں۔ اسم الٰہی کے اعداد خانہ ۹ تا ۱۲ پُر کریں۔ اب نقش کے طبعی چال کے خانہ ۱۲-۷-۲ کے اعداد جمع کر کے آیت یا عزیمت یا سورت کے کل اعداد سے تفریق کر کے باقی کو خانہ ۱۳ تا ۱۶ پُر کریں۔ مثال عدد طالب ۴۵۔ مطلوب ۱۵۔ اسم حق ۱۰۸۔ اور تعداد قل ھو اللہ ۱۰۰۲ کا نقش پُر کرنا ہے۔ تو ۱۱۱+۱۷+۴۶ میزان ۱۷۴ کو تعداد ۱۰۰۲ سے تفریق کیا۔ باقی ۸۲۸ کو خانہ ۱۳

۱۸	۱۱۰	۸۲۹	۴۵
۸۲۸	۴۶	۱۷	۱۱۱
۴۷	۸۳۱	۱۰۸	۱۶
۱۰۹	۱۵	۴۸	۸۳۰

دفق ۱۰۰۲

میں رکھ کر نقش مکمل کیا۔ یہ نقش قل ہو اللہ کا کہلائے گا۔

نکتہ۔ تمام اسمار آتشی خانہ میں رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح ہر عنصر میں رکھے جا سکتے ہیں۔ نام و اسمار کی جو فطرت ہو۔ اس کو مدنظر رکھو۔

۲۵۴۔ قاعدہ پنجم۔ اس مربع میں اسم کی قائمی کی وضع کا طریقہ انسب ہے۔ مثلاً کوئی شخص حصول دولت اور زیادتی آمدن کا خواہشمند ہے اور خدا سے غنی ہونے کی توقع کرتا ہے۔ تو ہم اسم غنی کے اعداد ۱۰۶۰ کا مربع پر کریں۔

عموماً کتابوں میں یہ قاعدہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ طالب اور اسم الٰہی کے اعداد ملا کر مثلث یا مربع میں پر کرو مثلاً اگر مربع پر کرنا ہے۔ طالب محمد علی ہے جس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔ اسم غنی کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں کل ۱۲۶۲ اعداد بنے مربع وضعی پر کرنے کے لئے ۳۰ تفریق کئے اور باقی کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۳۰۸ حاصل قسمت ہوا جس کا مربع یہ ہوگا ←

۳۱۵	۳۱۸	۳۲۱	۳۰۸
۳۲۰	۳۰۹	۳۱۴	۳۱۹
۳۱۰	۳۲۳	۳۱۶	۳۱۳
۳۱۷	۳۱۲	۳۱۱	۳۲۲

دفق ۱۲۶۲

اب یہ مربع ۱۲۶۲ کا ہے۔ لیکن اس مربع سے قطعی واضح نہیں ہوتا کہ کس شخص کے لئے مخصوص ہے۔ اور کس اسم کا ہے؟ ۱۲۶۲ کی تعداد اور بھی مختلف ناموں اور اسمار کی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اب میں وہ راز بتاؤں گا جو بہت انسب ہو۔ نقش محمد علی کے لئے ہی مخصوص ہوگا۔ اب چاروں طرف سے میزان غنیٰ کی آئے گی۔ قواعد برنیہ میں سے یہ ایک پسندیدہ طریقہ ہے۔ ہر شخص کی مخصوص لوح اس سے تیار ہو سکتی ہے۔

۲۸۳	۲۸۶	۲۸۹	محمد علی
۲۸۸	۲۰۳	۲۸۲	۲۸۷
۲۰۴	۲۹۱	۲۸۴	۲۸۱
۲۸۵	۲۸۰	۲۰۵	۲۹۰

دفق ۱۰۶۰

طریقہ۔ یہ ہے کہ محمد علی اسم طالب کے اعداد پہلے چار خانوں میں طبعی چال سے پر کریں اب کل اعداد سے اسم طالب تفریق کریں اور باقی سے ۱۸ عدد قانون کے تفریق کریں۔ جو باقی رہے اس کو تین پر تقسیم کر کے باقی نقش ۵ تا ۱۶ کے تین دور پر کریں۔ مثلاً ۱۰۶۰ سے عدد طالب ۲۰۲ تفریق کئے تو باقی ۸۵۸ رہے اس میں سے قانون تفریق کئے ۸۴۰ رہے تیسرا حصہ ۲۸۰ ہوا۔ جب کوئی شخص کسی امر کا طالب ہو تو اسم الٰہی یا آیت کے اعداد لے کر اسی طرح کا مربع پر کریں تاکہ نقش طالب کے لئے مخصوص ہو۔

۲۵۵۔ قاعدہ ششم۔ اعداد متحابہ کا ایک طریقہ ہے۔ طالب کے اعداد میں ۲۲۰ کے اعداد شامل کریں اور مطلوب کے اعداد میں ۲۸۴ عدد جمع کریں۔ اب ہر دو مجموعہ کو علیحدہ علیحدہ نصف کریں۔ اور اعداد طالب سے تین عدد کم اور اعداد مطلوب سے چار عدد کم کریں۔ اب بقیہ اعداد طالب کو پہلے آٹھ خانوں میں پر کریں۔ اور بقیہ اعداد مطلوب کو دوسرے دور کے آٹھ خانوں میں پر کریں۔ یہ مربع طالب و مطلوب اور اعداد متحابہ کے مجموعہ کے برابر ہوگا۔ اس مربع کی مخصوص چال ہے اسے مربع نصفی کہتے ہیں۔ مثلاً

طالب محمد علی عدد = ۲۰۲ + ۲۲۰ = ۴۲۲۔ نصف ۲۱۱ - ۳ = ۲۰۸

مطلوب حکیم عدد = ۷۸ + ۲۸۴ = ۳۶۲۔ نصف ۱۸۱ - ۴ = ۱۷۷

اعمال حب میں سے یہ ایک پر تاثیر طریقہ ہے۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۱۸۱	۱۸۰	۲۱۴	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۳	۱۷۷	۱۸۴
۱۷۸	۱۸۳	۲۱۱	۲۱۲
۲۱۵	۲۰۸	۱۸۲	۱۷۹

دفق ۷۸۴

فائدہ۔ اب میں نے نقوش کے ان طریقوں کو واضح کر دیا ہے۔ جو سینہ کے راز ہیں اور پر تاثیر ہیں۔ یہ قواعد عام کتب عملیات میں موجود نہیں۔ عامل اگر بصیرت رکھتا ہے۔ تو اپنے مقصد کو بآسانی حاصل کر سکتا ہے۔ اور مرضی کے مطابق خود الواح مرتب کر سکتا ہے۔

فصل ششم

مربع ذوالکتابت میں خواص آیات و اسماء

ذوالکتابت کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ جس آیت یا اسم کی میزان کا نقش تیار کیا جائے۔ وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورت اصل اس طرح تقسیم ہو۔ کہ نقش کی چال سے اُس آیت کے اس ٹکڑے کے عدد اسی خانہ کے مطابق ہوں جس میں اس نے جگہ پائی ہے۔

۲۵۶۔ رفتار ترقیم مربع ذوالکتابت۔ اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطر اول کو جس طرح چاہے لکھے۔ بعد ازاں حرف اول کہ ۲ ہے اور چہارم کہ ۹ ہے۔ ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے دو دو میانین ضلع آخر میں درج کرے۔ پھر عدد انہی دو خانوں میانین کے سطر اول کو دو مختلف قسم کر کے ان دو خانوں میں کہ آخری سطر سے ہیں۔ درج کریں۔ بعد ازاں عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۶ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۷ و ۱۰ میں رکھیں پھر عدد خانہ ۴ کو خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۶ و ۱۱ میں رکھیں۔ جب یہاں تک کریں گے۔ تو یمین و یسار کے ہر ضلع ہر دو قطر کے ساتھ

ط	س	ا	ب
۱۹	۳	۳۲	۱۸۰
۱۰	۴	۳۳	۲۵
۳۴	۵	۶	۲۷

دفق ۲۷

پر ہو جائیں گے۔ لہٰذا دو خانہ دائیں جانب۔ دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے۔ عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں۔ یہ ضابطہ درست ہے۔ اوپر مثالاً ایک نقش اسم باسط کا مربع ذوالکتابت دیا گیا۔ جس کی مثال دی ہے۔ اب ایک اور مربع اسم طالب کا دیا

دیا جاتا ہے۔ نقش یہ ہے ـــــــــ

ط	ا	ل	ب
۶	۱۶	۵	۱۵
۱۰	۱۸	۳	۱۱
۱۷	۷	۴	۱۴

دفق ۴۲

۲۵۷۔ دوسرا طریقہ ۔ نقش ذوالکتابت کا ترفع تنزل کا طریقہ قاعدہ ۲۲۸ کے دور پنجم میں بیان کیا گیا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ دور اول ۱-۲-۳-۴ خانوں کا ہوتا ہے۔ ان کو خانہ اول میں جو حرف ہے۔ اس کے عدد سے چار خانے پُر کردیں۔ دور دوم ۵-۶-۷-۸ خانوں کا ہے حرف خانہ ۸ کے اعداد میں سے ۳ کم کرکے خانہ پنجم میں رکھیں اور با ترتیب یہ چار خانے پُر کردیں۔ دور سوم ۹-۱۰-۱۱-۱۲ خانوں کا ہے۔ معلومہ حرف خانہ ۱۱ کے عدد میں سے ۲ کم کرکے خانہ نہم میں رکھیں اور چار خانے یہ پُر کریں۔ دور چہارم کے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں کو پُر کرنا ہے۔ ان میں سے معلومہ حرف خانہ ۱۴ کے اعداد سے ایک عدد کم کریں۔ اور خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔

۲۵۸۔ فائدہ ۔ یاد رہے کہ نقش لکھتے وقت مقررہ چال سے جب اوپر کے خانے آئیں گے۔ تو ان میں بجائے اعداد کے حروف آئیں گے۔ اگر اوپر کے خانوں میں کوئی آیت ہو۔ تو بھی آیت کا جو ٹکڑا جس خانے میں ہوگا رفتار نقش کے مطابق ہی لکھا جائے گا۔ اگر نقش کے اوپر پہلے ہی پورا اسم یا پوری آیت لکھ دیں گے۔ اور بعد میں دوسرے خانے پُر کریں گے۔ تو یہ نقش درست نہ ہوگا۔ نہ ہی تاثیر ظاہر کرے گا۔ کیونکہ وہ چال کے لحاظ سے غلط طریقے سے پُر کیا گیا ہے۔

۲۵۹۔ دشمن پر تسلط کرنا ۔ ایسے نقوش اس وقت کرتے ہیں۔ جب کہ کسی دشمن سے مقابلہ ہو مثلاً مقدمہ درپیش ہے۔ اور دشمن نے کسی خون کے مقدمہ میں پھنسا رکھا ہے۔ یا اور مصیبت لا کھڑی کی ہے۔ تو اس نقش کی برکت سے وہ مدعی پر فائق ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک لوح تانبہ کی بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اور آیت کریمہ ان الذین یبایعونک کو اجراً عظیماً تک بطریق ذوالکتابت وضع کرکے مربع پُر کریں۔ اس طرح کہ جب کوئی مدعی یا متکلم مقدمہ یا مقابلہ میں مبتلا ہو کردے۔ تو اس لوح پر موم لگا کر ایک نقش موم پر کندہ کرنے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بوقت مقابلہ اپنے پاس رکھے۔ دشمن کا جو بھی دعویٰ ہوگا۔ یا مقابلہ ہوگا۔ اس میں اسے کامیابی حاصل نہ ہو سکے گی۔ میزان اس مربع کی ۵۶۴۴ ہے۔ میں نے نقش کے اوپر کے خانوں پر اعداد بھی لکھ دیئے ہیں۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ لیکن یہ نقش کے اوپر آپ نہ لکھیں۔ یہ نقش آتشی چال سے ترفع تنزل کے طریقہ سے پُر کیا گیا ہے۔ (سورہ الفتح آیت ۱۰)

۱۳۱۸	۳۳۶	۱۶۹۷	۱۹۳
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ	ید اللہ فوق ایدیہم	فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ	ومن اوفی بما عاہد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجراً عظیماً
۱۶۹۸	۲۱۹۲	۱۳۱۹	۳۳۵
۲۱۹۱	۱۶۹۵	۳۳۸	۱۳۲۰
۳۳۷	۱۳۲۱	۲۱۹۰	۱۶۹۶

۵۶۴۴

۲۶۰۔ ادائیگی قرض۔ توسیع رزق و حل مشکلات ۔ آیت مقصودہ کا نقش ذوالکتابت ساعت مشتری میں بروز جمعرات اور عروج قمر میں لکھے۔ جب کہ قمر تمام نحوسات سے پاک ہو۔ مشتری کے سعد نظرات ہوں۔ حامل لوح کو غیب سے مدد ملے گی۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں وہ غنی ہو جائے گا۔

۲۸۴	۲۴	۶۸۶	۲۱۶۴
ان تقرضوا اللہ قرضاً حسناً	یضعفہ لکم و یغفر لکم	واللہ شکور حلیم	عالم الغیب والشہادۃ العزیز الحکیم
۶۸۷	۲۱۶۳	۲۸۴۴	۲۴۴۱
۲۱۶۲	۶۸۳	۲۴۴۳	۲۸۴۵
۲۴۴۲	۲۸۴۶	۲۱۶۱	۶۸۵

دفق ۸۱۳۴

(آیت سورہ تغابن میں ہے)

۲۶۱۔ اکابر و ملوک کے نزدیک عزیز ہونا ۔ اس امر کے لئے عدد عزیز ۹۴ عدد حروف ناری اہطمفشذ ۱۱۳۵۔ عدد حروف بادی ہوینصتضظ ۱۳۵۸ — آیت یحبونہم کحب اللہ کے آخر تک کے اعداد ۲۶۱ کو کام میں لانا ہے لیکن ایسے طریق سے کہ حروف ناری میں مطلوب کے عدد بھی شامل ہوں اور خانہ ۱۰ میں جگہ پائے۔ حروف بادی میں اسم طالب کے عدد شامل ہوں۔ اور خانہ ۱۵ میں درج ہوں۔ لفظ عزیز خانہ اول میں اور آیت کے عدد خانہ ۸ میں ہوں۔ مثالی نقش کی بغیر نام طالب و مطلوب کے دی جاتی ہے۔ اس نقش کو بطریق ترفع تنزل مربع کے خانوں میں پُر کریں۔ تسخیر کے لئے شرف زہرہ میں یا سعد کواکب کی سعد نظرات میں تیار کریں۔ اور بمطابق عنصر کام میں لائیں۔ ضرورت کے لئے باقی عناصر کے حروف اور تعداد یہ ہے۔

حروف خاکی دحل عرخغ کے اعداد ۱۹۱۲-۱۰۔ حروف آبی جزکس قثظ کی تعداد ۱۵۹۰ ہے۔

۲۶۲۔ اگر یہ [illegible] برائے تسخیر حکام و اکابر و ملوک تیار کرنا ہو۔ تو آیت یحبونہم کی بجائے قل اللہم تا کل شیٔ قدیر کے اعداد خانہ ہشتم میں دینے چاہئیں۔ اور عزیمت اس کی تیار کرکے بمطابق اعداد آیت روزانہ پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ پر لوح تیار کرکے سیدھے بازو پر باندھیں۔ بخور اس کا صندل و حسن لبہ ہے۔ یہ نقش موثر ترین اور میرے نزدیک عزیز ترین ہے۔ شرف آفتاب میں یا تثلیث یا تسدیس شمس [illegible] تیار کریں۔

۲۶۳۔ حاضری مطلوب اس مربع کو بغیر کسی کمی بیشی کے لوح مستی پر کندہ کرنا چاہیئے۔ ساعت سعد مناسب انتخاب کرے۔ اور بخور تخمہ کرمک یا اور مناسب کوکب جلائے۔ مثال مطلوب نصیر۔ مقصد احضار۔ کل عدد ۱۳۵۰

۱۳۶۰	۴۰۶	۶۰۴	۵۳
احضار نصیر	عند ربیع	لعزت العزیز	الحبیب
۵۵	۶۰۲	۴۰۰	۱۳۶۶
۴۰۲	۱۳۶۴	۵۷	۶۰۰
۴۰۶	۵۱	۱۳۶۲	۴۰۴

رفتار نقش

۱	۸	۱۱	۱۴
۱۵	۱۰	۵	۴
۶	۳	۱۶	۹
۱۲	۱۳	۲	۷

عدد عند ربیع ۴۰۶ عدد لعزت العزیز ۶۰۴۔ عدد الحبیب ۵۳۔ نقش کو زوج الزوج پُر کرنا چاہیئے۔ یعنی ہر خانہ

پُر کیا۔ اب اس لوح کو اپنے پاس رکھیں۔ یا دشمن کی گذرگاہ میں یا گھر میں دفن کریں۔ تو اس پر ہمیشہ غلبہ رہے گا نقش پُر کرنے کے لئے ساعاتِ بخور اور دیگر ملزومات کا خیال رکھیں۔ اگر موکلات کی ضرورت ہو۔ تو ہر ضرب سے ۱۴۱ عدد تفریق کر کے پھر حروف بنائیں اور آگے ایل لگا کر موکل روحانی تیار کریں اور دوبارہ ہر ضرب سے ۳۱۹ عدد تفریق کر کے حروف بنا کر آگے طیش لگائیں۔ اور موکل سفلی وضع کریں اور چار موکل روحانی اور چار سفلی موکل کی عزیمت تیار کر کے واسطہ دیں۔ فوراً اثر ظاہر ہوگا۔

۲۷۰۔ فائدہ۔ جب طالب و مطلوب یا دو شخصوں کی طبع میں فرق ہو تو ہر دو نام ایک ہی نقش کے اندر ہر دو عناصر کی چال سے پُر کریں۔ دو ناموں کے لئے مربع کے ہر خانہ کے دو حصہ کریں۔

۲۷۱۔ **مثال مربع ذوالاضلاع**۔ اس شکل کو غور سے دیکھیں اس میں طویل آیت مکمل طور پر آگئی ہے۔ آیت کے ۲۰ حصے کر لئے گئے ۱۶ چاروں ضلعوں پر آگئے اور چار درمیان میں۔ عین اسی طرح چار مختلف آیات چاروں اضلاع پر اور ایک آیت درمیان میں پُر کی جا سکتی ہے۔ اور عین اسی طرح بیس اسمائے الٰہی

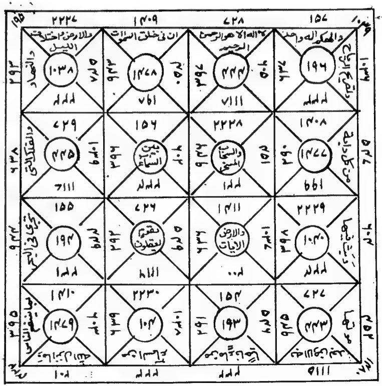

کونوں پر کے اعداد گول دائروں کے ہیں۔ باقی ہر آیت کے ٹکڑوں کے عدد اس کے اوپر دیئے گئے ہیں۔

کو اس میں پر کیا جا سکتا ہے نیز اگر آپ چاہیں۔ تو پانچ کواکب کے شرف میں ان کے موافق آیات ہر شرف میں پُر کر کے ایک عظیم فتح نامہ تیار کر سکتے ہیں۔ جو رزق۔ حصولِ غنا۔ فتوحات۔ دستِ غیب اور رجوعاتِ خلق کے لئے بیحد موثر ہوگا۔ اِن مقاصد کے لئے اِس عظیم التاثیر نقش یا لوح کو تیار کرنے کے لئے کئی سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ مثلاً شرف زحل جب آئے تو استقامت و حصول جائیداد کا نقش پر کرلیں۔ جب مشتری آئے۔ تو دوسرے ضلع کی طرف سے حصولِ زر اور فراخیِ رزق کی آیات پُر کرلیں۔ جب شرف مریخ آئے تو تیسرے ضلع کی طرف سے آیات فتحمندی اور قوّت و فتوحات میں سے کوئی لے کر پُر کریں۔ جب شرف زہرہ آئے تو چوتھے ضلع سے تسخیرِ خلق کی آیت پُر کریں۔ اور جب شمس آئے تو درمیان کے گول دائروں میں عروجِ مرتبت کی آیت پُر کریں۔ ہر شرف کے نقش کو تیار کرنے کے بعد نیاز و قربانی حسبِ استطاعت دلوانا ہوگی

شرفاتِ کواکب کے علاوہ موثر سعد نظرات میں بس مناسب اسمائے الٰہی انتخاب کر کے ان کی بھی لوح تیار کی جا سکتی ہے۔ پوری طہارت اور پابندیوں کو مدِنظر رکھیں اور اگر مختلف آیات کو پُر کریں۔ تو بعد تیاری نقش اتنی مرتبہ آیت کا ورد کریں جتنے اس کے عدد ہیں اور مقصد زبان پر لائیں۔ ختم رسولِ پاک صلعم کے نام کا ہوگا نقش کی چال یہ ہے ←

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

یہ خانہ ۱۴ سے شروع کی گئی ہے۔ ایک شرف سے دوسرے شرف تک یا ایک وقت سے دوسرے وقت تک نقش سنبھال کر رکھیں۔ جب مکمّل ہو تب پاس رکھیں۔

۲۷۲۔ **بغض و تفریق اور ظالموں کے لئے**۔ دو شخصوں کے درمیان دشمنی اور فساد ڈلوانے۔ دشمن کو مکان سے نکال کر دربدر کرنے اور پریشان اور سرگردانی میں مبتلا کرنے۔ طلاق دلوانے۔ خواہ زوجہ کی طرف سے ہو یا شوہر کی طرف سے۔ غرضیکہ ہر قسم کے اعمالِ خبیثہ میں کام دیتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایسے انار کی لکڑی لائے جو ترش ہو۔ اس کی لکڑیوں سے ایک تپائی بنائے اور ساعتِ نحس میں مثل تحت الشعاعِ قمر یا طریقہ عقرب وغیرہ میں نیل یا سرکہ سے پوست الاغ پر لکھ کر سیاہ بھیڑ کے بالوں کی رسی کسی دختر نابالغ سے بنوا کر اس کے ذریعے لوح کو سہ پایہ میں لٹکائے۔ اور ان چار کلموں کو پڑھ کر اس شخص کا نام لیں جس سے متعلق عمل ہے۔ پھر مقصد اخراج یا بغض یا عداوت جو کچھ بھی ہو۔ زبان پر لائیں۔ اور لوح کے نیچے بخور سم الاغ اور چھلکا پیاز کا دھواں کریں اور پڑھنا شروع کریں عزیمت اسم مطلوب کی اعداد کے مطابق پڑھنی چاہیئے۔ اور لوحِ مذکور جو کہ لٹکانی ہے وہ یہ ہے

ب	یج	یج	یو
ز	یب	و	ط
ید	ا	یہ	د
یا	ح	ی	ھ

طریقہ اس لوح کا یہ ہے کہ ۱۶ خانہ سے ابتدا اس کی کرنی چاہیئے اعداد کی بجائے اس میں حروف لکھیں۔ یہ طبعی نقش مربع ہے۔ تیار

کرنے کے بعد اسم مطلوب کے حروف قطع قطع کر کے مربع کے چاروں طرف لکھیں اور گذرگاہ یا مکان یا کسی قبرستان میں اسے دفن کریں۔ پڑھنے والی عزیمت حسبِ ذیل ہے۔

عَـزَمْتُ بِحَقِّ اَجَلْ یُوْ جِیْجَبْ طُوْیَبْزُدَیْہٖ اَیْدِھِیْ حَیَا۔

بعد اس عمل کے نو روز تک اِسی عزیمت کو تعداد نام مطلوب کے مطابق قبل از طلوعِ آفتاب بعد از نماز صبح خانہ مطلوب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ اور اسی طرف دم کر دے۔ یہ عمل سریع الاثر اور قاطع ہے۔

۲۷۳۔ خواص الحمد شریف

(ا) آبلہ اطفال۔ بچوں کو تورکی چیچک، اچھپا کی وغیرہ نکلنے کا خطرہ ہو۔ یا نکل آئی ہو۔ تو اَلْحَمْدُ سولہویں خانہ سے لکھ کر مربع پُر کرے۔ جس کی چال یہ ہے ←

الحمد للّٰہ ۱۶	رب العالمین ۳	الرحمٰن ۲	الرحیم ۱۳
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اھدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیھم ۴	غیر المغضوب ۱۵	علیھم ۱۴	ولا الضالین ۱

اس کو سبز کپڑے پر لکھ کر بچہ کی گردن میں ڈالے چھالے یا پھنسیاں جسم سے باہر نہیں نکلیں گی۔ اگر وہ شدت بھی پکڑ چکی ہوں تو اس لوح کی برکت سے رُک جائیں گی۔ اور جلد شفا ہو گی۔ یہ لوح جو برکتِ الحمد شریف سے ہے۔ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھتی ہے۔ وباؤں میں بہت نافع ہے۔ اس کے حامل کے نزدیک مرض کبھی نہیں آتا۔ میرے معمولات سے ہے۔

(ب) جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے۔ رفعت و عزت اس کی بلند ہو۔ مرادیں پوری ہوں۔ اور خلقت میں منظورِ نظر ہو۔ اور سلاطین کے نزدیک محبوب ہو۔

(ج) اگر قمر با کف الخضیب ہو۔ زہرہ یا مشتری کے ساتھ دوستی کی نظر ہو۔ تو محبت و دوستی کے لئے مؤثر ہے

(د) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر برج ثور یا میزان میں ہو۔ تو اس شکل کو انگشتری میں رکھے۔ حامل اس کا محبوبِ خلائق ہو۔ اگر شکل کو بہت دیکھا کرے تو بہت سے رنجوں سے محفوظ رہے۔ اور درد قولنج ہو تو صحت دے

(ہ) جب قمر مریخ کے ساتھ بہ نظر سعد ہو لکھ کر پاس رکھے تو دشمن پر ظفرمند ہو۔

(و) جب قمر مریخ سے بہ نظر دوستی ہو۔ تو اس شکل کو لکھے۔ حامل اس کا راہ چلنے میں نہ تھکے۔ دوڑ میں حصّہ لینے والوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر گھوڑے کی گردن پر باندھے۔ تو خواہ وہ کتنا چلے درماندہ نہ ہو نیز یہ شکل شرِ اعدا سے محفوظ رکھتی ہے۔ دشمن پر فتحمندی اور ظفر لاتی ہے۔

(ز) اگر قِرانِ زہرہ و عطارد میں لکھے۔ تو رفیع القدر ہو۔

(ح) اگر لوح سرب پر اس وقت لکھے۔ جب کہ قمر حدِ زحل میں ہو۔ تو اس کا حامل مشہور و معروف اور مقبول القول ہو حکام۔ وزرا اور سلاطین کے نزدیک عزت حاصل کرے۔ شر اشرار سے محفوظ رہے۔ اگر کچی اینٹ پر لکھے اور کنوئیں یا چشمہ میں اس کو ڈال دے تو پانی اس کا کبھی کم نہ ہو۔

(ط) جب عطارد و قمر میں تثلیث ہو۔ تو وزراء اور اہلِ قلم کے نزدیک باحرمت و عزت رہے۔

(ی) جب قمر و زحل کی تثلیث ہو لکھے۔ تو ہمیشہ فتحمند رہے۔ صاحبِ ثروت اور اہلِ قوت کے نزدیک باحرمت ہو۔

(ک) اگر سعادتِ قمر میں کسی سعد ساعت میں لکھے۔ اور پانی میں حل کر کے مریض کو پلائے۔ تو تمام تکلیفیں بدن سے نکل جائیں۔ اگر سیب پر لکھ کر مصروع کو سنگھائے تو ہوش میں آ جائے۔ اگر کوئی آزار یا وبا یا آبلہ یا علت ہو تو حامل اس کا قطعی محفوظ رہے۔

(ل) اگر یہ لوح کتاب کی پشت پر تیار کی جائے۔ تو چوری سے محفوظ رہے۔ جس گھر میں بھی وہ کتاب ہو یہی کیفیت اس کے ساتھ رہے۔

(م) بعض کا قول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں اسے کندہ کیا گیا تھا۔ تاکہ اس کی برکت سے غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ دو شخصوں کے درمیان صلح پیدا کرنے کے لئے بھی مؤثر ہے۔ پانی میں دھو کر ہر دو کو سات دن تک پلائیں۔ تو نفاق ختم ہو جائے۔ اگر آپ الحمد شریف کے عامل ہیں۔ تو جان لیں ایک عظیم قوت کے مالک ہیں اور یہ ایک عجیب الاثر تحفہ آپ کے لئے ہے۔

فصل ہفتم

اَلْوَاحُ الْاَسْمَاء

۲۷۴۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ حکیم میں فرماتا ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا (مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسماءِ حسنیٰ کے ذریعے پکارو) لہٰذا اعداد کی تکسیر کے لحاظ سے اسمائے باری تعالیٰ کو وضع کرنے کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔ مربع کے اندر سرِ لوح۔ وتری۔ قطبِ لوح۔ زیرِ لوح۔ گوشہ لوح قلبِ لوح اور اطرافِ لوح۔ غرضیکہ جہاں چاہیں بڑی آسانی سے قائم رکھا جا سکتا ہے۔ یہ لوحیں ہر شخص کے نام کے موافق اسماء کی تیار کی جا سکتی ہیں۔ انہی کا ورد کرنا اور ان کے واسطے سے طلب حاجت کرنا قبولیت لاتا ہے۔ عملیات میں یہ ایک بہت بڑا فن ہے۔ موافق الواح کا رکھنا زندگی بھر باعثِ برکت ہوتا ہے۔ نیز مخصوص مقاصد میں بوقتِ حاجت موافق اسمائے سے مدد لی جا سکتی ہے۔ ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ جب کسی حاجت میں مخصوص لوح کی ضرورت ہو تو موافق سعید وقت کا انتخاب کر کے موافق دھات پر وضع کر کے سامنے رکھے اور اسم کے اعداد کے مطابق وِرد کیا کریں۔ یہاں تک کہ حاجت روا ہو۔ اگر کوئی شخص موافق اسم باری تعالیٰ کی لوح تیار کرنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے۔ کہ اپنے ستارہ کے شرف یا اوج میں موافق دھات پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اسم کا ورد اس کے اعداد کے مطابق کیا کرے تو اثرات حال اس اسم کا حامل پر جاری ہو جائے گا۔ اگر روزانہ ورد نہ کر سکے۔ تو جب کوئی اشد ضرورت پیش آئے۔ تو لوح سامنے رکھ کر ورد جاری کر دے ہو ملایا

۲۱ یا ۴۱ دنوں میں حاجت پوری ہوگی۔ کیونکہ اسماء حسنیٰ کے ذریعہ پکارنے سے دعائیں قبولیت کے قریب ہوتی ہیں۔ نتائج کے اعتبار اور مفاد کے لحاظ سے یہ ایک بہت انسب طریقہ ہے۔ اور پھر خدا خود اس امر کیلئے ہدایت بھی فرماتا ہے۔

ذیل میں جو الواح دی گئی ہیں۔ بعض طبعی چالوں سے ہیں۔ اور بعض کی مخصوص وضعی چالیں ہیں۔ ہر مطلب کے لئے ایک معین رفتار کو اختیار کیا گیا ہے۔ الواح یہ ہیں۔

۱۔ اسماء وتری۔ صبور۔ ۲۹۸

ص	۱۹۸	۳	۷
۸	ب	۲۰۱	۸۷
۱۹۹	۸۹	و	۴
۱	۹	۸۸	ر

چال وتری

۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵
۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵

۲ اسماء سر لوح۔ رب ہب لی۔ ۲۴۹

ر	ب	ہب	لی
۸	۳۹	۲۰۱	۱
۳۸	۵	۴	۲۰۲
۳	۲۰۳	۳۷	۶

چال سر لوح

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۳ اسمائے قلب لوح مانع ۱۶۱

۲	۶۸	۵۲	۳۹
۵۱	م	۱	۶۹
۳۷	ن	ع	۴
۷۱	۳	۳۸	۴۹

چال قلب لوح

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

۴۔ اسماء زیر لوح۔ لطیف ۱۲۹

۶	۲۹	۸۱	۱۳
۸۲	۱۲	۷	۲۸
۱۱	۷۹	۳۱	۸
ل	ط	ی	ف

چال زیر لوح

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۵ اسماء گوشہ ہائے لوح۔ وکیل ۶۶

و	۱۱	۲۹	ک
۲۸	۲۱	۵	۱۲
۲۲	۳۱	۹	۴
ی	۳	۲۳	ل

چال گوشہ ہائے لوح

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

۶۔ حرفی لوح۔ بادی ۲۰

ھ	ا	د	ی
ی	د	ا	ھ
ا	ھ	ی	د
د	ی	ھ	ا

۷۔ خالی جوف۔ نور ۲۵۶

	ن	و	ر
۷	۱۹۹	۱	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۲
۵۱	۳	۱۹۷	۵

۸۔ خالی جوف۔ ضار ۱۱۰۱

	۴۴۸	۵۳	۵۰۰
ض	۵۱	۱۰۰	۵۰
ا	۲۰۱	۶۴۹	۱۵۰
ر	۳۰۱	۱۹۹	۳۰۱

۹۔ خالی جوف۔ غنی۔ ۱۰۶۰

۱۰۰۱	۳	۷	۴۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۲
۵۱	۹	۱	۹۹۹
	غ	ن	ی

۱۰۔ خالی جوف۔ حق۔ ۱۰۸

ح	ق		
۳۰	۱	۵۷	۲۰
۲۱	۲	۴۸	۳۷
۴۹	۵	۳	۵۱

۱۱۔ خالی جوف۔ مذل۔ ۷۷۰

۴۱	۶۹۷	۲	ل
۳۱	۱	ذ	۳۸
۶۹۸	م	۲۹	۳
	۳۲	۳۹	۶۹۹

۱۲۔ سینہ لوح۔ باطن۔ ۶۲

۳۰	۲۱	۶	۵
ب	ا	ط	ن
۷	۲۵	۲۷	۳
۲۳	۱۵	۲۰	۴

۱۳۔ رشید۔ ۵۱۴

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۲۰۱	۲۹۹
۲	۸	۳۰۲	۲۰۲
۳۰۱	۲۰۳	۱	۹

۱۴۔ وارث۔ ۷۰۷

و	ا	ر	ث
۱۹۹	۵۰۱	۵	۲
۴۹۸	۱۹۸	۳	۸
۴	۷	۴۹۹	۱۹۷

۱۵۔ نافع ۲۰۱

ن	ا	ف	ع
۷۹	۷۱	۴۹	۲
۶۸	۷۸	۳	۵۲
۴	۵۱	۶۹	۷۷

۱۶۔ معطی ۱۲۹

م	۶	۱۳	ع
۱۲	۷۱	۳۹	۷
۶۸	۱۱	۸	۴۲
ط	۴۱	۶۹	ی

۱۷۔ مغنی ۱۱۰۰

م	غ	ن	ی
۴۹	۱۱	۳۹	۱۰۰۱
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۳	۴۱	۹	۴۷

۱۸۔ جامع۔ ۱۱۲

ج	ا	م	ع
۲۳	۶۸	۹	۱۴
۶۶	۱۳	۲۴	۱۱
۲۲	۳۲	۴۱	۱۹

۱۹۔ مقسط ۲۰۹

م	ق	س	ط
۵۹	۱۰	۳۹	۱۰۱
۱۱	۶۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۱۲	۶۱

۲۰۔ غفار ۱۲۸۱

۷۹	۱۹۸	۳	۱۰۰۱
۴	غ	ف	۱۹۷
۹۹۹	ا	ر	۸۱
۱۹۹	۸۲	۹۹۸	۲

۲۱۔ قہار ۳۰۶

۲	۷۲	۸۳	۱۴۹
۸۰	ق	۵	۱۳۱
۷۳	ا	ر	۳۲
۱۵۱	۱۳۳	۱۸	۴

۲۲۔ رزاق ۳۰۸

۶	۹۸	۳	۲۰۱
۴	ر	ز	۹۷
۱۹۹	ا	ق	۸
۹۹	۹	۱۹۸	۲

۲۳ ۱۳۲۷

یا مالک	الملک	ذوالجلال	والاکرام
۸۰۶	۲۹۸	۱۰۳	۱۲۰
۲۹۷	۸۰۳	۱۲۳	۱۰۴
۱۲۲	۱۰۵	۲۹۶	۸۰۴

۲۴ بسم اللہ ۷۸۶

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
۶۵	۱۰۳	۲۲۸	۳۳۰
۱۰۴	۶۸	۳۲۷	۲۸۷
۳۲۸	۲۸۶	۱۰۵	۶۷

۲۵- خالق ۷۳۱

۵۹۹	۳۲	۹۸	۲
۹۹	۱	خ	۳۱
۴	ق	ل	۵۹۷
۲۹	۵۹۸	۳	۱۰۱

۲۶- فتاحُ ۴۸۹

ح	ا	ت	ف
۳۹۹	۸۱	۷	۲
۷۸	۳۹۸	۳	۱۰
۴	۹	۷۹	۳۹۷

۲۷- علیمُ ۱۵۰

۶۹	۸	۴۲	۳۱
۴۳	ل	ع	۷
۲۹	م	ی	۷۱
۹	۷۲	۲۸	[illegible]

۲۸- باسطُ ۷۲

ط	س	ا	ب
۱۴	۴	۳۲	۲۲
۱۶	۵	۳۱	۲۰
۳۳	۳	۸	۲۸

۲۹- حمیدُ ۶۲

۹	۱۲	۲	۳۹
۱	م	ح	۱۳
۴۱	د	ی	۷
۱۱	۶	۴۲	۳

۳۰- حفیظ ۹۹۸

ظ	ی	ف	ح
۸۱	۷	۱۰۱	۹
۶	۷۸	۱۲	۹۲
۱۱	۹۰۳	۵	۷۹

۳۱- قابضُ ۹۰۳

۹۸	۶	۷۹۶	۳
۷۹۸	۱	ق	۴
۷	ض	ب	۹۴
	۹۶	۵	۸۰۲

۳۳- علیؐ ۱۱۰

	ی	ل	ع
۳۱	۶۹	۱	۹
۶۸	۲۸	۱۲	۲
۱۱	۳	۶۷	۲۹

۳۳- شہیدُ ۳۱۹

د	ی	ہ	ش
۱۶۹	۱۴۷	۲	۱
۱۳۸	۹	۱۶۱	۱۱
۸	۱۵۳	۱۵۱	۷

۳۴- معزُ ۱۱۷

۶۹	۳	۵	م
۶	۳۹	ع	۲
۴۲	ز	۱	۹۷
	۶۸	۴۱	۸

۳۵- عظیم ۱۰۲۰

۹۰۱	۴۱	۸	ع
۷	۷۱	ظ	۴۲
۷۲	ی	۳۹	۸۹۹
م	۸۹۸	۷۳	۹

۳۶- کبیرُ ۲۳۲

۲۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب	ک	۱۳
۳	ر	ی	۱۹
۱۱	۱۸	۴	۱۹۹

۳۷- غفور ۱۲۸۶

ر	۸۲	۹۹۹	۵
۹۹۸	و	۱۹۹	۸۳
۷	۱۰۰۱	ف	۱۹۸
۸۱	۱۹۷	۸	غ

۳۸- مجید ۵۷

۳۹	۴	۹	۵
د	ی	ج	م
۲	۳۷	۷	۱۱
۱۲	۶	۳۸	۱

۳۹- خافضُ ۱۴۸۱

۱	۹۹	۸۱	خ
۸۲	۵۹۹	۳	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ض	۴	۵۹۷	ف

۴۰- خبیرُ

۶۰۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب	خ	۱۳
۳	ر	ی	۵۹۹
۱۱	۵۹۸	۴	۱۹۹

۴۱- متینُ ۵۰۰

۴۰۱	۵۱	۸	م
۷	۴۱	ت	[illegible]
۴۲	ی	۴۹	[illegible]
ن	۳۹۸	۴۳	۹

۴۲- شکورُ ۵۲۶

۴۱	۸	۱۰۸	۱۹
۱۹۷	ک	ش	۹
۲۱	ر	و	۲۹۹
۷	۲۹۸	۲۲	۱۹۹

۴۳- بصیرُ ۳۰۲

ر	ی	ص	ب
۵	۸۷	۱۱	۱۹۹
۱۸۸	۴	۱۹۸	۱۲
۹	۲۰۱	۳	۸۹

۴۴- رقیب ۳۱۲

ق	۳	۹	ر
۸	۲۰۱	۹۹	۴
۲۰۲	۱۱	۱	۹۸
ب	۹۷	۲۰۳	ی

۴۵- کریمُ ۲۷۰

م	ی	ر	ک
۱۹۹	۳۱	۲۹	۱۱
۲۲	۲۰۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۲۰۱

۴۶- قوی ۱۱۶

ی	و	ق	
۳۰	۴۶	۸	۳۲
۲۵	۵۷	۵	۲۹
۵۱	۷	۲	۵۵

۴۷- محصی ۱۴۸

ی	ص	ح	م
۳۷	۱۷	۳	۹۱
۹۶	۱۱	۲۸	۱۳
۵	۳۰	۱۰۹	۴

۴۸- ولیُّ ۴۶

	ی	ل	و
۳	۱۸	۵	۲۰
۲۲	۱۴	۹	۱
۲۱	۴	۲	۱۹

۴۹- عفوُّ ۱۵۶

و	ف	ع	
۳۵	۳۳	۳۷	۴۲
۲۶	۴۰	۴۷	۴۳
۷۹	۴	۲	۷۱

۵۰- رؤفُ ۲۸۶

	ف	و	ر
۷	۱۹۹	۱	۷۹
۱۹۸	۴	۸۲	۲
۸۱	۳۰	۱۹۷	۵

۵۱ ظاہرُ ۱۱۰۶

ر	ہ	ا	ظ
۴۹۸	۴۰۱	۱۰۲	۱۰۵
۴۰۴	۱۰۰	۵۰۳	۹۹
۴	۶۰۰	۵۰۰	۲

۵۲- مقدم ۱۸۴

م	د	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱	۴۳
۳۸	۹۸	۴۶	۲
۴۵	۳	۳۷	۹۹

۵۳- قادرُ ۳۰۵

ر	د	ا	ق
۵۲	۷۸	۱۲۸	۴۷
۵۰	۷۴	۲۵	۱۵۶
۳	۱۹۱	۱۵۱	۲

۵۴- صمدُ ۱۳۴

	د	م	ص
۹۳	۲۴	۱۱	۶
۱۰	۶۲	۴۷	۱۵
۳۱	۴۴	۳۶	۲۳

۵۵- معیدُ ۱۳۴

۴۱	۱۲	۲	۶۹
۱	ع	م	۱۳
۷۱	د	ی	۳۹
۱۱	۳۸	۷۲	۳

۵۶- ماجدُ ۵۶

جد	ا		
۹	۱	۲۴	۱۴
۱۰	۲	۲۱	۱۵
۲۲	۴	۳	۱۹

۵۷- واسع ۱۳۷

ع	س	ا	و
۲	۵	۷۱	۵۹
۸	۳	۵۸	۶۸
۵۷	۶۹	۷	۴

۵۸- حکیم ۷۸

۹	۱۲	[illegible]	۱۹
۳۷	ک	ح	۱۳
۲۱	م	ی	۷
۱۱	۶	۲۲	۳۹

۵۹- باعثُ ۵۷۳

ش	ع	ا	ب
۱۸	۱۶	۲۵۳	۱۸۶
۲۰	۲۸۳	۲۱	۳۴۹
۳۵	۲۰۴	۲۹۸	۳۶

فائدہ ۔ غیر طبعی مربعوں کو اس طور سے پُر کیا گیا ہے۔ کہ ایک سے زائد اسماء ان میں پوشیدہ ہو گئے۔

۶۰۔ سمیعُ ۱۳۷

ع	ی	م	س
۱۱	۵۹	۷۱	۹
۶۲	۴۲	۸	۶۸
۷	۶۹	۶۱	۴۳

۶۱۔ دافع ۱۵۵

ع	ف	ا	د
۲	۱۹۹	۷۱	۴۹
۲۰۲	۳	۷۸	۶۸
۰۷	۶۹	۲۱	۴

۲۷۵۔ مختصر خواص الواح الاسماء

ابو المعارف امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے الواح الاسماء کے راز اُن کے موکل اور عزیمتوں کے جو انکشافات کئے ہیں۔ ان کو علیٰحدہ کتاب الواح الاسماء میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہاں مندرجہ بالا الواح کے مختصر خواص فیض عام کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ حقیقتاً یہ ایک طویل موضوع ہے۔

۱۔ **صبُورٌ** ۔ اس کا مربع طالع برج ثابت میں پُر کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس کا حامل ہو۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرے تو سختیوں اور مہمات میں ثابت قدم رہے۔ جو کام شروع کرے اس کے پورا کرنے میں عاجز نہ رہے۔ اہلِ مجاہدات جب کہ اعمالِ شاقہ کر رہے ہوں۔ تو اس کا ذکر مفید ہوتا ہے۔

۲۔ **رب حسب لی** ۔ اس لوح کو سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرنا حل المشکلات ہے۔ اہم ضرورت پر کام لیں جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی کبھی ناکامی اور بدقسمتی سے واسطہ نہ پڑے گا۔

۳۔ **مانع** ۔ اس کا مُربع شرفِ عطارد میں لکھا جاتا ہے۔ جو شخص اس کی لوح سامنے رکھ کر ورد تعداد کے مطابق کرے۔ ہر خوف سے محفوظ رہے۔ ہر شر سے اللہ تعالیٰ اسے بچائے۔ ظالم اسے ستانا بھول جائے مریض اور مبتلائے شہوت کو یہ ذکر فائدہ کرتا ہے۔ اگر ساعتِ زہرہ میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو کوئی چیز ضرر نہ پہنچا سکے۔ ۱۶۰ مرتبہ مکان کی دیوار پر لکھے۔ تو وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۴۔ **لطیفٌ** ۔ اس کا مربع زہرہ و مشتری کی تثلیث میں تیار کریں۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کریں۔ تو ہر بیماری اور سختی دور ہو۔ قیدیوں اور لاعلاج مریضوں کے لئے مفید ہے جس شخص کا نام صالح ہے۔ اس کے لئے مناسب اسم ہے۔ اگر اس کا ذکر کثرت سے کرے اور کسی چیز کا تصور رکھے۔ تو وہ خیالی صورت بن کر سامنے آجائے۔ ہمزاد اس اسم کے واسطہ سے جلد تابع ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ظہور میں لانے والے اسماء میں سے ہے۔

۵۔ **وکیلٌ** ۔ جو شخص طالع عقرب میں سنگِ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے۔ تو تمام حشرات الارض اس سے نکل جائیں جس کا نام محمد ہو۔ اس کے موافق ہے۔ اس کا ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ اسباب رزق سے غنی کر دیتا ہے۔

۶۔ **ہادیٌ** ۔ اگر شرف قمر میں مربع لکھے۔ اپنے پاس رکھے۔ تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اگر اس بچہ کی گردن میں ڈالے جو دودھ پیتا ہے۔ تو دودھ پینے لگے۔ اگر دو رکعت سورۂ اخلاص و آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر لوح سامنے رکھ کر اتنا ورد کرے کہ زبان تھک جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔

۷۔ **نورٌ** ۔ اگر اس کی لوح پاس رکھے اور ورد کرے تو راستہ گم ہو گیا ہو تو راستہ ملے۔ اگر کسی پوشیدہ بات کو جاننا چاہے تو معلوم ہو۔ اگر سچی نیت سے اعداد کے مطابق پڑھا کرے تو قلب روشن ہو۔ اور پھر اگر اندھیرے کمرہ میں آنکھیں بند کرے پڑھے۔ تو کمرہ نُور سے بھر جائے۔

۸۔ **ضارٌ** ۔ اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں وضع کرے جب کہ مہینہ کا احتراق ہو۔ اور لوح کو دیکھ کر اس اسم کے مطابق تعداد میں ورد کرے اور کسی کو ضرر پہنچانے کی دعا کرے تو مطلب حاصل ہو۔ اگر کسی کو مریض کرتا ہو تو اسی لوح سے مُدّعا پورا ہوگا۔

۹۔ **غنیٌ** ۔ اگر شرف مشتری یا شرف قمر میں لوح قمر تیار کر کے پاس رکھے اور روزانہ سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کیا کرے تو رزق کے اسباب پیدا ہوں اور غنی ہو جائے۔

۱۰۔ **حقٌ** ۔ جو شخص اسکے مُربع کو برج ثابت میں کسی چیز پر کندہ کرے۔ تو وہ چیز ہمیشہ ثابت رہیگی اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بلغم والا پاس رکھے۔ تو فائدہ ہو۔

۱۱۔ **مذل** ۔ جب ماہ قمری کا آخری دن جمعہ کا ہو تو اس کے آخری تین دن روزہ رکھے۔ جمعہ کے روز روزہ کھولنے میں اتنا توقف کرے۔ کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے۔ اور فاتحہ کے بعد سو بار اسم پڑھے۔ سجدہ میں بھی سو بار پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار بار پڑھے۔ اس کے بعد کہے "اے مذل فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر"۔ بے شک وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ جس شخص کے پاس شرف مریخ میں تیار کی گئی لوح ہوگی۔ ہر جبار و سرکش اس سے ڈرے۔

۱۲۔ **باطنٌ** ۔ قمر زائد النور ہو۔ تو جامِ زجاج پر لکھے۔ اور اسم کا ذکر کثرت سے کرے۔ بعد فراغت اس جام کو مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ تو جن مکاشفات کا طالب ہو۔ یا جو اسرار اس سے پوشیدہ ہوں۔ خواب یا بیداری میں منکشف ہو جائیں

۱۳۔ **رشیدٌ** ۔ جو شخص اس کا مربع پاس رکھے۔ انجام کار اچھے ہوں۔ اور ظاہری و باطنی حالت درست ہو کسی کام میں شرمندگی نہ اٹھائے۔

۱۴۔ **وارثٌ** ۔ جس شخص کے پاس لوح ہو۔ اور ورد اس اسم کا کرتا رہے۔ تو مال و اولاد میں زیادتی و برکت دیکھے۔ وراثت کے حُصول کے لئے بھی اس کا ذکر مفید رہے گا۔

۱۵۔ **نافعٌ** ۔ شرفِ قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کرے۔ تو جس مریض کے ہاتھ لگا کر ورد کرے اور ہاتھ پھیرتا جائے تو اسے صحت ہو۔ جس مریض کو پہنائے اسے صحت ہو۔ جس شخص کا نام قاسم ہو۔ اس کے لئے ذکر کرنا مناسب ہے یہ اس کا اسمِ اعظم ہے۔

۱۶۔ **معطیٌ** ۔ جس شخص کی کنواری لڑکی ہو۔ کوئی پیغام نہ ملتا ہو۔ کوئی سامان جہیز نہ ہو۔ تو وہ شخص اس مربع کو شرفِ زہرہ یا تثلیثِ مشتری و زہرہ میں لکھ کر سامنے رکھ کر گیارہ ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع ہو کر اتوار کے دن ختم ہو۔ تو اللہ تعالیٰ غیب سے سامان

انتظامات کر دے گا۔

۱۷۔ مغنیُ ۔ اگر شرف یا اوجِ مشتری میں مربع تیار کرے۔ اور دس جمعوں تک بعد نمازِ صبح لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق وِرد کرے۔ تو حق تعالیٰ محتاجی نہ لائے گا۔ اور اپنے خزانہ سے غنی کر دے گا۔ اس لوح کا حامل موافق اعداد ورد کرے اور سورہ والضحیٰ پڑھ کر دعا مانگے۔ ہر روز مداومت کرے۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایسا شخص اس کے پاس بھیجے۔ تو وہ اس کو وہ بات تعلیم کر دے جو وہ چاہتا ہے۔

۱۸۔ جامعُ ۔ جو چیز گم ہو گئی ہو۔ یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو۔ تو طالع منقلب میں لکھ کر سامنے رکھ کر ورد کرے تو مطلب حاصل ہو۔ دو ناراض شخصوں یا میاں بیوی کی ناچاقی کو دور کرنے کے سعادتِ قمر میں جب کہ طالع برج ثابت ہو۔ لوح لکھ کر مطلوب کو دیں۔ کہ وہ پاس رکھے۔ فوراً دونوں میں صلح ہو۔

۱۹۔ مقسطُ ۔ اس کا مربع شرفِ عطارد میں لکھا جاتا ہے۔ تولنے والے اور کاریگروں کے کام میں بہت برکت پیدا ہوتی ہے۔ حامل ہذا سے جس قدر لوگ ناراض ہوں۔ راضی ہو جائیں گے۔ اس کے ذاکر کا دل افراط و تفریط سے مبرا ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ غفارُ ۔ جو شخص ماہ قمری کی آخری رات کو سیسے کی تختی پر لکھ کر اس کے عدد کے موافق پڑھ کر پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ ہر ظالم کی آنکھ اس سے اندھی کر دے جس شخص پر اسرار ظاہر ہوتے ہوں اور پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو۔ تو وہ اس اسم کے ذریعہ مدد مانگے۔

۲۱۔ قہارُ ۔ شرفِ مریخ میں لوح بنا کر پاس رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آسکے۔ اگر لوح سامنے رکھ کر خلوت میں ورد کر کے کسی ظالم کے لئے دعا کرے۔ فوراً ہلاک ہو۔ مریدوں اور اہلِ ریاضت کیلئے بہت ضروری ہے۔ نفس ان کا مغلوب رہتا ہے۔ شہوت سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۲۔ رزاقُ ۔ نصف شعبان کی رات کو لوح تیار کرے۔ اور ورد اعداد کے مطابق کرے۔ تو سال بھر کا رزق خدا اسے عنایت کرے۔ جب قمر زائد النور ہو۔ برج سعد میں ہو۔ طالع وقت قوی ہو۔ تو لوح تیار کرے اور روزانہ ورد کرے۔ تو رزق بے اندازہ ملے۔ ہر مہم آسان ہو۔

۲۳۔ یا مالک الملک ذی الجلال والاکرام ۔ اگر جمعرات کی پہلی ساعت میں اس کو لکھے۔ اور مال کے صندوق میں رکھ دے تو چوری سے محفوظ رہے جس کی جائیداد خطرے میں ہو اور جس عورت کے حمل ساقط ہونے کا خطرہ ہو۔ وہ پاس رکھے تو مقصد حاصل ہو۔

۲۴۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پہنے۔ تو کوئی برائی تم دیکھے۔ گھر میں خیر و برکت ہو۔ کسی سے خوف ہو تو امن ہو۔ اس کا ورد موکلین دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔

۲۵۔ خالق ۔ طالع برج آتشی میں چاندی کی لوح پر کندہ کر کے اپنی بیوی سے صحبت کرے تو وہ حاملہ ہو جس عورت کا حمل گر جاتا ہے۔ اس کے گلے میں ڈالے۔ اور وہ یا اس کا کوئی رشتہ دار مطابق تعداد ورد کر کے پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ سات روز تک ایسا کرتا رہے۔ جب بچہ پیدا ہو تو لوح

اتار کر اس کے گلے میں ڈال دے۔ بچہ عمر دراز ہو۔ اہلِ صناع اور کاریگروں اور کاروباری لوگوں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ شہرت دیتا ہے۔

۲۶۔ فتاحُ ۔ اس کا مربع پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو۔ کسی ضرورت میں پریشانی نہ ہو۔ ورد کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔

۲۷۔ علیمُ ۔ جو شخص پارہ بستہ کی تختی پر شرفِ عطارد میں اس کی مربع کو کندہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے حکمت عطا فرمائے۔ اگر شرفِ مشتری میں چاندی کی تختی پر لکھے تو علوم شرعیہ میں کمال حاصل کرے جس شخص کا نام سلطان یا عیسیٰ ہو۔ اس کے لئے اس کا ورد باعثِ برکت ہے۔

۲۸۔ باسط ۔ اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں مربع کندہ کر کے پہنے۔ تو جو دیکھے اس سے محبت کرے۔ رزق کشادہ ہو۔ جس شخص کا نام محمود ہے۔ ذکر اس کا کرے بہت فائدہ دے۔ رزق بے اندازہ ملے۔

۲۹۔ حمیدُ ۔ اگر اس لوح کو تثلیث قمر و عطارد میں تیار کر کے رکھا جائے۔ اور کسی بیمار کو دھو کر پلائی جائے تو وہ شفا پائے۔

۳۰۔ حفیظ ۔ اگر شرفِ مشتری میں تیار کر کے لوح کو کسی چیز میں رکھیں۔ تو وہ محفوظ رہے گی۔ اگر لوح پاس رکھ کر درندوں میں سو رہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ ہر خوف سے محفوظ رہے

۳۱۔ قابضُ ۔ اگر سیسے کی تختی پر شرفِ زحل میں لکھے۔ اور اعداد کے مطابق ورد کرکے۔ کہے "اے اللہ! فلاں شخص کا دل قبض کر لے"۔ تو دعا قبول ہوگی۔ اس کی لوح کا جو شخص حامل ہوگا اور ورد اس کا کرے گا۔ اس سے ہر قسم کی بندشیں دور ہوں۔ ایسا جلال ہو کہ کوئی برابر نہ بیٹھ سکے۔

۳۲۔ علیُّ ۔ اگر چاندی کی تختی پر شرفِ قمر یا شرف زہرہ میں کندہ کر کے اس لڑکی کے گلے میں ڈالے جس کا شادی کا پیغام نہ آتا ہو۔ تو اس کی برکت سے جلد اسباب پیدا ہوں گے۔ اگر کوئی شخص لوح یا انگشتری اس کی پاس رکھے۔ تو مخالفوں کے ہر شر سے محفوظ رہے۔ اگر حاکم ہے تو سب دل و جان سے اطاعت کریں! اس لوح کا حامل اگر ورد روزانہ تعداد کے مطابق کرتا رہے تو جس جگہ کسی کو ورم یا درد ہو تین سو دفعہ پڑھ کر دم کرے ورم دور ہو جائے۔

۳۳۔ شہیدُ ۔ جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش تیار کر کے دل پر باندھیں تو سب اس کی تعریف کریں۔ اس کا ذکر کریں تو ہیبت و وقار نصیب ہو۔ اگر مراقبہ کرے تو مشاہدہ کا درجہ نصیب ہو۔

۳۴۔ معزُ ۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہو۔ گم نام ہو تو نامور ہو۔ دینی و دنیوی عزت حاصل ہو۔ ہر ظالم اس سے کانپے۔ خلقت میں ہیبت و وقار اس سے بڑھے۔

۳۵۔ عظیمُ ۔ اس کی لوح مقناطیس اکبر ہے۔ ہر خوف کی بات سے خدا اسے محفوظ رکھے۔ جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے۔ خدا اسے دائمی عزت دے۔ لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو۔

۳۶۔ کبیرُ ۔ اس لوح کا حامل لوگوں میں بلند رہے۔ لوگ اس کے سامنے اپنے آپ کو حقیر جانیں خواہ

وہ کتنے بڑے آدمی کیوں نہ ہوں۔ یہ لوح اوج شمس میں تیار کریں۔

۳۷۔ **غفور**۔ اس کی لوح غمگین کے واسطے اکسیر ہے۔ بادشاہوں کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کسی ظالم افسر سے بچانے کی اس میں تاثیر ہے۔ ہر خوف سے نجات دلاتی ہے۔

۳۸۔ **مجید**۔ جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو۔ وہ چاندی کی لوح پر کندہ کر کے پاس رکھے۔ اور ورد کرے۔ منصب بحال ہوگا۔ ترقی درجات۔ ترقی جائیداد اور خزانہ نکالنا یا پوشیدہ رموز معلوم کرنے کیلئے اس اسم میں عجیب تاثیر ہے۔

۳۹۔ **خافض**۔ اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کو ظالم کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر اس کے مطابق آدھی رات کو پڑھے۔ اور جس ظالم کے لئے بددعا کرے وہ ہلاک ہو۔

۴۰۔ **خبیر**۔ اگر شرف عطارد میں مربع لکھ کر رکھ چھوڑے۔ جب کسی سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دے تو پوشیدہ بات ظاہر کر دے۔ اگر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو امور خفیہ سے اطلاع پائے۔

۴۱۔ **متین**۔ جس شخص کی قوت منقطع ہو گئی ہو۔ اس کو چاہیئے اس کا مربع شرف مریخ میں تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور ذکر پر مداومت کرے تو قوت جسمانی قائم ہو جائے گی۔ بھاری مہمات سرانجام دینے والوں کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

۴۲۔ **شکور**۔ اگر اس کی لوح شرف قمر میں زائد النور حالت میں تیار کر کے رکھے۔ اور جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو۔ اکتالیس دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کرے۔ اور لوح کو اس میں ایک دن رات کے لئے ڈال دے۔ پھر وہ اس پانی سے آنکھوں کو دھوے اور باقی پی لے۔ اس طرح سات روز کرنے سے انشاء اللہ آنکھوں میں روشنی آ جائے گی۔

۴۳۔ **بصیر**۔ اگر اس اسم کی لوح کو مینہ کے پانی سے دھو کر نہار منہ پیے۔ تو ذہن کشادہ ہو۔ دل مضبوط ہو۔ کوئی پوشیدہ امر دینی یا دنیوی اس کا ذکر کرنے سے مخفی نہیں رہتا۔

۴۴۔ **رقیب**۔ اگر مربع شرف قمر میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو ظاہر و باطن محفوظ رہے۔ انجام کار بھلائی دیکھے۔ اس کا ورد کرنے والے میں طلسم کو باطل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔

۴۵۔ **کریم**۔ اگر اس کا مربع لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ لوح سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کرے تو اس کی کل حرکات میں خدا اس کی حفاظت کرے۔ بے مشقت رزق ملے۔ مال و اموال میں فراوانی ہو۔ ہر کام اس طرح پورے ہوں کہ خود حیران رہے۔

۴۶۔ **قوی**۔ اگر اس لوح کو بارہ روز نہار منہ پیئے۔ تو قوت کے اثرات کھل جائیں۔ اس کا ذکر کرنے سے دلیری اور محبت دائم ملے۔ کوئی چیز اسے نقصان نہ دے سکے۔ جس شخص کا نام موسیٰ یا یونس ہو۔ ان کے لئے مفید ہے۔ یہ ان کا اسم اعظم ہے۔

۴۷۔ **محصی**۔ اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر گلے میں ڈالے تو فہم و عقل میں زیادتی ہو۔ ہر برائی سے بچائے۔ عزیز اور

کانی نام کے لوگوں کے لئے یہ اسم انسب ہے۔

۴۸۔ **ولی**۔ جو شخص سونے یا چاندی کی لوح یا انگشتری بنوا کر پاس رکھے۔ لوگوں پر رعب اس کا بڑھے روزانہ ورد کرنے سے کشف حاصل ہو اور ولایت عظمیٰ نصیب ہو۔ اگر ام الصبیان کے واسطے بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ محفوظ رہے۔

۴۹۔ **عفو**۔ جو شخص کسی خطا کے باعث حاکم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو۔ اس کی لوح پاس رکھے اور ورد روزانہ کرے۔ تو اللہ اس کو امن دے۔ زمانہ کی گردش سے اس کا حال ہمیشہ بچا رہے۔ خوف اور گھبراہٹ اسے ہرگز نہ ہو۔ جس کا نام یوسف ہے اس کے موافق اسم ہے۔

۵۰۔ **رؤف**۔ اگر اس کا مربع سعد وقت مشتری یا زہرہ میں لکھے۔ اور سامنے رکھ کر اعداد کے مطابق ورد کیا کرے۔ تو خدا اس پر مہربان ہو۔ جب کسی ظالم کے سامنے جائے تو وہ نرم ہو جائے۔

۵۱۔ **ظاہر**۔ اس کی لوح سے استخارہ ہوتا ہے۔ سر کے نیچے رکھ کر پڑھتا رہے تو خواب میں حالت معلوم ہو۔ اگر تلوار پر کندہ کر کے دشمن کا مقابلہ کرے تو مظفر و منصور ہو۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوتے ہیں اور ظاہری خزانے ہاتھ آتے ہیں۔

۵۲۔ **مقدم**۔ اگر اس کی لوح سامنے رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ورد کر کے دعا کرے تو فوراً قبول ہو۔ اس کے ذکر سے اسباب میں تصرف نصیب ہوتا ہے۔ علی نام والوں کے لئے موزوں ہے۔

۵۳۔ **قادر**۔ اس کی لوح روح کو قوت دیتی ہے۔ یہ شخص اس چیز پر قادر ہوتا ہے جس کا اظہار اس کو منظور ہو۔ جسم کو قائم رکھنے میں عجیب الاثر ہے۔

۵۴۔ **صمد**۔ اس کی لوح پاس رکھنے اور ورد کرنے سے کل حوائج پوری ہوں۔ قوت روحانی و عرفانی حاصل ہو۔ اہل ریاضت اس کا ورد کریں۔ تو کھانے پینے کی احتیاج نہ رہے۔

۵۵۔ **معید**۔ اس کے مربع کو طالع منقلب میں لکھ کر کسی ایسی جگہ لٹکائے۔ جہاں ہوا سے ہلتی رہے تو گریختہ واپس آتے۔ مال چوری شدہ یا شے گم شدہ مل جائے۔ ہر خرابی درست اس سے ہو جس کا نام قیوم ہو اس کے لئے مفید ہے۔

۵۶۔ **ماجد**۔ اس کے لوح کے مالک کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ جائیداد میں وسعت ہوتی ہے۔ اس سے ہر طالب کی تمنا وابستہ ہوگی۔

۵۷۔ **واسع**۔ زیادتی قمر میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر لوح بنائے اور اعداد کے مطابق ورد کرے تو تنگی کبھی نہ دیکھے۔ رزق اور سینہ کشادہ ہو۔ ہر کام میں وسعت ہو۔ دل سے حکمت جاری ہو۔

۵۸۔ **حکیم**۔ شرف عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت میں موافق چیز پر لکھ کر رکھے تو علوم حکمیہ اور فیض الٰہی سے مستفید ہو۔ لوگ اس کی دانائی سے فائدہ اٹھائیں۔

۵۹۔ **باعث**۔ اگر شرف مریخ یا شرف شمس میں لوح تیار کرے۔ تو ہمیشہ قوی و بلند رہے۔ اگر سیپے

کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں نقش کندہ کرے۔ پھر اعداد کے مطابق ورد کرے۔ اثنائے ورد میں تختی پر نظر رکھے۔ پھر کہے۔ اے زحل! میں نے تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کیا تو اس پر بدقسمتی مسلط ہو جائے گی۔

۶۰۔ **سمیع**۔ اگر شرفِ قمر میں مربع لکھ کر پہنے۔ اور کثرت سے ورد کرے تو اس کی ہر ایک بات سنی جائے لیکچرر، خطیب اور لیڈروں کے لئے مفید ہے۔ اس کو سامنے رکھ کر مطابق اعداد ورد کر کے دعا مانگے۔ فوراً قبول ہو۔ جس کا نام مسعود ہو اس کے لئے پڑھنا انسب ہے۔

۶۱۔ **دافع**۔ برج منقلب طالع سعید میں تیار کر کے پاس رکھے۔ تو کوئی چیز اسے نقصان یا ضرر نہ پہنچا سکے۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے نظر، سحر اور ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

فائدہ۔ اسماء کی الواح کے متعلق یاد رکھیں کہ لوح عنصر کے موافق ہو۔ وقت اور ساعتِ سعید انتخاب کرے۔ بخور متعلقہ جلائے اور تیار کر کے پاس رکھے۔ جب خود یا کسی کو ضرورت ہو تو لوح سامنے رکھ کر تعداد کے مطابق ۴۱ دن تک ورد کرے۔ تو ۴۱ دن کے اندر حاجتِ متعلقہ پوری ہو۔ اور اسم کے خاص اثر سے فیض حاصل کرے۔ کبھی ناکام نہ رہے۔ (کاشف البرنی)

فصل ہشتم

خواصِ مربع غیر طبعی اور ان کے اوفاق

۲۷۶۔ از روئے اثبات مربع دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) مظہر (۲) مضمر۔ ان دو قسموں سے زیادہ نہیں ہوتیں۔ مظہر کی تین طرحیں ہیں (۱) طبعی (۲) وضعی اور (۳) ذوالکتابۃ۔ ان تینوں کے طریقے تفصیل سے بیان کئے جا چکے ہیں۔ مگر ان کی مثالیں دی جاتی ہیں تاکہ ضرورت پر ان سے کام لے سکیں۔

(ا)۔ **سدسی**۔ اس شکل کو کہتے ہیں۔ کہ مربع کو ایک سے بارہ تک عام طبعی رفتار سے پُر کیا۔ بعد ازاں کل تعداد سے ۲۱ عدد طرح کر کے باقی ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانوں میں پُر کر دیئے مثال اسم نفاح کی لیں۔ عدد ۴۸۹ سے ۲۱ طرح کئے باقی ۴۶۸ رہے۔ اسے خانہ ۱۳ میں رکھا۔

نفاح

٨	١١	٤٦٩	١
٤٦٨	٢	٧	١٢
٣	٤٧١	٩	٦
١٠	٥	٤	٤٧٠

(ب) **نصفی**۔ اس شکل کو کہتے ہیں کہ جس عدد کو نقش میں پُر کرنا ہو اس کا نصف کریں۔ اب نقش کو ایک سے آٹھ تک طبعی چال سے پُر کریں۔ اور [illegible] میں نصف سے ۸ عدد کم کر کے رکھ دیں اور یہاں سے باقی خانہ اس عدد کے ایک ایک بڑھا کر چال سے پُر کر لیں۔ مثلاً اسم عظیم کو لیا۔ عدد ۱۰۲۰ نصف ۵۱۰ سے ۸ طرح کئے۔

باقی ۵۰۲ کو خانہ نو میں رکھا۔ نقش یہ ہے ←

عظیم

٨	٥٠٤	٥٠٧	١
٥٠٦	٢	٧	٥٠٥
٣	٥٠٩	٥٠٢	٦
٥٠٣	٥	٤	٥٠٨

اگر اس میں کسر آئے۔ تو نصف سے ۸ طرح کر کے [illegible] پُر کریں۔ اور خانہ ۱۳ پر پہنچیں۔ تو ایک کا اضافہ کر دیں [illegible] اسم مالک کی مثال دی جاتی ہے۔ نصف ۴۵ باقی ایک۔ ۴۵ سے ۸ طرح کئے تو ۳۷ رہے اسے خانہ ۹ میں رکھ کر نقش [illegible] کیا۔ جب خانہ ۱۳ پر پہنچیں تو ایک بڑھا دیں نقش پُر ہو [illegible] جو یہ ہے ←

یا مالک

٨	٣٩	٤٣	١
٤٢	٢	٧	٤٠
٣	٤٥	٣٧	٦
٣٨	٥	٤	٤٤

طریق ربعی اور ذوالکتابت کی مثالیں دی جا چکی ہیں [illegible] یہ مشہور طریق ہیں۔

۲۷۸۔ **فائدہ**۔ اگر غیر طبعی مربع زوج الز[illegible] شکل کا ہے۔ تو اجتماع یا شرفِ قمر میں یا جب قمر برج سرطان میں ہو تو لوح چاندی پر کندہ کیا جائے۔ یا انگشتری پر کندہ کیا جائے۔ تو حامل اس [illegible] ایسی لوح ہو جس کا وفق فرد الفرد ہو۔ تو یہ اس وقت لکھے جب کہ قمر متصل با زحل ہو۔ یا قمر وبال میں ہو۔ تو جو عورت اسے پاس رکھے کبھی حاملہ نہ ہو۔

مربع زوج الزوج جمالی ہوتا ہے اور فرد الفرد جلالی ہوتا ہے۔ جمالی اعمال خیر میں کام دیتا ہے۔ لوازمات جو نقش کی جان ہوتے ہیں پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ ان کو ملحوظ رکھیں۔ اگر کسی نقش کے ساتھ ملزومات بیان نہ کئے جائیں۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا۔ کہ نقش کافی ہے۔ بلکہ بار بار دہرانا مشکل ہوتا ہے۔ عامل کا فرض ہے کہ تمام ملزومات مہیا کر کے کام کی طرف رجوع ہو۔

۲۷۹۔ **عملِ حُب**۔ فرض کریں کہ طالب کے عدد ۴۲ ہیں۔ مطلوب کے ۸۷ ہیں۔ بدوح کے ۲۰ لیے کہ مزوج ابجد ہے۔ اب مناسب آیت کو لیا گیا۔ مثلاً ۶۳۵۳ کو لیا گیا۔ تو اب تمام امور لوح کے مکمل ہو گئے۔ بدوح کو خانہ ۱-۲-۳-۴ میں رکھیں۔ عدد آیت کو ۵-۶-۷-۸ میں زوج الزوج پُر کریں۔ طالب کے اعداد کو ۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں زوج الزوج پُر کریں۔ ۴۲ سے ۴۸ تک پھر چونکہ مطلوب کے عدد خانہ ۱۶ میں ۸۷ لائے جانے ضروری ہیں۔ اس لئے ۱۳ میں ۸۱۔ ۱۴ میں ۸۳۔ ۱۵ میں ۸۵ اور ۱۶ میں ۸۷ لکھے۔ اب میزان ۶۴۹۰ ہوگی۔ جو یہ ہے ←

٦٣٥٩	٤٦	٨٣	ب
٨١	د	٦٣٥٧	٤٨
و	مطلوب ٨٧	طالب ٤٢	٦٣٥٥
٤٤	٦٣٥٣	ح	٨٥

۲۸۰۔ ان اعداد کو جو طالب و مطلوب۔ بدوح اور آیت کے حاصل ہوتے ہیں۔ مربع تسنیقی میں بھی پُر کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر مربع عظیم قاعدہ نمبر ۱۳۴ ب کو دیکھیں۔

۲۸۱۔ یہ یاد رکھیں کہ نقش کے اندر رفتار ہی خواص رکھتی ہے۔ میں نے فرد اور زوج کے کل قواعد کی تشریح کی ہے۔ جہاں نقوش کے اور لوازمات ہوتے ہیں وہاں یہ بھی جاننا ضروری ہوتا ہے کہ متعلقہ نقش کس چال سے پر کرنا فائدہ دے گا۔ نیز اعداد فرد ہیں یا زوج۔ کیونکہ مقصد کے موافق اعداد ہونے چاہئیں۔ مثلاً عمل حُب کے لئے زوج الزوج اعداد کی ضرورت ہوگی۔ زوج الزوج وہ اعداد ہوتے ہیں کہ نصف و ربع یا جتنے بھی حصے کئے جائیں۔ کسر واقع نہ ہو۔ مثلاً ۱۶۔ ۳۲۔ ۶۴۔ ۱۲۸ وغیرہ ایسے اعداد حب کے لئے کامل ہوتے ہیں۔ اور کبھی تاثیر سے خالی نہیں ہوتے۔ ان اعداد کو حاصل کرنے کے لئے اسماء و مطالب کے علاوہ ایسے اسمائے الٰہی یا آیات متعلقہ مقصد تلاش کرنی چاہئیں۔ جن کو ملا کر ایسے عدد حاصل ہوں۔ جو زوج الزوج ہوں۔ اگر یہ کامل ہوں تو نوراً علیٰ نور ہوگا۔ ان رازوں کو جو کامیابی کے لئے لازمی ہیں۔ بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اگر غور و خوض سے یہ راز آپ کے ذہن نشین ہو گئے تو بشیراً و نذیراً کی قوتوں کے مالک ہو جائیں گے۔

۲۸۲۔ **طریق احضار**۔ حاضری مطلوب کا یہ طریق مجرب و آزمودہ ہے۔ جمعہ کے دن اول ساعت زہرہ میں دو رکعت نماز گزارے۔ اور ایک ہزار ایک دانہ موٹی ریت ابلق جو کہ دریاؤں سے مل سکتی ہے گھر میں لا کر رکھے۔ ریت کے ہر دانے پر نادِ علی پڑھے اور مُصلّا کے نیچے رکھا جائے یہاں تک کہ ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے۔ بعد ازاں ۴۱ مرتبہ سورہ والضحیٰ کو پڑھ کر تمام ریت پر دم کرے۔ پھر ہر دانہ ریت پر ایک مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور آگ کے نیچے یا آگ کے اندر رکھا جائے۔ اس طرح سورہ شمس بھی ایک ہزار ایک مرتبہ ہو جائے گی۔ بخور اس کا عود اور حسن لبہ ہے۔ ابھی عمل ختم نہیں ہوگا کہ مطلوب حاضر ہوگا اور ہمیشہ شدت محبت اور اضطراب میں مبتلا رہے گا۔ اگر اس عمل کا اثر شدید ہو جائے گا۔ تو سات دانہ ریت میں سے نکال کر ہر ایک پر ایک ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور پانی میں ڈالتا جائے۔ محبوب کو تسکین ہوگی۔ یہ یاد رکھیں کہ نمبر ۲۷۹ کے عمل حب کو تیار کر کے نقش سامنے رکھیں اور پھر یہ عمل کریں اور آخر پر یہ نقش بھی آگ کے نیچے رکھ دیں۔ اس نقش حب کا یہ طریقہ عمل ہے۔

۲۸۳۔ **بدوح احضار کے لئے**۔ اس قسم کے مربع کو پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول خانہ سے آٹھ تک بدوح کے دو دو ختم کرتے ہیں۔ اور خانہ ۹ کے لئے اسم طالب کے اعداد میں سے ۳۲ عدد کم کر کے اس کا نصف لیں اور اس خانہ میں پُر کر دیں۔ مثال اس کی سید محمد کی دی جاتی ہے۔ کہ اس کا حاضر کرنا مقصود ہے۔ اعداد تام ۱۶۶ میں سے ۳۲ عدد تفریق کئے۔ باقی ۱۳۴ رہے۔ نصف اس کا ۶۷ ہے۔ اسے خانہ ۹ میں رکھا۔ اور نقش مکمل کیا۔ میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا۔ طریقہ حاضری کا اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

نقش یہ ہے ←

۱۶	۷۱	۷۷	۲
۷۵	۴	۱۴	۷۳
۶	۸۱	۶۷	۱۲
۶۹	۱۰	۸	۷۹

۲۸۴۔ **احضار زوج الزوج کے طریقہ سے**۔ اسم طالب و مطلوب کے اعداد میں ایک سو اکتالیس (۱۴۱) کا اضافہ کریں۔ اور طرح زوج الزوج یعنی ۶۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج طریقے سے پُر کریں۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں۔ مطلوب قرار نہ پکڑے گا۔

مثال۔ طالب سید محمد۔ مطلوب اُم النساء کے کل اعداد ۳۱۸ پر ۱۴۱ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۵۹ ہوتے۔ ۶۰ تفریق کئے۔ باقی ۳۹۹ رہے۔ چار پر تقسیم کرنے سے ۹۹ حاصل قسمت اور کسر ۳ رہی۔ باقی کے لئے حسب دستور خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ اور ۹۹ کو خانہ اول میں رکھ کر زوج الزوج پُر کیا۔

۱۱۴	۱۲۰	۱۲۶	۹۹
۱۲۴	۱۰۱	۱۱۲	۱۲۲
۱۰۳	۱۳۰	۱۱۶	۱۱۰
۱۱۸	۱۰۸	۱۰۵	۱۲۸

۲۸۵۔ **دیگر**۔ اسم مطلوب مع والدہ کے اعداد کو مربع کے خانہ ۱۳ سے پُر کیا جائے۔ تو بھی حاضری مطلوب کے لئے سریع الاثر ہے۔ بشرطیکہ تمام ملزومات کا لحاظ رکھا جائے۔

۲۸۶۔ **مربع نصفی کا ایک اور طریقہ**۔ جب چاہیں کہ عدد معین کو مربع میں پُر کریں۔ تو کل اعداد کا نصف کریں۔ اور اس کو نگاہ رکھیں۔ اب پہلے آٹھ عدد کو ایک سے آٹھ تک حسب چال پُر کریں۔ اب آٹھ خانے خالی رہ جائیں گے۔ کسی مفرد کے اوپر کا خانہ خالی رہ جائے گا۔ کسی کے نیچے کا خانہ خالی ہوگا۔ ان کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو نصیف عدد حاصل ہوئے تھے۔ خانہ اول کے اعداد کو تفریق کر کے خانہ اول کے نیچے خالی خانہ میں رکھ دیں۔ تاکہ دونوں کی میزان سے عدد معین کا نصف صحیح رہے۔ جو کہ چالیس ہے اسی طرح ہر عدد کے مفرد کے نیچے یا اوپر کے خانہ میں ۴۰ سے تفریق کر کے عدد لکھتے جائیں۔ مثلاً عدد ۲ کے نیچے ۳۸ آئے گا۔ کیوں کہ ان دونو خانوں کی جمع ۴۰ ہوگی۔ بس اسی طرح تمام خانوں کو پُر کریں۔ خواہ وہ مفرد عدد کے تحت ہوں یا فوق۔ نقش صحیح پُر اس صورت میں ہوگا۔ جب کہ اصل عدد دو پورے حصوں میں تقسیم ہو جائے۔ لیکن اگر باقی ایک عدد رہ جائے تو مربع کی طبعی چال سے خانہ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرنا ہوگا۔ اب ہر دو مربع کی مثال درج ذیل ہے۔

باکسر

۸	۴۸	۴۴	۱
۴۲	۳	۶	۵۰
۲	۴۵	۴۷	۷
۴۹	۵	۴	۴۳

میزان ۱۰۱ نصف ۵۰۔ کسر ایک

بلاکسر

۸	۳۷	۳۴	۱
۳۲	۳	۶	۳۹
۲	۳۵	۳۶	۷
۳۸	۵	۴	۳۳

میزان ۸۰۔ نصف ۴۰

۲۸۷۔ **طریق مربع زوج و فرد**۔ اس قسم کے قواعد اس وقت بہت کام دیتے ہیں جبکہ

مربع میں مخصوص اعداد بھی پُر کرنے ہوں ۔ اور مربع مفردات اور مزدوجات میں سے تیار کرنا مقصود ہو یعنی اگر جلالی تیار کرنا ہے۔ مقصد تفریق اور نفاق ہو۔ تو مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں مفرد حروف جگہ پائیں گے جو ابجد کے عدد ہوتے ہیں ۔ اگر مربع جمالی پُر کرنا ہے ۔ جو تسخیر و محبت کے لئے ہوتا ہے ۔ تو بدوح کے مطابق پہلے آٹھ خانے ترتیب دیئے جائیں گے ۔ اب دونوں الواح کی مثالیں لیں ۔

۲۸۸۔ قاعدہ لوح مزوّج ۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ ۔۔۴۸۲ کی ایسی لوح تیار کریں جس کے اکائی زوج ہوں ۔ کیونکہ حُب کا عمل کرنا درکار ہے۔ تو اولاً ۲۴ سو کا نصف کیا ۔ ۱۲۰۰ ہوا ۔ اس میں سے ۱۶ تفریق کیا باقی ۱۱۸۴ رہا ۔ اب لوح کے خانہ اول میں ۲ لکھا ۔ اور دو دو کے اضافہ سے ۸ خانے پُر کئے ۔ اس لئے کہ لوح مزوج ہے ۔ خانہ ۹ میں ۱۱۸۴ رکھا اور دو دو کے اضافہ سے باقی آٹھ خانے پر کئے ۔ نقش مکمل ہوگیا ۔

۱۶	۱۱۸۸	۱۱۹۴	۲
۱۱۹۲	۴	۱۴	۱۱۹۰
۶	۱۱۹۸	۱۱۸۴	۱۲
۱۱۸۶	۱۰	۸	۱۱۹۶

۲۸۹ ۔ لوح بدوح برائے حُب ۔ ایسے مربع کا ایک طریقہ قاعدہ نمبر ۲۷۹ میں دیا گیا ہے پہلے چار خانوں میں بدوح ۔ خانہ ۹ میں اسم طالب اور خانہ ۱۶ میں اسم مطلوب اور خانہ ۰ میں آیت مطلوبہ آئیگی ۔ کل نقش میں مطلوب کی میزان عدد طالب و مطلوب و بدوح اور عدد آیت کے مجموعہ کے برابر ہوگی اور طالب و مطلوب کے ساتھ بطن لوح میں ہوں گے ۔

اس کا طریقہ یہ بھی ہے کہ کل نقش کی میزان آیت حُب کے مطابق ہو ۔ مگر بطنِ لوح میں طالب و مطلوب ساتھ ساتھ آجائیں ۔ اس مقصد کے لئے قاعدہ برنبہ سے کام لینا چاہیئے ۔ یعنی نقش کے تین خانوں کی میزان لے کر عدد آیت سے تفریق کر کے خانہ ۸ میں رکھیں ۔ اور خانہ ۷ ۔ ۶ ۔ ۵ پُر کرلیں ۔ مثلاً آیت حب کے اعداد ۳۸۳۹ ہیں طالب علی ۱۱۰ ۔ مطلوب محمد عدد ۹۲ کا نقش پُر کریں ۔ تو ۲ + ۸۸ + ۱۱۴ کل ۲۰۴ کی تعداد تین خانوں کی آئی ۳۸۳۹ سے تفریق کیا اور ۳۶۳۵ کو خانہ ۸ میں رکھا ۔ ۳۶۳۳ کو خانہ ۷ میں رکھا ۔ ۳۶۳۱ کو ۶ میں ۳۶۲۹ کو ۵ میں رکھا ۔ میزان نقش آیتِ حب کے برابر ہوگی ۔ جب عمل تیار کریں تو آیت حُب کو تصور مطلوب سے پڑھیں چند دنوں میں مقصد ہاتھ آجائے گا ۔

۳۶۳۵	۱۱۴	۸۸	ب
۸۶	د	۳۶۳۳	۱۱۶
و	محمد	علی	۳۶۳۱
۱۱۲	۳۶۲۹	ح	۹۰

فائدہ ۔ یہ دونوں طریق عظیم تاثر کے حامل ہیں ۔ ہر دو طریق جائز ہیں ۔ خواہ خانہ آٹھ میں کل آیت کے عدد رکھ کر پُر کرلیں ۔ خواہ کل نقش صرف آیت کے اعداد کے مطابق ہو ۔ عین اسی طریقے سے جو مقصد ہو ۔ اس کے مطابق آیت لے کر نقش تیار کرلیا کریں رہنمائی کے لئے مقاصد اور ان کی آیات دی جاتی ہیں ۔ جملہ لوازمات کا لحاظ رکھ کر عمل تیار کریں ۔

۲۹۰ ۔ قاعدہ لوح مفرد ۔ ہم چاہتے ہیں کہ عدد رک ۲۲۰ کہ متحابہ ہیں کے موافق ایک لوح

مفرد تیار کریں ۔ اولاً نصف کیا ۱۱۰ ہوتے ۔ اب خانہ اول میں رکھ کر دو دو کے اضافہ سے آٹھ خانہ تک لوح پُر کی ۔ بعد ازاں ۱۱۰ میں سے ۱۵ عدد قانون کے وضع کئے ۔ اس لئے کہ خانہ ہائے اولیں مفرد عدد رکھے گئے ہیں ۔ باقی ۹۵ رہا ۔ اس کو خانہ ۹ میں لکھا ۔ پھر ہر خانے میں دو دو کا اضافہ کر کے لوح تمام کی ۔ اس لوح میں قابلِ غور بات یہ ہے لوح کے تمام ہندسے اکائی دہائی اور سینکڑے کے مفرد ہیں ۔ یہی اس نقش کی صنعت کا کمال ہے ۔

۱۵	۹۹	۱۰۵	۱
۱۰۳	۳	۱۳	۱۰۱
۵	۱۰۹	۹۵	۱۱
۹۷	۹	۷	۱۰۷

فائدہ ۔ اس طریقے سے لوح کے شروع کے خانوں میں ابجد آئے گا جیسا کہ سابقہ لوح میں بدوح آیا تھا

۲۹۱ ۔ برکت دکان کے لئے ۔ آیت معظم ۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (عدد ۷۳۲۳)

جب اس آیت کو مربع میں لکھیں تو قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ یا مشتری سے ہونی چاہیئے ۔ جس دکان میں یہ لوح لٹکائیں گے ۔ لوگ کثرت سے آئیں گے اور خرید و فروخت میں عظیم نفع ہوگا ۔ اگر اس آیت کو ساتھ ہی ورد میں رکھا جائے ۔ تو برکت ہر کام میں ہوگی ۔ لوگوں میں مقبول القول ہوگا ۔ اور خلقت اور ہر معاملہ میں اس کی رائے کو صائب سمجھے گی ۔

۲۹۲ ۔ وسعت رزق کے لئے ۔ آیتِ مبارکہ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ آخر تک کے عدد نکالیں ۔ اور اس میں اپنے نام کے عدد شامل کریں ۔ موافق ساعت میں مربع پُر کریں اور پاس رکھیں اور ہر نماز کے بعد اپنے اسم کے اعداد کے مطابق اس کا ورد کریں ۔ اگر نہ پڑھ سکیں ۔ تو اپنے نام کے اعداد جمل صغیر کے مطابق ضرور پڑھا کریں ۔ وَمِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔ حضرت رب العزت کی جانب سے رزق میں اتنی وسعت ہوگی کہ تھوڑے ہی عرصے میں وہ غنی ہوجائے گا ۔ بے شک یہ امر کرامت سے کم نہیں ۔

۲۹۳ ۔ تسخیرِ خلق ۔ آیت مکرمہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ کے آخر تک اعداد نکالیں ۔ اور اپنے نام کے اعداد اس میں اضافہ کر کے ایسے وقت مربع تیار کریں ۔ جب کہ قمر کی نظرِ سعد زہرہ یا مشتری سے ہو ۔ بخور موافق جلائیں ۔ اور مربع تیار کرنے کے بعد اسی مجلس میں ایک سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں ۔ اور اپنے پاس رکھیں ۔ مقبول الخلائق ہوں ۔ ہر شخص مسخر و مطیع ہو ۔

۲۹۴ ۔ عقد اللسان ۔ جس شخص سے خوف عزت کا ہو ۔ یا کسی سے رفع خوف کی ضرورت ہو تو آیت ۔ ختم اللّٰہ الٰی غشاوۃ کے عدد دو ہزار چار سو انسٹھ (۲۴۵۹) اور اس شخص کے نام کے عدد ملا کر ایسے وقت مربع لکھیں جب کہ قمر برج ثور یا سنبلہ میں ہو ۔ پھر سنگ گراں کے نیچے رکھیں اور روزانہ موافق ساعت میں سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں ۔ انشاء اللّٰہ زبان دشمن کی بدگوئی سے بند ہوجائے گی ۔

اس مطلب کے لئے اور بھی آیات ہیں ۔ ان میں سے کوئی آیت لے کر یا تمام کے اعداد لے کر دشمن کا

اس میں شامل کرکے کل اعداد کا مربع پُر کریں تو فوری اثر ملاحظہ کریں۔ آیات یہ ہیں۔ وجعلنا من بین ایدیھم سداً ومن خلفھم سداً فاغشیناھم فھم لایبصرون ہ صم بکم عمی فھم لا یعقلون ہ اخشوا فیھا ولا یکلمون وشاھت الوجوہ للحی القیوم۔

۲۹۵۔ سرگردانی جباراں ومتکبراں واحمقاں۔ آیت مبارک۔ لو انزلنا ھذا القرآن الی یتفکرون۔ کے اعداد لے کر اس میں اس شخص کے نام کے اعداد جمع کرکے مربع مناسب ساعت میں پُر کریں۔ اثر عظیم ظاہر ہوگا۔

۲۹۶۔ تسخیر کے لئے۔ آیتِ معظمہ لقد جاءکم رسول سے رؤف رحیم تک اعداد لے کر اسم طالب ومطلوب کے اعداد ملاکر ایسے وقت میں جب قمر ناظر السعود ہو مربع لکھے۔ شبِ اتوار یا شبِ چہارشنبہ جب ہو۔ تو جس وقت لوگ سو جائیں۔ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے۔ اول رکعت میں سورہ الحمد اور بیس مرتبہ آیتِ مذکور پڑھے۔ دوسری رکعت میں بھی اسی دستور سے پڑھے۔ بعد از سلام بیس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے۔ بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر بیس مرتبہ یہ کہے یا رحیما رحم کر فلاں کو میرا مہربان کر۔ اس وقت جب کہ یہ نفل پڑھ رہا ہو۔ یہ لوح سجدہ کی جگہ مصلے کے نیچے رکھے اور بعد میں اسے اٹھا کر پاس رکھ لیں۔ جب تک مقصد پورا نہ ہو۔ ہفتہ میں ہر دو راتوں میں عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی ہفتے گزریں گے۔ کہ مطلوب مسخر ہوکر اطاعت کا دم بھرے گا۔ اور جب تک لوح پاس رہے گی ہرگز جدا نہ ہوگا۔

۲۹۷۔ برائے فتح وکشائش۔ اس ضابطہ کو معمول میں رکھنا چاہئے۔ کیونکہ میرے نزدیک یہ عمل بہت عزیز ہے۔ انسانی عظمت کو لاتا ہے اور فتوحات کا دروازہ کھولتا ہے۔ آیتِ مبارک انتح ابواب فتحک لی یا مفتح الابواب۔ حرف ۲۸۔ عدد ۱۶۳۱ سورۃ اذا جاء نصر اللہ آخر تک کے حروف ۸۰۔ عدد ۴۶۱۲۔ جمع الحرفین ۱۰۸۔ اور جمع العددین ۷۷۵۵ ہوئے۔ اب تعداد جمع الحرفین اور جمع العددین ۷۸۶۳ ہوئی۔

اب طالب معہ والدہ کے اعداد لیں۔ فرض کریں کہ اعداد ۶۰۲ ہیں ان کو دوگنا کیا ۱۲۰۴ ہوئے پھر دوسری مرتبہ دوگنا کیا تو ۲۴۰۸ ہوئے۔ اب آیات کی میزانِ آخر سے طالب کے ماحصل اعداد کو طرح کردیا یعنی ۷۸۶۳ سے ۲۴۰۸ کو تفریق کیا تو باقی ۵۴۵۵ رہے۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ خانہ دوم میں اعداد طالب ۶۰۲ کا اضافہ کرکے عدد لکھا۔ اسی طرح لوح کے تمام خانوں میں عدد طالب کا اضافہ کرتے ہوئے اسے مکمل کیا۔ ترقی حصول مرتبہ۔ کامیابی اور مراتب کے حصول کے لئے یہ ایک سریع العزت عمل ہے وہ لوگ جن کی دنیا عزت نہیں کرتی۔ جن کی ترقی رکی ہوئی ہے یا جو بلند مرتبہ چاہتے ہیں ان کو یہ لوح شرف شمس یا شرف مشتری میں یا اپنے متعلقہ کوکب کے شرف میں تیار کرنی

۹۶۶۹	۱۱۴۷۵	۱۳۲۸۱	۵۴۵۵
۱۲۶۶۹	۶۰۵۷	۹۰۶۷	۱۲۰۷۷
۶۶۵۹	۱۴۴۸۵	۱۰۲۷۱	۸۴۶۵
۱۰۸۷۳	۷۸۶۳	۷۲.۶۱	۱۳۸۸۳

چاہیئے۔ وحات موافق ستارہ انتخاب کریں۔ انشاء اللہ عامل تھوڑے ہی عرصے میں عروج وکمال حاصل کرے گا۔

۲۹۸۔ کسی شخص یا مطلوب کا حاضر کرنا۔ آیتِ قل اوحی تا احد کے عدد نکال کر اس میں مطلوب کے عدد ملاکر مربع آتشی میں طبعی چال سے پُر کریں۔ عدد آیت ۳۹۵۵ ہیں۔ فرض کیا کہ مطلوب محمد ہے۔ عدد ۹۲ ہوئے۔ کل عدد ۴۰۴۷ ہوئے۔ ۳۰ تفریق کرکے ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل ۱۰۰۴ ہوا۔ باقی ایک رہا۔ مربع یہ تیار ہوا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد لکھتے وقت قسم دے اور یہ قسم برب المشرق والمغرب کے واسطہ دے کر مطلوب کی حاضری کے لئے موکل لوح کو خطاب کرے۔ اور اس طریقہ سے کہے

۱۰۱۱	۱۰۱۴	۱۰۱۸	۱۰۰۴
۱۰۱۷	۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۱۵
۱۰۰۶	۱۰۲۰	۱۰۱۲	۱۰۰۹
۱۰۱۳	۱۰۰۸	۱۰۰۷	۱۰۱۹

اُحْضُر یا فلاں ائیلُ بحقِ بِرَبِّ المَشْرِقِ وَالمَغْرِبِ فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ۔ موکل کا نام لوح کے اعداد سے تیار کرے۔ اور اس لوح کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھ کر دوسری جانب کل حروفِ آتشی لکھے اور آگ کے نیچے دفن کرے۔ پھر ایک دوسرا مربع بھی پُر کرنا ہوگا جو ۸۰۹۲ کے اعداد کا ہوگا۔ یہ بھی آتشی چال سے ہو۔ یہ اعداد اس مربع کی بیوتت سے اعدادِ زوج کے مجموعہ سے حاصل کئے گئے ہیں۔ اس دوسرے مربع کو بھی اسی شرط کے ساتھ لکھیں۔ اور طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں۔ سعد نظرات زہرہ ومشتری بین نحوسات سے کام کریں۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

۲۹۹۔ خواص سورۃ چہار قل۔ جو شخص کہ اعداد چہار قل کو مربع میں ساعتِ سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو سحر ساحراں سے محفوظ رہے۔ اگر کسی آدمی کو باندھ دیا گیا ہو۔ یا جادو کے زور سے معذور کر دیا گیا ہو۔ تو اس کو مشک اور زعفران سے دھو کر پلائے۔ اور تمام اعضا اس پانی سے دھوئے تو صحتِ کلی پاتے۔ عدد چہار قل ۲۱۷۵۵ ہیں۔ اس کا مربع سدسی پُر کرے۔ جس کا طریقہ پہلے دیا جا چکا ہے۔ کہ ایک سے بارہ تک اعداد مفرد پُر کرے۔ اور ۲۱۷۵۵ سے ۲۱ عدد تفریق کرکے خانہ ۱۳ میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پُر کرے۔

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

۳۰۰۔ برائے کشائش کار۔ عدد آیت۔ رب اغنی واللہ نور السموٰت والارض کے اعداد حاصل کرکے مربع طبعی میں پُر کرکے اپنے پاس رکھے۔ تو روز بروز کشائشِ رزق ومال ہو۔ بادشاہوں اور اکابرین کے پاس معزز ومکرم ہو۔

فصل نہم

رفتار دوائر الواح معہ خواص آیات

۱۰۳۔ مطالب ذاتی کے لئے علمائے حروف بجائے مطلب کے آیات سے کام لیتے ہیں۔ اور ساعت موافق میں جملہ ملزومات کا لحاظ رکھ کر مدور لوح پُر کرتے ہیں۔ جو ذوالکتابت ہوتا ہے۔ علما کہتے ہیں کہ ہر کوکب کے شرف کے وقت اگر کسی موافق مقصد آیت کو پُر کیا جائے تو لوح مربع بجائے چوکور کے مدور ہونی چاہیئے۔ اس سے تاثیر کلی ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی شرفِ شمس میں حصولِ عزت و مرتبہ کے لئے۔ شرفِ مشتری میں حصولِ دولت کے لئے۔ شرفِ زہرہ میں تسخیر خلق کے لئے۔ شرفِ عطارد میں شفائے امراض۔ ترقی علم و روشنی ذہن کے لئے۔ شرفِ مریخ میں فتح و نصرت اور محافظت کے لئے۔ شرفِ زحل میں بقائے جائیداد کے لئے۔ غرضیکہ لوحیں موافق حال تیار کی جاسکتی ہیں۔ یہ ساری عمر کام دیتی ہیں۔ میرے معمولات اور مجربات میں سے ہیں۔

اب بعض آیات اور ان کی مدوّر لوحیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔ چال لوحِ مدور یہ ہے ←

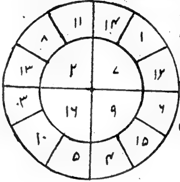

۱۔ حصول عزت

عدد آیت ۱۲۷۵

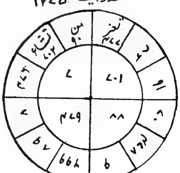

۲۔ حصول دولت

عدد آیت ۲۱۸۶

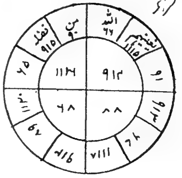

۳۔ مقبول خلائق

عدد آیت ۳۱۶

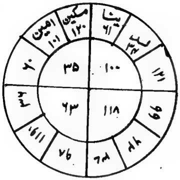

۴۔ فتح و نصرت کے لئے

عدد آیت ۱۳۰۲

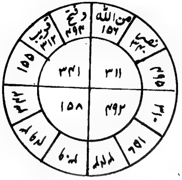

۵۔ صلح کے لئے

عدد آیت ۸۸۱

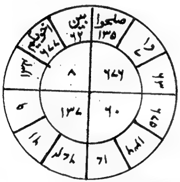

۶۔ امن کے لئے

عدد آیت ۴۴۸

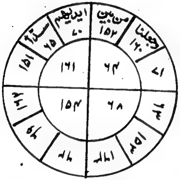

۷۔ شفائے امراض کے لئے

عدد آیت ۱۰۴۸

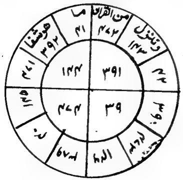

۸۔ محافظت کے لئے

عدد آیت ۱۱۶۸

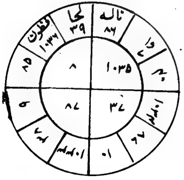

۹۔ قضائے حاجت
عدد آیت ۱۷۸۷

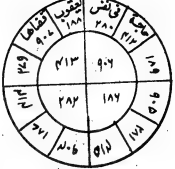

۱۰۔ برائے حب
عدد آیت ۔ ۳۲۰

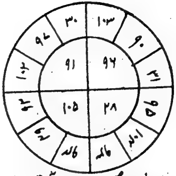

۱۱۔ طلب علم
عدد آیت ۱۸۲۹

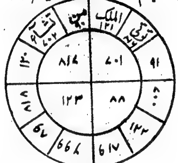

۱۲۔ برائے حب
عدد آیت ۲۱۷

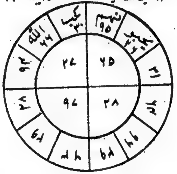

فصل دہم

مربع جوف خالی و اعمالِ تصرفات دستِ غیب و فتوحات

۳۰۲۔ فتوحات و دست غیب ۔ نوچندی جمعرات کو غسل کر کے تین بجے شب کو خوشبو لگا کر بخور جلا کر خلوت میں بیٹھے اور گیارہ سو بار درود شریف پڑھ کر نقش کو پُر کرے ۔ اور اپنی کلاہ میں رکھے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسم کی تلاوت با ادب تمام چار ہزار چار سو چوالیس بار (۴۴۴۴) بار کرے اور ہر روز اسی طرح پُر کرتا رہے۔ نقش پُر کرتے وقت مُنعمُ کے نیچے دو ٹکا لکھے اور نقش اول کو

نگل لیا کرے۔ جب کہ آفتاب نکل آئے تو اس کے سامنے با ادب دو سو بار اسم کی تلاوت کرے۔ جب دو ٹکے ملنے لگیں تب ٹکے کے عوض دو روپے لکھے۔ جب وہ بھی ملنے لگیں تو دو پونڈ لکھے۔ جب وہ بھی ملنے لگے ۔ تو زیادہ حرص کو دخل نہ دیں۔

یامنعم	۹۸	۶۰	۴۲
۶۶	۳۶	۶	۹۲
۳۰	۴۸	۱۱۰	۱۲
۱۰۴	۱۸	۲۴	۵۴

۳۰۳۔ دیگر ۔ چاند نکلنے پر غسل کر کے کپڑے پاک صاف پہنے۔ عود صندل ۔ لوبان ۔ بالچھڑ کوٹ کر سلگائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے ۔ بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ پھر عزیمت دو سو بار پڑھے آجِبْ یَا جِبْرَائِیلُ یَا مِیکَائِیلُ بِحَقِّ یَا مُنْعِمُ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِی ۔ پھر چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) یامنعم پڑھے اور درود شریف گیارہ بار با فاتحہ پڑھ کر موکلات کے لئے شیرینی پر نیاز دلائے۔ صبح کے وقت اول روز دو نقش لکھے ۔ منہ مشرق کی طرف رہے ۔ ایک نقش لکھ کر اول و آخر درود شریف بدستور پڑھے اور ہر نقش پر عزیمتِ موکلات دو سو بار اور دو سو بار یامنعم پڑھ کر نقش پر دم کر کے ایک نقش تھوڑے پانی میں گھول کر پئے ۔ دوسرا نقش لپیٹ کر ٹوپی میں رکھے اور روزانہ صبح ایسا ہی کرتا رہے دو سو بار عزیمت اور دو سو بار یامنعم برابر پڑھتا رہے ۔ البتہ صرف پہلی رات کی تعداد ۴۴۴۴ بار رہے ۔ پرہیز مچھلی ۔ انڈا اور گوشت ہر قسم کا۔ نقش وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے ۔ یامنعم کے نیچے مطلوبہ رقم لکھے جو روزینہ کے طور پر چاہیئے ۔ لالچ نہ کرے ۔ ورنہ عین ممکن ہے کہ جاری نہ ہو۔

۳۰۴۔ حصول رزق و روزینہ ۔ مثلث کے باب میں اسی موکل کے میں نے چند عملیات لکھے ہیں۔ مربع کا نقش ۳۰۸ عدد یا رزاق کا بھی کام دیتا ہے ۔ اس کی عزیمت یہ ہوگی ۔ یا امواکیلُ بحقِ الحق حق و یا رازقُ ۔ پنج روپیہ روزینہ میرا مقرر کرو العجل الوحاً الساعۃُ ۔

طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ۱۶ نقش لکھے اور سامنے رکھ کر عزیمت ۳۰۸ مرتبہ پڑھے ۔ ۳۲ دن تک ایسا ہی کرے ۔ روزانہ نقش علیحدہ علیحدہ کر کے دریا میں ڈال دیا کرے ۔ ۳۲ دنوں کے بعد نصاب پورا کرے ۔ نصاب کے بعد دو نقش لکھے ۔ ایک سر پر باندھے اور ایک زیر مصلیٰ رکھے روزینہ انشاء اللہ حاصل ہوگا ۔ ہر روز سولہ نقش لکھنے ہیں ۔ اور ۳۰۸ بار عزیمت پڑھنی ہے ۔ جب تک مداومت رہے گی ۔ روزینہ جاری رہے گا ۔ تمام لوازماتِ خلوت بجا لا کر عمل کریں ۔ خزانۂ غیب سے حصول معمولی کام نہیں ہوتا۔

امواکیلُ ۔ رزاقُ

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

وفق ۳۰۰

۳۰۵ ۔ دیگر ۔ اس نقش کو چراغِ مسی پر ماہ محرم میں عروجِ ماہ ساعتِ مشتری میں کندہ کرے اور ہر روز چار نقش لکھ کر چار فتیلے بنا کر چراغ میں روغن اور قدرے شہد ملا کر روشن کیا کرے ۔ اور جو عزیمت چراغ کے اردگرد دی گئی ہے ۔ وہ چراغ کے پاس بیٹھ کر چودہ سو پچاس (۱۴۵۰) بار پڑھے ۔ بعد ازاں اسمائے

مؤکلات گیارہ سو بانوے (۱۱۹۲) بار پڑھے۔ اگر بتی ابھی جل رہی ہو۔ اور عمل ختم ہو گیا ہو۔ تو عمل پڑھتا رہے خاموش نہ بیٹھے۔ اسی طرح چالیس یوم تک مکمل خلوت اور پرہیز کے ساتھ عمل کرے۔ جب چلہ پورا ہو جائے تو ہر ماہ کی بیسویں، اکیسویں و بائیسویں رات کو یہی عمل دہراتا رہے۔ انشا اللہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت کی فراوانی ہوگی۔ اسمائے موکلات یہ ہیں۔

یا غنی اجب یا غقصدائیل بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

ایضاً

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

ایضاً

(عزیمت چاروں طرف لکھیں)

یا کلکائیلُ یا تحیوشُ بحقِ یا عَلُزُوا اثیلُ اَجیبوُا دُھَائی یا عَزِیزُ یا مَلِیکُ۔

۳۰۶۔ مربع جوف خالی۔ یا منعم کا نقش پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ۔ اسم یا منعم کے اعداد ۲۰۰ کو ۳۰ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۶ کو خانہ ۷ سے شروع کر کے بہ اضافہ چھ چھ بارہ خانہ تک ۶۶ عدد پر کیا باقی ۴ کسرات کے ۲۶ عدد قانون کے زائد کر کے خانہ ۸ میں ۹۲ درج کیا اور اسی رفتار سے نقش مکمل کیا۔ جو یہ ہے ←

۴۲	۶۰	۹۸	
۹۲	۶	۳۶	۶۶
۱۲	۱۱۰	۴۸	۳۰
۵۴	۲۴	۱۸	۱۰۴

۳۰۷۔ مثال دیگر۔ اسم یا دافع بلا کسر مربع جوف خالی کے طریقے پر اسمائے الٰہی کی لوحیں بنائی جاتی ہیں۔ موافق مطلب اسم لیا جاتا ہے۔ اور خانہ اول میں صاحب لوح کا نام لیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کی لوحیں بنانی ہو تو دو بنائی جاتی ہیں ایک میں طالب کا نام لکھا جاتا ہے۔ دوسری میں مطلوب کا۔ اور پھر ایک دوسرے پر رکھ کر موافق طبع ان کو کام میں لیا جاتا ہے جب تک نقش جمع رہتے ہیں۔ طالب و مطلوب اکٹھے رہتے ہیں۔ نقش مثالی اسم دافع یہ ہے ←

۳۵	۵۰	۷۰	
۶۵	۵	۳۰	۵۵
۱۰	۸۰	۴۰	۲۵
۴۵	۲۰	۱۵	۷۵

دفق ۱۵۵

۳۰۸۔ چال طبعی مربع جوف خالی۔ یہ چال طالب و مطلوب کے لئے کام دیتی ہے اور تسخیر و حب کے لئے خوب کام کرتی ہے۔ اس میں ساتواں خانہ خالی ہوتا ہے جس میں اسمار طالب و مطلوب درج کئے جاتے ہیں خانہ اول کی تعداد کو خانہ نمبر ۷ سے ضرب دیکر اس خانہ میں لکھا جاتا ہے۔

۶	۱۱	۱۲	۱
۱۳		۷	۱۰
۳	۱۴	۹	۴
۸	۵	۲	۱۵

اب چند نقوش سورتوں کے خالی جوف کے درج کئے

ہیں تاکہ عامل بوقتِ ضرورت ان سے کام لے سکے۔ ان کے فوائد و خواص اکثر کتبِ عملیات میں درج ہیں ان سورتوں کا عامل اگر کسی حاجت مند کو فائدہ پہنچانا چاہے تو یہی نقوش کام دیں گے۔ طریقہ اوپر یا منعم کا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اور نقوش وضع ہو سکتے ہیں۔

۳۰۹۔ سورہ انا فتحنا

۳۴۷۸۲	۶۳۷۶۷	۶۹۵۷۶	۵۷۹۷
۷۵۳۷۳		۴۰۵۷۹	۵۷۹۷۰
۱۷۳۹۱	۸۱۱۷۰	۵۲۱۷۳	۲۳۱۸۸
۴۶۶۷۶	۲۸۹۰۸۵	۱۱۵۹۴	۵۶۹۶۷

دفق ۱۷۳۹۳۲

۳۱۰۔ سورہ مزمّل

۱۳۱۱۰	۲۴۰۳۵	۲۶۲۲۳	۲۱۸۵
۲۸۴۰۸		۱۵۲۹۵	۲۱۸۵۰
۶۵۵۵	۳۰۵۹۳	۱۹۶۶۵	۸۷۴۰
۱۷۴۸۰	۱۰۹۲۵	۴۳۷۰	۳۲۷۷۸

دفق ۶۵۵۵۳

۳۱۱۔ سورہ یاسین

۲۱۵۱۰	۳۹۴۳۵	۴۳۰۳۳	۳۵۸۵
۴۶۶۱۸		۲۵۰۹۵	۳۵۸۵۰
۱۰۷۵۵	۵۰۲۰۳	۳۲۲۶۵	۱۴۳۴۰
۲۸۶۸۰	۱۷۹۲۵	۷۱۷۰	۵۳۷۸۸

دفق ۱۰۷۵۶۳

۳۱۲۔ ناد علی بامؤکل و بشمخ

۷۴۹۹۴	۱۳۷۴۸۹	۱۵۰۰۰۳	۱۲۴۹۹
۱۶۲۵۰۲		۸۷۴۹۳	۱۲۴۹۹۰
۳۷۴۹۷	۱۷۵۰۰۱	۱۱۲۴۹۱	۴۹۹۹۶
۹۹۹۹۲	۶۲۴۹۵	۲۴۹۹۸	۱۸۷۵۰۰

دفق ۳۷۴۹۸۵

۳۱۳۔ ننانوے نام باری تعالیٰ

۷۲۹۰۱۸	۱۴۳۶۶۹۸	۱۴۵۸۲۳۲	۱۲۱۵۱۸
۱۵۷۹۷۴۰		۸۵۰۶۲۶	۱۲۱۵۱۸۰
۳۶۴۵۵۴	۱۷۰۱۲۵۸	۱۰۹۳۶۶۲	۴۸۶۰۷۲
۹۷۲۱۴۴	۶۰۷۵۹۰	۲۴۳۰۳۶	۱۸۲۳۷۷۶

دفق ۳۶۴۵۵۴۶

چھٹا باب

نقش مخمس (۵ در ۵)

۳۱۴ - ادوارِ مخمس۔ یہ نقش منسوب بہ زہرہ ہے۔ اسے نقش مقلب القلوب بھی کہتے ہیں یہ اسم الٰہی وَدُود سے متعلق ہے۔

دورِ اول طبعی۔ تعداد مطلوبہ سے ۶۰ عدد تفریق کر کے ۵ پر تقسیم کریں اور خانہ اول میں حاصل قسمت کو رکھ کر مقررہ چال سے لوح لکھیں۔ اگر کسر واقع ہو۔ تو کسر ایک کے لئے خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر کسر ۴ ہو۔ تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ تعداد نقش طبعی ۶۵ ہے۔

دورِ دوم۔ کل اعداد سے ۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کر کے خانہ ششم پر رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے پُر کریں۔

دورِ سوم۔ کل اعداد سے ۳۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کر کے خانہ ۱۱ میں رکھیں۔ اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دورِ چہارم۔ کل اعداد سے ۲۳ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کر کے خانہ سولہ میں رکھیں اگر کسر آئے تو معمول کے موافق اسے نگاہ رکھیں۔

دورِ پنجم بلاکسر۔ کل اعداد سے ۴۴ عدد تفریق کر کے باقی اعداد کو خانہ ۲۱ میں رکھ کر نقش پر کریں۔

۳۱۵ - رفتار مخمس طبعی۔ مخمس انواع واقسام سے لکھی جاتی ہے۔ تسخیر خلق اور تسخیر محبوب میں خوب کام کرتی ہے۔ بشرطیکہ نام طالب ومطلوب معہ والدہ۔ آیات مناسبہ اور دیگر ملزومات کو ملحوظ رکھ کر لوح مکمل کریں۔ اور پھر اسے مشہور طریق سے استعمال کریں اب مخمس کی متعدد چالیں دی جاتی ہیں۔

۱۔ معتدل الدور

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

۲۔ معتدل

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

۳۔ غیر معتدل

۵	۲۲	۸	۷	۲۳
۲۱	۴	۱۸	۳	۱۹
۱۶	۱۱	۱۲	۲۵	۱
۹	۱۳	۱۷	۲۴	۲
۱۴	۱۵	۱۰	۶	۲۰

۴۔ معتدل

۹	۲۱	۱۳	۱۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

۵۔ معتدل الدور

۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

۶۔ غیر معتدل

۱۸	۲۲	۲۱	۳	۱
۸	۴	۵	۲۵	۲۳
۱۲	۱۱	۱۶	۲۴	۲
۱۷	۱۳	۹	۷	۱۹
۱۰	۱۵	۱۴	۶	۲۰

۷۔ معتدل

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

۸۔ غیر معتدل

۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۶	۸	۲۳	۲۴	۴

۹۔ معتدل

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

۱۰۔ غیر معتدل

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

۱۱۔ معتدل

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

۱۲۔ معتدل

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

۱۳۔ معلق

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۲۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

۱۴۔ معتدل

۲۳	۲۰	۱۲	۹	۱
۷	۴	۲۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۳	۱۰	۲	۲۴
۵	۲۲	۱۹	۱۱	۸
۱۴	۶	۳	۲۵	۱۷

۱۵۔ تسلسل الدور

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

خواص مخمس طبعی

اعمالِ خیر

۳۱۶ - برائے مودت واُلفت - اگر مخمس کو اس وقت ترکیب سے لکھیں جب کہ طالع حوت ہو اور زہرہ شرف میں ہو۔ تو جذب القلوب اور الفت میں عظیم تاثر ظاہر کرتا ہے۔

۳۱۷ - دیگر - زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آتے اور قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو تو اس وقت مخمس کو لکھ کر پانی میں ڈالے۔ اور اس پانی سے مرد اپنے وجود کو دھوکر شربت بناکر جس عورت کو پلائے۔ تو وہ عورت تمام عمر لونڈی ہوجائے گی۔

۳۱۸ - دیگر - اگر مذکورہ بالا وقت میں کسی عورت کے نام کا نقش مخمس پُر کرکے اسے شربت میں دھوئے۔ اور مرد اپنے عضوِ تناسل کو پانی میں دھوکر اس کو شربت میں ملاتے اور جس عورت کو پلائے وہ عورت عاشق ہوگی۔ اور تمام عمر فرماں برداری سے باہر نہ ہوگی۔

۳۱۹ - دیگر - جب شرفِ زہرہ ہو۔ اور قمر بھی برج شرف میں ہو۔ نظر نیک اور ساعت قمر یا زہرہ کی ہو۔ اس وقت چاندی کی لوح پر نقش مخمس پُر کرکے جو شخص اپنے پاس رکھے تو اہلِ طرب کی تمام عورتیں اس سے دوستی ومحبت رکھیں۔

۳۲۰ - دیگر - جب شرف زہرہ ہو۔ تو لوحِ مسّی پر طالب ومطلوب کے ناموں کی لوحِ مخمس تیار کرکے پاس رکھے تو اثر خاص دیکھے۔

۳۲۱ - محبت زوجین - اگر میاں بیوی یا دوستوں میں کسی وجہ سے ناچاقی ہوجائے تو جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آتے۔ یا میزان کے ۴ درجہ پر ہو۔ اور قمر کی نظر زہرہ سے سعد ہو۔ تو مشک وزعفران سے لکھ کر پانی میں حل کرکے طالب ومطلوب کو پلائیں دونوں میں خلوص ومحبت پیدا ہو۔

۳۲۲ - بچوں کا دودھ پینا - جب زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجہ پر آئے۔ اس وقت قمر برج سرطان کے ۲۷ درجہ پر ہو۔ یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔ تو نقشِ مخمس لکھ کر شربت میں دھوکر اس بچہ کو پلائے جو دودھ نہ پیتا ہو۔ تو وہ فوراً دودھ پینے لگیگا۔

۳۲۳ - عزیزِ خلق ہونا - جب زہرہ برج شرف میں ہو۔ اور مشتری اپنے گھر میں ہو۔ اور قمر برج سرطان میں ہو۔ تو نقشِ مخمس لوح مسی پر کندہ کرکے جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام خلقت اس کو عزیز رکھے گی۔

۳۲۴ - فہیم وعاقل ہو - مندرجہ بالا وقت میں نقش مخمس مشک وزعفران سے لکھ کر جس

لڑکے کو پلائیں وہ لڑکا خوش طبع، زیرک، فہیم، عاقل اور مقبول القول ہوجاتے۔

۳۲۵ - غالب ہونا - جب شرف زہرہ ہو۔ آفتاب بھی شرف میں ہو تو اپنے کام کا نقش مخمس مشک وزعفران سے شیر کی کھال پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام لوگوں پر غالب رہے گا۔ مقابلہ۔ مباحثہ کشتی اور جنگ میں کوئی اس پر غالب نہ آسکے گا۔

اگر مذکورہ بالا وقت میں سونے چاندی کے نگین پر نقش کندہ کرکے پاس رکھے تو بھی مندرجہ بالا خواص ظاہر ہوں گے۔

۳۲۶ - برائے قوت - جب مریخ عقرب میں ہو قمر برج سرطان میں ہو۔ یا نظر تثلیث قمر و مریخ میں ہو۔ تو نقش مخمس کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور نیز اس کے بدن ایسا پیدا ہوگا۔ کہ کوئی بھی اس کی قوت کو نہ پہنچ سکیگا۔ کشتی۔ جنگ اور مقابلہ کے کھیلوں میں ہمیشہ جیتے گا۔ بھاری چیزوں کو اٹھانا اس کے لئے آسان ہوگا۔

۳۲۷ - برائے مجامعت - اگر اس نقش کو مشک وزعفران سے مناسب وقت میں پُر کرکے اپنے پاس رکھے۔ تو قوت اور امساک بڑھے گی۔ نیز مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

اعمالِ شر

۳۲۸ - عقد اللّسان - قمر در عقرب میں حروف صوامت کی لوحِ مخمس بناکر کام میں لائیں۔ تو خوب کام کرتی ہے۔

۲۳۹ - برائے تقہیر وتذلیل - طالع عقرب یا دلو میں یا جب قمر وزہرہ میں نظر تربیع ہو۔ یا مقابلہ زحل ومریخ ہو۔ تو نام دشمن کا مرکز میں لکھیں اور نقش تیار کرکے دشمن کے مکان میں دفن کریں۔ تھوڑی مدت میں مکان منہدم اور ویران ہوجائے گا۔

۳۳۰ - دیگر - طالع وقت جوزا ہو۔ عطارد بحالتِ منحوس ہو۔ قمر زحل سے مقرون ہو۔ یا مقابلہ پر ہو۔ تو ہفتہ کے دن ساعتِ زحل میں کچی اینٹ پر مخمس کو ترتیب دو۔ اور اینٹ کو دھوکر خانہ دشمن میں چھڑک دیں تو وہ گھر برباد ہوجائے گا۔

۳۳۱ - تفریق مابین زوجین - تربیع قمر یا مریخ میں اس نقش کو لکھیں اور قلب لوح میں ہر دو کے نام لکھیں۔ پھر ۲۵ ٹکڑے قینچی سے کاٹ کر ان کے مکان میں پھینکیں۔ تو دونوں میں تفریق ہوجائے گی۔

۳۳۲ - دیگر - جب آفتاب برج میزان یا قوس میں ہو۔ اور قمر برج نحس میں ہو۔ یعنی جدی یا عقرب میں۔ اور آفتاب سے نظر تربیع میں رکھتا ہو۔ طالع وقت منحوس ہو۔ تو دو شخصوں کی جدائی کا عمل مخمس تیار کرکے مردہ کافر کے کفن پر لکھیں اور قینچی سے ہر خانہ کو اس طرح جدا جدا کریں کہ تمام خانے درست

رہیں۔ اور ترتیب وار کاٹ کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔ اگر کفن کا کپڑا نہ مل سکے تو مطلوبہ اشخاص کے بدن کا مستعمل کپڑا حاصل کریں۔

۳۳۳۔ دشمن بیمار ہو۔ مندرجہ بالا وقت میں مردہ کافر کی ہڈی پر دشمن کے نام کی مخمس تیار کر کے آگ کے نیچے دفن کریں۔ تو وہ بیمار ہو جائے گا۔

۳۳۴۔ دیگر۔ اگر قمر برج دلو میں ہو اور زحل برج ثور یا اسد میں ہو۔ تو اس مخمس کو مردہ کافر کی ہڈی پر معہ نام دشمن کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کر دے اور ایک نقش دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے تو وہ شخص بیمار ہو جائے گا۔

۳۳۵۔ ہدایت۔ اعمال خیر یا شر میں تمام لزومات و شرائط نقش کی پابندی کریں جو شروع کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ اور امراض کے یا پلانے کے نقش سات یا گیارہ یا اکیس وقت مقررہ پر لکھ کر رکھ لیں اور متواتر روزانہ پلایا کریں۔ یہاں تک کہ مطلب حاصل ہو۔

خواص مخمس وذوالکتابت

۳۳۶۔ فتح و جمعیت کیلئے۔ اگر فتح و جمعیت کے لئے کام کرنا مطلوب ہو۔ اور ہر کام میں آسانی ہونے اور مشقت سے بچنے کی ضرورت ہو اور حالات ایسے ہوں کہ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہوں وہ مشکلات میں پھنس جاتا ہو۔ تو آیت مبارکہ نصر من اللہ وفتح قریب کے اعداد کے ساتھ اپنے نام کے اعداد شامل کر کے مخمس بنائے جو ذوالکتابۃ ہو۔ تو ہر دشواری اس پر آسان ہو یہ شکل جب تک پاس رہے گی فتح و نصرت ہر کام میں ساتھ دے گی۔ آیت کا نقش دیا جاتا ہے جس کی چال معتدل الدور نمبر ایک کے مطابق ہے۔

نصر ۳۴۰	من ۹۰	اللہ ۶۶	وفتح ۴۹۴	قریب ۳۱۲
۴۹۵	۳۱۳	۳۴۱	۸۶	۶۷
۸۷	۹۳	۴۹۶	۳۱۴	۳۴۲
۳۱۵	۳۴۳	۸۸	۶۴	۴۹۲
۶۵	۴۹۳	۳۱۱	۳۴۴	۸۹

وفق ۱۳۰۲

۳۳۷۔ برائے حُب۔ عین اسی طریقہ سے آیت یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ ؕ میں اسم طالب و مطلوب کے اعداد ملا کر مخمس ذوالکتابت تیار کر کے طالب کو دیں۔ اور بطریق حصر کام میں لائیں تو مطلوب حاضر ہوگا۔ اور اطاعت کرے گا۔ مثال نقش آیت کی دی جاتی ہے۔ چال

یحبونہم ۱۲۱	کحب اللہ ۹۶	والذین ۷۹۷	آمنوا اشد ۴۰۳	حبا للہ ۷۶
۸۰۰	۴۰۱	۷۴	۱۲۴	۹۴
۷۷	۱۲۲	۹۷	۷۹۸	۳۹۹
۹۵	۷۹۶	۴۰۲	۷۵	۱۲۵
۴۰۰	۷۸	۱۲۳	۹۳	۷۹۹

وفق ۱۴۹۳

اس کی معتدل نمبر ۱۴ کے مطابق ہے۔

۳۳۸۔ مخمس کہیعص۔ اگر کوئی شخص مضطرب الحال ہو۔ چاہیے کہ حروف کہیعص کی مخمس ساعت سعد میں لکھ کر پاس رکھے۔ اور روزانہ ۱۹۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کریں اور جس کام میں تشویش ہو اس کے لئے دعا کرے مقصود حاصل ہوگا۔

ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰
ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰
ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰
ص ۱۰	ک ۲۰	ھ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰
ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ک ۲۰	ھ ۵

وفق ۱۹۵

اگر اس اسم پر مداومت کرے یعنی ہمیشہ اس اسم کو پڑھتا رہا کرے تو جذب القلوب کی قوت پیدا ہو۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو۔ تو لکھ کر سر پر باندھے شفا پائے۔

۳۳۹۔ مخمس حمعسق۔ اگر اس صورت کو دشمن کی زباں بندی کے لکھے۔ تو خدا اس کی زبان کوتاہ کرے۔ عقد اللسان میں اسے موثر پایا ہے۔ اکثر بزرگوں کا معمول ہے۔ مثال نقش ذوالکتابت دی جاتی ہے۔ جو یہ ہے۔

ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

وفق ۲۷۸

۳۴۰۔ تسخیر انس۔ جب چاہیں کسی کو مسخر کریں تو نام اس کا معہ والدہ اور نام اپنا معہ والدہ کے اعداد لیکر قطب مخمس میں تمام کریں۔ بخور اس کا جلائیں اور تیار کر کے پاس رکھیں۔ وہ شخص فرماں بردار ہوگا۔ لوح طبعی طریقہ سے تیار کریں جو مطابق معتدل الدور نمبر ا ہو۔

۳۴۱۔ تسخیر مطلوب۔ یہ طریقہ بھی حیرت انگیز اعجاز رکھتا ہے۔ کہ مخمس کے قطر اول میں اپنا نام رکھیں۔ نام والدہ خود قطر ثانی میں پھر نام مطلوب قطر سوم میں اور نام والدہ مطلوب قطر چہارم میں لکھیں۔ ان چاروں اسمائے کے اعداد بھی ہمراہ ان کے لکھے۔ اور ان اعداد کی قسمت ان خانوں میں طریق ہمراہ ان کے لکھے اور نقش کو مکمل کریں۔ طالب اس کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب مسخر ہوگا۔ عین اسی طرح نقش قہر و غضب کا بھی تیار کیا جا سکتا ہے جس نوع کا بھی نقش ہو اسکے تمام لوازمات اکٹھا کر کے لوح تیار کریں اثر ظاہر ہوگا۔

علی ۱۱۰	۳۸۷	۷۰	۶۹۸	فاطمہ ۱۳۵
۶۹۹	۱۳۶	۱۱۱	۳۸۳	۷۱
۳۸۴	۶۷	۷۰۰	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۱۳	۳۸۵	۶۸	۶۹۶
زینب	۶۹۷	۱۳۴	۱۱۴	عائشہ ۳۸۶

وفق ۱۴۰۰

۳۴۲ - عقد اللسان - اگر ایک آدمی کی زباں بندی کرنی ہو۔ تو اس کا نام لیں۔ اگر بہت سے ہوں تو تمام کے نام کے اعداد لے کر مخمس پر کریں جس کی مخصوص چال یہ ہے

چال عقد اللسان

۶	۸	۲۳	۲۴	۴
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰

البتہ بہتر یہ ہے کہ چار یا پانچ آدمیوں کی زباں بندی ایک نقش میں کریں۔ ہر در میں ایک ایک کا نام رکھیں اور بطریق تمیق و تنزل نقش پر کریں۔ دیکھو قاعدہ نمبر ۳۴۶ کی مخمس دوم جس میں پانچ اسمار قائم ہیں۔

۳۴۳ - جماعتی تفریق کے لئے :۔ عام طریق کے مطابق نام لے کر مخمس ساعت میں مخمس پر کریں اس کی مخصوص چال ہے۔ جو یہ ہے ←

چال انتشار

۲۲	۲۵	۵	۷	۶
۱۸	۱۴	۱۵	۱۰	۸
۳	۹	۱۳	۱۷	۲۳
۲	۱۶	۱۱	۱۲	۲۴
۲۰	۱	۲۱	۱۹	۴

اس کے وسط میں ۱۳ کا عدد آتا ہے۔ لکھنے کے بعد قینچی سے نقش کے ۲۵ ٹکڑے کرے اور اس جگہ چھڑکے۔ جہاں لوگ جمع ہوں تو اس کے بعد متفرق اور منتشر ہو جائیں گے۔ اگر نام لوگوں کے معلوم نہ ہوں۔ تو اسی چال سے آیت تفریق جو مطلب کے موافق ہو اس میں پُر کر کے عمل میں لائیں۔ مطلب حاصل ہوگا۔ اگر عامل ہو۔ تو یہی طبعی نقش کام دے جاتا ہے۔ جس کے وسط میں ۱۳ کا عدد ہے۔ بشرطیکہ ساعت منحوس اور دیگر ملزومات کا لحاظ رکھا جائے۔

۳۴۴ - اسم متعال - ساعت زہرہ میں جب کہ قمر و آفتاب میں نظر سعد ہو۔ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے رفیع القدر ہو اور چشم خلائق میں صاحب عزم و ہمت دور اور ہیبت والا نظر آئے۔ عزیز و محترم ہو۔ منافع اس اسم کے بہت ہیں۔ تمام شرائط سے پُر کریں۔ اور تعداد کے مطابق روزانہ ورد کریں۔ اثرات اس کے خود ملاحظہ سے گزریں گے۔

م ۴۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	ا ۱	ل ۳۰
ا ۱	ل ۳۰	م ۴۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰
ت ۴۰۰	ع ۷۰	ا ۱	ل ۳۰	م ۴۰
ل ۳۰	م ۴۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	ا ۱
ع ۷۰	ا ۱	ل ۳۰	م ۴۰	ت ۴۰۰

وفق ۵۴۱

۳۴۵ - اسمائے مبارکہ - چار نقش مخمس کے عجیب و غریب دیئے جاتے ہیں۔ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ چاروں نقش علیحدہ علیحدہ بھی عظیم خاصیتوں کے مالک ہیں۔ اگر ان تمام کو شرف زہرہ میں لکھ کر پاس رکھا جائے تو حرمت و عزت میں اضافہ ہو۔ محبوب الخلائق ہو۔ اگر آپ اپنے نام کے مطابق اسمائے الٰہی نکال ان کا نقش

مخمس اول - حی و قیوم

حی	ق	ی	و	م
۵۰	۱۴	۱۹	۳۹	۵۲
۲۸	۱۷	اللہ	۳۱	۲
۴۹	۲۰	۱۵	۴۳	۴۷
۹	۲۳	۶۴	۴۵	۳۳

وفق ۱۷۴

تیار کرنا چاہیئں۔ تو انہی طریقوں کو کام میں لانا۔ تفصیل کے لئے میں نے مثالیں دے دی ہیں جس شخص نے اس طریق کو اختیار کیا۔ گویا اس نے قدرت کی عظیم طاقتوں کو پا لیا۔ یہ علمائے روحانیت کے سینوں کے راز ہیں۔

مخمس اول حی و قیوم کی ہے جس کے بطن میں اسم ذات ہے۔ حصول عزت۔ حفظ جاں۔ حفظ نفس اور علوئے مرتبت کے لئے ہے۔ اس اسم کے فوائد کے اثرات سے عاملین کا طبقہ بخوبی واقف ہے

مخمس دوم - پنج - اسمائے الٰہی

اللہ	۹۲	۲۶۰	۲۹۶	۲۰۱
۲۹۷	رب	۶۷	۸۸	۲۶۱
۸۹	۲۵۷	رحمن	۲۰۳	۶۸
۲۰۴	۶۹	۹۰	رحیم	۲۹۴
۲۵۹	۲۹۵	۲۰۰	۷۰	مالک

وفق ۹۱۵

مخمس دوم پانچ اسمائے الٰہی سے مرتب ہے۔ جو کہ حصول برکات۔ حصول عطا ہائے الٰہی۔ عز و وقار اور فتح مندی کے لئے ہے۔ مخمس سوم پنجتن پاک کا حامل دیدار روح مبارک جسد اطہران سے سرفراز ہوتا ہے اور اس کی پشت پر دنیوی امور میں اور روحانی امور میں ہاتھ اس روح کا ہوتا ہے۔ جس کے لئے سب سے زیادہ لگاؤ ہو۔ استخارہ میں بھی کام دیتا ہے۔

مخمس سوم (پنجتن پاک)

محمد	۱۳۴	۱۲۶	۱۲۱	علی
۱۲۹	۱۱۹	۱۰۸	۹۵	۱۳۲
۱۱۱	۹۳	فاطمہ	۱۲۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۲۵	۱۲۰	۱۰۹	۹۶
حسن	۱۱۲	۹۴	۱۳۱	حسین

وفق ۵۸۳

مخمس چہارم حب و تسخیر کے لئے اگر کسی کے پاس یہ لوح ہو تو تسخیر خلق کا کام دیتی ہے۔ ہر شخص اس سے الفت و مودت سے پیش آئے گا۔ دشمن اس کے سامنے فرماں بردار رہیں۔ دنیا میں سعادت مندی کا شہرہ حاصل کرے۔ یہ لوح تسخیر ہے۔ آزمودہ ہے۔ اور اکثر میرا معمول ہے۔ میں تسخیر کے کام اسی آیت سے لیتا ہوں۔

مخمس چہارم (وانہ لحب الخیر الشدید)

۳۴۷	۵۸	۱۰	۸۳۹	۳۸
۸۴۰	۳۹	لشدید	۵۴	۱۱
۵۵	وا	الخیر	لحب	۳۴۹
۴۱	۳۵۰	انہ	۸	۸۳
۹	۸۳۸	۳۷	۳۵۱	۵۷

وفق ۱۴۹۲

۳۴۶ - میں مختلف اسماء و آیات کی مثالیں اس لئے دیتا ہوں۔ کہ آپ کسی وقت کوئی عمل استخراج کریں اپنے مطلب اور مقصد کے تحت اسماء یا آیات کی امداد چاہیں تو نقش کے مخصوص طریقوں سے کام لے کر تاثیر حاصل کر سکیں۔ یہ یاد رکھیں کہ نقوش کی مخصوص چال اس کے اثر کے لئے طلسی قوت کا کام دیتی ہے۔ جسے آپ نہیں سمجھ سکتے۔ مگر اہل عرفاں خوب جانتے ہیں۔ البتہ تشریح سے میرا قلم قاصر ہے۔ نقوش کے نیچے میزان اس لئے لکھ دی گئی ہے کہ کسی وقت کتابت کی غلطی سے نقش کی غلطی ہو جائے تو اوفاق

(میزان) سے صحیح کئے جا سکیں۔ نقوش حسابی طریقہ سے باہر نہیں ہوتے۔ جو نقوش میزان سے گر جاتے وہ ناقص ہو گیا اس لئے ہر نقش پر کرنے کے بعد اقطار و اضلاع کی جانچ کریں۔ تب کام میں لائیں۔ اور جب تک مقصود ہاتھ نہ آتے عزیمت یا اسمار لوح کو ان کی تعداد کے مطابق روزانہ پڑھتے رہیں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

مخمس وضعی

۳۴۷۔ لوح شرف زہرہ۔ اس مخمس کو لوح مسی پر وقت مقررہ پر کندہ کر کے پاس رکھا جاتے۔ تو خلائق میں بے حد عزت و تکریم پاتے۔ حکام اور وزرا کے نزدیک درجہ وقار رہے۔ تاثیر اس لوح کی عظیم ہے۔ تسخیر خلق کا نقش یہ ہے ← چال مطابق معتدل مخمس نمبر ۱۲ ہے

۳۰۹	۳۲۲	۳۰۵	۳۱۸	۳۰۰
۳۰۱	۳۱۰	۳۲۳	۳۰۶	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۲	۳۱۱	۳۱۹	۳۰۷
۳۰۸	۳۱۶	۲۹۸	۳۱۲	۳۲۰
۳۲۱	۳۰۴	۳۱۷	۲۹۹	۳۱۳

وفق ۱۵۵۴

۳۴۸۔ مخمس ہزار در ہزار۔ اس کے غرائب بے شمار ہیں۔ جب زہرہ شرف میں ہو۔ اس شکل کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تسخیر عالم ارواح و عالم سفلی و علوی اس کو حاصل ہو۔ محبوب خلائق ہو۔ جس پر نظر کرے۔ وہی۔ اس کا دوست ہو۔ فتح حاصل ہو۔ روزی کشادہ ہو۔ دنیا میں مشہور۔ ہو معروف ہو۔ جمیع مطالب اور حوائج اس کی پوری ہوں۔ چال اس مخمس کی معتدل الدور نمبر ۱ کے مطابق ہے۔ یہ نقش مندرجہ ذیل چار امور میں بھی اپنی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نقش کے نیچے حاجت کے اسمار وغیرہ لکھ کر بطریق عام کام میں لائیں۔ امور یہ ہیں۔

۹۴	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۲	۸۸
۱۰۷	۱۰۸	۸۹	۹۵	۱۰۱
۹۰	۹۶	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۹
۹۸	۱۰۴	۱۱۰	۹۱	۹۷
۱۱۱	۹۲	۹۳	۹۹	۱۰۵

وفق ۵۰۰۰۰۰۱

(ا) بندھ جانا۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو دو اسموں کو نقش مذکورہ کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا کے فضل سے کشادہ ہو۔ وہ یہ ہیں۔ طھسعطا یا کھعطا

(ب) گھوڑے اور خچر کو باندھنا۔ کہ وہ بھاگ نہ سکیں، آوارہ نہ ہوں اور چرائے نہ جا سکیں۔ ایک رسی لائیں اور اس میں سات گرہ لگائیں۔ اس طرح کہ ایک دفعہ ذیل کی آیت پڑھ کر گرہ لگائیں پھر دوسری دفعہ پڑھ کر دوسری گرہ لگائیں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں۔ پھر زمین کے نیچے اصطبل میں دفن کر دیں۔ دوسری رسی اسی طرح اور تیار کریں۔ درمیان میں نقش ہزار در ہزار باندھ کر گردن میں باندھ دیں

بحکم خدا البتہ ہوگا۔ اگر چہ کبھی لے جائے تو رہائی پاتے ہی واپس آئے۔ فتبالوا ابلا ولکن کم انفسکم وتربصتم وارتبتم وغرتکم الاماني حتی جاء امر الله وغرکم بالله الغرور

(ج) درماندہ نہ ہو۔ جو شخص ان دو اسموں کو گھوڑے کے ساق پا میں باندھے وہ راستہ چلنے میں کبھی نہ تھکے۔ اگر گھوڑے کی گردن میں بھی باندھے تو بھی یہی خاصیت ہو۔ یا جھشی یا طفعا شولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

(د) مقابلۂ تقریر:۔ جو شخص ان دو اسموں کو نقش کے نیچے لکھ کر موم میں رکھے اور پھر زبان کے نیچے رکھے۔ کوئی شخص اس کی برابری نہ کر سکے۔ یا شلمکفیا یا شمکیطا

مخمس خالی القلب

۳۴۹ مخمس میں یہ بھی ایک سریع التاثیر طریقہ ہے۔ اس کی دو چالیں دی جاری ہیں۔ رفتار اول کو پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر اتنے ہی اعداد ہر خانہ میں زائد کرتے جائیں یہ رفتار صرف وہاں یہ کام کرے گی جہاں باقی کچھ نہ بچے۔

رفتار نمبر ۱

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰		۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۲	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

وفق = ۶۰

رفتار دوم کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں۔ باقی اگر ۳۰ سے زیادہ ہو۔ تو خارج قسمت پر ایک بڑھا کر نقش پُر کریں۔ اگر ۳۰ سے کم ہو۔ تو صحیح خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور نقش پُر کریں جب خانہ ۱۹ کو لکھ لیں تو سر لوح کے چار پُر شدہ خانوں کے اعداد کی جمع لیکر اعداد وفق سے تفریق کر کے خانہ ۲۰ میں رکھیں۔ اور پھر مقررہ رفتار سے باقی خانے پُر کریں۔ نقش صحیح بن جائے گا۔

رفتار نمبر ۲

۸	۲	۱۶	(۲۰)	۱۴
۱۵	(۲۴)	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	(۲۳)
۴	۱۸	(۲۲)	۱۱	۵
(۲۱)	۱۰	۹	۳	۱۷

وفق = ۶۰

۳۵۰۔ مثلاً اسم نبی محمد اور اسم الٰہی یا باسط کے دو نقش دیئے جاتے ہیں۔ اسم محمد کا نقش زوج ہے اور اسم باسط کا نقش فرد ہے۔ دونوں خالی البطن ہیں۔

دونوں نقش صفحہ ۱۳۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

محمد کے عدد ۹۲ ÷ ۶۰ خارج قسمت ۱۔ باقی ۳۲

۲۸	۱۲	۳۲	۴	۱۶
۲	۱۴	۲۶	۲۰	۳۰
۱۸	۳۸		۱۲	۲۴
۱۰	۲۲	۱۶	۳۶	۸
۳۴	۶	۱۸	۲۰	۱۴

خانہ ۱۹ تک ۳۸ کا ہندسہ آگیا۔ اب سرلوح کے چاروں خانوں کو جمع کیا۔
۲۸ + ۳۲ + ۴ + ۱۶ = ۸۰ کو کل اعداد ۹۲ سے تفریق کیا۔ باقی ۱۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں لکھا پھر دو دو کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے۔

باسط کے عدد ۲۷ ÷ ۶۰ خارج قسمت ۱۔ باقی ۱۲

۱۴	۳۲	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۳۶	۱۵
۳۵	۱۹		۶	۱۲
۵	۱۱	۳۴	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۳۳

خانہ ۱۹ تک ۱۹ عدد لکھا۔ اب سرلوح کے چاروں پُر شدہ اعداد کو جمع کیا۔
۱۴+۱۶+۲+۸ = ۴۰ کو کل اعداد ۷۲ سے تفریق کیا باقی ۳۲ کو خالی خانہ ۲۰ میں رکھ کر مقررہ چال یعنی ایک ایک کے اضافہ سے باقی خانے پُر کئے۔

مخمس خالی القلب جس اسم یا جس مقصد کی چاہیں تیار کر سکتے ہیں۔ آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ خانہ اول میں جو اعداد ہوں۔ ان کو ہر خانہ کے ہندسہ سے ضرب دیتے چلے جائیں نقش پر ہو جائے گا۔ اگر اس طریقے سے مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد دے کر نقش میں پُر کئے جائیں اور وسط میں اسم الٰہی مطلوب کا استخراج کر کے لکھیں۔ اور نقوش کے طریقے سے اسے استعمال میں لائیں۔ پھر اس اسم الٰہی کی عزیمت تیار کر کے روزانہ پڑھیں۔ تو چند دن میں مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ یہ طریقہ حاضری مطلوب کے لئے بید موثر ہے۔ اسی طرح اور مطالب کے حصول کے لئے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

مخمس خالی القلب کے اور تین نقش دیئے جاتے ہیں۔ عاملین بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔ صفات و اثرات اکثر جگہ مرقوم ہیں۔ بوقتِ ضرورت موافق وقت میں لوح تیار کر کے سامنے رکھ کر متعلقہ سورتیں اعداد جمل کے مطابق روزانہ پڑھا کریں۔ تو ۱۱ یا ۲۱ دنوں کے اندر اندر مقصود حاصل ہوگا۔

۳۵۲۔ نقش پانزدہ آیات سجدات کلام مجید برائے برآمدن حاجات۔

۱۸۷۴۶	۲۶۷۸۴	۲۱۴۲۴	۲۶۷۸	۱۰۷۱۲
۱۳۳۹	۹۳۷۳	۱۷۴۰۷	۳۲۱۴۰	۲۰۰۸۵
۳۰۸۰۱	۲۵۴۴۱		۸۰۳۴	۱۶۰۶۸
۶۶۹۵	۱۴۷۲۹	۲۹۴۶۲	۲۴۱۰۲	۵۳۵۶
۲۲۷۶۳	۴۰۱۷	۱۲۰۵۱	۱۳۳۹۰	۲۸۱۲۳

وفق ۸۰۳۴۴

۳۵۴۔ نقش یا دیگر پانزدہ آیاتِ سجدات کلام مجید و سورۃ اذا جاء و شش آیات برائے حب و تسخیر عام۔

حب و تسخیر عام

۲۸۸۵۴	۴۱۲۳۲	۳۲۹۷۶	۴۱۲۲	۱۶۴۸۸
۴۰۶۱	۱۴۴۲۸	۲۶۷۹۳	۴۹۴۷۶	۳۰۹۱۵
۴۷۴۱۵	۳۹۱۵۹		۱۲۳۶۶	۲۴۷۳۲
۱۰۳۰۵	۲۲۶۷۱	۴۵۳۸۴	۳۷۰۹۸	۸۲۴۴
۳۵۰۵۷	۶۱۸۳	۱۸۵۴۹	۲۰۶۱۰	۴۳۲۹۳

وفق ۱۲۳۶۷۲

۳۵۳۔ نقش چہل اسم با موکل برائے دفع سحر و جادو و آسیب، جن و شیاطین

۱۳۳۶۰۲	۱۹۰۹۰۳	۱۵۲۶۸۸	۱۹۰۸۶	۷۶۳۴۴
۹۵۴۳	۶۶۸۰۱	۱۲۴۰۵۹	۲۲۹۰۷۵	۱۴۳۱۴۵
۲۱۹۵۳۲	۱۸۱۳۱۷		۵۷۲۵۸	۱۱۴۵۱۶
۴۷۷۱۵	۱۰۴۹۷۳	۲۰۹۹۸۹	۱۷۱۷۷۴	۳۸۱۷۲
۱۶۲۲۳۱	۲۸۶۲۹	۸۵۸۸۷	۹۵۴۳۰	۲۰۰۴۴۶

وفق ۵۷۲۶۲۳

زکات مخمس ۔ یاد رہے کہ مثلث مربع اور مخمس کی زکات ادا کرنے کے بعد اور کسی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ باقی جملہ اقسام کے نقوش ان کے اضافے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلث و مربع کی زکاتِ اکبر کا عامل مخمس کی زکاتِ اصغر ادا کرنے کے بعد اس کا بھی پورا عامل بن جاتا ہے۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کر دیا گیا ہے۔ جلسہ خلوت با پرہیز۔ ترک لذت و حیوانات جملہ ہدایات کے بموجب تیار کرے اور ساعتِ زہرہ میں ۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دن تک لکھے۔ بخور روشن زہرہ کا کرے اور تمام نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو ڈال دیا کرے۔ زکاتِ اصغر ادا ہو جائے گی۔ میں نے جس قدر ضروری شرح تعویذوں کے سلسلہ میں تھی بیان کر دی ہے۔ اور کوئی نکتہ پوشیدہ نہیں رکھا۔ جب کوئی شخص میرے طریقوں پر زکات ادا کرے۔ اور آخری روز ختم دلائے۔ تو مجھ نحیف کے حق میں بھی دعائے خیر کرے کہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ چونکہ علم کا صدقہ جاریہ اور فیض حسنہ میری طفیل آپ تک پہنچا۔ اس لئے یہ حق آپ پر ہو گیا۔ کہ میرے لئے دعائے خیر کیا کریں۔ خدا آپ کو بھی اپنے علم سے فیضیاب کرے۔ آمین۔

فائدہ۔ جس قدر بھی فرد نقش ہیں۔ ان کی خالی البطن اشکال اس کو زوج بنا دینی ھیں۔ لہذا زوج امور کے لئے خالی البطن نقش سے کام لیں۔

(کاشف البوطے)

ساتواں باب

خواص نقش مسدس (۶ در ۶)

۳۵۴ ۔ ادوار مسدس ۔ یہ نقش منسوب بہ شرف آفتاب ہے ۔ عدد ۲ کو عدد متداخل کہتے ہیں ۔ یہ عدد تام ہے ۔

دور اول طبعی ۔ مسدس طبعی کے کل اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں ۔ عدد طرح ۱۰۵ ہیں ۔ طریقہ اس کے پُر کرنے کا یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ۔ ان سے ۱۰۵ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں ۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطابق چال پُر کریں ۔ اگر قسمت سے کسر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں ۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۲۵ میں ۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۹ میں ۔ کسر چار ہو تو خانہ ۱۳ میں ۔ کسر ۵ ہو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر دیں ۔ مثلاً اسم جامع کا وضع نقش مسدس پر کرنا ہے تو عدد جامع ۱۱۴ طرح ۱۰۵ باقی ۹ کو ۶ چھ پر تقسیم کیا ۔ حاصل قسمت ۱ باقی ۳ رہے ۔ نقش یہ ہے ←

یا جامع

۳۱	۱۷	۴	۹	۳۷	۲۶
۲۰	۱۸	۲۸	۳۵	۱۰	۳
۵	۸	۲۴	۲۹	۲۳	۱۵
۳۰	۲۳	۱۱	۲	۱۶	۲۲
۷	۶	۲۴	۱۴	۲۷	۳۶
۳۱	۳۲	۱۳	۲۵	۱	۱۲

موافق شکل نمبر ۹

دور دوم ۔ کل تعداد سے ۷۶ عدد کم کریں ۔ باقی اعداد کو پانچ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ہفتم میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

نقش سوم ۔ کل تعداد سے ۶۹ عدد کم کریں ۔ باقی کو اعداد کو چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ۱۳ میں رکھ کر نقش پر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

دور چہارم کل تعداد سے ۵۴ عدد کم کریں ۔ باقی اعداد کو تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

دور پنجم ۔ کل تعداد سے ۱۴ عدد کم کر کے ۔ باقی اعداد کو ۲ دو پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں ۔

دور ششم ۔ بلا کسر ۔ کل تعداد سے ۸۰ عدد کم کریں ۔ باقی اعداد کو خانہ ۳۱ میں رکھ کر پُر کریں ۔ اس میں کسر نہیں ہوتی ۔

۳۵۵ ۔ اشکال مُسدّس ۔ چودہ مختلف چالیں دی جاتی ہیں ۔ دو نقش دوائر ہیں ۔ حسب ضرورت کام میں لائیں ۔

۱ ۔

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

۲ ۔ تسلسل الدور

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

۳ ۔

۴	۳۴	۳۲	۳۰	۱۰	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۵
۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۲۸
۲۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۸
۳۱	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۶
۳۶	۳	۵	۷	۲۷	۳۳

۴ ۔

۶	۲	۲۸	۳۴	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

۵ ۔

۱۴	۲۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۳
۱۸	۵	۳۰	۳۵	۴	۱۹
۲۱	۳۱	۸	۱	۳۴	۱۶
۲۲	۲	۳۳	۳۲	۷	۱۵
۱۲	۳۶	۳	۶	۲۹	۲۵
۲۴	۱۷	۱۱	۲۷	۹	۲۳

۶ ۔

۶	۲۸	۳۴	۳۶	۲	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۹	۳	۱	۳۵	۳۱

۷ ۔

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۲	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۳۲	۲۶

۸ ۔ زوج الدور مسدس

۲۴	۲۳	۲۵	۲۸	۶	۵
۲۲	۲۱	۲۶	۲۷	۸	۷
۴	۱	۲۰	۱۹	۳۴	۳۳
۲	۳	۱۸	۱۷	۳۶	۳۵
۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۳	۱۵
۲۹	۳۱	۱۲	۹	۱۴	۱۶

۹-

۲۸	۱۷	۴	۹	۳۶	۲۵
۱۹	۱۸	۲۷	۳۴	۱۰	۳
۵	۸	۳۳	۲۸	۲۲	۱۵
۲۹	۳۲	۱۱	۲	۱۶	۲۱
۷	۶	۲۳	۱۴	۲۶	۳۵
۳۱	۳۰	۱۳	۲۴	۱	۱۲

۱۰-

۶	۳۰	۵	۳۴	۳۵	۱
۴	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۳
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۱۰
۳۶	۷	۳۲	۳	۲	۳۱

۱۱-

۱۳	۱۵	۳۳	۳۶	۸	۶
۱۴	۱۶	۳۵	۳۴	۷	۵
۱۰	۹	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸
۱۱	۱۲	۱۹	۱۷	۲۷	۲۵
۳۲	۳۰	۱	۴	۲۱	۲۳
۳۱	۲۹	۳	۲	۲۲	۴

۱۲-

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۳۵

۱۳-

۹	۶	۳۰	۳۲	۳۳	۱
۳۱	۲۸	۷	۵	۴	۳۶
۲۷	۱۰	۲۲	۱۸	۲۳	۱۱
۸	۲۹	۱۹	۱۵	۲۶	۱۴
۲	۳۵	۱۷	۲۱	۱۲	۲۴
۳۴	۳	۱۶	۲۰	۱۳	۲۵

۱۴-

۱۸	۱۲	۲۲	۲۳	۳۵	۱
۳	۲۹	۱۰	۵	۳۰	۳۴
۱۳	۴	۳۱	۲۸	۱۱	۲۴
۲۱	۳۲	۷	۸	۲۷	۱۶
۲۰	۹	۲۶	۳۳	۶	۱۷
۳۶	۲۵	۱۵	۱۴	۲	۱۹

۱۵- مسدس دوائر

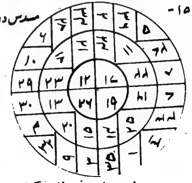

۱۶ -

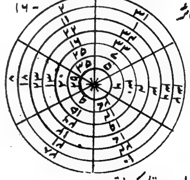

مسدس دوائر شرفِ آفتاب میں مناسب آیات و اسماء سے تیار کی جاتی ہیں۔

خواص مسدس طبعی

۳۵۶- عزیز و مکرم نزد سلاطین - جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو جو شخص مسدس لکھ کر اپنے پاس رکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اکابر۔ ملوک اور سلاطین کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ کسبِ معاش کے لئے بہت بہتر ہے۔ قوت و شجاعت کے لئے بھی عظیم اثر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ موافق اسماء و آیات کا تیار کیا جائے۔

۳۵۷- دیگر - جب شرفِ آفتاب ہو۔ تو لوحِ طلاح پر اس مسدس کو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو مقبول خلائق ہو۔

۳۵۸- دردوں سے امان - جب شمس برج حمل کے دسویں درجہ پر آئے۔ تو یہ نقش لکھے کر رکھ جس کسی کو درد ہو۔ اس کو دے فوراً آرام پائے۔ اگر ایک لوح مستی پر لکھا جاتے تو وجع المفاصل کے لئے جادو اثر ہے۔

۳۵۹- دوستی کے لئے - اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں لکھے۔

۳۶۰- غائب کو حاضر کرنا مقصود ہو۔ تو مس کے چھ ٹکڑوں پر ساعتِ شمس میں لکھے اور ساعتِ شمس چھ اطراف میں چھ جگہ آگ کے نیچے دفن کرے غائب یا مسافر بلا وطن جلد واپس آتے۔ یہی طریقہ طلبی مطلوب کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

۳۶۱- تسخیر خلق - جب شرفِ مشتری ہو۔ تو مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اور پگڑی میں باندھے تو متقلب القلب ہو اور تسخیر خلق ہو۔ روپیہ کی فراوانی ہو۔

۳۶۲- قوت کے لئے - جب شرفِ مریخ ہو۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو قوت و شجاعت اور فصاحت و بلاغت میں تمام لوگوں پر غالب آتے۔ فضلا اس کے تابع ہوں۔ جوانمرد اس کی اطاعت کا دم بھریں۔ کوئی شخص اس سے کسی کام کا معاوضہ طلب نہ کرے۔ بلا منت لوگ اس کا کام کرنا فخر جانیں۔ سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھیں۔ یا پوست شیر پر یا لوحِ نقرہ پر لکھیں۔

۳۶۳- قوتِ مجامعت - اگر پوست شیر پر مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھے۔ تو قوتِ مجامعت میں عظیم اثر دیکھے۔

۳۶۴- حفظ خود - اگر مسدس اس وقت لکھے جب کہ قمر سعدین سے متصل ہو۔ اور پاس رکھے۔ تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۳۶۵- محبوب خلائق - اگر تثلیث مشتری و زہرہ میں پوست آہو پر لکھ کر پاس رکھے تو عزیز خلائق ہوگا۔

۳۶۶- جذب و حُب - اگر کسی کے نام کی مسدس اس وقت پُر کریں جب کہ قمر [illegible]

اور طالع قوس ہو۔ اور فتیلہ بنا کر جلائے تو وہ شخص فوراً حاضر ہوگا۔ یہ نقش محبت و تسلیح اور انجذاب نفوس میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

۳۶۷ - گزند جانوران۔ اگر مسدس مندرجہ بالا وقت میں لکھ کر پاس رکھا جائے تو سانپ بچھو اور تمام موذی جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۶۸ - بنیاد مکان۔ جب زحل برج جدی یا دلو میں ہو یا خانہ شرف میں ہو یا قمر جدی یا دلو میں ہو یا زحل سے نظر دوستی کی رکھتا ہو تو سنگِ سیاہ پر مسدس لکھ کر بنیادِ مکان میں رکھے تو مکان تا دیر قائم و آباد رہتا ہے اور مکین ہمیشہ خوش حال رہیں۔

خواص مسدس وضعی

۳۶۹ - لوحِ نورانی۔ جو شخص اس لوح کو لوحِ قمری پر کندہ کرکے پاس رکھے کہ یہ نقش آیت اللہ نور السمٰوٰت کی پوری آیت شیئٍ علیم تک ہے (سورہ نور آیت ۳۵) اور اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ تو اس کا دل ہر اس چیز سے روشن ہو جائے گا جس کی وہ خواہش کرے۔ اور کوئی امر اس سے پوشیدہ نہ رہے۔ فراخی حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ رزق ایسی جگہ سے دے کہ اس کے وہم و گمان میں نہ ہو۔ اور رتبہ اتنا دے کہ دنیا رشک کرے۔ کل اعداد ساتھ ۃ اور تین ۶ جو بجائے الف کے ہیں ملا کر ۱۶۶۱۱ ہوتے ہیں۔ بعض ۃ کے اعداد مطابق ہ پانچ لیتے ہیں۔ حالانکہ عربی قواعد کے مطابق تائے تانیث کو ہ کی طرح لکھ کر اوپر دو نقطہ دیتے ہیں۔ وفق

نقش معظم آیت نور

۲۷۵۶	۲۷۸۰	۲۷۵۵	۲۷۸۴	۲۷۸۵	۲۷۵۱
۲۷۵۴	۲۷۶۸	۲۷۷۱	۲۷۷۴	۲۷۶۱	۲۷۸۳
۲۷۷۹	۲۷۷۳	۲۷۶۲	۲۷۶۷	۲۷۷۲	۲۷۵۸
۲۷۵۹	۲۷۶۳	۲۷۷۶	۲۷۶۹	۲۷۶۶	۲۷۷۸
۲۷۷۷	۲۷۷۰	۲۷۶۵	۲۷۶۴	۲۷۷۵	۲۷۶۰
۲۷۷۶	۲۷۵۷	۲۷۸۲	۲۷۵۳	۲۷۵۲	۲۷۸۱

۱۶۶۱۱

۳۷۰ - فتوحات اور جذب القلوب

اس میں چال شکل مسدس نمبر ۲ کی ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک خانہ کا ہندسہ مقرر ہے۔ دوسرے پانچ خانے مقررہ چال سے پر کریں گویا ہر چھ خانے کے دور کا ایک الگ ہندسہ ہے۔ اور نقش میں چھ گروپ بنیں گے۔ پہلے تین گروپ کے اول خانے کا ہندسہ معلوم ہے اور

۷۸۶

الرحیم ۲۸۹	الرحمن ۳۲۹	لا ھو ۴۳	لا الہ ۶۷	الہ واحد ۵۵	والھکم ۱۰۲
۳۲۴	۳۸	۱۰۴	۲۸۸	۷۱	۶۰
۱۰۷	۵۸	۶۸	۴۰	۳۲۷	۲۸۵
۳۹	۱۰۳	۳۲۸	۵۹	۲۸۴	۷۲
۶۹	۲۸۷	۵۶	۳۲۶	۱۰۶	۴۱
۵۷	۷۰	۲۸۶	۱۰۵	۴۲	۳۲۵

وفق ۸۸۵

بعد کے تین گروپ کے آخری خانہ کا ہندسہ معلوم ہے۔ اعداد کو اس طرح پُر کریں۔ کہ آیات کے اعداد اوپر کے خانوں میں قائم رہیں۔ جیسا کہ مثال دے کر نقش پُر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی کے لئے آسان ہو۔ یہ طریق ترقی و تنزل کے طور پر ہے۔ مگر علمائے ہندسہ کے نزدیک ایک اور بھی طریقہ ہے۔ لیکن یہ مشکل ہے اس میں ایک طرف کی میزان گر جاتی ہے۔ مگر خصوصیت یہ ہے کہ مربع بطن مسدس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مربع کے ۱۲ خانے مقررہ چال سے پُر کرکے بقایا ہندسے اس میں پُر کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ مربع کے باب میں یا فتاح کا نقش قاعدہ نمبر ۲۷۶ میں دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے مسدس کی چال یہ ہے

الرحیم ۲۸۹	الرحمن ۳۲۹	لا ھو ۴۳	لا الہ ۶۷	الہ واحد ۵۵	والھکم ۱۰۲
۲۶۰	۸	۱۱	۵۱۵	۱	۹۰
۱۸۰	۵۱۴	۲	۷	۱۲	۱۸۰
۱۱۰	۳	۵۱۷	۹	۶	۲۴۰
۱۴۰	۱۰	۵	۴	۵۱۶	۲۱۰
۱۶	۲۱	۳۰۷	۲۸۳	۱۹۵	۶۳

وفق ۸۸۵

اس مخصوص طریق کار سے بڑی مشکل سے مسدس پُر ہوتی ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ چونکہ اوپر کے خانوں میں آیت کے الفاظ ہیں۔ اس لئے اعداد نہ لکھیں۔

جب آفتاب شرف میں ہو تو اس لوح کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو دشمن پر غالب آئے۔ خلقت پر ہیبت و رعب اس کا رہے۔ کوئی شخص بھی اس پر مسلط نہ ہو سکے۔ سحر اس پر کام نہ کرے۔ شجاع اور باہمت سے جسمانی مقابلہ کرنے والوں کو اس لوح کا پاس رکھنا ہمیشہ فتحمندی لاتا ہے۔ جب تک لوح حامل کے پاس رہے گی فتوحات مناسبت اور جذب القلوب کے فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے اثرات اس قدر وسیع اور عجیب و غریب ہیں کہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ صرف اتنا جان لیں کہ یہ لوح کلمہ ربوبیت و توحید ہے۔ رعب و جلال اس کا صاحب کشف ہی جان سکتے ہیں۔

۳۷۱ - قیام و استحکام۔ یہ مسدس ذوالکتابت اسمائے باری تعالیٰ کی ہے۔ اس کے فوائد و اثرات عظیم ہیں۔ اس لوح سے قبضہ اختیار یا امر کی چیز کا ہمیشہ قائم نہیں رہتا ہے کوئی مرتبہ حاصل ہونے کے بعد دنیا کی کوئی طاقت اس سے علیحدہ نہیں کر سکتی۔ کوئی جائیداد حاصل ہونے کے بعد ہاتھ سے نہیں نکل سکتی۔ دشمن پر غلبہ ہوگا۔ تو پھر کبھی سرتابی کی جرأت نہ کر سکے گا۔ اس کو خدا کی قدوسی طاقتوں سے مدد ملے گی۔ دنیا کی کامرانیاں اسکے قدم چومیں گی۔

القدوس ۲۰۱	الملک ۱۲۱	الرحیم ۲۸۹	الرحمن ۳۲۹	اللہ ۶۶	ھو ۱۱
۶۰	۱۷۰	۲۵۶	۱۳۷	۱۹۱	۲۰۳
۱۹۶	۲۵۴	۱۴۶	۱۳۹	۱۸۹	۹۳
۳۲	۲۷۶	۱۴۴	۱۴۱	۱۸۷	۲۳۷
۱۴۲	۱۷۶	۴۲	۱۴۳	۱۸۵	۲۹۹
۳۵۶	۲۰	۱۴۰	۱۲۸	۱۹۹	۱۴۷

۳۷۲ - رفع حاجات۔ اسم المستعان کا نقش تکسیری ذوالکتابت دیا جاتا ہے۔ ہر وہ اسم جو

مسدسی ہو۔ یعنی چھ حروف رکھتا ہو۔ اسی اسم کی طرح پُر کیا جا سکتا ہے۔ اگر بادشاہ۔ وزیر یا کسی حاکم اعلیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اس شکل کو کھینچیے۔ اور اسمِ المستعان کو ۶۲۱ بار ایک ہی مجلس پڑھے اس کے درمیان بات نہ کرے۔ بعد وظیفہ اپنی حاجت کو حضرت حق تعالیٰ جل جلالہ سے طلب کرے اور متوجہ ہو۔ یہاں تک کہ اپنے مقصود کو حاصل کرے اور یہ حق ہے کہ طالب اپنی مراد کو پہنچتا ہے۔

ن ۵۰	ی ۱	ع ۷۰	ت ۴۰۰	س ۶۰	م ۴۰
ی ۱	ع ۷۰	م ۴۰	ن ۵۰	ت ۴۰۰	س ۶۰
ت ۴۰۰	ن ۵۰	س ۶۰	ی ۱	م ۴۰	ع ۷۰
س ۶۰	ت ۴۰۰	ن ۵۰	م ۴۰	ع ۷۰	ی ۱
م ۴۰	س ۶۰	ت ۴۰۰	ع ۷۰	ی ۱	ن ۵۰
ع ۷۰	م ۴۰	ی ۱	س ۶۰	ن ۵۰	ت ۴۰۰

آٹھواں باب

خواص نقش مسبع (۷ در ۷)

۳۷۳۔ اَدوارِ مسبع ۔ یہ نقش شرف مریخ سے متعلق ہے اور یا لطیفُ یا ولیُّ کے اسماء حسنی کا نقش ہے۔ یہ فرد الفرد ہے۔ مسبع طبعی کے کل اعداد ۱۷۵ ہوتے ہیں۔

دورِ اوّل ۔ کل اعداد سے ۱۶۸ تفریق کرکے باقی کو سات پر تقسیم کرو۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد باقی ایک رہے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ باقی ۲ رہے۔ تو خانہ ۳۶ میں باقی ۳ رہے تو خانہ ۲۹ میں۔ باقی ۴ رہے تو خانہ ۲۲ میں۔ باقی ۵ رہے تو خانہ ۱۵ میں سباقی ۶ رہے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

یا منعمُ

۱۲	۲۰	۲۹	۳۷	۴۵	۵۳	۴
۳۰	۳۸	۴۶	۴۷	۵	۱۳	۲۱
۴۰	۴۸	۶	۱۴	۲۲	۳۱	۳۹
۷	۱۵	۲۳	۳۲	۳۳	۴۱	۴۹
۲۴	۲۶	۳۴	۴۲	۵۰	۸	۱۶
۳۵	۴۳	۵۱	۹	۱۷	۱۸	۲۷
۵۲	۱۰	۱۱	۱۹	۲۸	۳۶	۴۴

وضعی مثال اسم منعم ۔ عدد ۲۰۰ طرح ۱۶۸ باقی ۳۲ کو ۷ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۴۔ باقی بھی ۴ رہا اس کے لئے خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ چال شکل مسبع اصم نمبر ا ہے۔ نقش یہ ہے۔

دورِ دوم ۔ کل اعداد سے ۱۲۷ عدد تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ ۸ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں

دورِ سوم ۔ کل اعداد سے ایک سو عدد تفریق کرکے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ ۱۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ چہارم ۔ کل اعداد سے ۷۰ عدد طرح کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کو خانہ ۲۲ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ پنجم ۔ کل اعداد سے ۸۸ تفریق کرکے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ ششم ۔ کل اعداد سے ایک سو تین (۱۰۳) عدد تفریق کرکے باقی کو دو پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۳۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دورِ ہفتم ۔ کل اعداد میں سے ایک سو چھتیس (۱۳۶) عدد تفریق کرکے۔ باقی کو خانہ ۴۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہے۔

۳۷۴۔ اشکال مسبع کی چودہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں۔ عدد طبعی ۱۷۵ ہوتے ہیں نقوش صفحہ ۱۴۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

مسبع اصم نمبر۱

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

مسبع ذوجدین نمبر۲

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۳۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

مسبع معلق نمبر۳

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

نوعدیگر نمبر۴

۴۸	۱۱	۴۳	۳۳	۱۶	۶	۳۸
۲۹	۱۹	۲	۴۱	۲۴	۱۴	۴۶
۳۷	۲۷	۱۰	۴۹	۳۲	۱۵	۵
۴۵	۳۵	۱۸	۱	۴۰	۲۳	۱۳
۴	۳۶	۲۶	۹	۴۸	۳۱	۲۱
۱۲	۴۴	۳۴	۱۷	۷	۳۹	۳۲
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۸	۴۷	۳۰

نوع دیگر نمبر۵

۳	۳۸	۴	۴۲	۴۳	۴۴	۱
۹	۱۵	۳۰	۳۳	۳۴	۱۳	۴۱
۴۸	۱۸	۲۶	۲۱	۲۸	۳۲	۲
۱۰	۳۶	۲۷	۲۵	۲۳	۱۴	۴۰
۴۵	۳۹	۲۲	۲۹	۳۴	۲۱	۵
۱۱	۳۷	۲۰	۱۷	۱۶	۳۵	۳۹
۴۹	۱۲	۴۶	۸	۷	۶	۴۷

مسبع معلق نمبر۶

۲۷	۴۰	۴	۱۷	۳۰	۴۳	۱۴
۱۱	۲۴	۳۷	۱	۲۱	۳۴	۴۷
۴۴	۸	۲۸	۴۱	۵	۱۸	۳۱
۳۵	۴۸	۱۲	۳۵	۳۸	۲	۱۵
۱۹	۳۲	۴۵	۹	۲۲	۴۲	۶
۳	۱۶	۲۹	۴۹	۱۳	۲۶	۳۹
۳۶	۷	۲۰	۳۳	۴۶	۱۰	۲۳

مسبع محقق نمبر۷

۳۸	۴	۳۹	۵	۴۱	۸	۴۰
۱۲	۴۶	۱۱	۴۵	۹	۱۰	۴۲
۳۰	۳۴	۳۳	۱۵	۱۳	۷	۴۳
۲۰	۱۶	۱۷	۳۷	۳۵	۴۸	۲
۲۴	۲۳	۲۸	۳۶	۱۴	۴۷	۳
۲۹	۲۵	۲۱	۱۹	۳۱	۶	۴۴
۲۲	۲۷	۲۶	۱۸	۳۲	۴۹	۱

مسبع اصم نمبر۸

۲۸	۱۹	۱۰	۱	۴۸	۳۹	۳۰
۲۹	۲۷	۱۸	۹	۷	۴۷	۳۸
۳۷	۳۵	۲۶	۱۷	۸	۶	۴۶
۴۵	۳۶	۳۴	۲۵	۱۶	۱۴	۵
۴	۴۴	۴۲	۳۳	۲۴	۱۵	۱۳
۱۲	۳	۴۳	۴۱	۳۲	۲۳	۲۱
۲۰	۱۱	۲	۴۹	۴۰	۳۱	۲۲

اصم مسبع نمبر۹

۲۸	۴۳	۸	۴۱	۱۰	۳۱	۶
۱	۲۷	۳۴	۱۷	۳۲	۱۵	۴۹
۴۸	۱۲	۲۶	۲۹	۲۰	۳۸	۲
۳	۳۷	۱۹	۲۵	۳۱	۱۳	۴۷
۴۶	۱۴	۳۰	۲۱	۲۴	۳۶	۴
۵	۳۵	۱۶	۳۳	۱۸	۲۳	۴۵
۴۴	۷	۴۲	۹	۴۰	۱۱	۲۲

مسبع نمبر۱۰

۴۵	۳۷	۲۹	۲۸	۲۰	۱۲	۴
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۶
۱۸	۱۰	۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶
۱	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۴۷	۳۹	۳۱
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱

مسبع نمبر۱۱

۲۱	۳۱	۴۸	۹	۲۶	۳۶	۴
۲۲	۳۹	۷	۱۷	۳۴	۴۴	۱۲
۳۰	۴۷	۸	۲۵	۴۲	۳	۲۰
۳۸	۶	۱۶	۳۳	۴۳	۱۱	۲۸
۴۶	۱۴	۲۴	۴۱	۲	۱۹	۲۹
۵	۱۵	۳۲	۴۹	۱۰	۲۷	۳۷
۱۳	۲۳	۴۰	۱	۱۸	۳۵	۴۵

مسبع نمبر۱۲

۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۱
۳۲	۱۵	۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۱۴	۴۶	۲۹	۱۹	۲	۴۱
۱۶	۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۳	۳۳
۸	۴۷	۳۰	۲۰	۳	۴۳	۲۵
۷	۳۹	۲۲	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷
۴۸	۳۱	۲۱	۴	۳۶	۲۶	۹

مسبع نمبر۱۳

۶	۴۱	۳۹	۴۳	۳	۱۰	۴۲
۴۸	۱۶	۳۱	۳۳	۱۳	۳۲	۲
۴۶	۳۶	۳۴	۲۳	۲۸	۱۴	۴
۴۵	۳۵	۲۹	۲۵	۲۱	۱۵	۵
۱۲	۳۰	۲۲	۲۷	۲۶	۲۰	۳۸
۱۰	۱۸	۱۹	۱۷	۳۷	۳۴	۴۰
۸	۹	۱۱	۷	۴۷	۴۹	۴۴

مسبع نمبر۱۴

۴۷	۳۸	۴۰	۴۳	۴	۲	۱
۱۱	۳۵	۳۰	۳۳	۱۴	۱۳	۳۹
۹	۱۹	۲۸	۲۱	۲۶	۳۱	۴۱
۸	۱۸	۲۳	۲۵	۲۷	۳۲	۴۲
۶	۱۶	۲۴	۲۹	۲۲	۳۴	۴۴
۴۵	۳۷	۲۰	۱۶	۳۶	۱۵	۵
۴۹	۱۲	۱۰	۷	۴۶	۴۸	۳

خواص مسبع طبعی

۳۷۵ - اس عدد کو کامل گنتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اس کے بہت سے خواص رکھے ہیں۔ اور اس عدد کو خاص اہمیت بخشی ہے۔ مثلاً سات آسمان۔ سات ستارے۔ سات طبقات۔ سات سمندر۔ اور قرآن مجید ہفت سبع ہے بہشت۔ و دوزخ کے سات درجات ہیں۔ اِنسان کو سات اعضا دیئے۔ عمر کو سات احوال یہ کہ اول رضیع۔ دوم حطیم۔ سوم صبی چہارم علام۔ پنجم شباب ششم کہل۔ ہفتم شیخ۔ نیز سات حروف کلمہ۔ لا۔ الہ۔ الا۔ اللہ۔ محمد۔ رسول۔ اللہ۔ ہفتہ کے سات دن۔ ان میں سے حضرت موسیٰ کو ہفتہ حضرت آدم کو جمعرات۔ اور بہترین موجودات حضرت محمد کو جمعہ اور حضرت عیسیٰ کو اتوار دیا گیا۔

۳۷۶۔ قوتِ حافظہ:۔ اگر لوح مسبع کو شرف عطارد میں مشک و زعفران سے سفید پارچہ حریر پر لکھ کر ہمراہ شربتِ مصری کے دھو کر پلائیں۔ تو برائے قوتِ حافظہ بہت اثر رکھتی ہے۔ اگر کسی پر نسیان غالب ہو۔ تو جب اس شکل کو پاس رکھے۔ تو جو کچھ فراموش کیا ہو۔ یاد آجاتے۔ کند ذہن لڑکا ذہین ہو جائے۔ عقل اس کی کامل ہو جاتے اور علم و دانش سے بہرہ ور ہو۔ اس لوح کا حامل وزراء اور اربابِ علم و فن میں عزیز و محترم ہوتا ہے۔ شعراء و فصحاء کو چاہیئے کہ وہ اپنی عظمت کو دوسروں سے منوانے کے لئے اس لوح کو پاس رکھے۔

۳۷۶۔ کامیابی امتحان۔ جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ اور وہ نحوستوں سے پاک ہو۔ اور عطارد درجۂ شرف پر ہو تو علم میں ترقی، امتحان میں کامیابی اور آسانیٔ علم کے لئے بہترین وقت ہوتا ہے۔

۳۷۸۔ مشکلات سے نجات:۔ جو شخص اس شکل کو مناسب وقت پر لکھ کر پاس رکھے۔ مشکل کام اس پر آسان ہوں گے۔ اور خواہ وہ کتنی ہی مشکلات میں کیوں نہ گھرا ہو۔ اس سے بہ آسانی باہر نکلے اور آسودگی پائے۔

۳۷۹۔ قوتِ باہ۔ جس شخص کو مباشرت میں ضعف معلوم ہوتا ہو۔ اس شکل کو اپنے پاس رکھے۔ تو عظیم قوت دیکھے۔

۳۸۰۔ حفاظتِ زخم۔ اگر شرف مریخ میں بطالع حمل یا جدی لوہے کی لوح پر کندہ کیا جائے تو ضربِ ہتھیار سے محفوظ رہے۔ لڑائی میں فتح پائے۔ افسروں کے نزدیک قدر پائے۔

۳۸۱۔ تسخیرِ خلق۔ اگر تثلیث یا تسدیس مشتری یا مریخ میں یہ نقش تیار کیا جائے تو تسخیرِ خلق کرے۔ اس کا حامل خلقت میں ہر دل عزیز اور مقبول القول ہوگا۔ اگر ایسی لوح پانی میں حل کر کے محبوب کو پلائے تو سخت دل نرم ہو جائے۔

۳۸۲۔ برائے نفاق۔ اگر پوستِ خر پر ساعتِ زحل میں لکھے۔ اور نام دونو کا لکھ کر قبرستان میں دفن کرے۔ تو ان دونو کے درمیان نفاق ہو۔

۳۸۳۔ حُبّ و تسخیر۔ ساتویں ماہ کے ساتویں دن ساتویں ساعت میں اس کو لکھے اور مطلب نیچے لکھ کر مُرغی کے انڈے میں رکھے جس میں سے زردی نکال لی گئی ہو۔ پھر اس انڈے کو چولہے کے نیچے دفن کردے کہ حرارت اس کو پہنچے۔ محبت میں ایسا عظیم اثر پیدا کرے گی۔ کہ مطلوب کا دل آتشِ فراق میں جلنا شروع ہوگا۔ اور وہ ملاقات کے لئے بیتاب ہوگا۔

۳۸۴۔ معزز و مکرم ہو۔ اگر مندرجہ ذیل شکل کو شرفِ عطارد میں لکھے اور اردگرد ایسے ہی کلمات لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو خلقت میں عزیز و محترم ہو۔ تسخیرِ خلق کے لئے پُراثر ہے۔ خواص اسکے بہت ہیں اور شرح طولانی ہے۔ حامل لوح ہذا خود اس کے اثرات ملاحظہ کرے گا۔

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م قل الحمد وسلامٌ عـالـ

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م قل الحمد للّٰہ وسلام

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

علی عباد اللہ الذین اصطفیٰ ام من یجیب المضطر اذا دعاہ
ویکشف السوء ویجعلکم خلفاء فی الارض

عباد اللہ الذین اصطفیٰ وانک الھدیٰ ورحمۃ المومنین
فتوکل علی اللہ انک علی الحق المبین

نانواں باب

خواص نقش ثمن (۸ در ۸)

۳۸۵ ـ ادوار ثمن ـ یہ شرف مشتری سے متعلق ہے۔ اور زوج الزوج نقش ہے۔ اِس عدد کو آتش ارتق بھی کہتے ہیں۔

دور اول طبعی ـ اس کے کل اعداد ۲۶۰ ہوتے ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵۲ تفریق کرکے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش پُر کریں۔ کسروں کو ڈالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ایک کسر آتے تو خانہ ۵۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴۹۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۴۱ کسر چار کے لئے خانہ ۳۳۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۲۵ کسر ۶ کے لئے خانہ ۱۷۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ نقش پُر ہو جائیگا۔

دور دوم ـ کل اعداد میں سے ۱۹۷ عدد طرح کرکے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم ـ کل اعداد میں سے ۱۵۸ عدد طرح کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۱۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور کسر کو نگاہ میں رکھیں۔

دور چہارم ـ کل اعداد میں سے ۱۳۵ عدد طرح کرکے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۲۵ میں رکھیں۔ نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور پنجم ـ کل اعداد میں سے ۱۲۸ عدد تفریق کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۳۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم ـ کل اعداد میں سے ۱۳۷ عدد تفریق کرکے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم ـ کل اعداد میں ۱۶۲ عدد تفریق کرکے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ ۴۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم ـ کل اعداد میں سے ۲۰۳ عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ ۵۷ میں رکھیں۔ اور نقش پُر کر دیں۔ یہ بلا کسر نقش ہے۔

۳۸۶ ـ اشکال ثمن سے تیرہ موثر چالیں دی جا رہی ہیں۔

نقش اسم فتاح مطابق دور اول وچال نمبر۱

۲۹	۹۵	۷۹	۴۴	۴۵	۷۴	۶۳	۶۰
۶۴	۵۹	۴۶	۷۳	۸۰	۴۳	۳۰	۸۴
۴۲	۷۷	۹۷	۳۱	۵۱	۶۱	۷۶	۷۴
۷۵	۴۸	۵۷	۶۳	۹۶	۳۲	۴۱	۷۸
۵۶	۶۷	۷۰	۴۹	۴۰	۸۳	۹۱	۳۳
۹۴	۳۴	۳۹	۸۴	۶۹	۵۰	۵۵	۶۸
۵۱	۷۲	۶۵	۵۴	۳۵	۹۳	۸۱	۳۸
۸۲	۳۷	۳۶	۹۲	۶۶	۵۳	۵۲	۷۱

چال ثمن معتدل الدور نمبر۱

۱	۶۲	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵	۲	۶۱
۱۴	۴۹	۶۴	۳	۳۰	۳۳	۴۸	۱۹
۴۷	۲۰	۲۹	۳۴	۶۳	۴	۱۳	۵۰
۲۸	۳۹	۴۳	۲۱	۱۲	۵۵	۵۸	۵
۵۷	۶	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲	۲۷	۴۰
۲۳	۴۴	۳۷	۲۶	۷	۶۰	۵۳	۱۰
۵۴	۹	۸	۵۹	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳

نصف الدور نمبر۲

۱	۶۲	۵۹	۸	۹	۵۴	۵۱	۱۶
۶۰	۷	۲	۶۱	۵۲	۱۵	۱۰	۵۳
۶	۵۷	۶۴	۳	۱۴	۴۹	۵۶	۱۱
۶۳	۴	۴۳	۵۸	۵۵	۱۲	۱۳	۵۰
۱۷	۴۶	۴۳	۲۴	۲۵	۳۸	۳۵	۳۲
۴۴	۲۳	۱۸	۴۵	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷
۲۲	۴۱	۴۸	۱۹	۳۰	۳۳	۴۰	۴۷
۴۷	۲۰	۲۱	۴۲	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴

طریقہ قسمت نمبر۳

۱	۲	۵۴	۵۳	۴۴	۴۳	۳۱	۳۲
۳	۴	۵۶	۵۵	۴۲	۴۱	۲۹	۳۰
۴۸	۴۷	۲۷	۲۸	۵	۶	۵۰	۴۹
۴۶	۴۵	۲۵	۲۶	۷	۸	۵۲	۵۱
۲۳	۲۴	۳۶	۳۵	۶۲	۶۱	۹	۱۰
۲۱	۲۲	۳۴	۳۳	۶۴	۶۳	۱۱	۱۲
۵۸	۵۷	۱۳	۱۴	۱۹	۲۰	۴۰	۳۹
۶۰	۵۹	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۳۸	۳۷

طریقہ محقق نمبر۴

۱	۶۳	۶۲	۴	۵	۵۹	۵۸	۸
۵۶	۱۰	۱۱	۵۳	۵۲	۱۴	۱۵	۴۹
۴۸	۱۸	۱۹	۴۵	۴۴	۲۲	۲۳	۴۱
۲۵	۳۹	۳۸	۲۸	۲۹	۳۵	۳۴	۳۲
۳۳	۳۱	۳۰	۳۶	۳۷	۲۷	۲۶	۴۰
۲۴	۴۲	۴۳	۲۱	۲۰	۴۶	۴۷	۱۷
۱۶	۵۰	۵۱	۱۳	۱۲	۵۴	۵۵	۹
۵۷	۷	۶	۶۰	۶۱	۳	۲	۶۴

طریقہ محلق نمبر۵

۱	۶۳	۶۲	۴	۵	۵۹	۵۸	۸
۵۶	۱۵	۴۹	۴۸	۱۹	۴۴	۲۰	۹
۵۵	۴۷	۲۵	۳۸	۳۵	۳۳	۱۸	۱۰
۱۱	۲۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۴۳	۵۴
۵۳	۴۲	۳۰	۳۳	۴۰	۲۷	۲۳	۱۲
۱۳	۲۴	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۴۱	۵۲
۱۴	۴۵	۱۶	۱۷	۴۶	۲۱	۵۰	۵۱
۵۷	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۶۴

روشن قدسی موخر نمبر۶

۱	۶۲	۴۷	۲۰	۵	۵۸	۴۳	۲۴
۴۸	۱۹	۲	۶۱	۴۴	۲۳	۶	۵۷
۱۸	۴۵	۶۴	۳	۲۲	۴۱	۶۰	۷
۶۳	۴	۱۷	۴۶	۵۹	۸	۲۱	۴۲
۹	۵۴	۳۹	۲۸	۱۳	۵۰	۳۵	۳۲
۴۰	۲۷	۱۰	۵۳	۳۶	۳۱	۱۴	۴۹
۲۶	۳۷	۵۶	۱۱	۳۰	۳۳	۵۲	۱۵
۵۵	۱۲	۲۵	۳۸	۵۱	۱۶	۲۹	۳۴

محلق نصف الربع نمبر۷

۲	۵۳	۱۱	۶۴	۶۱	۵۲	۱۴	۳
۶۰	۱۵	۲۴	۴۴	۴۶	۴۸	۱۸	۵
۶	۴۹	۲۵	۴۸	۳۵	۳۲	۱۶	۵۹
۷	۴۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۲۳	۵۸
۵۷	۲۲	۳۰	۲۳	۴۰	۲۷	۴۳	۸
۵۶	۲۰	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۴۵	۹
۱۰	۴۷	۴۱	۲۱	۱۹	۱۷	۵۰	۵۵
۶۲	۱۲	۵۴	۱	۴	۱۳	۵۱	۶۳

روشن قدسی مقدم نمبر۸

۲۵	۱۲	۵۵	۳۸	۲۱	۸	۵۹	۴۲
۵۶	۳۷	۲۶	۱۱	۶۰	۴۱	۲۲	۷
۱۰	۲۷	۴۰	۵۳	۶	۲۳	۴۴	۵۷
۳۹	۵۴	۹	۲۸	۴۳	۵۸	۵	۲۴
۲۹	۱۶	۵۱	۳۴	۱۷	۴	۶۳	۴۶
۵۲	۳۳	۳۰	۱۵	۶۴	۴۵	۱۸	۳
۱۴	۳۱	۳۶	۴۹	۲	۱۹	۴۸	۶۱
۳۵	۵۰	۱۳	۳۲	۴۷	۶۲	۱	۲۰

ثمن نمبر۹

۵۲	۴۵	۳۰	۳	۵۰	۴۷	۳۲	۱
۲۹	۴	۵۱	۴۶	۳۱	۲	۴۹	۳۸
۴۱	۵۶	۷	۲۶	۴۳	۵۴	۵	۲۸
۸	۲۵	۴۲	۵۵	۶	۲۷	۴۴	۵۳
۶۰	۳۷	۲۲	۱۱	۵۸	۳۹	۲۴	۹
۲۱	۱۲	۵۹	۳۸	۲۳	۱۰	۵۷	۴۰
۳۳	۶۴	۱۵	۱۸	۳۵	۶۲	۱۳	۲۰
۱۶	۱۷	۳۴	۶۳	۱۴	۱۹	۳۶	۶۱

ثمن نمبر۱۰

۸	۷	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۲	۱
۱۶	۱۵	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۱۰	۹
۴۱	۴۲	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۴۷	۴۸
۳۳	۳۴	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۳۹	۴۰
۲۵	۲۶	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۱	۳۲
۱۷	۱۸	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۲۳	۲۴
۵۶	۵۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵۰	۴۹
۶۴	۶۳	۳۰	۴	۵	۶	۵۸	۵۷

ثمن نمبر۱۱

۱۷	۹	۴۵	۵۳	۶۰	۳۶	۸	۳۲
۴۶	۵۴	۱۵	۲۳	۲۶	۲	۵۹	۳۵
۵۸	۳۴	۲۷	۳	۱۴	۲۲	۴۷	۵۵
۲۸	۴	۴۰	۶۴	۴۹	۴۱	۱۳	۲۱
۵	۲۹	۵۷	۳۳	۴۸	۵۶	۳۰	۱۲
۳۹	۶۳	۶	۳۰	۱۹	۱۱	۵۰	۴۲
۵۱	۴۳	۱۸	۱۰	۷	۳۱	۳۸	۶۲
۱۶	۲۴	۵۲	۴۴	۳۷	۶۱	۲۵	۱

ثمن نمبر۱۲

۳	۷	۱۰	۵۶	۵۷	۶۱	۶۴	۲
۵۹	۲۰	۱۶	۴۲	۴۸	۵۰	۱۹	۶
۵۴	۴۴	۳۴	۳۵	۳۸	۲۵	۲۱	۱۱
۵۱	۴۳	۳۷	۲۶	۳۱	۳۶	۲۳	۱۴
۱۳	۲۴	۲۷	۴۰	۳۳	۳۰	۴۱	۵۲
۱۲	۱۸	۳۴	۲۹	۲۸	۳۹	۴۷	۵۳
۵	۴۶	۴۹	۵۳	۱۷	۱۵	۴۵	۶۰
۶۳	۵۸	۵۵	۹	۸	۴	۱	۶۲

ثمن نمبر۱۳

۱۶	۶۲	۳۸	۲۴	۲۵	۴۳	۵۱	۱
۶۱	۲۳	۱۵	۳۷	۴۴	۲	۲۶	۵۲
۲۷	۴۱	۴۹	۳	۱۴	۶۴	۴۰	۲۲
۵۰	۲۸	۴	۴۲	۳۹	۱۳	۲۱	۶۳
۴۷	۵	۲۹	۵۵	۵۸	۲۰	۱۲	۳۴
۶	۵۶	۴۸	۳۰	۱۹	۳۳	۵۷	۱۱
۳۶	۱۰	۱۸	۶۰	۵۳	۳۱	۷	۴۵
۱۷	۳۵	۵۹	۹	۸	۵۴	۴۶	۳۲

خواص ثمن طبعی

۳۸۷۔ **موافقت**۔ اگر موافقت کی ضرورت ہو تو شرفِ مشتری میں تیار کر کے پاس رکھیں تو وزرار۔ علمار۔ حکام۔ اصحاب قلم اور تجّار کے نزدیک محترم و مکرم ہوگا۔

۳۸۸۔ **حصولِ نفع**۔ جب قمر کا قِران مشتری کے ساتھ ہو۔ تو جو تاجر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو خرید و فروخت میں بے حد نفع ہو۔

۳۸۹۔ **بارش ہو**۔ جب خشک سالی ہو۔ تو جب قمر برج آبی میں ہو طالع آبی ہو۔ اور قمر کے نظرات سعد کواکب کے ساتھ موافق ہوں۔ تو اس شکل کو لکھیں اور بلند مقام پر پوشیدہ کریں۔ بارش آئے گی خشک چشموں سے پانی نکلے گا۔ اور زراعت میں برکت ہوگی۔

۳۹۰۔ **کشائش رزق** کے لئے ضرورت ہو تو نقش کے خانہ اول میں ۲۴۱ عدد رکھ کر چال مقررہ سے نقش پُر کریں۔ درمیان میں قدرے عود رکھ کر موم جامہ کریں۔ اور مناسب دھونی دے کر پاس رکھیں۔ کشادگی ظاہر ہوگی۔

اگر کسی ایسے چشمے کے پانی میں اس کو حل کریں جو رو بہ قبلہ جاری ہو۔ پھر اس پانی سے غسل کریں تو بھی یہی اثر جاری ہوگا۔

۳۹۱۔ **کشائش کارہا**۔ اگر ۲۴۱ عدد خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں تو چشم خلائق میں عزیز ہوں۔ اور معاملات دنیوی اس پر کشادہ ہوں اور حقیقت انکی ظاہر ہو جائے۔

۳۹۲۔ **بستہ کشادہ کرنا**۔ اگر کسی کو باندھا گیا ہو۔ تو لوح ثمن سے کھولتے ہیں۔ عدد ۲۴۱ کو خانہ اول میں رکھتے ہیں اور نقش مکمل کر کے اس پانی میں حل کریں جو کنویں سے نکل رہا ہو اور پھر اس سے غسل کریں۔ دو شکلیں لکھنی چاہئیں۔ ایک سے مرد نہائے دوسری سے عورت۔ دونوں کشادہ ہو

۳۹۳۔ **برائے حب**۔ اگر کسی سے دلی تعلق کی خواہش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر قدرے عود ساتھ رکھ کر فتیلہ بنا کر جلائے۔ تو مطلب حاصل ہوگا جس کے لئے نقش تیار کیا جائے گا۔ خواہ وہ دوستی سے ہو یا خصومت سے۔

۳۹۴۔ **فتوحات عظیم**۔ اگر عدد ۲۴۸ کو اس شکل کے خانہ اول میں رکھ کر نقش لکھیں۔ درمیان میں عود و نبات رکھ کر لپیٹیں اور اپنے پاس رکھیں تو فتوحات حاصل ہوں۔

۳۹۵۔ **طلبیٔ مطلوب**۔ اگر عدد ۲۲۱ کو خانہ اول میں رکھ کر اس وقت پُر کریں۔ جب کہ قمر و مشتری میں سعد نظر ہو۔ اور نقش کے درمیان بادنجاں رکھ کر لپیٹ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ نقش کے نیچے نام مطلوب کا بھی ہو تو مقصود حاصل ہوگا۔

۳۹۶۔ **تھکن نہ ہو**۔ اگر کوئی شخص اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو راہ چلنے میں درماندہ نہ ہو۔

۳۹۷۔ **ڈر۔ خوف**۔ اگر رات کو کوئی ڈر اور خوف کھاتا ہو۔ تو اس کو لکھ کر دیں۔ امین میں رہے۔

۳۹۸۔ **مرض جانوراں**۔ اگر جانوروں اور حیوانات کو دردِ شکم یا کوئی اور عارضہ ہو۔ تو اس نقش کو آٹے میں لپیٹ کر اسے کھلائیں اور دوسرا نقش باندھیں تو فوراً شفا ہو۔

جب مریخ کا مشتری سے اتصال ہو۔ شکاری جانوروں کے مرض پر کھلائیں۔ تو شفا ہو۔

۳۹۹۔ **برائے غائب**۔ اگر غائب آنے میں دیر کرے۔ تو اس شکل کو مناسب ساعت میں جب کہ قمر برج جوزا میں ہو یا برج میزان میں ہو لکھیں۔ پشت پر نام غائب کا لکھیں اور ہوا میں لٹکائیں تو وہ غائب جلد واپس آئے۔

۴۰۰۔ **دیگر**۔ اگر کوئی اپنے یار دوست سے بہت دور پڑا ہے۔ ملنے کا کوئی چارہ نظر نہ آئے تو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو ایسے اسباب پیدا ہوں۔ کہ وہ دوست کے پاس پہنچے۔

۴۰۱۔ **بحالی عہدہ**۔ اگر کسی سے کوئی عہدہ یا منصب چھن جائے تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بحال ہو جائے۔

۴۰۲۔ **امن و حفظ**۔ اگر کوئی شخص جور ظلم سے ڈرتا ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ امان میں رہے۔

۴۰۳۔ **معاملات حل ہوں**۔ جب کوئی شخص کسی کو مال قرض دے۔ یا ایسا معاملہ معاملہ کرے۔ کہ اس میں توقف ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اس کو پوشیدہ کرے وجہ مذکور سلامتی سے واپس ملے۔

۴۰۴۔ **ترقی دوکان**۔ اس شکل کو قِران قمر و مشتری میں سعد ساعت میں لکھ کر دکان میں پوشیدہ کرے۔ تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۵۔ **فتح و نصرت**۔ اگر کوئی بادشاہ چاہے کہ قلعہ حاصل کرے۔ یا کسی کو بڑی مہم درپیش ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور کام شروع کرے تو مراد کو پہنچے۔

۴۰۶۔ **ترقی امراء و وزراء**۔ اگر کسی بڑے آدمی یعنی امراء۔ وزراء۔ افسران کے پاس کوئی حاجت لے کر جانا چاہے۔ تو اس شکل کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ مراد حاصل ہوگی۔ یہ کام اس وقت کرے۔ جب کہ مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے متصل ہو۔

۴۰۷۔ **خشک سالی**۔ اگر کسی سال بارش کم ہو۔ تو صحرا کی طرف جائے اور نقش یہ کرے۔ ایک بڑے طشتِ مٹی میں پانی لبالب بھر کر اس میں ایک کچھوا چھوڑ دے۔ جس کے سینے پر دو نقش مثمن بندھے ہوں۔ کچھوے کو درمیان پشت کے پشت کی جانب باندھے اور ایک ریشمی ٹکڑا لے کر طشت کو اس سے ڈھانک دے۔ اور دعا کرے۔ بحکم خدا ایک ساعت میں بارش آئے۔ یہ کام اس وقت کرے جب کہ قمر برج آبی میں ہو۔ طالع وقت برج سرطان ہو۔ نظر قمر و مشتری میں سعد ہو۔ ساعتِ قمر یا زہرہ ہو بعض نے لکھا ہے کہ طشت کے پانی پر نقش چھوڑ کر اسے ریشمی کپڑے سے ڈھانک کر دعا کرے تو فوراً بارش آئے۔

۴۰۸۔ **دیوانگی**۔ اگر نقش مثمن روز پنجشنبہ صبح صادق کے وقت مشک زعفران اور گلاب

سے لکھ کر دیوانہ یا مجنوں انسان کے بازو پر باندھیں۔ تو دیوانگی یا پاگل پن اس کا زائل ہو۔

۴۰۹۔ **بیماری شاہین**۔ جب مریخ و مشتری میں نظر اتصال و مودت ہو تو کباب اور تازہ روٹی کے ساتھ باز یا شاہین یا شکرا کو کھلائیں جو بیمار پڑ گیا ہو۔ تو جو مرض ہو اس سے صحت ہوگی۔

۴۱۰۔ **رفع حاجت**۔ اگر مشتری برج سرطان میں ہو۔ اور قمر سے اتصال ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر وزراء کے پاس حاجت کے لئے جائیں۔ تو فوراً حاجت پوری ہو۔

۴۱۱۔ **مقبولیت و حصول مال**۔ جب شرف مشتری ہو اور قمر برج قوس یا حوت میں ہو تو یہ نقش سفید کاغذ یا قلعی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو افسران اور امراء میں بہت مقبول ہو۔ اصحاب قلم اور تاجر حضرات کے نزدیک معزز و مکرم ہو۔ اگر شرفِ مشتری میں لوح طلاء پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو ایک سال کے اندر غنی ہو جائے اور بہت دولت جمع کرے ←

لوح سعادت مشتری مطابق چال روشن قدسی

ل	۴۵۸	۷۷	۷۴	۰۳۴	۴۵۴	۸۱	ع
۷۸	۷۳	۳۱	۴۵۰	۸۲	۶۹	۳۵	۴۵۳
۷۲	۷۵	۴۶۰	۳۲	۶۸	۷۹	۴۵۶	۳۶
۴۵۹	۳۳	۷۱	۷۶	۴۵۵	۳۷	۶۷	۸۰
۳۸	۴۵۰	۸۵	۶۶	۴۲	۴۴۶	۸۹	۶۳
۸۶	۶۵	۳۹	۴۴۹	۹۰	۶۱	۴۳	۴۴۵
۰۶۴	۸۳	۴۵۲	۴۰	۶۰	۸۷	۴۴۸	۴۴
۴۵۱	۴۱	۶۳	۸۴	۴۴۷	۴۵	۵۹	۸۸

وفق ۱۲۷۸

اس لوح کے آٹھ دوروں میں تین جگہ ہندسے کی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

(ا) ا و ۲ دور سے شروع ہو کر ۴۵ کے ہندسے پر ختم ہوتا ہے۔

(ب) ۳ و ۴ و ۵ و ۶ کے چار دور ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں۔

(ج) ۷، ۸ واں دور ۴۵ سے شروع ہو کر ۴۶ پر ختم ہوگا۔ چال اس نقش معظم لوح سعادت مشتری کی یہ ہے:

وفار نقش

۱	۶۲	۳۵	۳۲	۵	۵۸	۳۹	۲۸
۳۶	۳۱	۲	۶۱	۴۰	۲۷	۶	۵۷
۳۰	۳۳	۶۴	۳	۲۶	۳۷	۶۰	۷
۶۳	۴	۲۹	۳۴	۵۹	۸	۲۵	۳۸
۹	۵۴	۴۳	۲۴	۱۳	۵۰	۴۷	۲۰
۴۴	۲۳	۱۰	۵۳	۴۸	۱۹	۱۴	۴۶
۲۲	۴۱	۵۶	۱۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵
۵۵	۱۲	۲۱	۴۲	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶

۴۱۲۔ **لوح سعادت معہ الاسماء**

کسی سعد وقت زہرہ اور مشتری کا قران یا تثلیث شرف یا اوج میں لوح نقرہ پر تیار کریں۔ تو فقیر ہو تو غنی ہو جائے۔ مال میں رکھے برکت پائے اللہ تعالیٰ رزق اور خیر و برکت کے دروازے کھول دے گا۔

۱۱۱	۱۰۶۰	۱۱۰۰	۴۸۹	۳۰۸	۲۷۰	۱۳	۴۸۲
کافی	غنی	مغنی	فتاح	رزاق	کریم	وہاب	بطول دوا
۱۵	۴۸۱	۳۰۹	۲۶۹	۱۱۰۱	۴۸۸	۱۱۲	۱۰۵۹
۴۸۷	۱۰۹۸	۱۰۶۲	۱۱۳	۴۸۰	۱۲	۲۷۲	۳۱۰
۲۷۱	۳۱۱	۴۷۹	۱۳	۱۰۶۱	۱۱۴	۴۸۶	۱۰۹۹
۴۷۸	۱۸	۲۶۶	۳۱۲	۴۸۵	۱۱۰۴	۱۰۵۹	۱۱۵
۱۰۵۵	۱۱۶	۴۸۴	۱۱۰۵	۲۶۵	۳۱۳	۴۷۷	۱۹
۳۱۴	۲۶۸	۱۶	۴۷۶	۱۱۷	۱۰۵۸	۱۱۰۲	۴۸۳
۱۱۰۳	۴۸۲	۱۱۸	۱۰۵۷	۱۷	۴۷۵	۳۱۵	۲۶۷

وفق ۴۱۳۴

دسواں باب

خواص نقش مثع (۹ در ۹)

۴۱۳ - ادوار مثع - یہ فرد الفرد نقش ہے۔ اور شرفِ زحل سے منسوب ہے۔

دور اول طبعی - اس کے کل اعداد ۳۶۹ ہیں جب اس کا دستی نقش پُر کرنا ہو۔ تو کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو خارجِ قسمت ہو اسکو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی بچے تو ان کا طریقہ ہے۔ کہ اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۳۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۴۶ میں کسر ۳ کے خانہ ۵۵ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۶۴ میں۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۳۷ میں۔ کسر ۶ کے لئے خانہ ۲۸ کسر ۷ کے لئے خانہ ۱۹ میں۔ کسر ۸ کے لئے خانہ دس میں ایک کا اضافہ کریں۔

دور دوم - کل اعداد سے ۲۸۹ عدد تفریق کر کے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۱۰ پر میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور سوم - کل تعداد سے ۲۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۱۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور چہارم - کل تعداد سے ۲۰۱ عدد تفریق کر کے باقی کو چھ پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۲۸ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم - کل تعداد سے ۱۸۴ عدد تفریق کر کے باقی پانچ پر تقسیم کریں خارجِ قسمت کو خانہ ۳۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ششم - کل تعداد سے ۱۸۵ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۴۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل تعداد سے ۲۰۴ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارجِ قسمت کو خانہ ۵۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل تعداد سے ۲۴۱ عدد تفریق کر کے باقی کو دو پر تقسیم کریں خارج قسمت کو خانہ ۶۴ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور نہم - کل تعداد سے ۲۹۶ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ ۷۳ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

رفتارِ نقوش - متاعی نقش کی رفتاریں بے شمار ہیں۔ لیکن تمام رفتاریں صحیح الوفق نہیں صرف

تین موثر رفتاریں دی جارہی ہیں۔ تاکہ وقتِ ضرورت نظر کے سامنے ہوں۔

۴۱۴ - نوع دیگر - اس نقش کو پُر کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کر کے ۹ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کرنا شروع کریں۔ جب خانہ ۳۷ پر پہنچیں۔ تو تمام کسروں کو خواہ کتنی بھی ہوں یہاں دکھائیں۔ یعنی کل نقش کی میزان سے جو اعداد باقی رہتے ہیں۔ یہاں ڈال دیں نقش مکمل ہوجائے گا۔

چال مثع نمبر ۱

۷۶	۳۹	۸	۲۲	۶۶	۳۵	۴۹	۱۲	۶۲
۳۶	۲۳	۶۴	۶۳	۵۰	۱۰	۹	۷۷	۳۷
۱۱	۶۱	۵۱	۳۸	۷	۷۸	۶۵	۳۴	۲۴
۴۰	۳	۸۰	۶۷	۳۰	۲۶	۱۳	۵۷	۵۳
۲۷	۶۸	۲۸	۵۴	۱۴	۵۵	۸۱	۴۱	۱
۵۶	۵۲	۱۵	۲	۷۹	۴۲	۲۹	۲۵	۶۹
۴	۷۵	۴۴	۳۱	۲۱	۷۱	۵۸	۴۸	۱۷
۷۲	۳۲	۱۹	۱۸	۵۹	۴۶	۴۵	۵	۷۳
۴۷	۱۶	۶۰	۷۴	۴۳	۶	۲۰	۷۰	۳۳

وفق نمبر ۳۶۹

۴۱۵ - مندرجہ ذیل دو خصوصی چالیں دی جارہی ہیں۔ فرد الفرد کی تمام خصوصیات ان میں نمایاں ہیں نقش نمبر ۲ میں ایک کا عدد پہلے ضلع میں قائم ہے اور نقش نمبر ۳ میں وسط نقش میں قائم ہے۔ ہر دو شکلیں منسوب بہ شرفِ زحل ہیں۔ ہر دو نقوش کا آخری ضلع عشری ہے۔

چال مثع نمبر ۲

۵۰	۱۸	۵۸	۲۶	۶۶	۳۴	۷۴	۴۲	۱
۴۰	۸	۴۸	۱۶	۵۶	۲۴	۶۴	۳۲	۸۱
۳۰	۷۹	۳۸	۶	۴۶	۱۴	۶۳	۲۲	۷۱
۲۰	۶۹	۲۸	۷۷	۴۵	۴	۵۳	۱۲	۶۱
۱۰	۵۹	۲۷	۶۷	۳۵	۷۵	۴۳	۲	۵۱
۹	۴۹	۱۷	۵۷	۲۵	۶۵	۳۳	۷۳	۴۱
۸۰	۳۹	۷	۴۷	۱۵	۵۵	۲۳	۷۲	۳۱
۷۰	۲۹	۷۸	۳۷	۵	۵۴	۱۳	۶۲	۲۱
۶۰	۱۹	۶۸	۳۶	۷۶	۴۴	۳	۵۲	۱۱

چال مثع نمبر ۳

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۳	۱۱	۱۹	۳۶	۴۴	۵۲
۷۰	۷۸	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۵۴	۶۲
۸۰	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۷۲
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۲
۲۰	۲۸	۴۵	۵۳	۶۱	۶۹	۷۷	۴	۱۲
۳۰	۳۸	۴۶	۶۳	۷۱	۷۹	۶	۱۴	۲۲
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۸۱	۸	۱۶	۲۴	۳۲

خواص مثع طبعی

۴۱۶ - برائے صلح - جب شرفِ مریخ ہو۔ اور زہرہ سے دوستی کی نظر ہو۔ تو مشک و زعفران اور گلاب سے پوستِ آہو یا کاغذ پر لکھ کر بازوئے راست پر باندھے۔ اور جس جماعت سے تفرقہ یا دشمنی ہو۔ اس کے اندر چلا جائے۔ تو وہ فوراً صلح پر آمادہ ہوگی۔

۴۱۷ - دیگر - جب شرف زحل ہو۔ تو بھی دو جماعتوں میں صلح کرانے یا دو شخصوں میں صلح کرانے کے لئے لکھ کر کام میں لائیں۔ حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔

۴۱۸ ۔ **خصومت مرد وزن** ۔ اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو بھی اس نقش کو لکھ کر پاس رکھنے کو دے ۔ تو محبت جانبین پیدا ہو جائے گی ۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ شکل تالیف القلوب ہے ۔

۴۱۹ ۔ **دفینہ معلوم کرنا** ۔ شرفِ زحل میں جمعہ کے روز سیسے کی لوح پر کندہ کر کے اسے سرہانے رکھ کر سو جائے ۔ تو اگر گھر میں کسی خاص مقام پر دفینہ ہو گا ۔ تو خواب میں معلوم ہو جائے گا ۔ اگر زحل برج قوس میں ہو ۔ تو اس نقش کو مناسب وقت پر لکھ سرہانے رکھ کر سوئے تو یہ نقش بھی دفینہ کا پتہ دے گا ۔

۴۲۰ ۔ **حاجت براری** ۔ شرفِ آفتاب میں لکھا جائے ۔ تو افسران ، امراء وغیرہ سے حاجت براری کی تاثیر اس میں پیدا ہو جاتی ہے ۔ اس نقش کے حامل کو تمام بڑے لوگ عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اور دوست رکھتے ہیں ۔

یہ رفتار امورات نحس کے لئے خاص طور پر موثر ہے ۔ اس میں ۹ مثلث نقش ہیں ۔ یہ ۹ اشخاص یا نو حاجات یا نو اسمائے جلالی کے لئے بآسانی تیار کی جا سکتی ہیں ۔ یہ رفتار مثلث آتشی کی رفتار کے مطابق ہے ۔ یعنی وسطی مثلث میں ایک سے ۹ تک پُر کریں ۔ پھر مثلث کا نچلا کونا جو مثلث کا خانہ نمبر ہوتا ہے ۔ اس کی مثلث ۔ ۱ تا ۱۸ پر کریں اسی طرح تمام نقوش پُر کریں ۔

چال متح بمزبہ ۔ فرد الفرد

۷۱	۶۴	۶۹	۸	۱	۶	۵۳	۴۶	۵۱
۶۶	۶۸	۷۰	۳	۵	۷	۴۸	۵۰	۵۲
۶۷	۷۲	۶۵	۴	۹	۲	۴۹	۵۴	۴۷
۲۶	۱۹	۲۴	۴۴	۳۷	۴۲	۶۲	۵۵	۶۰
۲۱	۲۳	۲۵	۳۹	۴۱	۴۳	۵۷	۵۹	۶۱
۲۲	۲۷	۲۰	۴۰	۴۵	۳۸	۵۸	۶۳	۵۶
۳۵	۲۸	۳۳	۸۰	۷۳	۷۸	۱۷	۱۰	۱۵
۳۰	۳۲	۳۴	۷۵	۷۷	۷۹	۱۲	۱۴	۱۶
۳۱	۳۶	۲۹	۷۶	۸۱	۷۴	۱۳	۱۸	۱۱

گیارھواں باب

خواص نقش معشر (۱۰ در ۱۰)

۴۲۱ ۔ **دورِ اول** ۔ نقش معشر کے کُل اعداد اور عدد طرح طریقہ سابق سے نکالیں تو معلوم ہوگا ۔ کہ کل اعداد طبعی ۵۰۵ ہیں ۔ اعداد طرح ۴۹۵ ہیں ۔ لہٰذا جن اعداد کو نقشِ معشر میں پُر کرنا مقصود ہو ان میں سے ۴۹۵ عدد تفریق کر کے باقی کو دس پر تقسیم کریں ۔ اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ اگر تقسیم سے کسریں واقع ہوں ۔ تو یوں کریں کہ ۹ کسر کے لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں ۔ کسر ۸ کے لئے خانہ ۲۱ میں ۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۳۱ میں ۔ کسر ۶ کے خانہ ۴۱ میں ۔ کسر ۵ کے لئے خانہ ۵۱ میں ۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۶۱ میں ۔ کسر ۳ کے لئے خانہ ۷۱ میں ۔ کسر ۲ کے لئے خانہ ۸۱ میں ۔ اور کسر ایک کے لئے خانہ ۹۱ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے ۔

بعض یوں کرتے ہیں ۔ کہ خانہ ۹۱ میں ساری کسریں ڈالتے ہیں ۔ مثلاً ایک کسر ہو تو ایک کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔ دو کسر ہو تو ۲ کا اضافہ اسی خانہ میں کرتے ہیں ۔ علیٰ ہٰذا القیاس ۹ کی کسر ہو تو ۹ کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔ تاکہ صحیح الوفق ہو ۔

دورِ دوم ۔ کل تعداد سے ۴۰۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں ۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۱۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دورِ سوم ۔ کل تعداد سے ۳۲۷ عدد تفریق کر کے باقی کو ۸ پر تقسیم کریں ۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۲۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی پر نگاہ رکھیں ۔

دورِ چہارم ۔ کل تعداد سے ۲۸۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں ۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۳۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی پر نگاہ رکھیں ۔

دورِ پنجم ۔ کل تعداد سے ۲۵۹ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۴۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دورِ ششم ۔ کل تعداد سے ۲۵۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں ۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۵۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دورِ ہفتم ۔ کل تعداد سے ۲۶۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں ۔ خارجِ قسمت کو خانہ نمبر ۶۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دورِ ہشتم ۔ کل تعداد سے ۲۹۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۷۱

میں رکھ کر پُر کریں ۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دورِ نہم ۔ کل تعداد سے ۳۴۲ عدد تفریق کرکے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں ۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۸۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں ۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں ۔

دورِ دہم ۔ کل تعداد سے ۳۱۴ عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ نمبر ۹۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں یہ **بلاکسر** نقش ہوگا ۔

۴۲۲ ۔ اشکالِ معشر

اب چار نقش موثر رفتار کے دیے جاتے ہیں ۔ تاکہ بوقتِ ضرورت ان سے کام لیا جاسکے

چال معشر نمبر ۱

۴	۱۰	۱۸	۸۴	۸۵	۱۵	۹۴	۹۶	۹۸	۱
۲	۳۴	۶۹	۷۲	۲۷	۲۶	۷۷	۸۰	۱۹	۹۹
۹۵	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۶
۹۳	۲۹	۷۴	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۴	۸
۹	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۶	۲۳	۲۲	۸۱	۹۲
۹۰	۴۲	۶۱	۶۴	۳۵	۵۰	۵۳	۵۶	۴۳	۱۱
۱۲	۶۳	۳۶	۴۱	۶۲	۵۵	۴۴	۴۹	۵۴	۸۹
۱۳	۳۷	۶۶	۵۹	۴۰	۴۵	۵۸	۵۱	۴۸	۸۸
۸۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۵۲	۴۷	۴۶	۵۷	۱۴
۱۰۰	۹۱	۸۳	۱۷	۱۶	۸۶	۷	۵	۳	۹۷

خواص معشر طبعی ۔ زہر خوردہ کیلئے

جس وقت مشتری سرطان کے ۱۵ درجہ ہو ۔ اور قمر سے متصل ہو ۔ یا تثلیث و تسدیس سے ناظر ہو ۔ تو اس لوح کو قلعی پر نقش کرکے پاکیزہ پانی سے دھو کر زہر خوردہ کو پلائے ۔ تو فوراً زہر کا زائل ہو یا جو زہر ہو وہ قے کے ذریعہ نکل جائے گا ۔

۴۲۴ ۔ سل دق خفقان

اگر مذکورہ وقت پر لوح نقرہ لکھے ۔ مگر قمر شرف یا اوج میں ہو ۔ اور ایک روٹی پر شل مہر کے لگا کر سل دق خفقان ۔ مالیخولیا اور جنون والے کو روٹی کھلائے تو چند ہی دنوں میں بفضلِ تعالیٰ امراض سے شفا پائے گا ۔

چال معشر نمبر ۲

۴۲	۵۲	۶۲	۳۸	۶۵	۳۷	۶۶	۳۴	۶۸	۴۱
۵۰	۱۶	۸۷	۸۷	۹۰	۸	۹۵	۹۸	۱	۵۱
۵۸	۸۹	۱۰	۱۵	۸۸	۹۷	۲	۷	۹۶	۴۳
۵۷	۱۱	۹۲	۸۵	۱۴	۳	۱۰۰	۹۳	۶	۴۴
۴۵	۸۶	۱۳	۱۲	۹۱	۹۴	۵	۴	۹۹	۵۶
۴۶	۳۲	۷۱	۷۴	۲۵	۲۴	۷۹	۸۲	۱۷	۵۵
۵۴	۷۳	۲۶	۳۱	۷۲	۸۱	۱۸	۲۳	۸۰	۴۷
۵۳	۲۷	۷۶	۶۹	۳۰	۱۹	۸۴	۷۷	۲۲	۴۸
۴۰	۷۰	۲۹	۲۸	۷۵	۷۸	۲۱	۲۰	۸۳	۶۱
۶۰	۴۹	۳۹	۶۳	۳۶	۶۴	۳۵	۶۷	۳۳	۵۹

۴۲۵ ۔ حفظ و امن

اگر اس لوح کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ۔ تو رہزن غرقِ دریا اور ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے اور مسافر مراد دلی حاصل کرکے لوٹے ۔

اگر وبا کے دنوں میں اس کو لکھ کر گھر میں لٹکا دے ۔ تو اہل خانہ کو ظاہر آفت اور بلا سے محفوظ رکھے ۔

یہ نقش معشر فلک البروج سے منسوب ہے ۔ جمیع آفات سے تحفظ ، فتوحات اور فصاحت کے لئے عظیم اثر رکھتا ہے ۔

یہ شکل اول مرتبہ عشر کی ہے ۔ اور باعتبار تعلق واحد ہے ۔ حکما اس کو منطق کہتے ہیں ۔ اس لئے فصحا ، شعرا ، بلغاء ، پروفیسر ، لکچرر ۔ لیڈر وغیرہ کے طبقہ کے لوگوں کے لئے اعلیٰ قوت گویائی پیدا کرتا ہے ۔ جب آفتاب شرف میں ہو ۔ اور قمر عطارد سے متصل ہو ۔ تو لکھ کر پاس رکھے تو مقابلہ تحریر و تقریر میں سب سے بازی لے جائے ۔

اس نقش میں کاموں اور اعمال میں فتح پانے کی قوت ہے مقابلہ میں کامیابی لاتا ہے ۔

چال معشر نمبر ۳

۱۰	۸۶	۹۴	۶	۹۶	۴	۹۸	۲	۱۰۰	۹
۱۸	۳۴	۶۹	۷۲	۲۷	۲۶	۷۸	۸۰	۱۹	۸۳
۸۴	۷۱	۲۸	۳۳	۷۰	۷۹	۲۰	۲۵	۷۸	۱۷
۱۶	۲۹	۷۴	۶۷	۳۲	۲۱	۸۲	۷۵	۲۴	۸۵
۸۷	۶۸	۳۱	۳۰	۷۳	۷۶	۲۳	۲۲	۸۱	۱۴
۸۸	۵۰	۵۳	۵۶	۴۳	۴۴	۶۱	۶۴	۳۵	۱۳
۱۲	۵۵	۴۴	۴۹	۵۴	۶۳	۳۶	۴۱	۶۲	۸۹
۹۰	۴۵	۵۸	۵۱	۴۸	۳۷	۶۶	۵۹	۴۰	۱۱
۸	۵۲	۴۷	۴۶	۵۷	۶۰	۳۹	۳۸	۶۵	۹۳
۹۲	۱۵	۷	۹۵	۵	۹۷	۳	۹۹	۱	۹۱

چال معشر نمبر ۴

۱۰	۹۹	۸	۹۴	۹۵	۶	۹۷	۳	۹۲	۱
۸۱	۱۹	۸۸	۱۷	۸۵	۸۶	۱۴	۸۳	۱۲	۲۰
۷۱	۷۲	۲۸	۷۷	۲۶	۲۵	۷۴	۲۳	۲۹	۸۰
۴۰	۶۲	۶۳	۳۴	۶۶	۶۵	۳۷	۳۸	۶۹	۳۱
۶۰	۴۹	۵۳	۵۴	۴۶	۴۵	۴۷	۵۸	۴۲	۵۱
۴۱	۵۹	۴۳	۴۴	۵۶	۵۵	۵۷	۴۸	۵۲	۵۰
۷۰	۳۲	۳۳	۶۷	۳۵	۳۶	۶۴	۶۸	۳۹	۶۱
۲۱	۲۲	۷۸	۲۷	۷۶	۷۵	۲۴	۷۳	۷۹	۳۰
۱۱	۸۹	۱۳	۸۷	۱۵	۱۶	۸۴	۱۸	۸۲	۹۰
۱۰۰	۲	۹۸	۴	۵	۹۶	۷	۹۳	۹	۹۱

بارھواں باب

نقش یازدہ (۱۱ در ۱۱)

۴۲۶ - یہ نقش شرفِ عطارد سے منسوب ہے۔ رفتار مثل مخمس کے ہے۔ اسم باعثُ محمود کے اعداد کے مطابق ہے۔ روش مثل مربع کے ہے۔ ادوار حسب ذیل ہیں۔

دور اول طبعی - اس نقش کے طبعی اعداد ۱۶۷ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۶۶۰ عدد تفریق کر کے باقی کو گیارہ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں اگر کسر ایک ہو تو خانہ ۱۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۰۰ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۸۹ میں کسر ۴ ہو تو۔ خانہ ۷۸ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۶۷ میں۔ کسر ۶ ہو تو خانہ ۵۶ میں۔ کسر ۷ ہو خانہ ۴۵ میں۔ کسر ۸ ہو تو خانہ ۳۴ میں۔ کسر ۹ ہو تو خانہ ۲۳ میں۔ کسر ۱۰ ہو تو خانہ ۱۲ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

چال یازدہ طبعی

۶۸	۸۱	۹۴	۱۰۷	۱۲۰	۱	۱۴	۲۷	۴۰	۵۳	۶۶
۸۰	۹۳	۱۰۶	۱۱۹	۱۱	۱۳	۲۶	۳۹	۵۲	۶۵	۶۷
۹۲	۱۰۵	۱۱۸	۱۰	۱۲	۲۵	۳۸	۵۱	۶۴	۷۷	۷۹
۱۰۴	۱۱۷	۹	۲۲	۲۴	۳۷	۵۰	۶۳	۷۶	۷۸	۹۱
۱۱۶	۸	۲۱	۲۳	۳۶	۴۹	۶۲	۷۵	۸۸	۹۰	۱۰۳
۷	۲۰	۳۳	۳۵	۴۸	۶۱	۷۴	۸۷	۸۹	۱۰۲	۱۱۵
۱۹	۳۲	۳۴	۴۷	۶۰	۷۳	۷۶	۹۹	۱۰۱	۱۱۴	۶
۳۱	۴۴	۴۶	۵۹	۷۲	۸۵	۹۸	۱۰۰	۱۱۳	۵	۱۸
۴۳	۴۵	۵۸	۷۱	۸۴	۹۷	۱۱۰	۱۱۲	۴	۱۷	۳۰
۵۵	۵۷	۷۰	۸۳	۹۶	۱۰۹	۱۱۱	۳	۱۶	۲۹	۴۲
۵۶	۶۹	۸۲	۹۵	۱۰۸	۱۲۱	۲	۱۵	۲۸	۴۱	۵۴

دور دوم - کل اعداد سے ۵۵۱ عدد طرح کریں اور باقی کو ۱۰ پر تقسیم کر کے حاصلِ قسمت کو خانہ ۱۲ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور سوم - کل اعداد میں سے ۴۶۴ عدد طرح کریں اور باقی کو ۹ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ۲۳ میں رکھ کر نقش پر کریں جو کسر ہو اسے نگاہ میں رکھیں۔

دور چہارم - کل اعداد سے ۳۹۹ عدد تفریق کر کے باقی کو ۸ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کو خانہ ۳۴ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور کسر کو نگاہ رکھیں۔

دور پنجم - کل اعداد میں سے ۳۵۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ ۴۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں جو کسر ہو اسے نگاہ رکھیں۔

دور ششم - کل اعداد سے ۳۳۵ عدد کو تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصلِ قسمت کو

خانہ نمبر ۵۶ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہفتم - کل اعداد سے ۳۳۶ عدد تفریق کر کے باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصلِ قسمت کو خانہ نمبر ۶۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں اور باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور ہشتم - کل اعداد سے ۳۵۹ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ نمبر ۷۸ میں رکھ کر نقش پُر کریں

دور نہم - کل اعداد سے ۴۰۴ عدد تفریق کر کے باقی کو ۳ پر تقسیم کریں اور حاصلِ قسمت کو خانہ نمبر ۸۹ میں رکھ کر نقش پُر کریں

دور دہم - کل اعداد سے ۴۷۱ عدد تفریق کر کے باقی کو ۲ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ نمبر ۱۰۰ میں رکھ کر نقش کو پُر کریں۔ باقی کو نگاہ میں رکھیں۔

دور یازدہم - کل اعداد سے ۵۶۰ عدد تفریق کر کے باقی کو خانہ نمبر ۱۱۱ میں رکھ کر نقش پُر کریں یہ بلا کسر نقش ہوگا۔

افعال وخواص

حکماء نے اس عدد کو اصم قرار دیا ہے۔ عقد اللسان کے لئے بہترین کام کرتا ہے۔ جب قمر برج ثور یا اسد یا سنبلہ یا دلو میں ہو۔ اور آفتاب سے متصل ہو۔ اور اس وقت زحل کی سعد نظر ان سے ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دوسری ان مخالفین یا دشمنوں کے نام لکھے۔ جن کی زبان بد گوئی و بد اندیشی کی وجہ سے بند کرنا ہو۔ تو ان کے نام معہ والدیا والدہ اس نقش کی پشت پر لکھے۔ اور لپیٹ کر اپنے پاس رکھے یا سنگ گراں کے نیچے دبا دے۔ تو تمام بد اندیشوں کی زبان اس کے حق میں بند ہو جائے۔ بامر اللہ تعالیٰ

اس شکل کو فلک الافلاک سے نسبت ہے۔ جب زحل شرف میں ہو۔ اور زہرہ کی نظر تثلیث یا تسدیس اس سے ہو۔ اس کو لکھ کر پشت پر باندھے۔ تو اتنا بوجھ اٹھالے۔ جو طاقت سے باہر ہو۔ اور گراں نہ گزرے۔ بازو پر باندھے۔ تو دشمنوں پر فتح پائے۔ پاؤں میں باندھے تو چلنے میں درماندہ نہ ہو۔

دراصل یہ شکل قوت اور طاقت سے تعلق رکھتی ہے۔ عامل نقش میں ایسی قوت آتی ہے۔ کہ کسی میں نہیں آسکتی۔ مقابلہ کی کھیلوں میں حصہ لینے والوں کے لئے اس کی روحانیت بہت مدد کرتی ہے۔ اور ہمیشہ فتحمندی دیتی ہے۔ جب قمر درجہ شرف پر ہو۔ تو اس کو لکھنا چاہیئے۔ اور بازو پر باندھنا چاہیئے۔ امتحان میں بھی کامیابی دیتا ہے۔

اگر کسی کو تو لنج کا مرض ہو۔ تو اسے پاس رکھنے سے اللہ شفا دے۔

تیرھواں باب

خواص نقش دوازدہ (۱۲در۱۲)

۲۴۷۔ ادوار دوازدہ۔ یہ نقش مریخ سے متعلق ہے۔

اس نقش کے اعداد ۸۷۰ ہیں۔ عدد طرح ۸۵۸ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۸۵۸ عدد تفریق کر کے باقی کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اور جو خارج قسمت ہو اسے خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر کسریں واقع ہوں تو یوں کریں۔ کہ اگر کسر ۱۱ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۱۰ ہو تو خانہ ۲۵ میں۔ کسر ۹ ہو تو خانہ ۳۷ میں۔ کسر ۸ ہو تو خانہ ۴۹ میں۔ کسر ۷ ہو تو خانہ ۶۱ میں۔ کسر ۶ ہو تو خانہ ۷۳ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۸۵ میں۔ کسر ۴ ہو تو خانہ ۹۷ میں۔ کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۰۹ میں۔ کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۲۱ میں۔ کسر ایک ہو تو خانہ ۱۳۳ میں ایک کا اضافہ کریں یہ نقش پُر ہو جائے گا۔

نقش دوازدہ میں نو مربع ہوتے ہیں اور ۱۶ مثلث ہوتی ہیں۔ اس لئے ضابطہ رفتار کا یہ ہے کہ اگر نقش امر جلالی کے لئے ہے تو مثلثوں میں اسے تقسیم کریں۔ اگر امور جمالی کے لئے ہے تو مربع میں خانوں کی تقسیم کریں۔ مثالاً مربع میں تقسیم کر کے پُر کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ یوں کریں کہ مربع کی چال سے اول مربع کے پہلے آٹھ خانے ایک سے ۸ تک پُر کریں۔ دوسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۹ سے ۱۶ تک اعداد پُر کریں۔ تیسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۱۷ سے ۲۴ تک پُر کریں۔ علیٰ ہذا القیاس نو مربع کے پہلے آٹھ آٹھ خانے بالترتیب پُر کرتے جائیں۔ اس سے ۷۲ تک اعداد پُر ہو جائیں گے۔ اب ہر مربع کے آٹھ خانے

نقش زوج جمالی

۲۴	۱۲۳	۱۲۶	۱۷	۱۶	۱۳۱	۱۳۴	۹	۸	۱۳۹	۱۴۲	۱
۱۲۵	۱۸	۲۳	۱۲۴	۱۳۳	۱۰	۱۵	۱۳۲	۱۴۱	۲	۵	۱۴۰
۱۹	۱۲۸	۱۲۱	۲۲	۱۱	۱۳۶	۱۲۹	۱۴	۳	۱۴۴	۱۳۷	۶
۱۲۲	۲۱	۲۰	۱۲۷	۱۳۰	۱۳	۱۲	۱۳۵	۱۳۸	۵	۴	۱۴۳
۴۸	۹۹	۱۰۲	۴۱	۴۰	۱۰۷	۱۱۰	۳۳	۳۲	۱۱۵	۱۱۸	۲۵
۱۰۱	۴۲	۴۷	۱۰۰	۱۰۹	۳۴	۳۹	[illegible]	۱۱۷	۲۶	۳۱	۱۱۶
۴۳	۱۰۴	۹۷	۴۶	۳۵	۱۱۲	۱۰۵	۳۸	۲۷	۱۲۰	۱۱۳	۳۰
۹۸	۴۵	۴۴	۱۰۳	۱۰۶	۳۷	۳۶	۱۱۱	۱۱۴	۲۹	۲۸	۱۱۹
۷۲	۷۵	۷۸	۶۵	۶۴	۸۳	۸۶	۵۷	۵۶	۹۱	۹۴	۴۹
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶	۸۵	۵۸	۶۳	۸۴	۹۳	۵۰	۵۵	۹۲
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰	۵۹	۸۸	۸۱	۶۲	۵۱	۹۶	۸۹	۵۴
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹	۸۲	۶۱	۶۰	۸۷	۹۰	۵۳	۵۲	۹۵

وفق ۸۷۰

باقی رہ جاتیں اُن کو الٹا پُر کرنا شروع کر دیں۔ اس طرح کہ نواں مربع پہلے پُر کریں ۷۳ سے ۸۰ تک پھر آٹھواں مربع پُر کریں ۸۱ تا ۸۸ اسی طرح ساتواں پھر چھٹا پھر پانچواں پھر چوتھا پھر تیسرا پھر دوسرا پھر مربع اول پُر کریں۔ اس مربع میں ۱۳۷ تا ۱۴۴ اعداد آئیں گے۔ اب نقش دوازدہ ہر طرف سے صحیح الوفق ہوگا۔

۲۴۸۔ صفحہ ۱۶۲ پر دیا گیا نقش چال دوازدہ کے مطابق ہے۔ اسی طرح سے ہر بڑی تعداد کا نقش پر کیا جا سکتا ہے۔

ذیل میں نقش فرد جلالی کی چال دی جاتی ہے۔ جس میں کہ ۱۶ مثلثوں کو نقش مربع آتشی کی چال سے پر کیا گیا ہے۔ مربع کے خانہ اول میں جو مثلث ہے۔ اس سے ایک سے ۹ تک پر کیا گیا ہے۔ پھر مربع کے خانے میں جو مثلث ہے اسے ۱۰ سے ۱۸ تک پُر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مربع کے ہر خانے میں جو مثلث ہے۔ اسے پُر کرتے ہیں۔ تو نقش مکمل ہو جائے گا۔ جو یہ ہے:۔

نقش فرد جلالی

۷۱	۶۴	۶۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۶۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۱۱	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۲۶	۱۹	۲۴	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۲۱	۲۳	۲۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۲۲	۲۷	۲۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۴۴	۳۷	۴۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۸۴	۸۶	۸۸	۳۹	۴۱	۴۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۴۰	۴۵	۳۸	۳۱	۳۶	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

خواص نقش طبعی

۴۲۹۔ تحفظ سحر۔ جب آفتاب ۱۶ درجہ حمل پر آئے۔ تو اس نقش کو لکھے تو سحر سے محفوظ رہے۔

۴۳۰۔ تسلط بر دشمن۔ جس وقت شرف مریخ ہو تو اس نقش کو لکھے۔ تو سحر سے محفوظ رہے۔ [illegible] دیکھتے ہی بدن خوف سے لرزاں ہو اگرچہ جماعت کثیر ہو۔

۴۳۱۔ مقبول نزد حکام۔ جب آفتاب شرف ہو قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ یا شرف پر ہو۔ تو اس نقش کو لکھے تو سلطان کے نزدیک مقبول القول ہوگا۔ اگر لوح طلائی پر ان وقتوں میں کندہ کرے

تو حامل معطی الحوائج و مرغوب القلوب ہوگا۔ اور وزراء و امراء میں مشہور ہوگا۔ مجربات میں سے ہے۔ اگر اس نقش کو لے کر بادشاہ کے پاس جائے اور ہاتھ میں پکڑ کر کوئی درخواست کرے تو وہ قبول ہوگی

۴۳۲۔ نکتہ۔ یہ میں بتا چکا ہوں۔ اور دوبارہ لکھتا ہوں کہ مربعوں کی تقسیم سے یہ نقش زوج الزوج اور جمالی تصور کیا جائے گا۔ اور اعمال سعد میں موثر ہوگا۔ اگر ان کو مثلثوں میں تقسیم کیا جائے گا تو یہ نقش فرد الفرد اور جلالی تاثیر رکھے گا۔ اور اعمال شر میں موثر ہوگا جس امر کی حاجت ہو ویسا ہی کام کریں۔ ہر بڑا نقش اسی طور سے کام دے گا۔ کیونکہ چالوں کے لحاظ سے مثلث یا مربع یا مخمس پر منقسم ہوسکیگا۔

۴۳۳۔ فائدہ۔ اگر نو شخصوں کو تسخیر میں لانا ہو۔ تو ہر شخص کے لئے ایک مربع کا کام دے گا۔ اسی طرح اگر سولہ اشخاص میں تفریق کی ضرورت ہے تو سولہ مثلثوں میں ہر ایک ایک نام پر مخصوص کرلیں۔ اور بمطابق چال اس نوع سے نقش دوازدہ پُر کرلیں کہ میزان ہر طرف سے پوری آتے۔ اگر مطلوب آدمیوں کی کمی ہے۔ تو باقی نقوش کے لئے موافق اسماء الٰہی یا آیات لے لیں۔ یا کم خانوں کا نقش لیں جس میں نام پورے آسکیں۔ زیادہ خانوں کے نقوش بیک وقت زیادہ آدمیوں کے لئے کام دے سکتے ہیں۔ اور ہر شخص کے نام کے اعداد اس میں قائم کئے جاسکتے ہیں۔ نقوش کا حساب ایک عظیم علم ہے۔ ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہوتی کہ وہ متعدد اسماء کو نقوش کے اندر قائم کرسکے۔ اور میزان برابر لاسکے۔ گو تمام قواعد اس کتاب میں بیان کردیئے گئے ہیں۔ پھر بھی سمجھ اور فہم سے کام لینا پڑے گا۔ اگر زیادہ خانوں کے نقش پُر کرنے ہوں۔ تو لازم ہے کہ ہر چال پر پورا عبور حاصل کرے۔ تاکہ کسی بھی حالت میں عاجز نہ رہ سکے۔ افلاطون نے اپنے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ جو شخص حساب نہیں جانتا وہ میرے دروازے کے اندر داخل نہ ہو۔ اس سے مراد علم حساب کی اہمیت تھی۔ اور اس دور میں اس اہمیت سے ہر شخص واقف ہے۔ تکسیر اعداد نقوش کے اندر مشکل ترین حساب کی قسم ہے۔

(کاشش البرنی)

چودھواں باب

اسرار عجیب نقش صد در صد (۱۰۰×۱۰۰)

۴۳۴۔ ادوار صد در صد۔ اس نقش کو پُر کرنے کے چند ایک طریقے ہیں ان میں سے جسکو چاہیں اختیار کرلیں۔

طریقہ اول۔ صد در صد کو مربع نقوش میں تقسیم کرلیں۔ کل ۶۲۵ مربع ہوں گے۔ مربع اول سے شروع کرکے ہر مربع کے دو دو خانے لکھیں۔ جب مربع آخر پر پہنچیں۔ تو وہاں سے ہی لوٹ کر دو دو خانے آگے کے پُر کرکے دور دوم مکمل کرلیں۔ جب مربع اول پر پہنچیں تو وہاں سے تیسرے دور کے اگلے دو دو خانے پُر کریں۔ اسی طرح دہراتے ہوئے ہر دور پر دو دو خانے پُر کریں۔ آٹھ دور میں مکمل نقش پُر ہوجائیگا

طریقہ دوم۔ چار چار خانے کا دور مربع کا نیچے کی طرف چلائیں۔ پھر نیچے سے اوپر کی طرف آئیں اسی طرح دہراتے ہوئے چار دور میں نقش تمام ہوجائے گا۔

طریقہ سوم۔ یہ نصف الدور ہے اور تمام رفتاروں سے بہترین ہے۔ ہر مربع کے آٹھ آٹھ خانے پر ہوں گے۔ یہ دو دور میں نقش مکمل ہوجائے گا۔ جب آخری مربع پر پہنچیں تو وہاں سے ہی چال کو لوٹالیں۔

طریقہ چہارم۔ نقش صد در صد کو نقش معشر میں تقسیم کرلیں یعنی ۱۰×۱۰ کے جدول کے حصے کریں۔ ایک سو ٹکڑے ہوں گے۔ اب یہ طرز مربع مندرجہ بالا طریقوں کے ربع الدور یا نصف الدور پر پُر کرلیں۔

۴۳۵۔ جب اس نقش اعظم کو تیار کریں۔ تو طالع سائل کے مطابق بخورات آگ میں ڈالیں۔ اور آخر میں سورہ مبارکہ یٰسین پڑھیں۔ اور قربانی بقدر وسعت دیں۔ نیز طعام بقدر ہمت مساکین کو کھلائیں فاتحہ، قضا اور حاضری مجلس کے طریقوں کو بجالائیں۔ پھر نقش اعظم کو تہ کرکے معطر کریں۔ عطر گوناگوں لگائیں اور طالع سائل کے مطابق مناسب ساعت میں ان دو اسموں کے ذکر میں مشغول ہوں۔ اس لئے کہ یہ اسم اس لوح کے اسم اعظم ہیں۔

اسم اول مجوبفطائیل کو ۲۷ مرتبہ پڑھیں اور وجدی جمجش کے اسم کو ۳۳۳ مرتبہ پڑھیں۔ پھر قدرت خدا اور لوح کی تاثیر ملاحظہ کریں۔ کہ جو لمحہ گزرے گا حالات بدلتے جائیں۔ روز بروز ساعت بساعت ترقی ہوگی۔ اور مال و منال بڑھے گا۔ منصب و مہم اور شغل و عمل میں روز افزونی ہوگی۔ جس امر کی طرف متوجہ ہوگا

فیصلہ حق میں ہوگا۔ مخالفوں کی زبان بند ہو۔ شرط و شرائط اور اصل مقدمہ کامیابی کا اب تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے اور ریاضت مشروحاً لکھی جاتی ہے۔

۴۳۶ ۔ اے طالب اسرار الٰہی! یہ جان لے کہ صد در صد کا پُر کرنا ایک اہم ریاضت ہے۔ اس کے پُر کرنے پر ہر شخص کو وقوف حاصل نہیں ہو سکتا۔ گو اس سے قبل ایسے طریقے بیان کر دیتے ہیں۔ کہ ہر قسم کے نقش پُر کرنا صاحب فہم کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ مگر صد در صد کا پُر کرنا ایک مہم ہے۔ علاوہ ازیں ضابطہ کامیابی کے مطابق عمل کیا گیا۔ تو بہت خطروں اور خوف اور اندیشوں سے واسطہ پڑے گا۔ لہٰذا لازم ہے۔ کہ نقش کو پُر کرتے وقت نقطہ یا سہو یا کسی غلطی کے واقع ہونے سے احتیاط کرنی چاہیئے۔ صاحب عمل کو صاحب ادراک اور حافظہ و ذہن کا بہت قوی ہونا چاہیئے، حدتِ ذہن۔ قوتِ حافظہ اس علم میں جملہ لوازمات میں سے ہے۔ جو شخص ان دو وقوف میں ناقص ہو۔ اس کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہوگا۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ۔ اس عمل میں مہارتِ تامہ حاصل کرے اور بہت مشق کرے۔ جملہ لوازم کو لازم رکھے۔ اور تمام ہوش و حواس قائم رکھ کر اور آداب و شرائط کو مدنظر رکھ کر سعی بلیغ سے اس کو اختتام تک پہنچائے تاکہ کسی امر میں غلطی واقع نہ ہو۔

۴۳۷ ۔ اس عمل میں مقام قمر۔ ساعتِ سعید۔ طہارت بوقتِ عمل۔ روزہ رکھنا اور غیر مناسب کھانے پینے سے احتراز رکھنا۔ حضورِ قلب کو قائم رکھنا از حد ضروری ہے۔ غیر مناسب کلام سے بھی بچنا چاہیئے۔ کواکب کے بخورات کو موافق میزان کے برقرار رکھنا چاہیئے۔ اور ساتوں کواکب کے متعلقہ بخور کا وزن برابر برابر لینا چاہیئے۔ ابتدا سے انتہائے لوح تک مکان بخورات سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔ لوح کی ابتدا طالع سائل میں متعلقہ روز اور متعلقہ کوکب کی ساعت میں کریں۔ نیز اس کا بخور علیحدہ کرنا چاہیئے۔ قمر کی شرائط کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ اگر صاحب لوح معین نہ ہو۔ یعنی کسی خاص شخص کے لئے تیار کرنا مقصود نہ ہو۔ تو شرف شمس یا شرف زہرہ یا شرف مشتری میں تیار کرنا چاہیئے۔ اگر یہ اوقات میسر نہ ہوں۔ تو تثلیث زہرہ یا مشتری میں جب کہ قمر زائد النور اور خالی از نحوست ہو۔ عمل شروع کرنا چاہیئے۔

۴۳۸ ۔ مربع کے خانہ اول میں ایک کا عدد آتا ہے۔ جو الف احدیت کا ہے اور پھر اسم اعظم باری تعالیٰ جلّت جلالہٗ وعظمت برہانہٗ، مدار گردشِ افلاک و انجم و کواکب ثابت و سیار، و رفتار شب و روز و اثمار و اشجار عالم ہیولیٰ۔ مرکبہ بنی آدم وغیرہ۔ غرضیکہ کل اعداد اس نقش میں آجاتے ہیں۔ ظاہراً و باطناً حصول استعداد سے حامل لوح ہٰذا واقف و عارف اس کا ہو جائے گا۔ ہر چند فوائد میں سے چند ایک کا ذکر کروں گا۔ لیکن اس لوح کے ذکر کی انتہا نہیں ہے۔ جو کچھ کتب سماوی میں جناب ذاتِ ربانی اپنے رسولوں پر نازل کرتا ہے۔ آیت بہ آیت اور کلمہ بہ کلمہ اور حرف بہ حرف اس لوح میں سما گئے ہیں۔ تمام اسمار جناب رب العزت اور جمیع مخلوقات کے نام اس لوح کے اندر درج ہیں۔ اگر لوح کا بنانے والا واقف راز ہو اور اس حکمت سے آگاہ ہو۔ تو جس امر کو لوح کے اندر ظاہر کرنا مقصود ہو۔ اور مقصد معین ہو۔ تو اس کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ کہ وہ چند لمحات میں

کامیابی حاصل کرلے

۴۳۹ ۔ اس لوح میں ہر شخص کا متعلقہ اسم اعظم پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کی قدر کسی متحص کو معلوم نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ عبادت گزار نہ ہو۔ اس علم کو جاہل، فاسق، نااہل سے پوشیدہ رکھنا چاہیئے۔ اور ہر کس و ناکس بے تجربہ اور بے حوصلہ کم ظرف شخص کو تعلیم اس کی نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس لوح عظیم کے اعمال و افعال قوتِ فعل انسانی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اس سے دشوار کام آسان اور امر ہائے ناہموار آسان تر ہو جاتے ہیں۔ عجائب کا اظہار ہونے لگتا ہے۔ تو نااہل اس کو سنبھال نہیں سکتا۔ ایسے لوگ جو شقی ہوں۔ زانی، شرابی اور ناخلف ہوں ان کو کسی قسم کی ایسی رعایت اور اعانت ہرگز نہ دینا چاہیئے۔ قدر ان اعمال کی نیک جاننا چاہیئے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ وہ عظیم القدر پُرشکوہ اور محبوب القلوب ہوگا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مراتبِ عالیہ اور مدارجِ کمال تک پہنچے۔ کتب قدیم میں حکما نے اس نقش کے متعلق لکھا ہے کہ کیخسرو بادشاہ کے پاس یہی نقش تھا۔ جب اسے اس علم کا حال ظاہر ہوا۔ تو اس نے حکمائے سے تیار کروا کے پاس رکھا۔ تو بخت اس کا ہمیشہ یاور رہا۔

رستم پہلوان ایران کے بازو پر یہی نقش تھا۔ ہمیشہ فتح و نصرت اور کامیابی اس کے ساتھ رہی۔ افلاطون حکیم کے پاس یہی علم تھا۔ کشفِ غیب کا ادراک اُسے حاصل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضہ میں ہونے سے مملکت انسان و حیوان میں ان کا حکم رواں تھا۔ غرضیکہ جس کسی نے بھی اس علم کی شناخت کر کے اسے حاصل کیا۔ وہ اپنی قوم اور اپنے زمانے میں نامور انسان ہوا۔ اگر تیرے پاس بھی یہ لوح ہو۔ تو دشمنوں سے شاد ہو۔ اور تمام دشمن تیرے ختم ہوں۔ نصیبہ تیرا یاور ہو۔

۴۴۰ ۔ میں ایک بار پھر تاکید کرتا ہوں۔ کہ عامل پر واجب ہے کہ وہ صرف مستحق کو یہ لوح تیار کر کے دے۔ آزمائش کے لئے تیار نہ کرنا چاہیئے۔ اور پھر یہ ظاہر کرتا ہوں۔ کہ بخوراتِ کواکب سبعہ شروع میں اور اختتام میں قربانی کرنا جملہ واجبات سے ہے۔ جس کو مفصل بیان کرتا ہوں۔

ابتدا اس لوح کی لوح مبارک کامیابی سے ہوگی۔ اور انتہا اس کی بارہ موضع پر بارہ قربانیاں ہیں۔ میں ان اعداد سے اور ان مواضع سے آگاہ کرتا ہوں۔ جس وقت وہاں پہنچے اور عدد وہاں درج کرے۔ تو قربانی اس مقصد سے کرے جو بیان کیا گیا ہے۔ اور اسمار عمل کا ورد کرے۔

۴۴۱ ۔ قربانی اول اس وقت دینا ہے جب کہ اسم حی کے عدد ۱۸ پر پہنچے۔ نیت اس کی زندگانی سائل اور باقی عمر کی برکت کا حصول ہونا چاہیئے۔ قربانی دوم اسم مبارک عزیز کے عدد ۹۴ لکھتے وقت ادا کرے۔ قصد اس قربانی کا برائے عزت و اعتبار اور ثباتِ سائل ہونا چاہیئے۔ تیسری قربانی اسم اعظم نافع کے عدد ۲۰۱ پر کرے۔ نیت اس کی یہ ہے کہ اس لوحِ مبارک کے تمام خواص و مندرجات سے اللہ تعالیٰ نفع دے۔ چوتھی قربانی اسم شافی پر کرے۔ نیت شفائے امراض کی ہو۔ پانچویں قربانی جب اسم اعظم جلیل الرحمانی رحیم کے عدد ۲۵۸ پر پہنچے۔ تو یہ نیت طلبِ رحم دنیا و عقبیٰ میں خدا تعالیٰ سے کرے۔ چھٹی قربانی اس وقت کرے جب کہ عدد اسم صاحبِ لوح کے لکھنے کے ہوں۔ نیت اس وقت سلامتیِ نفس اور ہر چیز سے سلامتی کی کرے۔ ساتویں قربانی اس عدد پر

کرے۔ جب کہ اسم راقم صاحب عمل کا ظاہر ہو۔ نیت اس کی یہ ہو۔ کہ لوح صحیح اختتام پذیر ہو اور راقم آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ آٹھویں قربانی اسم اعظم عظیم کے عدد ۱۰۲۰ کے ظاہر ہونے پر کرے۔ نیت، عظمت و بزرگی ان مقاصد میں جن کا سائل خواہاں ہے۔ نویں قربانی اس وقت جب کہ نقش صدور صد کے وسط حقیقی پر پہنچے۔ جو کہ مربع وسطی کے سولھویں خانے میں مذکور ہوں گے۔ نیت اس کی سائل کے امور دینی کے بہتر انجام ہونے کی ہو۔ اور اس کے بخت کا سورج نصف النہار پر ہونے کی ہو۔ دسویں قربانی اسم اعظم معظم عظیم القدر غنی کے عدد ۱۰۶ پر پہنچ کرے۔ نیت غنی ہونا دنیا کے مال سے ہو۔ گیارہویں قربانی اس وقت ہو۔ جب کہ آخری مربع کے خانہ نہم کے اعداد لکھے۔ اس نیت سے کہ دورہ ثانی مربعات کا بہتر طور پر انجام پائے۔ بارھویں قربانی اس وقت ادا کرنا ہے۔ جب کہ مربع اول پر لوح کو تمام کرے۔ اور خانہ سولھواں کہ جس کے بعد کوئی عدد باقی نہ رہے گا آخری عدد لکھتے وقت ذبح کرے۔ نیت شکرانہ کام بخیر ہو۔ قربانیوں کو بہ لحاظ اعداد انجام دینا ہے۔ اگر کوئی عدد پہلے آ گیا تو اس کی قربانی پہلے ہو گی۔ لہٰذا قربانیوں میں ترتیب اعداد کے لحاظ سے ہو گی۔

۴۴۲ ۔ قربانی کے بارے میں اپنی وسعت کا خیال رکھیں۔ اونٹ۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری۔ مرغ زرخیرہ غرضیکہ جس کی استطاعت ہو۔ اس کو ذبح کرے۔ اور مستحق کو دے۔ اور صدقہ کے پیسے وغیرہ کو کسی شقی اور بدبخت تک نہ پہنچائے۔ کیونکہ اس کا مواخذہ ہو گا۔

۴۴۳ ۔ جس وقت مقصود معین منظور ہو۔ تو عدد مطلب کے جس خانہ لوح میں ظاہر ہوں۔ اس میں عدد اسم سائل ملا کر میزان حاصل کریں۔ اور قانون مربع کی طرح کام میں لا کر یعنی طرح وضع اور کسر لے کر مربع لکھیں۔ یہ مربع اس مربع میں کہ جس میں عدد مطلب ہوں علیحدہ لکھے۔ اب عدد مطلب اور عدد اسم سائل کے مجموعہ کو نقش صدور صد میں تلاش کریں۔ اس میں وہ عدد ملا کر اس خانے کے ضمن میں ایک مربع ان اعداد کا بعد از طرح وضع لکھیں اور قانون زبر و بین کو کام میں لا کر اسمائے ملک کا استخراج کریں۔ پھر سائل کے طالع برج کا تعین کر کے کہ کس وقت وہ طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت لکھیں۔ لوح کو معطر کریں اور سائل کو دیں۔ کہ وہ اپنے پاس رکھے نااہلوں کو ہرگز ہرگز نہ دیں نہ دکھائیں۔

۴۴۴ :۔ اس لوح کادیانی کا ضابطہ یہ ہے کہ کہ صدور صد کی جداول مذکور کو تیار کرتے وقت خواہ وہ ثمنی ہوں یا ربعی یا نصف الدور مربعوں کے خطوط اضلاعی کو طلا سے کھینچیں اور ہر مربع کے وسطی خطوط کو نقرہ سے کھینچیں۔ تاکہ تمام مربعے ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ نظر آئیں۔ اور جب کتابت کریں تو لوح نصف مربعات کی آخر تک ہندسوں میں لکھیں جب واپس ہوں۔ یعنی لوح آخر سے لوح اول تک لوٹتے وقت ہندسے آٹھ آٹھ خانوں میں پر کریں تو ہندسے مفرد لکھیں۔ تاکہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔ خانوں میں گڑبڑ نہ ہو اور مشتبہ صورت پیدا ہو کر لغزش پیدا نہ ہو۔

۴۴۵ ۔ مطلب معین کی صورت کے لئے ایک مثال دی جاتی ہے۔ تاکہ عامل پر اچھی طرح واضح ہو جائے۔ مثلاً صاحب لوح کا نام محمد ہے۔ مقصد دولت ہے۔ اور مربع الموزوجی پر کرنا ہے یعنی

زوج در زوج۔ تو محمد کے عدد ۹۲۔ دولت ۴۴۰ جمع ہر دو ۵۳۲ ہوئی اب نقش صدور صد کے جس خانے میں ۵۳۲ کا عدد ظہور پذیر ہوا ہے۔ عدد اس خانے کے بھی ۵۳۲ ہی ہو گا۔ لہٰذا میزان اس کی ۱۰۶۴ ہو گئی اس عدد کو مربع میں پر کرنے کے لئے طرح اور وضع کا عمل کیا۔ یعنی ۱۰۶۴ سے ۶۰ عدد تفریق کئے اور ۴ پر تقسیم کیا۔ تو ۲۵۱ حاصل قسمت ہوا جس کو لوح یہ بنی۔

نقش معہ رفتار

۲۶۵	۲۷۱	۲۷۷	۲۵۱
۲۷۵	۲۵۳	۲۶۳	۲۷۳
۲۵۵	۲۸۱	۲۶۷	۲۶۱
۲۵۹	۲۵۹	۲۵۷	۲۷۹

اس لوح کو اسی خانہ کے ضمن میں لکھنا ہے۔ اب بقاعدہ زیر و بین ملائک کا استخراج کریں۔ اب اس سے زیادہ تشریح کرنا مناسب نہ ہو گا۔ اگر عامل وقوف رکھتا ہے اور اس کا استاد کامل ہے تو اتنا اظہار کافی ہے۔ میں نے واضح تفصیل ہدایات کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ ان تمام امور کی پابندی کرے ورنہ میں تمہارے فعل اور انجام کا ذمہ دار نہ ہوں گا۔

۴۴۶ ۔ فائدہ۔ لوح کادیانی اسے اس لئے کہتے ہیں کہ زرکش کادیانی یعنی کسریٰ کے جھنڈے پر سو کا نقش اوضاع فلکی کی ساعت سعید میں سونے کے تاروں سے کڑھا ہوا تھا۔ قادسیہ کی جنگ میں یہ مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ ایران کے اس طلسم تیار کرنے والوں کا خیال تھا کہ جس طرف سو کا نقش ہو گا وہ ہمیشہ غالب ہو گا۔ مسلمانوں کے حملے کے وقت خدا کے حکم سے ہوا نے ہمیشہ اس کا رخ مسلمانوں کی طرف رکھا۔ ایرانی فوج کو شکست ہوئی اور رستم، سپہ سالار ایران مارا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ صاحب ایمان اور اصحاب رسولؐ ان طلاسم اور نقوش پر فتح پا سکتے ہیں۔ ان کے قلوب اور نظریں کفار کے تیار کئے گئے طلاسم پر حاوی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایرانیوں کا یہ حیلہ کارگر ثابت نہ ہو سکا۔ جیسا کہ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ کے سامنے کاہنوں کی نہ چل سکی۔

مسلمان حکمانے ریاضت سے اس کی زکات، قربانیوں اور کام لینے کے طریقوں کو معلوم کیا اور اپنے شغل و عمل سے ہر شخص کو فیض پہنچایا۔ اور مخفی رکھا۔

پندرھواں باب

شرفیاتِ کواکب

۴۴۷ ۔ جب آفتاب برج شرف میں آئے علی الخصوص درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ قمر زائد النور ہو۔ مسعود بہ نظر سعدین ہو۔ ساقط نظر نحس سے ہو۔ تو مطلوبہ اعداد کو لوح طلا پر کندہ کرنا چاہیئے۔ ایک سال تک فکروں سے مامون کرتی۔ ترقی اور تسخیر خلق لاتی ہے۔

۴۴۸ ۔ **شرفِ قمر** ۔ جب قمر درجہ شرف پر پہنچے تحت الشعاع نہ ہو۔ نہ نظر منحوس سے متاثر ہوتا ہو۔ تو مثلث طبعی کو ہرن کی کھال پر لکھ کر رکھ لے۔ جو شخص اسے پاؤں میں باندھے وہ چلنے میں تھکن محسوس نہ کرے۔ اگر قیدی یا مسحور کر دیں۔ تو خلاصی ہو۔ اگر قید خانہ کے دروازے میں دفن کر دیں۔ تو بھی یہی اثر ہوگا۔ اگر مفرور کے نام کے ساتھ لکھ کر اس کی رہائش گاہ میں پتھر کے نیچے دبائے۔ فوراً واپس اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے تاکہ وہ پاؤں اس پر رکھ کر ٹھیکری توڑے۔ تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ یہ نظر بد کے لئے بھی نافع ہے۔

۴۴۹ ۔ **شرفِ زحل** ۔ زحل جب ۲ درجہ میزان یا درجہ شرف پر آئے۔ تو مسدس کو لکھیں بہت نفع ہو۔ جس وقت برج جدی یا دلو میں داخل ہو۔ لکھے۔ تو کئی سالوں تک تاجر محفوظ رہے۔ اگر چشمہ کے نزدیک دفن کریں۔ تو اس کا پانی بڑھے۔ اگر پوستِ شیر پر لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو مباشرت میں باقوت ہو۔

۴۵۰ ۔ **شرفِ مشتری** ۔ جب مشتری درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش ثمن (۸ در ۸) کو کاغذ پر لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ وزرا اور حکام کے پاس جس کام کے لئے جائیں۔ کامیابی ہو۔ اگر مشک و زعفران سے ریشم پر لکھیں اور دیوانے کے بازو پر صبح کے وقت باندھیں تو مرض اس کا دور ہو۔ اور عاقل ہو جائے۔

۴۵۱ ۔ جب مریخ درجہ شرف پر یا اس کے نزدیک ہو۔ اور تثلیث یا زہرہ ہو۔ تو شکل متع کو کاغذ پر یا سوتی کپڑے پر مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کینہ اور مکرِ دشمن سے محفوظ رہے۔ اگر مقابلہ ہو تو فتح مند ہو۔

۴۵۲ ۔ جب زہرہ درجہ شرف یا اس کے نزدیک آئے۔ قمر برج ثور یا سرطان میں ہو۔ تو مخمس کو ہرن کے پوست پر لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو مجامعت و مباشرت میں اثر عظیم ظاہر ہو۔

۴۵۳ ۔ **شرف عطارد** ۔ جب عطارد درجہ شرف پر آئے۔ تو نقش مسبع کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر رکھے۔ جب شرفِ قمر ہو تو لوح کو دھو کر اس کا پانی مسحور کو پلائے تو عمل اس کا باطل ہو۔ اگر طعام میں داخل کر کے کھلائے تو بہت نفع دے۔

۴۵۴ **موکلاتِ نقش** : ۔ مثلث کا موکل عزرائیل ہے۔ دن ہفتہ اور مزاج سرد تر مربع کا اسرافیل ہے روز جمعرات اور مزاج گرم تر۔ مسبع کا جبرائیل ہے۔ روز سوم اور مزاج سرد تر مثمن کا میکائیل ہے متعلقہ روز بدھ اور مزاج تینوں سے ممتزج ہے۔ اِن چاروں مشہور ملائک سے یہی شکلیں متعلق ہیں۔ اِن کے ماتحت بہت سے فرشتے ہیں۔ اِس لئے مندرجہ بالا چاروں اوقات میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہوتا ہے تو یا تی جزوی نقوش درجہ دوم پر ہیں۔ شرف کے اوقات میں ان کو تیار کرنا سب سے افضل ہے۔ جو شخص ترکیب سے کرے گا۔ جو چاہے اِن سے کام لے سکتا ہے۔ مگر خدا سے ڈرتا رہے۔ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ اِن چاروں ملائک کے اذکار و اعمال علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کو ان کی متعلقہ شکلوں کے ذریعہ متوجہ کیا جا سکتا ہے۔

۴۵۵ ۔ اصول یہ یاد رکھیں کہ کوکب کے رنگ کے موافق کاغذ یا کپڑا لیں۔ اگر بھلائی کیلئے کام ہے تو کوکب نحوست سے خالی ہو۔ سعد نظرات رکھتا ہو یا ساعتِ سعد ہو۔ عروجِ ماہ ہو۔ عمدہ خوشبو روشن کرے اگر برائی کے لئے ہو تو بدبو روشن کرے۔ کوکب نحوست میں ہو۔ نظرات نحس رکھتا ہو۔ ساعت نحس ہو۔ قمری ماہ کا آخری عشرہ ہو۔ اس کو انتخاب کرے۔ اور اس وقت جو طالع ہو اس کے موافق استعمال کرے۔ مثلاً آتشی ہو جلائے۔ یا آگ میں دفن کرے۔ بادی ہو تو ہوا میں لٹکائے۔ برج آبی ہو تو پانی میں بہائے یا سیل کی جگہ دفن کرے۔ برج خاکی ہو۔ تو طالب یا مطلوب کے گھر یا دروازہ یا گزرگاہ میں دفن کرے ہمیشہ نقش لکھتے وقت اس طرح کرے کہ رجال الغیب پشت پر رہیں۔

۴۵۶ ۔ **دعا** ۔ جب کوئی نقش تیار کرلے۔ تو ختم کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعائیں تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر ختم دلائے۔ پھر نقش لپیٹ لے۔ اب یہ استعمال کے لئے تیار ہے۔ ختم اور نیاز کی اشیاء نقد و طعام وغیرہ غرباء میں تقسیم کر دے۔ اگر اس نقش کی کوئی متعلقہ عزیمت تیار نہیں کی جو روزانہ پڑھنے والی ہو۔ تو پھر اس دعا کو ایک سو ایک بار روزانہ پڑھا کرے اور مقصد کی دعا کیا کرے چند دنوں میں مقصود حاصل ہوگا۔ اس میں اسم اعظم ہے اور بہت بزرگ وظیفہ ہے۔ وہ ملائکہ خود اس کا کام کرتے ہیں۔ جو اس امر پر مامور ہوتے ہیں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاَسۡمَآئِكَ الۡحُسۡنٰی کُلِّھَا الۡحَمِیۡدَۃِ الَّتِیۡ اِذَا وُضِعَتۡ عَلٰی شَیۡئٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَاِذَا ظُلِمَتۡ بِھِنَّ الۡحَسَنَاتِ حَصَلَتۡ وَاِذَا صُرِفَتۡ بِھِنَّ السَّیِّاٰتِ صُرِفَتۡ وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیۡ لَوۡ اَنَّ مَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ شَجَرَۃٍ اَقۡلَامٌ وَّالۡبَحۡرُ یَمُدُّہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ سَبۡعَۃُ اَبۡحُرٍ مَّا نَفِدَتۡ کَلِمٰتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ یَا کَافِیُ یَا دَلِّیُ یَا رَءُوۡفُ یَا لَطِیۡفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوۡدُ یَا قَیُّوۡمُ یَا عَلِیۡمُ یَا وَاسِعُ یَا کَرِیۡمُ یَا وَھَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذَوَالطَّوۡلِ یَا مُعۡطِیۡ یَا مُغۡنِیُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا غَنِیُّ یَا مُغِیۡثُ یَا حَنَّانُ یَا جَوَّادُ یَا مُحۡسِنُ یَا مُنۡتَقِمُ ۔ اَللّٰھُمَّ اَغۡنِنِیۡ بِجَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنۡ مَعۡصِیَتِكَ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْجَلِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْعَظِيْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْمُمِيْتُ الْمُجِيْبُ الْقَرِيْبُ السَّمِيْعُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانُ۔

جو شخص کسی اسمِ الہٰی کا ورد کرتا ہے۔ اور اسے اس اسم کے واسطے سے کسی مقصود کے لئے دعا کرنا ہو۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ تو یہی دعا کام دے گی۔ اِس اسم کا اِس دعا کے ساتھ پڑھنا کامیابی لائے گا۔ اور دعا اُس کی مقبول ہو گی۔ جس چیز کی تمنا کرے وہ حاصل ہو۔ ادنیٰ درجہ رکھتا ہو تو وہ ترقی کرے۔ خلوت اور روزہ کے ساتھ وِرد کرے تو حال اس پر طاری ہو جائے اور کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے۔

16

سولھواں باب

طریقہ زکات و اصلاحِ عددین

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم کی زکات ادا کرے۔ تاکہ اثر اس کا جاری ہو جائے یا کسی مخصوص نقش کی زکات ادا کرنی ہو۔ تو کامل طریقے اس کے دو ہیں۔ جو چاہیں اختیار کریں۔

۴۵۷۔ طریقہ اول۔ سات زکات ہر اسم کی ادا کرے (۱) صغیر (۲) وسیط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) حظ (۶) کفو (۷) خاتم۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے جس قدر حرف ہوں اُن کو عددِ صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن میں تین حرف ہیں۔ یہ ۳ عددِ صغیر ہوا۔ جب اسے دس سے ضرب دیں گے تو عددِ کبیر حاصل ہو گا۔ جب صغیر کو سو سے ضرب دیں گے۔ تو عددِ کبیر حاصل ہو گا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیں گے تو عددِ نصاب حاصل ہو گا۔ اور جب عددِ اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عددِ حظ حاصل ہو گا۔ اور جب حظ کو اصل میں جمع کریں گے تو عددِ کفو حاصل ہو گا۔ جب کفو کو اصل سے ضرب دیں گے تو عدد خاتم حاصل ہو گا۔ یہ ساتوں زکوٰۃ سات دن میں ادا کرے

۴۵۸۔ طریقہ دوم: ہر اسم کے عددِ کبیر۔ اکبر۔ کبائر۔ اکبر کبائر اور عددِ صغیر۔ اصغر۔ صغائر۔ اصغر صغائر لے کر زکات ادا کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے عدد کو اسکے حرف میں ضرب دیں مثلاً حسن کے عدد ۱۱۸ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۳۵۴ عددِ کبیر حاصل ہوں گے۔ کبیر کو ۳ سے ضرب دیں گے تو اکبر حاصل ہو گا۔ اکبر کو ۳ سے ضرب دیں تو کبائر اور کبائر کو ۳ سے ضرب دیں تو عددِ اکبر کبائر حاصل ہو گا۔ اب صغیر کو لیں، اسم کے عدد کو صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن کے ۱۱۸ صغیر ہیں اسم کا نصف اصغر ہو گا۔ اور اصغر کا نصف صغائر۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہو گا اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے ایک حصہ کم ایک حصہ زیادہ رہے۔ تو نصف کمتر ناقص اور نصف زائد کامل کہلاتا ہے۔ اس لئے علماء نصف ناقص کو ترک کرتے ہیں اور نصف زائد کو اختیار کرتے ہیں۔

سترھواں باب

اِستخراجِ مؤکلات واسماء درالواح

۴۵۹ ۔ جب عامل کسی خاص مطلب کے حصول کے لئے ارادہ کرتے ہیں۔ تو اس مطلب کے ہندسے معلوم کرتے ہیں۔ اس سے مُراد حروف کی طاقتوں کو اعداد میں مخفی کرنا ہوتا ہے۔ اِن اعداد کو مخصوص طریقوں سے جو حسابی نظام سے متعلق ہوتے ہیں۔ مختلف تعداد کے خانوں میں وضع کرتے ہیں۔ اسے تکسیر ہندسہ کہتے ہیں۔ جسے نقش کی صورت دی جاتی ہے۔ اس نقش سے موکلات، اعوان اور اسمائے الٰہی کا استخراج کرتے ہیں۔ اور انہی کو تسخیر میں لاتے ہیں۔ نقش کے متعلق انہی کو حکم کرتے ہیں۔ اس حکم کو عزیمت کہتے ہیں جس میں مطلب یا مقصد کا اظہار ہوتا ہے۔ عاملانِ تکسیر ہندسہ کے نزدیک یہ طریقہ بہت اعلیٰ ہے کیونکہ عقدۂ مقصود کو جلد کھولتا ہے۔ اور نتائج باسانی ظہور میں لاتا ہے۔ کوئی مطلب ہو یا اسمِ الٰہی ہو یا دعا ہو یا آیت ہو۔ ان کے اعداد کے موافق نقش پُر کر کے اس کے موکّل و اعوان اور اسم الٰہی نکال کر عزیمت بنائی جائے اور موکلات کو قسم اور دعوت دی جائے۔ تو کام فوراً سرانجام ہوگا۔ اِس سلسلے میں مخصوص حساب ہیں۔

۴۶۰ ۔ ہر لوح کے پانچ مرتبے ہوتے ہیں (۱) مفتاح (۲) مغلاق (۳) عدل (۴) وفق (۵) مساحت اور اربعہ عناصر چار ہیں۔ کل درجات فلکی ۳۶۰ ہیں۔ اس لئے ۳۶۰ کو ۴ سے ضرب کیا تو ۱۴۴۰ عدد حاصل ہوتے اب تشریح دیکھیے کہ موکل روحانی ایل کے نام سے ہوتے ہیں۔ موکل سفلی طیش سے اور اعوان یوش کے کلمہ سے بنتے ہیں۔ ایل کے عدد ۴۱ ہیں طیش کے ۳۱۹ ہیں۔ میزان ان کی ۳۶۰ ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام درجات میں سے صرف ۴۱ پر روحانی موکل قابض ہیں اور ۳۱۹ پر سفلی۔ یہی وجہ ہے کہ سفلی عمل، جادو اور کالا علم جلد اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور روحانی عملیات مشکل سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۴۶۱ ۔ **فائدہ** ۔ بعض کتبِ عملیات میں ایل کے عدد ۱۵ ہیں۔ جو غلط ہیں۔ بعض جفر کی کتابوں میں ۵۱ عدد ہیں۔ مگر اوپر کی توضیح سے واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ عدد ایل کے ۴۱ ہیں۔ مثلاً جبرَیل لفظ صحیح ہے جبرائیل نہیں۔ یہاں جبرَیل میں ء کے عدد ایک لئے جائیں گے۔ یہ ہمزہ بجائے الف کے ہے یعنی جبرائیل ہے۔

۴۶۲ ۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۱۴۴۰ میں عددِ مفتاح کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کریں۔ باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دیں۔ موکل روحانی برآمد ہوگا۔ جو اسم ملائک اول ہوگا۔ پھر ۱۴۴۰ میں مغلاق کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کر کے

مفتاح خانہ اول کو کہتے ہیں۔ مغلاق خانۂ آخر کو۔ وفق۔ ضلع کے ایک سمت کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ مساحت سات خانوں کی تعداد کو کہتے ہیں۔

ملکِ دوم کا نام نکلے گا۔ اسی طرح نقش کے پانچوں مراتب سے پانچ ملائکہ کے اسماء وضع کریں۔

۴۶۳ ۔ اگر عمل جلالی ہو تو بجائے ۴۱ کے ۳۱۹ عدد تفریق کرتے ہیں اور باقی کے حروف بنا کر کلمہ طیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس سے موکل سفلی برآمد ہوگا۔

۴۶۴ ۔ یاد رکھیں اعمالِ جمالی میں روحانیاتِ فلکی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عالمِ علوی میں وہ اموراتِ دنیوی پر مامور ہیں۔ اور اعمالِ جلالی میں روحانیاتِ سفلی و جنّی کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ جو عالم سفلی پر مامور ہیں۔ جب تک ان ملائک اور جنات کو نہ پکارا جائے۔ لوح یا نقش کام نہیں کرتا۔

۴۶۵ ۔ اگر کل اعداد سے ۳۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کے حروف بنا کر کلمہ یوش کا اضافہ کر دیا جائے۔ تو عون کا اسم برآمد ہوگا۔

۴۶۶ ۔ **نکتہ** ۔ ایسے عملیات جن میں حروف کا استنطاق حاصل کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایل کے ۴۱۔ اور طیش کے ۳۱۹ یا یوش کے ۳۱۶ یا ھوش کے ۳۱۱ عدد وضع نہیں کئے جاتے بلکہ ویسے ہی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل روحانی موکل کے لئے۔ طیش سفلی موکل کے لئے۔ یوش عون کے لئے اور ھوش اسمائے جنی کے لئے لگا لیتے ہیں۔

۴۶۷ ۔ **فائدہ** ۔ اگر نقش کے اندر اعداد زیادہ ہوں تو ۱۴۴۰ عدد جوڑنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اصل اعداد سے ہی موکل و اعوان بنا لیں۔

۴۶۸ ۔ **طریقہ دوم** ۔ بعض علماء اعداد میں ۲۸۰ کا اضافہ کرتے ہیں۔ اور پھر اعداد موکل کے ۴۱۔ اور عون کے ۳۱۶ تفریق کر کے موکلات نکالتے ہیں۔ میں بھی عموماً اسی طریقے سے کام لیتا ہوں۔ اس سلسلے میں اعوان و موکلات اور اسم الٰہی کے استخراج کے لئے اسم باسط کی مثال دیتا ہوں۔ تاکہ تمام طریقہ روشن ہو جائے۔ اور عامل بآسانی عمل وضع کر سکے۔ اس طریقے میں موکّل روحانی سے مدد لی گئی۔ موکل سفلی کو پیدا نہیں کیا گیا۔ کیونکہ عمل جمالی ہے۔ اگر کوئی ایسا کام اٹک جائے جو کسی طور پر پورا نہیں ہوتا ہو تو پھر آپ تمام روحانیان کو استخراج کر کے ان کی مدد لے سکتے ہیں۔ البتہ جس قدر بھی روحانیان سے مدد لیں اور جس قدر اسمائے باری تعالیٰ سے عمل میں مدد لیں۔ فی سوا روپیہ کے حساب سے نیاز و نذر کا سامان مہیا کریں اور پھر کام میں مصروف ہوں۔

فصلِ اوّل

طریقِ استخراج موکلات نقشِ مثلث

۴۶۹ - استخراج موکلات - اعداد اسم باسط کے ۷۲ ہوتے ہیں نقش یہ ہے۔

یا باسطُ

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

وفق ۷۲

موکلات کے اسمار کو حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکلات نکالتے ہیں۔ پھر عدل، وفق اور مساحت کے تین موکل نکالتے ہیں

(۱) خانہ اول کے اعداد ۲۷ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ کل ۴۰۷ ہوئے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے۔ تو باقی ۳۶۶ عدد رہے جب اس کے حروف بنائے۔ تو و س ش حاصل ہوئے ان کے آگے کلمہ ایل لگانے پر شسوایل موکل ہوا۔

(۲) خانہ ۳ میں اعداد ۲۵ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۵ حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے۔ تو ۳۶۴ رہے۔ حروف ان کے بنائے تو د س ش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگایا۔ تو موکل شسدایل موکل دوم نکلا۔

(۳) خانہ ساتویں میں اعداد ۲۳ ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۳ عدد ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۳۶۲ باقی رہے۔ جب ان کے حروف بنائے تو ب س ش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل سوم نکالا جو شسبایل نکلا۔

(۴) پھر خانہ نو کے اعداد ۲۱ میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا۔ تو ۴۰۱ حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۳۶۰ باقی رہے۔ ان کے حروف س ش بنے۔ ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل چہارم کو نکالا تو شسئیل نکلا۔

(۵) اب اعداد عدل لوح کے مطابق موکل نکالیں گے۔ یہ خانہ اول و آخر کے مجموعہ سے حاصل ہوں گے، جو ۲۷+۲۱ = ۴۸ حاصل ہوئے۔ ان پر ۳۸۰ کا عدد کا اضافہ کیا۔ تو ۴۲۸ عدد حاصل ہوئے۔ ان سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۳۸۷ باقی رہے ان کے حروف ز ف ش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر شفزئیل موکل پنجم نکلا۔

(۶) پھر چھٹا موکل وفق لوح کے اعداد سے لیتے ہیں۔ وفق کا مطلب وہ اعداد ہوتے ہیں جن کا نقش پُر کیا جاتا ہے۔ اس تمثیلی نقش کا وفق ۷۲ ہے ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۵۲ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۴۱۱ باقی رہے ان کے حروف ای ت بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر موکل نکالا تو تیائیل ہوا۔

(۷) ساتواں موکل اعداد مساحت سے حاصل ہوگا۔ اس میں نقش کے جملہ خانوں کی تعداد لی جاتی ہے جو ۲۱۶ ہے۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۵۹۶ عدد حاصل ہوئے ان میں سے ۴۱ عدد تفریق کیے تو ۵۵۵ باقی رہے۔ ان کے حروف بنائے تو ہ ن ث بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگایا۔ تو ثنہایل موکل نکلا۔ یہ ساتواں موکل ملک اعظم ہے۔

۴۷۰ - قاعدہ - بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ اعداد جو قابل طرح ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ نہ کیا جائے۔ یعنی جو اعداد کہ ۳۱۶ سے زیادہ ہیں۔ ان میں اضافہ نہ کرنا چاہیئے۔ میرے نزدیک بھی یہ جائز طریقہ ہے لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر اوّل خانہ میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کریں گے تو پھر تمام اعداد میں کرنا پڑے گا۔ اگر اول عدد قابل طرح ہے اور اضافہ نہ کرنا چاہیں تو پھر آخر تک اضافہ کی ضرورت نہیں۔

۴۷۱ - **استخراج اعوان** - اعوان کے لئے نقش کے تمام اطراف کے درمیانی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

(۱) اوّلاً خانہ دوم کے ۲۰ عدد لئے۔ اس میں ۳۸۰ کا اضافہ کیا تو ۴۰۰ حاصل ہوئے ان سے ۳۱۶ عدد طرح کیے۔ تو ۸۴ باقی رہے۔ اس کے حروف بنائے تو د ف بنے اس کے آگے کلمہ یوش لگایا تو اعوان فدیوش نکلا۔

(۲) چھٹے خانے کا زاویہ عون دوم ہے اس میں ۲۶ عدد ہیں۔ ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۶ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے تو ۹۰ باقی رہے۔ حرف ص اس کا ہے لفظ یوش کا اضافہ کیا تو صیوش عون ہوا۔

(۳) آٹھویں خانہ کا زاویہ عونِ سوم ہے۔ اس میں ۲۸ عدد ہیں۔ ان پر ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۸ عدد حاصل ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد طرح کئے۔ تو باقی ۹۲ رہے۔ حروف ان کے ب ص بنے ان پر کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو عون صبیوش ہوا۔

(۴) خانہ چہارم زاویہ عون چہارم کا ہے۔ یہاں ۲۲ عدد ہیں ان میں ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۲ عدد حاصل ہوئے۔ ان سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ تو باقی ۸۶ رہے اس کے حروف و ف بنے۔ کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو فویوش عون ہوا۔

۴۷۲ قاعدہ - اگر موکل کا استخراج بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے کیا جائے تو اعوان بھی بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے نکالیں۔ اگر موکلات اضافہ سے استخراج ہوں تو اعوان بھی اضافہ سے وضع کریں تاکہ ایک ہی صف سے استخراج ہوں۔

۴۷۳ - **اسم الٰہی** - اب چار اعوان بھی معلوم ہو گئے۔ تمام نقش مثلث میں صرف مرکز کا خانہ رہ گیا ہے۔ اس کے عدد ۲۴ ہیں۔ ان کے موافق عدد اسم الٰہی کا تلاش کریں یہ اَحَدٌ ھُوَ نکلا۔

۴۷۴ عزیمت اب مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الطَّاھِرَ الْسَّخَرَ الْمُطِیْعَ بِھٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ یَا شَسُوْیَلُ یَا شَسْدُنِیْلُ یَا شُشْیُلُ یَا شَغْدَیْلُ یَا شَیَائِیْلُ وَبِحَقِّ رَبِّکُمُ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ شَنْھَمِیْلُ اَنْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَمْرُوْا الْبَھْرَکَا اَلْاَعْوَانِ خَدْنُوْشُ صَیُوْشُ صَبِیُوْشُ نَوْیُوْشُ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ یَا بَاسِطُ یَا اَحَدُ یَا ھُوَ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوْجِدِکُمْ وَبَارَکَکُمْ وَبَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

فصل دوم

طریقِ کار

۴۷۵۔ شرطِ اوّل۔ ہر روز ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔ ۷۲ دنوں تک عمل جاری رہے طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک نقش لکھا۔ اس کو روبرو رکھا۔ اور ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا۔ اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔ بس اسی طریقہ سے ۷۲ نقش لکھنے چاہئیں۔

یا عدد مفرد کے مطابق دنوں کی تعداد مقرر کریں۔ یہ اس لحاظ سے ۹ دن کا ہوگا۔ ۹ دن میں ۷۲ نقش لکھنے ہیں۔ روز کے آٹھ ہوئے تعداد باسط ۷۲ × ۸ = ۵۷۶ روزانہ ہوگی اور عزیمت آٹھ مرتبہ روزانہ۔

۴۷۶۔ شرطِ دوم:۔ لوح کے اعداد وفق کو چار پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اس کے مطابق عنصر معلوم ہوگا۔ اگر چار باقی رہیں تو نقش خاکی ہے اس کو خاکی خانہ سے پر کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش آبی ہے۔ اس کو آبی خانہ سے پر کرنا چاہیئے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو نقش بادی ہے۔ اس کو خانہ بادی سے پر کریں۔ اگر باقی ایک رہے تو نقش آتشی ہے اس کو خانہ آتشی سے پُر کرنا چاہیئے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے ۷۲ عدد کو ۴ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ رہا۔ یہ نقش خاکی ہے

۴۷۷۔ شرطِ سوم:۔ لوح کے اعداد وفق کو سات پر تقسیم کریں جو باقی رہے اس سے متعلقہ کوکب معلوم ہوگا۔ اس طرح کہ باقی سات ہو تو نقش کا کوکب زحل ہے اگر باقی چھ ہو تو مشتری ہے اگر پانچ ہو تو مریخ ہے۔ اگر باقی چار ہو تو شمس ہے اگر باقی تین ہو تو زہرہ ہے اگر باقی دو ہو تو عطارد ہے۔ اگر باقی ایک ہو تو اس کا کوکب قمر ہوتا ہے۔

۴۷۸۔ اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو سات پر تقسیم کیا تو باقی دو رہا کوکب اس کا عطارد ہوا۔ اس لئے اس نقش کو عطارد کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔ اور لکھتے وقت عطارد کا ہی بخور جلانا چاہیئے بخوراتِ کواکب شروع میں دیئے گئے ہیں

۴۷۹۔ شرطِ چہارم:۔ حکمائے مشرق کہتے ہیں۔ کہ کوکب مختلف نقش پر حکمران ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نقشِ مثلث قمر سے متعلق ہے۔ نقش مربع عطارد سے متعلق ہے نقش مخمس کوکب زہرہ سے متعلق ہے نقش مسدس شمس سے متعلق ہے۔ نقش مسبع زحل سے۔ اور مثمن مشتری سے متعلق ہے۔

لیکن اہل مغرب اس کے برعکس کہتے ہیں۔ وہ نقش مثلث کو زحل سے منسوب کرتے ہیں اور باقی بالترتیب شمار کرتے ہیں۔ پس جو نقش جس کوکب سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کو اسی روز پر کرنا چاہیئے۔ وہ طلوع ہو اور مسعود ہو۔ میرا مسلک نقوش کے سلسلہ میں مشرقین کا ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط جو کوکب عطارد سے متعلق ہے۔ نقش مربع میں اسے پُر کرنا چاہیئے۔

۴۸۰ شرطِ پنجم:۔ اگر اعمالِ شر کے لئے نقش پر کریں۔ تو لازم ہے۔ کہ نحس کوکب کی ساعت میں لکھیں۔ یا جب کوکب متعلقہ نحوست میں آئے تب لکھیں۔ لکھتے وقت چہرہ پر غصّہ اور غضب کا جذبہ رکھیں۔ منہ میں کوئی تلخ چیز رکھیں۔ مثلاً سیاہ مرچ یا سقوطری یا افیون وغیرہ۔

بعض علمائے مغرب کا خیال ہے کہ عملِ شر کے لئے تعین کوکب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ عمل مریخ یا زحل کی ساعت میں کریں اور انہی کی نحوست کو مدنظر رکھیں۔

اگر اعمالِ سعد کے لئے نقش پر کریں۔ تو لازم ہے۔ کہ سعد کواکب کی ساعات میں لکھیں اور کوکب متعلقہ حالت مسعود میں ہو۔ لکھتے وقت منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھیں۔

۴۸۱۔ شرطِ ششم۔ بعض اہل مغرب کہتے ہیں کہ ہر نقش کا طالع بھی ہوتا ہے۔ اس لئے جو حاجت ہو اس کا برج تحقیق کریں۔ اور نقش کو اُسی برج کے طالع میں لکھیں۔ چنانچہ طریقہ یہ ہے کہ جو حاجت ہو اس کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ اُسے برج حمل سے ترتیب وار دیں۔ جہاں اعداد منتہی ہوں۔ وہی برج اس حاجت کے موافق ہے۔

اس لحاظ سے اسم باسط کے اعداد ۷۲ کو بارہ پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ لہٰذا برج بارہواں حوت اس عمل کا طالع قرار پائے گا۔

۴۸۲ شرطِ ہفتم۔ وفقِ لوح کو تین پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو نقش حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں تو نباتاتی ہے۔ ایک باقی رہے تو معدنی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ اگر نقش حیوانی ہے۔ اور عملِ خیر کے لئے ہے۔ تو پوست آہو پر نقش کو پُر کرے۔ اگر نقش عمل شر کے لئے ہے۔ تو پوستِ سگ یا خر یا انسانی ہڈی پر لکھے۔ اگر برائے رزق عمل ہے۔ تو عمل خیر کی طرح

کرے۔ اگر نقش نباتاتی ہو۔ تو کاغذ یا کپڑے پر لکھیں۔ اگر معدنی ہو تو لوح دھات کی تیار کرائیں یہ دھات موافق کوکب ہونی چاہیئے۔

نقوش کا طریقہ استعمال

۴۸۳۔ اگر نقش خاکی ہے۔ اور کوئی شخص چاہے۔ کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک کام کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو چاہیئے کہ موافق اعداد میزان نقش کے پاک زمین پر یا پاک ریت پر انگلی سے لکھیں اور مٹائیں۔ ہر روز ایسا ہی کریں یا کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالیں۔ یا دفن کریں۔ یاد رہے کہ نقش خاکی کو پانی میں ڈالنے کا مضائقہ نہیں۔ کیونکہ خاک و آب کی دوستی ہے اور خاک کو آب کے ساتھ قوت زیادہ ملتی ہے۔

۴۸۴۔ اگر نقش آبی ہے :۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اس کی زکات ادا کرے یا کسی نیک حاجت اور کام کے لئے عمل کرے۔ تو نقش کو لکھ کر آب رواں میں ڈالے۔ اگر حبّ کے لئے ہو۔ تو پلانا چاہیئے۔ یا اس نقش کو پانی کے برتن کے نیچے رکھے۔ یا سیل والی جگہ رکھے۔ یا بہا دے۔ بہانے کا طریقہ یہ ہے کہ بانس کی نلکی میں بند کر کے منہ پر موم لگا دے اور پانی میں بہا دے۔

۴۸۵۔ اگر نقش بادی ہو :۔ اور کوئی زکات ادا کرنا چاہیئے یا کسی حاجت کے لئے نقش پر کرنا ہو تو نقش لکھ کر ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ اگر عمل عداوت کے لئے ہو۔ تو خار دار درخت یا کڑوے پھل کے درخت مثل نیم کے اوپر لٹکاتے ہیں اگر عمل حبّ یا کسی سعد مطلب کے لئے ہو تو میوہ دار درخت مثل انار و شہتوت کے لٹکاتے ہیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اگر عمل سرگردانی دشمن کے لئے ہو۔ تو نقوش کو صحرا میں کسی بلند جگہ پر جا کر اڑاتے ہیں۔

عموماً بادی نقوش اعمالِ شر میں بہت زیادہ کام کرتے ہیں۔ اور اعمالِ سعید میں ان کا اثر کم ہوتا ہے۔

۴۸۶ اگر نقش آتشی ہو :۔ اور کوئی زکات دینا چاہے۔ یا کسی حاجت کیلئے نقش لکھنا درکار ہو تو اسے آگ میں ڈالتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کرتے ہیں۔ تاکہ اُسے حرارت پہنچتی رہے یا آفتاب کی تیز دھوپ میں رکھتے ہیں۔

۴۸۷ فائدہ :۔ نقوش باد و آتش برائے دفع دشمناں و برائے دفع امراض و دفع آسیب و عداوت و بغض ہیں۔ کیونکہ یہ عنصر جلالی ہے۔

نقوش خاک و آب برائے محبت و عزت و تسخیر خلق و رزق و جمیعت وغیرہ کے لئے کار آمد

ہوتے ہیں۔ یہ ہر دو عنصر جمالی ہیں۔

۴۸۸ فائدہ :۔ وہ نقوش جن کے خانہ فرد ہوں۔ وہ جلالی ہوتے ہیں۔ عداوت بغض و شرارت کے کام میں جلدی اثر دکھاتے ہیں اور وہ نقش جن کے خانے زوج ہوں جمالی ہوتے ہیں اور اعمالِ تسخیر اور سعد امور میں جلدی اثر دکھاتے ہیں۔

۴۸۹ فائدہ۔ وہ اعداد جو طاق ہوں۔ وہ مخصوص اعمال شر میں اپنا کامل اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اور جو اعداد مزدوج ہوں۔ وہ اعمالِ سعادت میں موثر ہوتے ہیں اس لئے جب کوئی عدد نقش کے لئے مہیا کریں۔ تو اعداد موافق مطلب حاصل کریں۔ اس امر کے لئے موافق مطلب اسماء کے ذریعہ کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔

۴۹۰۔ نقشہ باسطُ :۔ اب اسم باسطُ کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ یہ تمام تیاری اس وقت کی جاتی ہے جب کہ کسی اسم آیت کا نقش زکات ادا کرنے کے لئے ہو یا کسی حاجت کے لئے کام لینا مقصود ہو۔ بعض لوگ کسی اسم یا آیت کی زکات ادا کرتے ہیں۔ پھر ان کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کسی مقصد میں اس سے کیا کام لے سکتے ہیں اور کیسے کام لے سکتے ہیں۔ اس لئے میں نے واضح طور پر پورا قاعدہ لکھ دیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کا شک نہ رہے۔ میرے یہ مخصوص طریق ہیں۔ عام تصرف کے طریقوں کے اظہار میں ہر شخص بخل سے کام لیتا ہے۔ مگر میں نے اکثر رازوں کو جو ضروری ہیں۔ کھول کر بیان کر دیا ہے جس پر فضلِ خداوندی ہوگا۔ وہ ان طریقوں کو استعمال کرے گا۔ تو لازماً فیضیاب ہوگا۔ باسط کا عمل یہ ہے۔

موکلات	تعداد	مدت	مقصد	عنصر	چال	استعمال	برج	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
استخراج	۷۲	۷۲ دن	رزق	خاکی	خاکی	خاکی	حوت	عطارد	عطارد	مربع	مصطکی	حیوانی

فصلِ سوم

طریق استخراج مؤکلات نقش مربع

۴۹۱۔ استخراج مؤکلات۔ اسم باسطُ کا مربع طبعی چال سے یہ ہے۔ اس کے مؤکلات کے

کیا باسط

۱۷	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۵
۲۰	۱۴	۱۳	۲۵

نے اسماء حاصل کرنے کے لئے اولاً چاروں کونوں کے اعداد کے موکل نکالتے ہیں پھر عدل اور دفق کا مؤکل اور مساحت کا مؤکل ملک اعظم نکالتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو مثلث میں بیان کر چکا ہوں

(۱) خانہ اوّل کے اعداد ۱۰ ہیں ان میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا۔ تو کل ۳۹۰ ہو گئے۔ اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کئے۔ باقی ۳۴۹ رہے۔ ان کے حروف بنائے تو ط م ش بنے ان کے آگے کلمہ ایل لگایا تو شَمَطَئِیْلُ موکل اول نکلا۔ اسی طریق کی پیروی کرتے ہوئے تمام موکلات وضع کئے۔

(۲) زاویہ دوم کے اعداد ۱۷ ہیں اس کا موکل شخوئیل ہوا۔

(۳) زاویہ سوم کے اعداد ۲۵ ہیں۔ اس کا موکل ہوا شُشُقَئِیلُ۔

(۴) زاویہ چہارم کے اعداد ۲۰ ہیں اس کا موکل ہوا شُنطَیئِیلُ۔

(۵) عدل کے اعداد ۱۰+۲۰=۳۰ ہیں اس کا موکل ہوا۔ شَسْطَئِیلُ۔

(۶) دفق کے اعداد ۲۷ ہیں اس کا موکل نکلا تیائیلُ

(۷) مساحت کے اعداد ۲۸۸ ہیں۔ اس کا ملک اعظم نکلا خکزئیلُ۔

۴۹۲۔ استخراجِ اعوان۔ اعوان کیلئے اطرافی ضلعوں کے باقی خانوں کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

(۱) اعوان اول خانہ دوم کے اعداد ۲۴ سے نکالا۔ اس میں سے ۳۸۰ عدد کا اضافہ کیا تو ۴۰۴ عدد ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۶ عدد تفریق کئے۔ باقی ۸۸ رہے۔ اس کے حروف بنائے تو ح ف بنے۔ اب کلمہ یوش کا اضافہ کیا تو عون فحیُوش نکلا۔ اسی قاعدہ سے باقی اعوان نکالے۔

(۲) عوان دوم خانہ سوم کے اعداد ۲۱ سے نکالا تو ھفیوش ہوا۔

(۳) عون سوم خانہ ہشتم کے اعداد ۲۳ سے نکالا تو فذیوش ہوا

(۴) عون چہارم خانہ بارہ کے اعداد ۱۲ سے نکالا تو عویوش ہوا

(۵) عون پنجم خانہ پندرہ کے اعداد ۱۴ سے نکالا تو محیوش ہوا۔

(۶) عون ششم خانہ چودہ کے اعداد سے ۱۳ سے نکالا تو عذیوش ہوا

(۷) عون ہفتم خانہ نو کے اعداد ۱۵ سے نکالا تو عطیوش ہوا۔

(۸) عون ہشتم خانہ پانچ کے اعداد ۲۲ سے نکالا تو فنویش ہوا۔

۴۹۳۔ استخراج اسمِ الٰہی سات مؤکل اور آٹھ اعوان حاصل ہو گئے۔ اب مرکز لوح میں چار خانے باقی ہیں۔ جن کے اعداد ۱۶ + ۱۱ + ۱۹ + ۲۶ کل ۷۲ ہیں ان کے مطابق اسم الٰہی تلاش کیا تو باسطُ ہی معلوم ہوا۔ پس ان سے عزیمت کو ترتیب دیا۔

۴۹۴۔ عزیمت۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحِ الطَّاھِرُ الْمُسَخَّرُ الْمُکَمَّعُ بِھٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ یَا شَمْطَئِیْلُ یَا شَخُوْئِیْلُ یَا شُشُقَئِیْلُ یَا شَنْطِیْئِیْلُ یَا شَسْطَئِیْلُ یَا تَیَائِیْلُ وَبِحَقِّ رَبِّکُمُ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ یَا خَکْزَئِیْلُ اَنْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَمْرُوْا الْبِھُوْلَاءِ الْاَعْوَانِ فحیوشُ ھفیوشُ فذیوشُ عویوشُ محیوشُ عذیوشُ عطیوشُ فنویشُ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ فلاں بن فلاں بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ یَا اَجَلُّ یَا وَھَّابُ یَا ھَادِیُ یَا بَاسِطُ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوَحِّدِکُمْ وَبَارِیْکُمْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۴۹۵ طریقِ کار۔ اگر چاہے کہ اس کی زکات نکالے۔ یا کسی اور مقصد کے لئے ضرورت ہو تو ہر روز ۵۰ نقش لکھے اور ۲۷ دن تک جاری رکھے۔ طریقہ یہ ہوگا کہ ایک نقش لکھے اور روبرو رکھ کر ۷۲ مرتبہ اسم یا باسط پڑھا اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھی۔

۴۹۶ قاعدہ۔ حضرت شیخ نصیر الدین طوسیؒ فرماتے ہیں۔ کہ اپنا نام، لفظ حاجت اسم مطلوب اور ایسے اسم الٰہی کو لیں۔ جو موافق حاجت ہو۔ ان سب کے اعداد جمع کر کے موافق ساعتِ سعد میں تیار کر کے پاس رکھیں اور روزانہ اس اسم الٰہی کا ورد کرتے رہیں جس کے واسطے نقش تیار کیا ہے۔ تو انشاءاللہ حصولِ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

۴۹۷۔ نکتہ۔ جاننا چاہیئے۔ کہ اگر مجموعہ مطلوبہ کے درمیان حروف آتشی و بادی غالب ہوں۔ تو مطلب جلدی حاصل ہوگا۔ اگر ان میں حروفِ آبی یا خاکی غالب ہوں تو مطلب دیر سے حاصل ہوگا۔ ایسی صورت میں اگر عمل کو موثر کرنا مقصود ہو۔ تو ایسے وقت پر کیا جائے۔ جب کہ آفتاب برج بادی میں اور قمر برج آتشی میں ہو اور دونوں کے درمیان نظر سعد ہو۔ عروج ماہ ہو تو جلد موثر ہوتا ہے۔

۴۹۸۔ فائدہ۔ سابقہ طریقہ کے مطابق مربع طبعی سے سات موکل اور آٹھ اعوان نکلتے ہیں لیکن میرے پاس ایسے بھی راز ہیں۔ جن کی مخصوص چالوں سے صرف ایک علوی وسفلی مؤکل کام کرتا ہے۔ مگر اس کا ہدیہ نیاز و زکات اکتالیس روپیہ کی اشیاء ہیں۔ میری کتاب کے ایسے عمل جن میں موکل کام نہیں کرتے ان کا ہدیہ سوا پانچ روپئے نذر نیاز کا کرنا چاہیئے۔ اور جن میں ایک سے زائد موکل ہوں۔ سوا روپیہ فی اسم کے مطابق شمار کر کے نذر دیں۔ اب میں یہ طریقہ بھی لکھتا ہوں۔ جس کا اظہار کیا ہے۔

ایک مربع احوج زبدہ کا ہے اور دوسرا احز لوجدہ کا ہے۔ ان کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد اسم طالب مع والدہ اور اسم مطلوب مع والدہ آیت یا اسم یا سورۃ کے اعداد سے ۱۶ عدد ساقط کردیں اور دو پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو حسب ذیل رفتار سے پُر کریں۔ اور موکل روحانی وسفلی ایک ضلع سے استخراج کریں۔

رفتار نقش

ا	۷	۲	ح
۴	و	ج	۵
سا	۱	۸	ب
۶	د	ہ	۳

احوج زبدہ منسوب نقش

ا			ح
	د	ج	
سا			ب
	د	ہ	

زبدہ احوج مقلوب نقش

	سا	ب	
د			ہ
	ا	ح	
د			ج

اگر عمل تقسیم سے کسر آئے۔ یعنی ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں اضافہ کرکے حسب رفتار نقش پورا کریں۔ مثلاً اگر اعداد منعم ۲۰۰ کو اس نقش میں پُر کرنا ہے تو ۲۰۰ - ۱۶ = ۱۸۴ کا نصف ۹۲ ہوا ۹۲ کو وہاں لکھا۔ جہاں ا ہے۔ ۹۳ کو ب پر لکھا۔ ۹۴ کو ج پر لکھا۔ یہ ایک قسم کی چال ہے۔ اس سے آٹھ خانے پُر ہو جائیں گے باقی آٹھ خانے ایک سے آٹھ تک کے مفرد اعداد سے پُر کریں جیسا کہ رفتار نقش میں بتایا گیا ہے۔ میں یہ طریقہ مربع نقوش کے دورِ سوم میں بھی بیان کرچکا ہوں۔ نقش تمثیلی یا منعم کا یہ ہوگا۔

یا منعم

۹۲	۷	۲	۹۹
۴	۹۷	۹۴	۵
۹۸	۱	۸	۹۳
۶	۹۵	۹۶	۳

دفق ۲۰۰

فصلِ چہارم

اصولِ مؤکلات

۴۹۹۔ کتاب تاثیر الآثار میں موکلات کے باب میں جو طریقے مثالوں سے بیان کئے ہیں یہاں مشہور طریقوں کا اظہار اجمالاً کیا جاتا ہے۔ یہ چار ہیں۔

(۱) حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مطلوبہ اعداد سے ۴۱ یا ۳۱۶ یا ۳۴۹ یا ۳۱۱ عدد کم کرکے پھر آگے کلمہ ائیل یا یوش یا طیش یا صوش لگانا۔

(۲) یونانی طریقہ یہ ہے کہ حروف کے کعب نکال کر فی نفسہ ضرب دے کر حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ئیل یا یوش یا طیش لگا کر موکل علوی یا عون یا مؤکل سفلی بنالینا۔

(۳) مشرقین کا مسلک یہ ہے کہ جس طرح پر استنطاق حروف کئے گئے ہیں۔ اس طرح پر ان کے مؤکل بناتے ہیں۔ مثلاً ۴۲ کے حروف ب م حاصل ہوئے مؤکل بمبئیل ہوا۔ مؤکل سفلی یا اعوان میں حروف استنطاق یعنی ب م کو الٹا دیتے ہیں اور م ب کرکے پھر آگے کلمہ لگاتے ہیں۔

(۴) مغربین کا مسلک یہ ہے کہ حروف استنطاق کو الٹ کر مؤکل علوی تیار کرتے ہیں اس لحاظ سے ب م کا مؤکل مبئیل ہوا۔

یاد رکھیں۔ کہ جس عمل میں جو مخصوص طریقہ مؤکل کا اختیار کیا گیا ہو۔ اسی کے مطابق عمل کریں کیونکہ عام عامل کی نظر اتنی وسعت نہیں رکھتی کہ وہ مخصوص مؤکلات کا استخراج کرکے انھیں جانچ سکیں اور مؤکل کو بلا سکیں جس طرح ریڈیو غلط جگہ پر لگا ہوا مقام مطلوبہ کی آواز آپ تک نہیں پہنچا سکتا۔ اسی طرح مؤکل کا غلط نام لے کر پکارنا کبھی اُسے حاضر نہ کرسکتا ہے۔ نہ مخفی طریقہ سے کام لے سکتا ہے۔

خاتمۃ الکتاب

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ ازواجہٖ الطیبین واصحابہٖ الطاہرین وعلیٰ جمیع الانبیاءِ والمرسلین وعلیٰ عبادِ الصالحین وعلیٰ اولیاء الکاملین خصوصاً علیٰ حضرت نور الٰہی صاحبِ الکشف القبور برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

کاش البرنی

مفصّل فہرست

استخارہ خبر و زیارت

استخارہ ـ ۳۴۵ ـ زیارت رسالت پناہ ۱۸۶ ـ خبات سے خبر حاصل کرنا ۱۷۶

امراض جسمانی

زہر خوردہ کے لیے ۴۲۳	حمل ہو ـ ۳۱
چشم زخم ـ ۸۷	مجہول کے لیے ۹۲
امراض اطفال ۲۷۳ و ـ ۳۲۲	سل ـ دق ـ خفقان ـ ۴۲۴
قوت جسمانی ۳۶۲ ـ ۳۶۳ ـ ۴۴۹	بیماری شاہین ـ ۴۱۰
حافظہ تیز ہو ـ ۹۴ ـ ۳۲۴ ـ ۳۷۶	قوت باہ ـ ۳۲۷ ـ ۳۶۳ ـ ۳۷۹ ـ ۴۵۲

دفع امراض ـ ۳۹ ـ ۴ ـ ۲۲۴ + ۲۶۴ ـ ۲۶۵ + ۲۷۳ک ل۳۰۱/۲ ـ ۳۵۸

آسانی وضع حمل ـ ۸۸ ـ ۸۹ ـ ۹۰ ـ ۹۱ ـ ۴۴۸

مصروع و مجنون ـ ۹۳ ـ ۲۲۶ + ۲۷۳ک

امراض روحانی

بستہ کشادہ ہو ـ ۲۴۰ ـ ۴۳۸ ـ ۳۴۹ ـ ۳۹۲

بطلان سحر و آسیب ـ ۹۷ ـ ۳۵۳ ـ ۴۲۹ ـ ۴۴۸ ـ ۴۵۳

نظر بد ۴۴۸ قادر نہ ہونا ـ ۹۸

کسی کا دل سرد کرنا ـ ۱۱۷ ـ ۱۲۲

باندھنا

عقد الطریق ۲۳۴	عقد النوم ۲۳۲
عقد النظر ۲۲۵	عقد شہوت ۱۲۴ ـ ۲۳۳

عقد اللسان ۱۲۳ ـ ۲۳۱ ـ ۳۲۸ ـ ۳۳۹ ـ ۳۴۲

تسخیر و حب۔

تسخیر و مہربانی حاکم و امراء و وزراء ـ ۵۶ و ـ ۸۴ ـ ۲۱۳ ـ ۲۱۴ ـ ۲۶۲ ـ ۳۴۷ ـ ۴۰۷ ـ ۴۵۰

معزز و مکرم ہونا ـ ۲۳۶ ـ ۲۶۱ ـ ۲۷۳ی ـ ۳۵۶ ـ ۳۵۷ ـ ۳۸۴

تسخیر خلق و عزیز خلق ہونا ـ ۲۱۰ ـ ۲۱۱ ـ ۲۱۲ ـ ۲۷۳ ـ ۲۹۳ ـ ل۳۰۱/۳ ـ ۳۲۳ ـ ۳۴۴ ـ ۳۴۵ ـ ۳۶۱ ـ ۳۶۵ ـ ۳۸۱ ـ ۴۳۰ ـ ۴۴۷

حب و تسخیر مطلوب ـ ۳۲ ـ ۴۸ ـ ۴۹ ـ ۵۴ ـ ۱۳۴ ـ ۱۳۵ ـ ۱۴۱ ـ ۱۴۳ ـ ۱۷۱ ـ ۱۷۲ ـ ۱۷۳ ـ ۱۸۴

۲۲۵ ـ ۲۳۹ ـ ۲۴۳ ـ ۲۷۳ج ـ ۲۷۹ ـ ۲۸۰ ـ ۲۹۰ ـ ۲۹۶ ل۳۰۱/۱۰ ـ ل۳۰۱/۱۲ ـ ۳۱۸ ـ ۳۱۹ ـ ۳۲۰ ـ ۳۳۷ ـ ۳۴۰ ـ ۳۴۱ ـ ۳۴۵ ـ ۳۵۲ ـ ۳۵۹ ـ ۳۶۶ ـ ۳۸۳ ـ ۳۹۳ ـ ۳۹۶ ـ

حاضری مطلوب یا مفرور یا غائب ـ ۸۶ ـ ۱۴۳ ـ ۱۷۱ ـ ۱۷۵ ـ ۲۶۳ ـ ۲۸۲ ـ ۲۸۳ ـ ۲۸۴ ـ ۲۸۵ ـ ۲۹۸ ـ ۳۶۰ ـ ۴۰۰ ـ ۴۰۱ ـ ۴۴۸

الفت میاں بیوی ۳۱۹ ـ ۳۲۱ ـ ۴۱۸

تسخیر ادباء ـ ۲۱۵

تحفظ

تحفظ خود و حفظ امن ۲۱۶ ـ ۲۱۷ ـ ۲۷۳ و ل۳۰۱/۸ ـ ۳۶۴ ـ ۴۰۳ ـ ۴۲۵ ـ ۴۵۱

تحفظ گزند ۳۶۷ ـ ۳۸۰	تحفظ اشیاء ـ ۲۱۸
تحفظ غرقابی ۲۷۳م	تحفظ چوری ۷۸ ـ ۲۷۳ل
تحفظ زراعت ۷۹ ـ	تحفظ مکان ۲۲۷
تحفظ تجارت ۴۴۹	تحفظ اطفال ۹۴ ـ ۹۵ ـ ۲۲۳
بنیاد مکان ۳۶۸	رات کو ڈر خوف آنا ـ ۳۹۷

استحکام جمعیت حاصل کرنا ـ ۳۳۶ ـ ۳۷۱

حصول

حصول حاجات ـ ۴۵ ـ ۱۰۵ ـ ل۳۰۱/۹ ـ ۳۵۱ ـ ۳۶۲ ـ ۴۱۱ ـ ۴۲۰

حصول جاہ و رفعت ۱۰۶ ـ ۲۰۸ ـ ۲۰۹ ـ ۲۷۳ب ـ ۳۶۹ ـ ۴۱۲ ـ

حل المقصود ـ ۴۶ ـ ۴۷ ـ ۱۳۹ ـ ۳۹۴ ـ ۴۰۴

حصول صلح و اتفاق ـ ۸۵ ـ ۲۳۸ ـ ل۳۰۱/۵ ـ ۳۸۷ ـ ۴۱۶ ـ ۴۱۷

حصول فتوحات و فتحمندی ۵۶ ـ ۸۳ ـ ۱۹۰ ـ ۲۰۷ ـ ل۳۰۱/۴ ـ ۳۴۸ ـ ۳۷۰ ـ ۳۹۵ ـ ۴۰۶

حصولِ دولت ـ ل۳۰۱/۱ ـ ۴۱۲	حصولِ عزت ل۳۰۱/۲
حصولِ علم ـ ل۳۰۱/۹ ـ	حصولِ امن ل۳۰۱/۶

حصول عیش و عشرت ـ ۲۲۰ ـ ۲۲۱

دشمن یا مخالف و تفریق و عداوت

دشمن کا اخراج ـ ۱۱۹ ـ ۱۲۶ ـ ۱۲۷ ـ ۱۲۹ ـ ۱۴۸

دشمن مقہور ہو ـ ۵۶ب ـ ۱۳۷ ـ ۲۴۲ ـ ۲۹۵ ـ ۳۲۹ ـ ۳۳۰ ـ ۱۸۸

دشمن یا مخالف یا مقابل پر غلبہ ۔ ۵۶ ح ۔ ۱۰۲ ۔ ۱۰۳ ۔ ۲۰۵ ۔ ۲۰۶ ۔ ۲۵۹ ۔ ۲۶۹ ۔ ۲۷۳ ۔
۳۶۵ ۔ ۴۳۰ ۔

تفریق وعداوت ۔ ۵۰ ۔ ۵۲ ۔ ۵۳ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۰۸ ۔ ۱۰۹ ۔ ۱۱۸ ۔ ۱۲۵ ۔ ۱۲۸ ۔ ۱۳۶ ۔ ۱۳۰ ۔
۱۴۰ ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۸۳ ۔ ۲۷۲ ۔

کسی کو دور کرنا ۔ ۴۳
تنزل مرتبہ ۔ ۱۲۰ ۔ ۱۹۴ ۔
دشمن ہلاک ہو ۵۶ ۔ ۱۳۳ ۔ ۱۶۲
جماعت کو منتشر کرنا ۳۴۳
تفریق مابین زوجین ۳۳۱ ۔ ۳۳۲
دشمن بیمار ہو ۔ ۱۲۱ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۳۴

آیات جن سے مدد لی گئی

واضرب لھم تا مقتدر (عداوت) ۳۸
پارہ ۲۵ ھو اللہ الذی تا الرحیم 〃 ۳۸
۲۳ یوم الازفۃ تا یطاع 〃 ۳۸
حملت نفسی تا بنفس 〃 ۳۸
۶ والقینا بینھم العداوۃ 〃 ۱۱۸
نیو خذکم عذاب 〃 ۱۱۸
یا قاھر ذو البطش الشدید 〃 ۱۶۲
۱ فی قلوبھم مرض (بیمار کرنا) ۱۲۱
۳۰ سورۃ والعصر (دل سرد کرنا) ۱۱۷
۱۷ تلنا یا نار کونی 〃 ۱۲۲
۳۰ سورۃ تبت یدا 〃 ۱۲۲
۲۷ سیھزم الجمع (اخراج دشمن) ۱۲۹
۳۰ سورۃ الم ترکیف 〃 ۱۱۹
۲۹ لا تذر علی الارض 〃 ۱۲۷
۳۰ یوم یفر المرء 〃 ۱۴۸
نعرج سنہ خائفاً 〃 ۱۴۸
۱ صم بکم عمی (زبان بندی) ۱۲۳
۲۲ وجعلنا من بین ایدیھم 〃 ۲۹۴
۱۹ کھیعص ۳۲۹
وانزلنا ھذا القرآن (تسخیر کیلئے) ۲۹۵
وما رمیت اذ رمیت (تنزل مرتبہ) ۱۲۰ ۱۰
انا اعطینا 〃 ۱۹۴ ۳۰
او کظلمات تا من نور (گریخت کیلئے) ۸۶ ۱۸
اذا زلزلت الارض (اعمال جلالی) ۱۳۰ ۳۰
یحبونھم کحب اللہ (حب کیلئے) ۱۳۹ ۲
والقیت علیک محبۃ 〃 ۳۰۱ ۳۲۷ ۱۴۴ ۱۶
وانہ لحب الخیر 〃 ۳۴۵
لقد جاءکم رسول تا رحیم (تسخیر) ۲۹۶ ۱۱
ان اللہ وملئکۃ 〃 ۲۹۳ ۲۲
قل اوحی تا احد (حاضری مطلوب) ۲۹۸
اللہ لطیف بعبادہ (کشائش رزق) ۱۹۱
یا باسط الذی 〃 ۱۳۹ ۲۵
ومن یتق اللہ 〃 ۱۵۱ ۲۹۲ ۲۸
سورۃ نور 〃 ۳۶۹
رب الغنی (کشائش کار) ۳۰۰
یغنیھم اللہ (غنی ہونا) ۳۰۱
ان یقرضوا اللہ (ادائیگی قرض) ۲۶۰ ۱۹
قل ان الفضل تا عظیم (برکت دکان) ۲۹۱ ۳
نصر من اللہ (فتح و نصرت) ۲۳۶ ۲۶
الفتح ابواب فتحک (فتوحات) ۲۹۷ ۱۴

والھکم الہ واحد تا الرحیم (فتوحات) ۲۷
الھکم الہ واحد تا یعقلون (〃) ۲۷۱
حاجۃ فی نفس (تقاضائے حاجت) ۳۰۱
ان الذین یبایعونک تا عظیما (مقابلہ میں فتح) ۲۵۹
سورۃ فتح ھو اللہ الرحمٰن (غلبہ) ۳۷۱
اللہ یشفی (شفائے امراض) ۳۶۵
ھفت سلام 〃 ۲۶۷
وننزل من القرآن (شفائے امراض) ۳۰۱ ۱۵
الآن خفف اللہ (رفع تپ) ۲۶۴
سورۃ الحمد (وبا کیلئے) ۲۷۳ ۱
وجعلنا من بین ایدیھم (امن کیلئے) ۳۰۱ ۲۲
واصلحوا بین اخویکم (صلح کیلئے) ۳۰۱
وما لہ لحافظون (حفظ نفس) ۳۰۱
کھیعص (مضطرب الحالی) ۳۲۸ ۱۶
توتی الملک (طلب علم) ۳۰۱

رزق وروزی

کشائش رزق ۱۵۱ ۔ ۱۹۱ ۔ ۲۶۰ ۔ ۲۹۲ ۔ ۳۶۹ ۔ ۳۹۰ ۔ ۴۱۲ ۔
دست غیب وفتوحات ۔ ۱۴۲ ۔ ۱۵۲ ۔ ۱۵۳ ۔ ۱۵۴ ۔ ۳۰۲ ۔ ۳۰۳ ۔ ۳۰۴ ۔ ۳۰۵ ۔
دفینہ معلوم کرنا ۔ ۴۱۹ زراعت بہت ہو ۔ ۲۲۲
دکان یا کاروبار میں برکت ۔ ۲۹۱ ۔ ۳۸۸ ۔ ۴۰۵

مشکلات سے نجات

محبوس کیلئے ۷۵ ۔ ۷۶ ۔ ۷۷
نجات از مشکلات ۳۷۸
شکست لشکر ۶۹
مکر وخوف سے نجات ۱۰۴ ۔ ۳۹۸
دفع دشمن ۔ ۲۲۱
مضطرب الحال کیلئے ۳۳۸
بحالی عہدہ ۔ ۴۰۲
خشک سالی دور کرنا ۳۸۹ ۔ ۴۰۸ ۔ ۴۴۹
فحاشی کی عادت دور کرنا ۱۸۴
وضع حمل ۔ ۸۸ ۔ ۸۹ ۔ ۹۰ ۔ ۹۱

مقابلہ

مقابلہ تقریر وتحریر ۔ ۳۴۸ کامیابی امتحان ۔ ۳۷۷
مقابلہ دوڑ و آسانی کفر ۔ ۹۹ ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۱ ۔ ۲۷۳ و ۔ ۳۴۸ ۔ ۳۹۶ ۔

تشریحات

اعداد

جمیل کبیر ۱۷ جمیل صغیر ۱۸ اقسام اعداد ۲۶ اعداد در نقش ۲۸۱
خواص عدد سات ۳۷۵ عدد طاق وجفت ۴۸۹ اعداد جانبین کی کمی بیشی ۴۶۶ ۔ ۴۶۷

عزیمت

عزیمت اکملین ۴۸ عزیمت جلال جمالی ۵۰ عزیمت بعد تکمیل شد ۵۹

عزیمت کارخیر ۶۷ عزیمت کارشر ۶۷ عزیمت امور حاجات ۶۷
عزیمت رزق و روزی ۶۷ عزیمت موکلانِ عمل ۱۱۲ عزیمت آیات جلالی ۱۳۰
عزیمت برہیہ ۱۳۲ عزیمت لوح المونج ۱۴۳ عزیمت اظہار مطلب ۱۶۵
عزیمت شفائے امراض ۲۶۵ عزیمت تفریق ۲۷۲ عزیمت حاضری ۲۹۷
زکاتِ عزیمت نقوش طبعی ۴۶۵ عزیمت موکلات مثلث ۴۷۳ عزیمت موکلات مربع ۴۹۴
زکات لوح مزدوج و مفرد ۴۱ زکات مثلث ۵۹ تا ۶۴ معمول بعد از زکات ۶۵
ریاضت برہیہ ۱۳۲ زکات مربع ۱۹۵ تا ۲۰۱ زکات عددین ۴۵۶
نیت نماز زکات ۶۲ زکات مخمس ۲۵۳ کے بعد

اسماء و موکلات

اسمائے مزوجات مفردات ۴۲ موکلات خانہ ہائے مثلث ۵۹ ج موکلانِ عمل ۱۱۲
وضع موکلات و اسم الٰہی ۱۳۸ موکلات نقوش ۴۵۴ اعداد موکلات ۴۶۱-۴۶۸
ملائکہ نقش ۴۶۳ اعوان نقش ۴۶۴ ملائکہ و جن کے درجات ۴۶۵
موکل بنانا ۴۹۹ موکل مثلث ۴۶۹ اعوانِ مثلث ۴۷۱
اسم الٰہی مثلث ۴۷۳ موکل مربع ۴۹۱ اعوان مربع ۴۹۲
اسم الٰہی مربع ۴۹۳

کواکب

حالت قمر ۴ منسوبات کواکب ۹ کواکب خانہ ہائے مثلث ۶۸ وقتی کواکب ۴۷۷
اصل کواکب نقش ۴۷۹

بروج

مستقیم و معوج بروج ۳ ماہیت بروج ۵ جنسی بروج ۶ طبع بروج ۷
دائرۃ البروج ۸ طالع وقت ۴۸۱

وقت

عمل رات کا ہے یا دن کا ۲۔

حروف

حروف اور اثر ۱۸۸ کمی بیشی حروف طالب و مطلوب ۱۸۹

نقوش کا طریقہ استعمال و ملزومات

قلم ۱۰-۱۱ سیاہی ۱۲ کاغذ و کپڑا ۱۳-۴۸۳-۴۸۴ بخور ۱۴ رنگ عنصر ۱۴
نقش عنصر ۵ خاصیت عنصر کی رباعی ۱۷ مثلث کی قسمیں ۱۱۴ اصول استعمال ۲۵۵

مراتب لوح ۴۶۰ تعداد نقوش ۴۷۵ عنصر نقش ۴۷۶
تحریر نقش پر جذبہ ۴۸۰ کس پر لکھیں ۴۸۲ طریقہ استعمال ۴۸۳ تا ۴۸۴
عنصر اور اس کا کام ۴۸۷ مفرد و مزدوج نقش ۴۸۸ مثال ملزومات نقش ۴۹۰
طریق کار مربع ۴۹۱ اندازہ مدت ۴۹۷ طریقہ عمل حب و بغض ۴۶
ایک سے زیادہ افراد کے لئے نقش کا طریقہ ۴۳۳

نقوش کے قوانین

نقوش کا انتخاب ۱۵ اظہار مطلب در نقش ۱۶ مراتب لوح ۱۹
نقش بھرنے کا اصول ۲۰ نقوش کا حساب ۲۱ طبعی و صنعی نقش کا فرق ۲۲
نقش بھرنے کا طریقہ ۲۳ کسری نقش ۲۴ اقسام نقش ۲۵
نقشوں میں نام لینا ۲۷ فوائد لوح مزوجات ۳۴ توجہات خانہ ہائے نقش ۴۰
نیاری نقش ۶۶ قانونِ مثلث ۵۸ نقش عدد ساعات ۶۹
ادوارِ مثلث ۱۳ مثلث بلا کسر ۱۱۳ نقش مربع ۲۰۲
ادوار مربع ۲۲۸ ذوالکتابت ۲۵۶ قانون لوح مزدوج ۲۸۸
قاعدہ لوح مفرد ۲۸۹ ادوار مخمس ۳۱۴ ادوار مسدس ۳۵۴
ادوارِ مسبع ۳۷۳ ادوار مثمن ۳۸۵ ادوار متسع ۴۱۳
ادوار معشر ۴۲۱ ادوار یازدہ ۴۲۶ ادوار دوازدہ ۴۲۷
ادوار صد و رصد ۴۳۴ - طریقہ بیوت نقش ۳۷

نقوش میں اسماء

بدوح ۳۸-۲۸۳-۲۸۸-۲۹۰ اجھط ۳۸ منّل ۱۲۴-۱۹۲
قہار ۱۴۰-۱۵۴- قاہر ۱۳۴ مالک الملک المجید ۱۸۵-
ننانوے اسمائے حسنی ۱۸۵ غنی ۲۵۴ طالب ۲۵۶
عزیز ۲۶۱ باسط ۲۵۶ خواص ہفت سلام ۲۶۷
الحمد شریف ۲۷۳ سورۃ چار قل ۲۹۹ منعم ۳۰۲
رزاق ۳۰۴ منعم جوف خالی ۳۰۶ رافع جوف خالی ۳۰۸
مربع انا فتحنا ۳۰۹ مزمل ۳۱۰ سورۃ یاسین ۳۱۱
یا دعلی با موکل ۳۱۲ ننانوے نام باری تعالیٰ ۳۱۳ مخمس کہیعص ۳۳۸
مخمس حمعسق ۳۳۹ اسم متشال ۳۴۴ مخمس اسمائے مبارکہ ۳۴۵
مخمس حی قیوم ۳۴۵ پانچ اسمائے الٰہی ۳۴۵ مخمس پنجتن پاک ۳۴۵